بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

مجموعہ نادر البیان ترجمہ خوب احسن آیات قرآن و وظائف حضرات مشائخ مع نقوش مجربہ و اقسام تراکیب ممتحنہ لائق و فائق مسمی

نافع الخلائق

جسکا جامع کمالات ظاہری و باطنی امیر صورت درویش سیرت نام آور زمان حاجی محمد زردار خان صاحب جاگیردار راجکیرولی نے بفضلہ تالیف فرمایا

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور مین بطبع مزین مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعظم اسمائے علیم الحکیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد
وعلی آلہ واصحابہ واہل بیتہ وازواجہ الطیبین الطاہرین علیہم
اجمعین اما بعد یہ عاجز معصیت کا بھرا ہوا فقیر حاجی محمد زوار خان ولد
سیف دار خان قوم ناگر شاخ فریدخانی جاگیردار راجگڑہ ولی عفی اللہ عنہ خدمت مین
صاحبان اہل دین کے التماس کرتا ہے کہ ایک روز بہ عالم تنہائی عین حالت مشغولیت گوناگون مین
یہ خیال گذرا کہ یہ عمر مستعار جو اتنی گذری کوئی کام لائق یادگار و موجب نجات کا نہ بن آیا
اب اس عمر ناپائدار کا کچھ بھروسہ نہیں ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کیجاوے کہ جس سے
باعث خلاق دارین آخرت مین میرے گناہ ہاے صغیرہ وکبیرہ کی نجات فرماوے اسی فکر مین یہ تصور ہوا
کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی ہوئی ایک کتاب مسومہ خواص قرآن ربانی فارسی مین مع آیات
قرآن مجید کے ہے اوسکو بعبارت اردو تحریر کرا اور اوسمین مطالب جو کچھ درود و وظائف بہم پہنچے
ہین اور وہ منتشر پڑے ہوتے ہین اونکو بھی موقع بموقع اوسکے شامل کردے لہذا اس مختصر
نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان مین ترجمہ کرکے اور دیگر درود و وظائف ہمراہ کیا اسکا نام

کے جو مشائخان والا اکرام سے بہم پہونچے تھے اور تجربہ مین آئے تھے وہ اور نیز کتبہاے دیگر سے کچھ
کچھ استنباط کر ۱۲۹۲ھ ایکہزار دوسو بانوے ہجری مین درج کیے گئے اور نام اس کتاب کا
نافع الخلائق رکہا گیا اوپر اکتالیس باب کے منقسم کی گئی **باب اول** در بیان مقدمہ
اس کتاب کے کہ جاننا اوسکا لازم ہے اور اسمین دس فصلین ہین **باب دوم** در بیان دریافت
کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب نور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے
پاکیزگی کے **باب سوم** خواب مین دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کا اور روا ہونے حاجات کے **باب چہارم** در بیان دریافت کرنے احوال غائب
اور کارہاے آیندہ اور مشتبہ کا اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہونچنا ساتھ کیمیا کے
باب پنجم در بیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا اونکا اور حاضر لانا اور اجابت
جنات کی **باب ششم** در بیان دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل اور وسواس خواب ہولہ اور فتح طبیعت
واسطے قبول علم دور ہونے بلاوت ودفع کندی طبیعت اور قساوت دل وتیزی ذہن اور حافظہ ہونے
اور دفع نسیان وفہم لغت طیور وحیوان کے **باب ہفتم** در بیان دفع امراض ودفع ام الصبیان
ودرد پہلو وپنڈلی ودفع باد لقوہ اور باعث بواسیر نواصیر وبگڑنے اعضاے بدن ودفع مرض
تشنگی ودفع برص کے **باب ہشتم** در بیان قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب ہونے ولد اور
دفع گریہ وبدخوئی طفلک اور نیک ہونا اوسکا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفت سے **باب نہم**
در بیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے
باب دہم در بیان پیدا لانے سحر وگنجینہ ودفینہ قدیم اور فتحیابی اوپر ولایتہا کی **باب یازدہم**
در بیان دفع دابۂ موذیہ مکان سے وگہڑے وملخ وموش ولیک وپشہ ودفع سوس خرما وغلہ
وغیرہ سے **باب دوازدہم** در بیان دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب
اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت کے درمیان زوجین کے **باب سیزدہم**
در بیان اطاعت ورد ...ان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان

وغیرہ سے **باب چہاردہم** دربیان مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد نا کتخدا کو
عورت بآسانی ملے اور عورت نا کتخدا کو خاوند میسّر آئے **باب پانزدہم** دربیان دریافت ہونے
احوال زنان مردان کا خواب مین جو کچھ کہ عمل کی ہوئی سے پہونچے **باب شانزدہم** دربیان
فتح و فیروزی کے جنگ مین اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر **باب ہفتدہم** دربیان معموری دکان
دگھر اور نفع تجارت مین دخرید نے و معموری حمام معطل کے **باب ہیجدہم** دربیان معموری کشت و
زراعت و باغ اور اچھا پھل آنے کے **باب نوزدہم** دربیان نیک ہونے پیدایش مواشی اور
افزودگی اونکے شیر کے **باب بستم** دربیان سدراہ کرد دشمن اور اندھا کرنے اور خاصیت
حجب اور خرابی خانہ و کشت و باغ و زراعت و مویشی و کشتی اور دیر رکھنے قید مین اور پیش آنے
ہلاکت دشمن مذکور کے **باب بست و یکم** دربیان دفع کرنے کذب کے دروغگوئی سے اور
غیبت کا مضاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغگوئی کا اور
ترکیب قسم لینے کی **باب بست و دوم** دربیان تصرف پانے مردم معطل کے اور اوس امیر
کے جو عدل نرکھے اور دفع سفل احوال اور چاہنا کوئی کا اوپر حاکم کے **باب بست وسوم**
دربیان متفرق کرنے ایک قوم کے جو جمع ہو جس پر کہ خداے تعالےٰ کی ناراضی ہوا اور اوپر باز رکھنا مشہور عا
کے اور باز رکھنا گناہ سے **باب بست و چہارم** دربیان ایقاع عداوت اور جدائی مین
ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا **باب بست و پنجم** دربیان قساوت دل اور دفع ہونے
بخل اور روزی ہونے سخاوت اور توبہ وغیرہ کے **باب بست و ششم** دربیان بیداری جس وقت
کہ چاہے اور دفع غم و فکر اور دفع کاہلی و تنگی سینہ کے **باب بست و ہفتم** دربیان باز رکھنے
کھانے ربا یعنے سود اور حرام و غصب مال یتیم سے **باب بست و ہشتم** دربیان تنگکار دریائی
وخشکی کے **باب بست و نہم** دربیان طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اوسکا آسانی
اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت مشتمل بر ۲ فصل کے **باب سی ام** دربیان دفع مضرت
زہر و چشم زخم و دفع ہونے سحر اور خلاص ہونے بندی خانہ سے **باب سی و یکم** دربیان

نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر مین اور دفع ہونے ماندگی
وگرسنگی باب سی و دوم دربیان نگاہداشت خزانہ و مال و دفینہ وغیرہ کے باب سی و سوم بیان
مدد اور پرہیز اور دفع ہونے نزے دینے بھیجنے نامہ و عرائض و طلب حاجت برادریسی باب
سی و چہارم دربیان ہدیہ طرف اموات و حفظ متاع کے باب سی و پنجم دربیان سورۃ
و قراۃ اوسکی کہ معادل قران کی ہین باب سی و ششم دربیان فواید معوذتین کے
باب سی و ہفتم دربیان فواید متفرقہ داوائل سورہ مقطعات بابایات اور ہیچ فضیلت و
اسناد دعاء اور وظیفہ کے باب سی و ہشتم دربیان دفع رجعت باب سی و نہم دربیان رقیہ
یعنے منتر ونکے کہ جسکو زبان پشتو مین جادہ کہتے ہین باب چہلم دربیان طلسمات کے باب چہل و یکم
دربیان تعویذات و ترکیبات لکھنے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کے ✤ اور علی الخصوص ملادین
اور عاملان عمل کرنے والے کے واسطے تو کیمیا صفت ہے مگر اعتقاد شرط ہے اب خدمت
ناظرین پر تمکین مین یہ عرض ہے کہ اس کتاب کے اوراق سے کوئی وظیفہ جس
صاحب کے کار آمد ہو تو بعد کارروائی ہونے مطالب دلی کے میرے حق مین بھی
بدعاء خیر مسلوک ہون اور جو کسی طرح کا اسمین نقص و قصور دیکھین تو بجائے طعن و حرف گیری
کے چشم پوشی کر کے عفو فرماوین کس لیے کہ اس فقیر کو علم مین چندان مہارت نہین ہے
صرف خیال اپنی مغفرت و آخرت و یادگار رہنے اس دار ناپایدار مین یہ کام دشوار اب اور کوا
کیا سو یقین واثق رکھتا ہون کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت و کرم سے میرے واسطے درگاہ
قاضی الحاجات مین دعائے خیر فرماوینگے تا کہ اونکی دعا کی برکت سے اللہ تعالے جل شانہ
رحم و فضل کر کے میرے جرائم صغیرہ و کبیرہ کو عفو فرماوے بموجب اسکے ع شنیدم
کہ در روز امید و بیم ✤ بدان را بہ نیکان ببخشد کریم ✤ یا الٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول
صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم حبیب اپنے کے اس کتاب کو مقبول فرما اور برکت سے اسکی
ناظرین و مریضان اہل مطلب کو فائدہ بخش امین یا رب العالمین ط

باب اوّل دربیان مقدمہ اس کتاب کے کہ جاننا اوسکا لازم ہے اور اسمین دس فصلین ہین
فصل اوّل کیفیت عمل مین **فصل دوم** ظاہر ہونے تاثیر مین **فصل سوم** صورت دھونی
مین واسطے دعوت کے آیات اور اسمار کا **فصل چہارم** طریق تسبیح اسمار شدیدہ مین **فصل پنجم**
بیچ تصور ذات دشمن اور ہلاکی اور خرابی مین اوسکی **فصل ششم** صلوۃ الحاجت مین **فصل**
ہفتم الحاح کرنے مین بیچ دعا کے **فصل ہشتم** بیچ توہم قرب قبولیت کے **فصل نہم**
دریافت کرنے رموز خواص آیات قران کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے **فصل دہم** اسرار
عجیبہ مین **فصل اوّل** کیفیت عمل مین جاننا چاہیے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا
سبب نااہل کے موجب رنج کا ہووے نہ چاہیے کہ اور ہاتھ نااہل کے پڑے جو کوئی سبب کیا گیا
اہل کا یا مبتلاے بلا کا ہو چاہیے کہ نااہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نہ کرے تو طلب صادق
مطلب اور مقصد کو پہونچے اما جاننا چاہیے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسماء حسنی کے
جو شرطین امام ابوالعباس احمد بونی رحمۃ اللہ تعالے علیہ اور امام شیخ الافاضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ
تعالے علیہ نے بیچ دعوت اپنی اور خواص قران کے کہا ہے وہی مراد ہے اگر عمل واسطے
عموی اور افزودگی اور غسل کچ چاہیے عشرہ اوّل ماہ سے کہ نسبت طفولیت کی رکھتا ہے کرے اور
واسطے ایتلاف اور توصل اور جذب قلوب اور قضاے حاجت اور التماس کے ہو بیچ اوس
مدت کے کہ چاند بدر ہو رات تیرھوین چودھوین کی اون دنو مین کرے اور واسطے ذلت
عدو اور خرابی گھر و کھیت و باغ و مویشی اور قطع اولاد اور ہلاکی دشمن عشرہ آخر ماہ سے
کہ علی الخصوص رات اٹھائیسوین اور انتیسوین اور تیسوین اور جو کچھ اس قسم سے ہو اسپر
قیاس کر لینا چاہیے **فصل دوم** ظاہر ہونے تاثیر مدت قطع بروج اور ستارے کی نسبت
ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو آسانی سے ہووے چاہیے کہ صاحب عمل اوس مدت تک
ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالے درمیان اوس مدت کے اثر اوسکا ظہور مین اوے منتظر
رہے زحل دورہ اپنا تیس سال کی قطع کرے ہر برج مین ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو رو ستارہ

فصل اوّل کیفیت عمل مین ۱۲

فصل دوم ظاہر ہونے تاثیر مین ۱۲

و دہقانان اور اہل مویشی و مالکان زمین یعنی مقدمان نسبت ساتھ زحل کے رکھین اور عمارت اور زراعت و کھیت و باغ خرابی ان چیزونکی بھی رکھے مشتری دوری بارہ برس اور برج ایک سال قطع کرے اور چار ماہ رجوع ہووے زیادہ اور قضاۃ و نواب وائمہ و صاحب صدور و منصب اشراف اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین و حسن نتاج اور مویشی اور اولاد ساتھ اسکے رکھے مریخ دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ مین قطع کرے اور بعد دو برس کے ایک ماہ دو ماہ بیشتر بھی کبھی رجوع ہو ترکان و لشکریان اور صاحبان سلاح و خونریزان اور بلا کی دشمن اور مویشی و خرابی اور قطع اولاد کی ساتھ اسکے نسبت رکھے شمس دوری ایک سال ایک برج ایک ماہ اور کچھ ایام کم و زیادہ مین قطع کرے امرا و ملوک و بادشاہان و صاحبان امر اور ادویہ اور دفع امراض کا ساتھ اسکے نسبت رکھے عطارد دوری مدت دو برس مین تمام کرے ایک برج سے اور رجوع مستقیم اور سبک رو ہو سولہ دن مین تمام کرے اور بیس روز مین رجوع ہو خواجگان و اہل قلم اور تصرف یافتہ مردم متعطل ساتھ اسکے نسبت رکھے زہرہ دوری یکسال کی ایک برج سے جو مستقیم اور سبک رو ہو ستائیس روز مین قطع کرے عورات گانے والی اور میزان اور بیوگان اور مکاران اور دفع جادو اور دریافت کرنے احوال عورتون کا ساتھ اسکے نسبت رکھے قمر دوری اٹھائیس روز اور چند پہر کی ایک برج سے دو روز اور چند پہر مین قطع کرے پیادگان و قاصدان اور مردمان پیرو ملاحان اور دفع متنقل احوال اور جو کچھ ساتھ اسکے نسبت کیا گیا ہو قمر کے ساتھ نسبت رکھے

فصل سوم صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالے کی بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا ہے بیچ رعایت آنکی اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے اور اگر واسطے ایتلاف و توصل و جذب قلوب و ثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کے ہے بطور مصلیون کے بیٹھے اور جو واسطے عانت اور طلب حاجت کی ہے تو بطریق رہروان دشت بندگان کے بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی اور دور کرنے وحشت مانند اسکے ہے مربع بیٹھے اور جو واسطے خرابی

اور ہلاکی دشمن کے ہے مانند عورتون کے جس طرح کہ نماز مین بیٹھی مین یعنے ایک طرف دونون
پاؤن رکھے اور بر زمین یا بوریا شکستہ اور زیر سایۂ درخت نیب یا توت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر
برہنہ اور چشم بند پڑھے یا تسبیح کہے اور راتون محاق مین بیچ گھر خالی اور تاریک کے ہو الہٰی لاتم
رہو وے بحکم اللہ تعالےٰ کے فصل چہارم طریق تسبیح اسماء شدیدہ اور عرض حاجت جیسا
کہ اسماء قہریہ الضار والقہار والشدید والقوی وذو البطش اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے
منادی ذکر نا چاہیے جیسا کہ یا اللہ یا ضار و یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ
مثل حاجت کا ذکر کرے جیسا کہ واسطے غم وہم سے کہے یَا مَنْ نَجَّا اَیُّوبَ مِنَ الْبَلَاۗءِ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ
بَطْنِ الْحُوْتِ وَنَجَّا مُوْسٰی مِنْ فِرْعَوْنَ وَکَذَا وَکَذَا نَجِّنِیْ هٰذَا الْکَرْبَ الْعَظِیْمَ اسجگہ نام اوس
غم اور مکروہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی چیز کی رکھتا ہے تب کہے یَا مَنْ اَعْطَیْتَ لِدَاوٗدَ
شَاکِرًا وَلِسُلَیْمَانَ مُلْکًا وَلِزَکَرِیَّا یَحْیٰی لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ اَعْطِنِیْ
کَذَا وَکَذَا ایچ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہیے
کہ جو دشمن زحلی ہو اوسکو سر برہنہ اور کھڑا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب
ہے لعل وام وزحی و خونچکان تصور کرے اور اگر شمس کے ساتھ منسوب ہی سفید دام اور
جامہ پوشیدہ و سر برہنہ خیال کرے اور جو عطارد کے ساتھ منسوب ہے کبود دار فرو جامہ پوشیدہ
و بالا برہنہ تصور کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب ہی شکر زنگ اور کپڑا اوپر سر کی پوشیدہ
تصور کرے اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہی مروارید زنگ برہنہ تمام بدن تصور کرے تھوڑی
مدت مین اثر ظاہر ہو فصل پنجم نماز مین نماز کن فیکون جس کیکو غم و اندوہ ہو یا کسی سے
ڈرے یا کوئی مہم درپیش آئی ہو یہ نماز پڑھے تو قدرت اللہ تعالےٰ جلشانہ کی دیکھے رات گزرے
کہ اوس غم سے نجات پاوے شک دلمین اپنے نہ لاوے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے بعد اذان
چار رکعت نماز پڑھے اول شب آدینہ کو رکعت اول مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللّٰهِ اور رکعت دوسری مین بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اَلَا اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ

فصل چہارم طریق تسبیح اسماے شدیدہ میں ۱۲

اور رکعت تیسری مین بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چہارم
مین بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعدہ سلام کہے غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پھر سجدے مین سر رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ابھی سر سجدے سے نہ اوٹھایا ہو کہ حضرت واجب العطایا عز اسمہ
وذکرہ وثناؤہ حاجت بر لاوے بر آمد حاجت بکرم وعنایت ولطف اوسکے اور یہ صلوٰۃ
مجرب ہے **فصل ششم** بیچ صلوٰۃ الحاجت کے جاننا چاہیے کہ واسطے دعوات
آیات کلام اللہ اور اسماء کے جو نماز مقرر ہے وہی پڑھے اور آیۃ مناسب اوس کام کے
پڑھے اور جگہ کا ذکر نہین ہے جہان چاہے پڑھے اور جو واسطے ایتلاف کے ہے
چار رکعت نماز پڑھے مثلہ واسطے کشف حجاب اور ثبوت نور یقین کے پڑھے قولہ
تعالیٰ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا مِصْبَاحٌ الخ واسطے
حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے پڑھے قولہ تعالیٰ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا
مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا الخ واسطے دریافت کرنے کیمیا
وخزینہ ودفینہ کے پڑھے قولہ تعالیٰ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ الخ اور اگر
واسطے دفع دشمن کے ہے آیہ قہر وعذاب کی پڑھے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر
گزارے اور کپڑا بغیر سلا پہنے اور سورہ الم ترکیف و انا اعطینا و تبت پڑھے اور تسبیح
رکوع وسجود طاق طاق کہے اور ایسی جگہ کہ جہان پڑھنے کا ذکر نہو یا عام ہو پڑھے
اور جو چاہے سورہ اخلاص کی پڑھے **فصل ہفتم** بیچ الحاح دعا اور جس چیز کی طلب
رکھے ملائم اوسکا ذکر کرے اور کہے اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ
الْکَرِیْمُ الْغَنِیُّ الْقَوِیُّ الْوَهَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے کہے الٰہی انا ضَعِیْفٌ
مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ قَوِّنِیْ مِنْ قُوَّتِکَ وَاَظِلَّنِیْ بِیَدِکَ قَوِیُّ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ
یَا قَوِیُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کامون کے چاہتا ہے

فصل ششم بیچ صلوٰۃ الحاجت ۱۲

فصل ہفتم بیچ الحاح دعا وطلب حاجات ۱۲

پڑھے اَنَا المُذْنِبُ المُسْرِفُ وَاَنْتَ الغَفُوْرُ وَاَنَا المُعَطِّلُ يَدَيَّ قَصِيْرٌ اُوْطُلِقَ يَدٌ
بِرَاهِيَ بِيْ نِيْلِ نِعْمَتِكَ **فصل ہشتم بیچ توہم کے** جاننا چاہیے کہ توہم قریب اجابت
شرط ہے چاہیے کہ جس کام کا ارادہ ہو اوسکو بیچ وہم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے
کہ معموری باغ خراب کا وہم رکھے کہ میوے سے معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم
کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدا تعالے نے اپسے اوسکو مدد پہونچی مظلوم ہاتھ
ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقین کرے کہ کام بر آیا اور ارادہ مضبوط
اور ہمت بر اوسکی رکھے کہ سائل نومید نہ پھرے **فصل نہم دریافت کرنے** رموز خواص
آیات قرآن کے بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے جاننا چاہیے کہ اشارات امام حکیم افاضل
تمیمی سے کہ اس کتاب میں ایک جگہ مذکور ہے **قولہ تعالے** لِيَطَّهَّرَ وَلِيَتَّهَ اسکی پاکی ہو
مراد ہے غسل کرنے سے **قولہ** وَلْيَلْبَسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِيفًا یعنے پہن کپڑا پاک جامہ نو
دھوئے ہوئے سے مراد ہے **قولہ** فَحَسَنَ مَعْنَاهُ پس اچھا ہو اور ریع سے ہے واسطے
اثر کے **قولہ** يَقْرَأُ كَثِيْرًا پڑھے بہت اس سے مراد ہے پس ہر نماز میں پڑھنا
اور جو جگہ کہ مقرر ہے يَقْرَأُ بَعْدَ الصَّلوٰةِ كَثِيْرًا سو مرتبہ سے مہابت عدد آیت کا مراد ہے
قولہ يَقْرَأُ مَا شَاءَ یعنے پڑھے جو کچھ چاہے پس جسگہ ہر سورہ اخلاص کہ مراد ہے **قولہ**
اَنْ يَعْمَلَ كَمَا عَلَّمْتُكَ فِي الْاَوَّلِ اَيْضًا یعنے عمل کرے جیسا کہ کہا میں نے تجکو سمجھتے ان سے
مراد ہے واسطے ہلاکی اور خرابی دشمن کے سر برہنہ و چشم بند خانہ تاریک میں **قولہ** بِصَمْتٍ
یعنے خاموش رہے جواب سلام اور جواب چھینک کا نہ دے اور جسجگہ کہ بِصَمْتٍ فَقَدْ اَبَا ہے
وہاں پر جواب سلام اور جواب چھینک کا بھی نہ لکھے **قولہ** فَحَصَلَ پس حاصل ہو مراد تاثیر
عمل سے **فصل دہم** عمل اسرار عجیبہ میں اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر
ہونے پردہ کے کوئی عمل کرے جیسا کہ ادا خلوت اور امید کلمات میں انوار الٰہی ہوکر
رکھے چالیس روز اور وقت شب تھوڑے تھوڑا افطار کرے یعنے ہر شے اور کوئی

فصل ہشتم بیچ توہم کے ۱۲

فصل نہم دریافت کرنے رموز خواص آیات قرآن ۱۲

فصل دہم اعمال اسرار عجیبہ میں ۱۲

چیز اوسے نقصان نکرے ہر شب تو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور بعد شب چہلم تا تسبیح
ہو پہنچاوے اور غذا بوقت افطار کی شکر و لوزینہ و سبزہ و نان گندم بعدہ شروع
تسبیح کرے اور اگر چاہے واسطے دل خوف اور جذب قلوب کے تو اکتالیس یا بارہ یا چالیس
یا دس روزہ افطار ساتھ منقہ یا کشمش و سبزی سروانی یا بتھوہ یا بتھوا یا لائی و نمک شیرین و روغن کنجد
کے کرے اور اگر واسطے دفع دشمنی یا خرابی کسی کے چاہے افطار ساتھ روٹی نشاستہ و نمک
شور کے کرے اور سات دانے بھی کافی ہین اما اسرار عجیبہ ایک اون اسمار خلوت سے
اور اندر اسکے سات اسم ہین یا اللہ یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام یا نہایة النہایات
یا نور الانوار اور بعد سو مرتبہ کے کئے نور قلبی منور مغرق تک ثبوت نور یقین اور کشف حجاب اور
انس باطن کا تھوڑے عرصے مین دیکھے انشاء اللہ تعالے العمل العجائب المجرب نقل ہے مشائخ قدس اللہ
سرہم العزیز سے کہ جو حاجت سخت دشوار ہو کہ ساتھ تدبیر دنیاوی کے حل نہین ہوتی ہے
اور جو دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے باز نہین آتا ہے اور توبہ نہین کرتا ہے چاہیے
کہ اوسکو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہین رہتا ہے تجکو خدا تعالے سزا پہنچاویگا
اگر باز آوے بہتر ہے ورنہ عمل شروع کرے اور یہ عمل ذخیرہ عجائب حسب دعوات سے
بحسب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت برآنے کی چاہتا ہے چاہیے سات روزے
رکھے اور روٹی میدہ و شکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے
تو نان خشک و سبزی ساتھ نمک شور کے کھاوے اور عمل کرے لازم ہے کہ بغیر مستحق نہ کرے
اور عمل یہ ہے تَصُوْمُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَیَوْمَ الْجُمُعَةِ وَیَوْمَ السَّبْتِ فِیْ شَہْرٍ خمیس جمعہ
وَتَغْتَسِلُ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ قَبْلَ الزَّوَالِ وَتَقُوْلُ یَا دَافِعَ شَرِّ الظَّالِمِیْنَ وَیَا مُنْجِیَ کُلِّ
مَظْلُوْمٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس جگہ نام اوس کا لیوے
اور جو دن شنبہ کا ہو کتب ہذہ الکلمات علی ورقتین یعنے لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر
اوپر برگ ایسے درخت کے لکھے کہ میوہ اوسکا کھانے مین نہین آتا ہے جیسا کہ برگ بہت

سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کے وَیَغْتَسِلُ وَیَلْبَسُ ثَوْبًا غَسِیْلًا وَیُصَلِّیْ اَرْبَعَ
رَکْعَاتٍ یَقْرَأُ مَا یَشَاءُ وَیُلْقِی الْوَرَقَۃَ فِیْ نَہْرٍ جَارٍ بِنِیَّتِہٖ مَا اَرَادَ وَیُطْعِمُ
ثَلَاثَۃَ مَسَاکِیْنَ یعنے غسل کرے شنبے کے روز اور جامہ نو یا دھلا ہوا
پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے اوسمین قرآن سے جو کچھ چاہے مگر اسجگہ
سورہ اخلاص سے مراد ہے اور پارہ کہ اوسمین یہ کلمات لکھے مین اب رواں مین
برہنہ ہو کر ڈالے جس مطلب سے کہ خواہش ہو اور مرتبۂ دوم چار رکعت نماز اور
گزارے اور تین مسکین کو کھانا دیوے یعنے ہر ایک کو چار پاؤ نان گندم ساتھ روغن
اور شکر کے دیوے وَلَا یَتَکَلَّمُ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ قَطُّ وَلَا یَشُکُّ فِیْ قَلْبِہٖ بَلْ یَتَیَقَّنُ
النَّجَاتَ فَاِنْ کَانَ وَرِعًا یَمْضِیْ غَایَۃَ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ وَاِنْ کَانَ مَسْتُوْرًا فَاِلٰی
سَبْعَۃِ اَیَّامٍ وَاِنْ کَانَ مُذْنِبًا فَاحِشًا فَاِلٰی شَہْرٍ یعنے بروز شنبہ کلام نکرے
اگرچہ جواب چھینک اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی
اختیار کرے بہتر ہو اور جلد قبولیت ہو اور اپنے دل مین شک نلاوے بلکہ یقین کرے
نجات اور خلاص کا اور اگر صاحب عمل پرہیزگار ہے نہایت تین روز گزرے اور اگر
مستور ہے نہایت کام سات روز مین اور جو مذنب فاحش ہے نہایت ایکماہ مین چاہیے کہ اس
طرح اچھی نگاہ رکھے اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی اوسے نہووے اور کلمات
کہ برگ کے اوپر لکھے تو کنارے پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف و فا و میم خالی چھوڑے
اسمین بھی اسرار ہے اور یہ کلمات لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ
اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَا یُضَامُ اَسْئَلُکَ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کَذَا وَکَذَا اس جگہ نام حاجت کا لکھے بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرٌ دیگر گیارہ مرتبہ درود اول اگیارہ مرتبہ

وظیفہ واسطے حاجت کے یا لطیف [illegible] پڑھے

آخر اور درمیان مین ایکہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے عرض حاجت
کرے اور اسکو چالیس روز تک پڑھے دیگر سو مرتبہ درود اوّل اور سو مرتبہ آخر اور درمیان
مین پانسو مرتبہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ بھی چالیس روز تک پڑھا
کرے دیگر بعد نماز عشا کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر بعدہ الٰہی آحلنی کھندی
مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ - پانسو بار پڑھے اور بعد اسکے پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اسکو
ہمیشہ پڑھنا بہتر ہے ہر مقصد کے لیئے دیگر ایک وقت مقرر کرکے بارہ روز تک ہر روز سو مرتبہ
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے
اور تعین وقت بہتر ہے یہ عمل بھی ہر مطلب کے لیے ہے دیگر بعد نماز فجر کے اول گیارہ مرتبہ
درود پڑھے اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے اور ایکبار الحمد اسی طور پر اکتالیس مرتبہ پڑھکر بعدہ
گیارہ بار درود پڑھے اور عرض حاجت کرے ہر حاجت کے لیئے مفید ہے یہ عمل بھی لائق
مداومت کے ہے دیگر بوقت شب ایک وقت معین کرکے اول و آخر سو سو بار درود
اور درمیان مین ایکہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ چالیس روز تک پڑھے
ہر امر کے لیے نافع ہے دیگر نوچندے بدھ بعد نماز ظہر یا بعد نماز اشراق کے دو
رکعت نماز نفل پڑھے رکعت اوّل مین بعد فاتحہ کے اکیس مرتبہ اِذَا جَآءَ اور گیارہ مرتبہ
قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑھے بعد سلام کے سجدے مین اکتالیس مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
پڑھے اور عرض مدعا کرے پھر سجدے سے سر اٹھاکر گیارہ مرتبہ درود اول اور
گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان مین گیارہ سو مرتبہ یَا اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے اسیطرح جمعرات
جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید ہے جو حاجت ہو برآوے بہت مفید ہے دیگر نوچندے اتوار کو
بعد نماز تہجد یا نماز اشراق کے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان مین ستر مرتبہ
سورۂ فاتحہ با تسمیہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جاوے کہ بروز شنبہ دس بار
نوبت پہونچی جب چھوڑدین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اوّل انگشت اللہ لا الٰہ

اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ دوم انگشت لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سوم انگشت لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ چہارم انگشت مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
پنجم انگشت یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ششم انگشت وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ
ہفتم انگشت مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ہشتم انگشت وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
نہم انگشت وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا دہم انگشت وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ عمل آیۃ الکرسی
اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک اونگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخریں یعنے
دسویں نے تمام اونگلیاں دونوں ہاتھ کی بند ہوں اور وقت بند کرنے کے شروع اونگلی
خنصر دست راست سے کرے اور پر تر انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
وقل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر بار اونگلی کھولے
اسی ترتیب سے کہ بند کی ہے کہ مرتبہ دسویں تمام اونگلی کھلجاویں اوس وقت عرض مطلب
کرے دیگر رباعی گر در رہ سفرم تو ای رفیق سفرم + ور در حضرم تو ای رفیق حضرم +
ہر جا کہ نشینم و ہر جا کہ روم + جز تو نبود ہیچ پناہ دگرم + لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ چاہیے کہ اول گیارہ
مرتبہ درود شریف بعدہ گیارہ بار رباعی بعد ازاں گیارہ بار آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی
اور گیارہ بار درود شریف پڑھے دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ
اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
سو بار پڑھا کرے دیگر بعد نماز فرض کے پڑھا کرے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا

عمل آیت الکرسی طریق دیگر درعقدہ کا ۱۱

وظیفہ واسطے حاجت کے ۱۱

وظیفہ بعد نماز صبح کے پڑھا کرے

وظیفہ بعد نماز فرض کے

خلفهم ولا یحیطون بشیئ من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السموات والارض ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم الکبار ومن یتق الله یجعل له مخرجا ویرزقه من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی الله فهو حسبه ان الله بالغ امره وقد جعل الله لکل شیئ قدرا ایکبار الحمد مع بسم الله قل هو الله مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھکر بجانب آسمان پھونک دین

دیگر حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی روز کرے اور یہ کلمات نہ کہے وہ بیم اوس سے ہے کہ رزق اوس سے فوت ہو کلمات یہ ہین الحمد لله الذي عرفني نفسه ولم يترلني عميان القلب الحمد لله الذي جعلني من امة محمد صلى الله عليه واله وسلم والحمد لله الذي جعل رزقي في يديه ولم يجعله في ايدي الناس الحمد لله الذي ستر عوراتي ولم يفضحني بين الناس

دیگر نقل ہے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے واسطے بر آنے آرزوہا و حاجات و تحصیل مرادات و کشائش کارہا اور یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہی ہر روز ہزار مرتبہ ان نامونکو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب و سکی حاصل ہون انشاء اللہ تعالیٰ

یوم الاثنین دوشنبہ	یوم الاحد یکشنبہ	یوم السبت شنبہ
یا مسبب الاسباب	یا مفتح الابواب	یا قاضی الحاجات
یوم الخمیس پنجشنبہ	یوم الاربعاء چہارشنبہ	یوم الثلثاء سہ شنبہ
یا ذا الجلال والاکرام	یا بدیع السموات والارض	یا حی یا قیوم برحمتک استغیث

یوم الجمعہ

لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين

ایضاً جو کوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے تونگر ہووے وہ یہ ہے یا قوی یا غنی یا علی یا باقی دیگر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ

ذیلیفہ فراخی روزی و فتوحات
امیر المومنین علیہ السلام روز مرہ

ذیلیفہ برائے حصول مرادات
ہر روز ہزار مرتبہ

ذیلیفہ توانگری و دعا وسعت رزق

جو کوئی بروز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالی دو ہفتہ نہ گذرینگے کہ تونگر ہو دعا یہ ہے
اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِفَضْلِکَ دیگر روایت ہے انس بن مالک رض
سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حاجت و مہم پیش
آوے اور کسی حالت میں نہ کھلے تو چاہیے کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل
یہ کلمات کہے مہم اوسکی بکفایت پہونچے اور حاجت اوسکی بر آوے مجرب ہے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ
وَ بِاسْمِکَ بِرَحْمَتِکَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ بتجربہ اثر معاینہ ہوا ہے دیگر دعاے
حاجات حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے کہ جس کسیکو
کوئی کام دشوار اور کوئی مہم سخت در پیش آوے چاہیے کہ ساتھ ان کلمات کے توسل
کرے کہ بیچ کتاب لوامع تالیف امام فخر الدین کے لائے ہین کہ جو کوئی ان کلمات کے ساتھ
وسیلت کرے ہر روز ہزار بار بحضور دل کے مراد اور مقصد دلی اوسکا حاصل ہو مہم بکفایت
پہونچے اور حاجت اوسکی بر آوے کلمات یہ ہین کٓهٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓعٓسٓقٓ دیگر دعاے
حاجت جس کسیکو کوئی مہم یا کوئی کام دشوار پیش آوے اور وہ چاہے کہ بر آوے چاہیے
کہ دس روز اس دعاے بزرگ کو ہر روز دس بار پڑھے بکرم حق تعالی حاجت اوسکی
ان دس روز مین بکفایت پہونچے اور مراد و مقصد اوسکے حاصل ہون دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ
یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ دیگر دعاے
حاجت خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جس کسیکو کوئی
مہم پیش آوے یا کوئی کام دشوار۔ اِس دعا کو لکھے اور آب روان مین ڈالے
اگر ایک ہفتہ مین غرض اوسکی بر نہ آوے جنگ اوسکا دامن میرا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللّٰہ الملک الحق المبین من عبد الذلیل الی المولی الجلیل انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین وصل علی محمد وآلہ دیگر طریق پڑھنے تکبیرات سبعہ کا ساتھ دعاے ثلثہ کے اول تین دفعہ اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر کہے بعد ازاں اللھم انت الملک الحق المبین لا الہ الا انت سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی ذنبی انہ لا یغفر الذنوب الا انت بعد ازاں دو نوبت کہے اللّٰہ اکبر لبیک وسعدیک والخیر فی یدیک والشر لیس الیک والمھدی من ھدیت لا منجاء منک الا الیک سبحانک ربنا ورب البیت اللّٰہ اکبر دعاے دیگر حفظ القران کی روایت ہے امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ آنحضرت رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی آپ قران پڑھے اور فراموش کرے چاہیے کہ چالیس روز ہر روز ساتھ وضو اس دعا کو پڑھے جو چالیس روز تمام ہوں حق سبحانہ تعالیٰ اوسکو ایسا حافظ بخشا کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے اور جو کچھ چاہے جلد یاد کرے بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم اللھم نور بکتابک بصری واشرح لی صدری وانطق بہ لسانی وفرج بہ قلبی واستعمل بہ بدنی والھم بہ قلبی بحفظ کتابک فانہ لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم ففھمناھا سلیمان وکلا اتینا حکما وعلما یا حی یا قیوم بآیات موسی وھرون وبآیات ابراھیم اسمعیل وبآیات عیسی وبآیات محمد صلی اللّٰہ علیہ وعلیھم اکرمنی بالفھم والحفظ وارزقنی القران والعلم یا قاضی الحاجات اقض حاجتی ویا سارع الخیرات یا قریبا غیر بعید ثلاثا برحمتک یا ارحم الراحمین آیت نہار وقالوا اللھم اللّٰہ موتوا موتوا موتوا اول وآخر سہ مرتبہ درود شریف وہفت بار این آیت بر کنکری نمک بخواند و بر موضع نہار دکنکری نمک بدواند و در میان

دعا بجہت تکبیرات سبعہ

حفظ القرآن

دوا نہاروکے

دو دانیدن ہفت بار بخواند وبعدہ کنکری در چاہ اندازد دیگر ہر کہ درود ہذا را بست بار
بر قبر مادر و پدر و یا دیگر گورستان بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت گردد تا کہ او از او درود و آن
گورستان نیز در مغفرت آید درود دائمت نسبت بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی
محمد ما دامۃ الصلوٰۃ اللھم صل علی محمد ما دامۃ البرکات اللھم صل علی
محمد ما دامۃ الصلوٰۃ اللھم صل علی محمد ما دامۃ البرکات اللھم صل علی محمد صل
ما دامۃ الرحمۃ اللھم صل علی محمد فی الارواح وصل علی محمد
فی الصور والاعضاء وصل علی اسم محمد فی الاسماء وصل علی نفس
محمد فی النفوس وصل علی قلب محمد فی القلوب وصل علی قبر محمد فی القبور وصل علی
وصل علی روضۃ محمد فی الریاض وصل علی تربۃ محمد فی التراب وصل علی نور محمد فی الانوار وصل علی
جسد محمد فی الاجساد وصل علی خصلۃ محمد فی الخصال وصل علی خیر خلقہ
محمد وعلی الہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ واھل بیتہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

دیگر دعای حفظ اللہ ہر کہ در صبح وشام سہ بار بخواند بے شبہ ایمان سلامت ماند
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم یا الہ البشر ویا سابع الزفر ویا عظیم الخطر ویا
سریع اللطف ویا عزیز المن ویا معروف الاثر ویا واسع المتین ویا مالک یوم الدین
ایاک نعبد وایاک نستعین یا ولیا یا ملیا اجعلنا فرجا ومخرجا وھیئ لنا من امرنا
رشدا حسبنا اللہ ونعم الوکیل ونعم المولی ونعم النصیر غفرانک ربنا و
الیک المصیر وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وعلی
الہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

واسطے سلامتی ایمان کے ۱۲

دیگر جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے مقصود ملے
زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل

عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دیگر خواص سورہ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے دعاے

حاجت جوکوئی کسی علت مین گرفتار ہوا اور طبیب اوسکے علاج سے عاجز ہون چاہیے کہ سورہ فاتحہ کو اس ترکیب سے ورد کرے صحت کامل اور شفاے کلی باوے قوی موثر ہے اور مجرب روز اول باسٹھ ۶۲ بار اور روز دوم باون ۵۲ بار اور روز سوم بیالیس ۴۲ بار روز چہارم بتیس ۳۲ بار روز پنجم بائیس ۲۲ بار روز ششم بارہ بار اور روز ہفتم ستاون ۵۷ بار پڑھے بعضے پہلی صبح سے پڑھتے ہین اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہین چاہیے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد للہ سے ملا کر کہے اور الحمد روز جمعہ سے شروع کرے بہتر ہوا اور کچھ صدقہ دیوے **دیگر دعا واسطے ہر چیز کے یعنی شش قفل اسناد شش قفل** حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس خدا نے کہ جان محمد کی قبضہ قدرت اوسکے مین ہے جو کوئی ہر رات کو یہ قفل پڑھے اور لکھکر اپنے پاس رکھے اور رکھنے والا این چھ قفل کا مرگ ناگہان اور بیم سلطان اور آتش سوزان اور تیغ و تبر اور شر دیو پری اور شر گزندگان اور سحر ساحران وجادوگران اور تشنگی اور گرسنگی اور تمام بلاؤن اور بیمارلون سے حق سبحانہ تعالے اوسکو اپنی حفظ وامان مین رکھے اور جسکو کے فرزند نہین ہوتا ہے اگر ہو زندہ نہین رہتا ہے یہ شش قفل اور پر شیرینی کے پڑھکر کھاوے فرزند شایستہ خداوند تعالے کرامت فرماوے اور جو درد زہ کا رکھتی ہو یہ شش قفل اوسکے اوپر پڑھے تو آسانی سے وضع حمل ہوا اور جو کسیکا کچھ چوری گیا ہو اوسکو آگ کے اوپر پڑھے اور دریا مین ڈالے البتہ پیدا ہو اور جسکو دیو پری نے پکڑا ہو اوسکو اوسکے کان مین پڑھے اچھا ہووے

نواص سورہ فاتحہ و دعاے لطیفی و اسماے الٰہی

اور اگر قرآن فراموش کیا ہووے اور یاد نہ کر سکے پس قفل ہفتہ اوسکے کان میں پڑھے
یا پڑھے اور جسکو کوئی حاجت ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے
پس شش قفل یاد کرے البتہ آنحضرت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی اسکو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعا
کرے دعا اوسکی مستجاب ہو اور مخلوق کی نظر میں عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نہ رہے
قفل اول بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ بسم اللہ السمیع البصیر الذی لیس کمثلہ
شیء وھو السمیع العلیم وھو بکل شیء علیم ۰ قفل دوم
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الخلاق العلیم الذی لیس کمثلہ شیء وھو
الفتاح العلیم ۰ قفل سوم بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ بسم اللہ السمیع العلیم
البصیر الذی لیس کمثلہ شیء وھو العلیم البصیر الذی لیس کمثلہ شیء
وھو العزیز العلیم ۰ قفل چہارم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ السمیع البصیر
الذی لیس کمثلہ شیء وھو الغنی القدیر ۰ قفل پنجم بسم اللہ
الرحمن الرحیم ۰ بسم اللہ وبسم الذی لیس کمثلہ شیء وھو العزیز الغفور ۰
قفل ششم بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ بسم اللہ الذی لیس
کمثلہ شیء وھو العزیز الغفور الحلیم ۰ فاللہ خیر حافظا الکریم وھو
ارحم الراحمین ۰

دعاے دفع حزن وغم وقضاے حاجات

فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے عجب رکھو نہیں اوس گروہ سے
جو ساتھ غم کے گرفتار ہوں کیوں نہیں کہتے میں لا الہ الا انت سبحانک انی کنت
من الظالمین ۰ سو واسطے کہ خدا تعالی نے کلام مجید اپنے میں فرمایا ہے فاستجبنا
لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین حضرت یونس علیہ السلام نے اسکو چند روز
ملازمت کیا اوس بلا وغم سے کہ گرفتار تھا نجات پائی اور عجب رکھتا ہوں میں اوس سے
کہ وہ کسی چیز سے ڈرے اور نہ کہے حسبی اللہ نعم الوکیل کسلیے کہ حقتعالی

دعاے دفع حزن وغم وقضاے حاجات ۲۱

نے قرآن مین فرمایا فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ اور عجب رکھے ن
مین اوس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ
بِالْعِبَادِ کسواسطے کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لہٰذا
وظائف مولانا ضیاء الدین مفسر رحمۃ اللہ علیہ کو بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اوترآوے
اِس دُعا کو پڑھے حق تعالیٰ اوسکو تمام غمون سے خلاصی بخشے اور حاجتین اوسکی روا کرے
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الصَّمَدِ
الْفَرْدِ سُبْحٰنَ مَنْ رَّفَعَ السَّمَاءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ الْمُنْفَرِدِ فَلَا صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ
فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ
اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَمِسْرَةٍ بِكُلِّ بِنَاءٍ مُّسْتَقَرًّا وَّ كَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہین کہ پیغمبر صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ سکھلاؤن مین تجکو ایک چیز کہ
جبرئیل علیہ السلام نے میرے پاس لاکر کہا یا محمد یہ ہدیہ ہی تجھپر اور تیری امتون پر کہ باری تعالیٰ نے
بزرگ کیا ہے ساتھ دین کے اور یہ پندرہ کلمات ہین جو کوئی اِنکو پڑھے اندوہ و مغموی و
وخائفی سلطان یا شیطان یا چورون یا غرق ہونے سے خلاصی پاوے اور نذر کرے
خدائے تعالیٰ اوسکو کہ جس سے ڈرتا ہے چار کلمے یہ ہین اوپر پیشانی اسرافیل کے اور
چار اوپر پیشانی میکائیل کے اور چار اوس سے اوپر عرش کے لکھے ہین اور تین کلمے
اوس سے علم ایزد عز وجل کے ہین پس علیؓ نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا اے علی کہو
يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ وَ
غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ وَيَا حَسَنَ الْمَاءِ
وَيَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ مُنْقِذَ الْغَرْقٰى وَيَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ وَيَا مُنْعِمُ وَيَا مُفَضِّلُ

حاشیہ: اندوہ و مغموی و خائفی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے ۱۲

اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَبَیَاضُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ
الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا رَبِّ
ایضاً پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی کو غم نہ پہونچے اور وہ یہ کلمات کہے کہ حق تعالیٰ غم اوسکا
دور کرے اور بجائے اوسکے خوشی پہونچاوے کہا یا رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہمکو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے کہا جو کوئی سنے یا دکرے دُعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ
اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِنَفْسِکَ اَوْ اَنْزَلْتَ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ایضاً
اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مین نے سنا ہے
کہ جس کسی کو غم اور اندوہ آگے آوے یا بیمار ہو یا بلامین درماندہ ہووے یا کوئی درد پاس
غالب ہوا ہو یا رنج بے برگی و دروشی مین پڑے تو یہ کلمات بہ نیت خالص سہ بار پڑہے
حق تعالیٰ رنج وبلا اوسکا دفع کرے بفضل خود ترکیب ختم خواجگان اول وآخر
درود دوسو بار پڑہے درود یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ اور الحمد گیارہ
بار اور کلمہ طیب ہزار بار ختم دوم از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اول وآخر درود
سوبار الحمد گیارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ اسم ہزار بار یا معطی سیوم
ایضاً حضرت عمر خطاب سے اول وآخر درود سوبار اور فاتحہ گیارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ اسم ہزار بار یا عادل ختم چہارم از حضرت عثمان غنی اول و
آخر درود دوسو بار اور فاتحہ بارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الاتقین اسم
یا غنی ہزار بار پڑہے ختم پنجم از حضرت علی کرم اللہ وجہہ اول وآخر درود الحمد گیارہ بار
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اسم یا علی بعد نماز عشا کے ہر روز پڑہے

واسطے تمام مشکل کے بہت خوب و بہتر ہے **ترکیب دیگر ختم خواجگان** حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ابوبکری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھیگا خداوند تعالےٰ اسکی ہزار اور ایک حاجت اوسکی روا فرماویگا اس ترتیب سے ہر چیز کو سوا درود کے مع تسمیہ پڑھے سورۂ فاتحہ سات بار درود ایکسو بار الم نشرح اونتھر بار سورۂ اخلاص ایک ہزار ایکبار بعدہ سورۂ فاتحہ سات بار درود ایک سو بار اور کسیقدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوح کا پڑھکر تقسیم کر دے **ترکیب دیگر ختم قادریہ** اکثر پیران طریقت سے واسطے برآمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنجشنبہ سے شروع کرے اول عروج ماہ مین تین روز تک پڑھے اس ترتیب سے مع تسمیہ کے سورۂ فاتحہ اور کلمۂ تمجید اور درود اور سورۂ اخلاص ہر ایک ایک سو گیارہ بار بعدۂ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پیران طریقت پڑھکر تقسیم کر دے **ترکیب دیگر ختم غوثیہ** پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایک سو گیارہ باریہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہ ایکہزار ایک سو گیارہ مرتبہ یاشیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی عبدالقادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھکر تقسیم کر دیوے **دیگر مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ** واسطے برآمد حاجات دینی و دنیوی کے ایک بار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزرگی و جباری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رحیمی و غفاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خداوند نگذاری لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الٰہی بحرمت و برکت یکصد و چہاردہ سورۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت

در عمل ختم غوثیہ بعض اشخاص یاشیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ پڑھتے ہیں لیکن یہ کلام کفر آمیز ہے

ناظرین ظاہر رہے کہ یہ ...

حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لک و یکہزار و ششصد و نود و نہ
حرف قرآنی الٰہی بحرمت و برکت نود و نہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت و برکت ملائکہ مقربین الٰہی
بحرمت و برکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت و برکت سادات الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و مرد
نقبا الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت و برکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت و برکت
ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت و برکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت و برکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت
و برکت جمیع علما و فقہا الٰہی بحرمت و برکت زہاد و عبا و رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
الٰہی بحرمت و برکت شہدای امت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت و برکت جمیع
مشائخانِ طریقت رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ خداوندا ملکا بادشاہا مہمات دینی و دنیاوی
من بندہ را بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمان آمین رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ **تکبیر عاشقان** یہ ایک وردایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور عشا
کے پڑھنا اوسکا دوامًا واسطے برآمد حاجات دینی اور دنیاوی کے مفید ہے منقول شاہ عبدالرحمٰن
قلندر قدس سرہٗ سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ انبیا را اولیا را
زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سالکان را ناسکان را محبان را محبوبان را مغلوبان را
مجذوبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب را اہل سکر را اہل صحو را تشنگان را
کنج سلامت را روندگان راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلۂ طبقہ
حیدریان را تلعلہ موہبان را شاہان عرب را سرداران عجم را بندگان زنگیان را امیران سا
سلطانِ ہند را خلفای شند را سرانداز ان غزنویان را ظریفان تبت و چین را چابک سواران
بدخشان را عاشقانِ غور را مشتاقان ماوراءالنہر را واصلان بر و بحر را شہیدانِ دشتِ کربلا را
کہ درجات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا تشفیع می آرم برائے برآمدن حاجات و مہمات دینی
و دنیوی ہر کہ در آید برآید ہر کہ در افتد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چون تکبیر عاشقان بگوید
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

تکبیر عاشقان

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ یَا مُنْتَقِمُ یَا قَادِرُ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ
یَا اِلٰهَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ هرکه مارا بدخواهد و بدگوید ضربتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ برجانِ او ذوالفقار علی
برگردنِ او گرزِ حمزه برپشتِ او عصای موسیٰ کلیم اللہ برجگر او ارۂ زکریا برسرِ او کرم ایوب
دربطنِ او تیغ رجال الغیب در قتل او قهر خدا در مقهوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح ؎
گردنش باد اشکسته هرکه بدخواه منست ❊ باز چیده باد هر خارکه در راهِ منست ❊ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ
تَفَرَّدَ بِنُصْرَةِ الضُّعَفَاۗءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَائِیْ
وَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَاۗءَ وَاظْفِرْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَاۗءِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ
بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ
الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ و بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بسم اللّٰه خیر الاسماء اسلام انبیا و اولیا را
زهاد و عباد را و غوث را و قطب را و اوتاد را و شهسوارانِ جبروت را و سرهنگان لاهوت را و
غواث الملکوت را و رجال الغیب را و سالکان را و ناسکان را و محبان را و محبوبان را و مخلوق ان را
مجذوبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را صاحب تمکین را حاجت طلبی را و اهل سکر را
و اهل صحو را و نشستگان کنج سلامت را و روندگان راهِ ملامت را و قلندرانِ سرمست را و
صوفیان زبردست را و سلسلهٔ طبقه حیدریان را و غلغلهٔ محب یاران را و شاهانِ عرب را و سرهنگان
عجم را و بندگان زنگیان را و ایران خراسان را و خلفای سنده را و خاکسارانِ هند را و
ترکیانِ تبت را و نقاشان چین را و چابکسواران بدخشان را و تیراندازان غزنوی و قنغار
غور را و مشتاقان ماوراء النهر را و واصلان بر و بحر را و شهیدانِ دشتِ کربلا را بدر تشفیع می آرم
برای برآمدنِ حاجات و مهمات و مشکلات دینی و دنیوی و حصول محبت عشق الٰهی هرکه ورا دقتم

برافتد ہر کہ ذکر کند جگر خورد چون تکبیر عاشقان برآید باذن اللہ و رسولہ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ
اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ
اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ **نماز قضائے حاجات اور نماز**
کن فیکون کی جس کسی کو کوئی رنج و یا کوئی غم ہو یا کسی سے ڈرتا ہو یا کوئی مہم پیش
آئی ہو یہ نماز گذارے پھر قدرت اللہ تعالیٰ کو دیکھے شب نہ گذرے کہ اوس غم سے نجات
پاوے چاہیے کہ شک نہ لاوے کہ نعوذ باللہ منہا کفر مین کھچے پہلے غسل کرے اور جامہ
پاک پہنے اور نماز گذارے شب اوّل آدینہ کو رکعت اوّل مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے
وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ اور رکعت دوسری مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ
تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ اور رکعت تیسری مین سو بار بعد فاتحہ کے کہے نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ
اور رکعت چوتھی مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا اور سلام دیوے
اور سو بار کہے غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ پس سر سجدے مین رکھے اور ہاتھ ایکبار
اوٹھا کر دو سو بار کہے اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ اور ابھی سجدے سے سر اوٹھایا نہو
کہ خدائے عزّ و جل حاجت اوسکی روا کرے انشاء اللہ اور یہ الصلوٰۃ تجربہ کیا ہوا
دوسرا نقل ہے حضرت خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کی پہلے صبح سے دو رکعت نماز کھڑے ہو کر
پڑھے رکعت اوّل مین فاتحہ سات بار قل یا ایہا الکافرون ایکبار بعد نماز کے بیٹھے اور
دس بار کہے سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ آخر تک اور دس بار مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمۡ
یَشَآءۡ لَمۡ یَکُنۡ اَشۡہَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ
بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا وَّاَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا قُلۡ ہُوَ دس بار صلوٰۃ دس بار استغفار دس بار اور
یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ دس بار کہے پس سر سجدے مین رکھے اور دس بار کہے یَا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ
اَغِثۡنِیۡ پھر سر برہنہ کرے اور ہاتھون کو اونچا اوٹھاوے اور دس بار کہے یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ
اوّل خدائے عزّ و جل سے حاجت بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ چاہے روا ہو بفضل

وکرم حق عز اسمہ دیگر نماز حاجت کہتے ہین کہ ایک خلفا سے ایک غنیا دشمن ہوا چاہا
کہ اوسکو مار ڈالے وہ مرد خبر پاکر بھاگا او پھر ایک راہب نے گذر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے
جو بغداد سے باہر آیا اوس نے حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد
راہب نے کہا کہ جنگل مین جا اور ایک خط کھینچ او سنگریزے جمع کر او قبر پیغمبر علیہ السلام کی
بنا کر اور دو رکعت نماز گذار اور جو چاہے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار بار درود
کہ بعد ازان منھ خاک پر رکھ اور سجدہ کر اور سجدہ مین کہ اِلٰهِیْ اَنَا جِئْتُ عَنِ الْوَهَّابِ
اِلٰی تُرْبَتِ رَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ صُوْرَةُ
قَبْرِهٖ بِحَقِّكَ وَبِحُرْمَتِهٖ اَنْ تُرِيْحَنِيْ عَنْ هٰذَا الظَّالِمِ اوس آدمی نے ایسا ہی
کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر کے بادشاہ ہو چکا غوغا سنا پوچھا یہ غوغا کیسا ہے کہا
غلامان خلیفہ نے خلیفہ کو مار ڈالا اور کتاب مدارج المعارج مین ایسا ہی آیا ہے دیگر
واسطے دفع غم واندوہ کے بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز عصر کے
پانچ بار پڑھا کرے غم بخوشی مبدل ہو جاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ
يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ
يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَا
مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ
الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ
وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ایضاً باوضو
ہر روز ایک بار پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ

بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ
اَیْضًا اس دعا کو ہر روز نوبار پڑھا کرے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا
واسطے **بر آنے حاجات و مہمات کے** اگر کوئی چیز رکھتا ہو اور بسبب خوف کی ہاتھ
سے جاوے مثل ولایت و زمین و مال و قریہ و سوا اسکے اس دعا کو ساتھ اس ترتیب
کے کہ یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر مین آیا ہے کہ حق تعالےٰ اوس کو اوسپر نگاہ رکھے
اول غسل کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے
جو فارغ ہو سو بار کہے یا خلاص اور بحضور دل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَنْ تَحْفَظَ عَلَیَّ کَذَا بعد پڑھنے کے یا ذکرے جسکے واسطے
چاہتا ہے اگر مال ہو کہے اَنْ تَحْفَظَ اَمْوَالِیْ کُلَّھَا اور اگر ولایت ہو کہے وَلَایَتِیْ ھٰذِہٖ
یا جو کچھ ہو نام لیوے **دعاے قضاے حاجات** اگر کوئی کسی رنج
یا کسی بلا مین مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہین ہوتا ہے روز آدینہ کو
بعد از نماز دوسری تا غروب ساتھ کسی چیز کے مشغول نہ ہووے مگر ذکر ان تین
نام کے بامر اللہ تعالےٰ اوس رنج سے شفا پاوے وہ تین نام یہ ہین یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ **سخن فاتحہ** کہ اِسکو واسطے بر آنے حاجتون کے بہت پڑھے فرمایا جسکو کوئی
مہم یا کوئی کام آگے آوے فاتحہ کو اس طور پر پڑھے اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
میم رحیم کو لام الحمد مین داخل کرے جو اِس جگہ پہونچے تین بار کہے الرحمن الرحیم
اور جب سورہ تمام کرے آمین تین بار کہے حق تعالےٰ مہم اوس کی ساتھ کفایت کے پہونچاوے
واسطے اجابت دعا اور قضاے حاجات کے اور ذکر اوراد سبع کی

یہ ضرور نہین ہے کہ ایکبارگی پانچون وقت کا وظیفہ پڑھے بلکہ جسوقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتے مین مطلب نہ ہووے تو پھر شروع کرے اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیے **وقت فجر** کے ایکہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز دوشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز سہ شنبہ یَا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز چہارشنبہ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ بروز پنجشنبہ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ بروز جمعہ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ بروز شنبہ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ **وقت ظہر** کے ایکہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہارشنبہ استغفار بروز پنجشنبہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب **وقت عصر** کے ایک سو بار بروز جمعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بروز شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز یکشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا وَّمُخْلِصًا۔ بروز چہارشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید **وقت مغرب** اسماے غیر منقوطہ نہایت مجرب و مؤثر ہین بروز شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یکشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ ایک سو دس بار بروز دوشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ایک سو بیس بار بروز سہ شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایک سو تیس بار بروز چہارشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایک سو بار بروز پنجشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ ایک سو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک ساٹھ بار **وقت عشا** بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا چاہیے ایکہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ بروز شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بروز یکشنبہ اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ

عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ بروز چہارشنبہ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَآ اَشْكُوْا
بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ایضاً سراج الاولیا سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین
قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سوبار پڑھے اگر سرعت اجابت کی چاہے تو
ہزار بار پڑھے بروز جمعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بروز پنجشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز یکشنبہ یَا وَاحِدُ
یَا اَحَدُ بروز دوشنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز چہارشنبہ یَا
حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بروز پنجشنبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ **ہیچ بیان صلوٰۃ الاوّا**
کے جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اوسکا مطلب عطا فرمادے امام زاہد
احمد نے فرمایا کہ مین نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور پڑھا اوسکو پس
پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو اور حضرت بوبکر عیاضی نے لطلب مال کے پڑھا پس پایا
کثیر اور حضرت ابوقاسم نے لطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اوسکو ترکیب یہ ہے قبل نماز
صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی مین سات بار سورہ فاتحہ اور ایکبار سورہ کافرون دوسری
مین سات بار فاتحہ اور بار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا **صلوٰۃ الاسرار** حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی سے
اور حضرت شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام مین
دو رکعت پڑھے اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ
تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اول رکعت مین سورہ والضحیٰ واللیل گیارہ بار دوسری مین الم نشرح
گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے مین سوبار کہے ضعیفے بردر قوی پھر کلہ راست مصلے پر رکھکر
سوبار کہے نیازمندے بردر نیازے پھر کلہ چپ رکھکر سوبار کہے حاجتمندے بردر حاجت روائے
اوسکے بعد گوشہ مصلے کو پلٹ کر سوبار کہے نگردم باز تا نکنی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ
قدم بطرف قبلے کے چلے پھر سجدے مین جاکر اپنا مطلب عرض کرے پھر دعا خداوند تعالیٰ قبول

فرماویگا صلوۃ فاطمہ باسناد معتبر منقول ہو کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطرار ہو وے دو رکعت پڑھے اِس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ بِنْتَ حَضْرَتَ خُدَیْجَۃِ الْکُبْرٰی لِنَدَابَۃٍ وَقُرْبَۃٍ اِلَی اللہِ تَعَالیٰ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللہُ اَکْبَرُ ہر رکعت مین تین تین بار اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھے ازان بعد سجدے مین سو بار کہے یَا مَوْلَایَ وَمَوْلیٰ فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ بعدہٗ کلّہ راست سجدے پر رکھکر پھر کلّہ چپ رکھکر سو بار یہی کہے بعدہ ہاتھ اوٹھاکر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت برآوے **بیان صلوٰۃ آنحضرت** کے حضرت امام نجم الدین نے حسب تعلیم مہتر خضر علیہ السلام کے واسطے قضاے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اوّل مین کافرون دوسری اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے سجدے مین دس دس بار درود اور کلمہ تمجید اور رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اور ایک ایک حاجت بیان کرکے ہزار بار یَا رَبِّ کہکر سر اوٹھاوے خداے تعالیٰ اجابہ حاجت برلاوے **نماز قضاے حاجت** جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہ نگرامی کا ارشاد ہو کہ شب جمعہ کو یا شب دوشنبہ کو بعد عشا کے چار رکعت بیک سلام پڑھے اور نیت مین لفظ نماز قضاے حاجت کہے اور رکعت اوّل مین لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری مین وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللہِ اِنَّ اللہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ تیسری مین حَسْبِیَ اللہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلیٰ وَنِعْمَ النَّصِیْرُ چوتھی مین رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور بعد سلام کے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو سو بار پڑھے **ایضًا** بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑھے اول مین دس بار فاتحہ اور ایکبار سورۂ انا انزلناہ دوسری مین بیس بار فاتحہ

اور تین بار اخلاص تیسری مین تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی مین چالیس بار فاتحہ
اور ایکبار سورۂ ناس اور بعد سلام کے ہاتھ اوٹھا کر اپنے مطلب کی دعا کرے ایضاً از بس
مجرب اور آزمودہ ہی کہ شب جمعہ نصف شب کے گذرنے پر چار رکعت نماز بدو سلام پڑھے اور ہر
رکعت مین پانچ بار سورۂ اذا جاء اور بعد سلام اخیر کے سجدے مین سو بار پڑھے یَا آمِنُ لَا یَحْتَاجُ
اِلَی الْبَیَانِ وَالتَّفْسِیْرِ ایضاً دن کو خواہ رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین آیۃ
الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس بار بعد سلام کے ایکہزار چار سو بار یَا وَھَّابُ پڑھکر سو بار
درود پڑھے اور حاجت طلب کرے **پنجم بیان ادعیہ** کے حضرت خواجہ اویس قرنی قدس
سرہ سے ارشاد ہی کہ سات روز ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایکسو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند کریم
بیشک حاجت برلاوے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اللہُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَحِیْمُ یَا وَارِثُ یَا
وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ایضاً حضرت
امام ضحاک سے ارشاد ہے کہ روز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھکر دعا کرے قبول
ہووے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام
موصوف کا فاتحہ پڑھے ایضاً اکثر بزرگون سے کتب معتبرہ مین منقول ہے کہ بعد نماز صبح
کے تین بار اس دعا کو پڑھکر ہاتھ اوٹھا کر دعا کیا کرے مقبول ہووے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاہُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاہُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَ
مَنْ اَنْبَاہُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاہُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ
یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ
وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا اَسْئَلُکَ
فَرَجًا مِّنْ عِنْدِکَ عَاجِلَۃً بِشَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ
وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَذُرِّیَّتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ایضاً قبل نماز وتر کے روبقبلہ سربرہنہ بیٹھکر ایکسو بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور سات سو اٹھاسی بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر سو بار
وہی درود پڑھکر پھر اللہ اکبر اکیہ ا ہزار سو بار یَا وَھَّابُ پڑھے پھر بیٹھکر ایک ہزار بار یَا رَبّ
پڑھے چالیس روز تک جس مطلب کو پڑھے بر آوے **ایضا** بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قدّشتہ
پڑھکر دعا کرے حاجت بر آوے ایک ہفتہ مین والا ناغہ کرکے پھر شروع کرے **ایضا** عمل عزیمہ
جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب بر آوے یعنے اس دعا کو کاغذ پر لکھکر
آب روان مین ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر آوے کہ پانی طرف قبلے کے جاری ہو
تو نہایت خوب ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنْ عَبْدِہِ الذَّلِیْلِ اِلٰی رَبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ **ایضا** شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس اللہ
سرہ العزیز کہتے ہین کہ روضۂ امام حسن خیبانی پر مین نے لکھا دیکھا اور ایک روایت مین امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم یا
کوئی غم یا کوئی کام بزرگ کہ قابل اصلاح کے نہو آگے آوے بعد نماز صبح کی گزاری سو بار کہے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ
یَا صَمَدُ پس جو حاجت اُسکی روا نہو اوپر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا بعد ازان
اسی جگہہ فرمایا کہ بوقت درماندگی کے ان نامون کو ہزار کہے وہ مہم بالقطع ساتھ قبولیت کے ہوپنچے
وہ یہ ہے اَنْتَ ہُوَ الْمُعِیْنُ وَبِہٖ دَلِیْلٌ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۞ **ایضا**
جو کوئی کام مشکل ساتھ تیرے ہوپنچے اور عاجز ہووے جنگل مین اوپر بستر پاک کے سورۂ
والشمس و سورۂ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور کہے اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا مِّنْ اَمْرِیْ
البتہ شب اول یا شب دوم یا ساتوین شب جواب آئندہ مین پاوے اور تجکو خبر کرے خلاص تیرا
کیا ہے دیا اس بیماری کا علاج کیا ہو بہت محبوسان اور درماندگان نے اسکا تجربہ کیا ہے اور
وقت پڑھنے اور سونے کے چاہیے کہ کوئی عورت نزدیک نہ ہو اور اگر عورت بلاوے جواب نہ دے

حال مردہ و زندہ و بسبب زحمت وہاں مدفون کا اِس حال سے معلوم ہو اور آیۃ والشمس و اخلاص سورہ
سترہ بار پڑھے اور جامہ پاک پہنے اور مستقبل قبلہ پہلوے راست پر سووے کہ دیکھے شب اول
دوم وسوم و پنجم یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اسکو نقصان پہونچا ہو وضو مین یا قرأت مین جامہ
مین اور پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا اگر غمگین و اندوہگین ہو اوس غم سے خوشی پاوے اور
اگر وام پر پڑھے دام اوسکا ادا ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اوسکے خوف سے نڈر
ہووے اور ابو عثمان نے کہا یہ حدیث غریب ہے مجرب اور نافع بفرمان خدای عز و جل
یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مَنْ لَّا یُوَارِیْ عَنْهُ دَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ اَللّٰهُمَّ
اَلسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِیَةٌ وَالْعَلَانِیَةُ وَعِنْدَكَ شَهَادَةٌ وَالظُّلْمَةُ نُوْرٌ وَكُلُّ
شَیْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ اَعْطِیْ الصِّحَّةَ فِیْ بَدَنِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ
قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ اور خبر مین آیا ہے کہ جسکو کوئی غم اور کوئی
رنج پیش آوے بعد وتر پہلے اوس ہے کہ سات کسی کے بات نکرے پچاس مرتبہ والضحیٰ
پڑھے **ایضاً** خواجہ امام زاہد فخر پایا س شیخ الاسلام برہان الدین رحمہما اللہ واسطے عیادت
خواجہ بکر عماری رحمہ اللہ کے گئے حدیث روایت کی کہ جس کسی کو کوئی ھم درپیش آوے گوش
راست مین بانگ نماز کہے اور گوش چپ اوسکے مین اقامت کہے خدای عز و جل اوس ھم کو
کفایت کرے اور جو حاجت و مراد کہ رکھتا ہو جلد بر آوے جو کوئی قل ہو اللہ احد کو اکہزار اور
ایک مرتبہ پڑھے فوراً وہ ھم بر آوے مجرب ہے اور ہر بیمار و صاحب درد و علتی پر کہ کوئی دوا
اوسکو کارگر نہین ہوتی ہے اور یا حادث ہوا ہو اور دارو اوسکی نہ جانے تو قل یا ایہا الکافرون
کو اکہزار اور ایکمرتبہ پڑھے اُسی وقت صحت پاوے بفرمان خدای عز و جل منقول ہے شیخ الاسلام
نظام الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورۂ یٰسین تین مرتبہ پڑھے اور دعا کرے پس
حاجت مانگے روا ہو بفرمان خدا ے عز و جل **ایضاً** امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے

لکھا ہے سورۂ انفال کو لکھنے اور حاکم کے پاس جاوے حاکم اوسپر رعایت کرے اور مہم اسکی
ساتھ کفایت کے ہو اور اگر چہ حق کسی کا اوسپر ہو اوسکو دفع کرے اور جو کوئی سورۂ برأت کو
لکھے اور خریطہ میں پیچیدہ کرکے اپنے پاس رکھے اگر قصد کرے اوپر کوئی قوم کے واسطے ترویج
یا کوئی کام کے کام اوسکا تمام ہو اور بات اوسکی قبول کرے اور اگر درمیان قوم واسطے اصلاح
کے جاوے صلاح اوسکی قبول کریں اور جانبین دشمنی کو برطرف کریں اگر درمیان دو لشکر
کے جاوے تمام متفرق ہوں اور درمیان قتال نہووے اور اگر آب پاک میں دھو کر پیوے
اور آگے ہر بادشاہ کسی جبار کے جاوے نرم ہو بفرمان خداے عزوجل اور اگر بہ نیت حفظ
قرآن کے دھو کر پیوے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت فرزند کے دھو کر پیوے فرزند
روزی ہو اور جو کوئی سورۂ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خداے تعالی سے حفظ قرآن کا چاہے
خداے تعالے عزاسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس سورہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اسکو
عورت نہو یا عورت کہ اوسکا خاوند نہو حق تعالی اونکو جوڑا نصیب کرے اگر مریض ہو شفا
پاوے اور اگر فقیر ہو غنی ہو جاوے اور اگر کسیکو کوئی کام میں نقصان ہو کہ نہیں جانتا ہے
اور وہ کام اوس سبب سے سیدھا نہیں آتا ہے اور اوسمیں اختلال ہو اور برکت نہو یہ پڑھے وَلَا
تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ
عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى **دیگر قضاے حاجت**
اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفعہ بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالی اسکی
حاجت روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ **دیگر دعا واسطے
قضاے حاجت کے** اگر پیش ہو تجکو کوئی حاجت یا تیرا کوئی سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہو
کہ وہ مطلب یاب ہو کر سلامت آوے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دیوے اللہ اوسکو پس پڑھ
تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض فجر **دیگر دعا واسطے حاجات مشکلہ کے**

اگر ہو تجکو کچھ حاجت مشکل پس حاجت برآنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت مین بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت مین بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے اور پھر سلام پھیر کر پڑھے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہ چارون آیتین اسم اعظم ہین کہ جنکے وسیلے سے جو سوال کرے سو پاوے اور واسطے غناے قلبی کے بہت مفید ہے **دیگر ترکیب آیہ کریمہ کی** اور شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصولِ ہر مطلب مین جلالی ہو یا جمالی اوسکو اسم اعظم شمار کیا چاہیے وہ یہ آیت ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ مین پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کریگا قبول ہوگی دعا اوسکی اور یہ دعا نہایت مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر مین اس آیت سے دعا کرے اور مکے کے مشایخ بھی اسکے سریع التاثیر اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہین **دیگر واسطے رجوعات و فتوحات کے** اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہو کہ بعد نماز عشا کے ایکہزار ایکسو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہو سکے تو سات بار ضرور ہے پڑھ لے وہ یہ ہے یَا بُدُّوْحُ تُبُدِّحُ تَبَدُّ حَتَّ مِنَ الْبُدُّوْحِ فِی الْبُدُّوْحِ بُدُّوْحَكَ یَا بُدُّوْحُ اور بعضے آدمی یہ کہتے ہین کہ بدوح نام کسی جن کا ہے یہ بات غلط ہے اور یہ نام خدا کا ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنے اسکے یہ ہین کہ اللہ بہت تعریف والا ہے بلا نہایت اسکین بہت ہے اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو بہت فائدہ عظیم حاصل ہووے

دیگر ترکیب آیہ کریمہ کی

واسطے رجوعات و فتوحات کے

اگر پہلے زکوٰۃ اسکی دیجاوے یعنے سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات کے چالیس روز تک پڑھے اور گوشت ماہی و بکری اور گاؤ اور گوشت اور جانوروں وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور ہینگ سے پرہیز کرے اور جو طبیعت چاہے کھاوے **دیگر واسطے نگہبانی بچے کے** جو کوئی اس دعا کو لکھکر بچے کے گلے مین باندھے اللہ تعالےٰ اوسکی نگہبانی کریگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور معنی اسکے یہ ہین کہ مین پناہ مین آیا ہر شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے والی آنکھ کی شر سے مین نے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ **دیگر ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی** اور طریق چہل کاف کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اول شب جمعہ کی یعنی جو جمعہ مہینے مین پہلے آوے غسل کرے اور بعد غسل کے دوگانہ نفل کا گزارے بعد اوسکے گیارہ گیارہ بار اول وآخر درود شریف پڑھے اور ایکہزار اور ایکبار ایک جلسہ مین دعاے مذکور پڑھے مگر ایک ہزار ایکبار چالیس روز تک یعنی ایک چلہ اسی طرح سے کرے مگر اول جب شروع کرے شب توچندے جمعے کی ہو چالیس روز تک اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جاوے وہ یہ ہے كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنًا كَانَ مِنْ كَلَكَ تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَكَلَكِ الْكُلْكُا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَانَ كُرَّتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا بعد ایک چلہ کے اکتالیس بار روزمرہ بعد نماز مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہو سکے تو سات بار یا گیارہ بار ضرور پڑھلیوے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے دیگر واسطے برآنے حاجاتِ

جو کوئی واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے اسکو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآوینگی آور منقول ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جو کوئی اسکو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآوینگی یعنے اول آٹھ دفعہ سورۂ الحمد اور سو بار درود شریف اور او ناسی دفعہ الم نشرح آخر تک اور ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار کہ اسکو ختم خواجگان بھی کہتے ہین اور بعد درود کے یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سو بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ سو بار یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ سو بار یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ سو بار یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ سو بار یَا دَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار ان اسمون کو پڑھنا بھی آیا ہو مگر اوپر بادام کے پڑھے یا اوپر تسبیح کے پڑھے

دیگر خاصیت الحمد کی

جو ارادہ کرے کہ حق تعالیٰ تیری مراد بر لاوے تو سورۂ فاتحہ کو اسطور پڑھ کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا وے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ آخر تک اسی طرح پڑھے اور شروع کرے یکشنبہ کے دن سے اور پڑھے اوسکو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان مین اول روز ستر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار چوتھے دن چالیس بار اسی طرح ہر روز دس دس کم کرتا جاوے یہان تک کہ ہفتے دن دس بار پڑھے تین ہفتے نہین گذرینگے کہ خدا ے تعالیٰ اوسکی مراد پوری کرے گا اگرچہ مراد اوسکی پہاڑ کے برابر ہوگی ؛

دیگر استخارہ

جب چاہے تو کہ اپنے خواب مین وہ حال دیکھے کہ جس مین تیری بھلائی ہو اوس بھلی سے کہ جس مین تو مبتلا ہے تو وضو کرکے پاک کپڑے پہن اور خوشبو مل اور جانب قطب و قبلہ کے داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو سات بار اور سورۂ

قل ہو اللہ کو سات بار پڑھکر یون کہے ہاتھ اوٹھا کر کہ خداوند مجکو میرے خواب مین ایسا
انوار دکھادے اور میری اس حالت مین کشادگی اور نکاسی کردے اور میرے خواب مین وہ
چیز دکھاوے کہ جس سے اپنی دعا قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤن اوسی رات کو وہ چیز
خواب مین دیکھیگا جسکو تو چاہتا ہے اور اگر اوس روز نظر نہ آوے تو دوسری رات کو یا تک
کہ سات رات تک کرے سات رات نگذرینگی کہ مقصد تیرا تیری خواب مین معلوم ہوجاویگا اور یہ استخارہ
تجربہ کار ہے **باب دوم** دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب نور ایمان اور دور ہونے
شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ الی آخرہ حکیم نے کہا لکھ سورۂ فاتحہ کو برتن پاک مین ساتھ پانی پاک کے اور دھو
اوسکو پاک پانی سے اور پلا اوسکو جسکے دل مین شک اور لرزہ ہو جاتا ہے اور یقین ثابت
ہو بکرم اللہ تعالی اور رکوع سورۂ آل عمران مین فرمایا اللہ تعالی نے اَلصَّابِرِیْنَ
وَالصَّادِقِیْنَ وَالْقَانِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ شَھِدَ اللّٰہُ
اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ہ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ہ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
الْکِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیَاتِ اللّٰہِ
فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ہ حکیم نے کہا کہ یہ آیات دور کرتی ہین شک اور انکار کو دل سے
اور اثر دین خلوص نیت اور نیک عقیدہ اور دین خالص کو اور سختی ہاے خوشی اور کشادگی
حاصل ہو چاہیے کہ ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اوپر آب افشک کہ برگ سبزے نکلا ہو
اور ملاوے اوس مین شکر اور چار روز متواتر نہار بمقدار چار مثقال پیوے بعد اوسکے انجیر
سفید یا شھد و نان سپید غذا کرے بکرم اللہ تعالی مطلب حاصل ہوا اور رکوع سورۃ النساء
مین فرمایا اللہ تعالی نے یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ
فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا

باب دوم دریافت ثبوت یقین اور کشف حجاب نور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی

يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ٥ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی دل سے سختی دور کرنے والی ہے اور ایمان کی قوی کرنے والی جس کسی کے دل مین شک اور حجاب ہو یا حادثہ ہو کوئی چیز رسوم اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ یا اونکے دین سے پس تین روزے رکھے اول ان روزی کا روز یکشنبہ یا دوشنبہ ہو اور طعام کے ساتھ افطار کرے بعدہٗ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت پڑھے بعد ازان سلام پھیرے اور تسبیح کہے یعنے سبحان اللہ والحمد للہ دس مرتبہ اور درود کہے اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے دس مرتبہ استغفار اوپر مومنان اور مومنات اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اٹھارہ مرتبہ کہے اور پڑھے اور خدائے تعالےٰ سے ہدایت اور ارشاد چاہے اور لکھے ان آیات کو کاغذ مین اور دھووے برسات کے پانی سے اور نگاہ رکھے برتنِ پاک مین اور جو کوئی پیوے اوسکو وقت صبح روز جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے تو دور ہووے سختی اسکے دل سے اور قوی ہو ایمان اور شک و گمان و ناشروعات دل سے دور ہو بکرم اللہ تعالیٰ واسطے دور کرنے زیاد شک کے دل سے اور حاصل کرنے خلوص عمل سورۃ الغاشیۃ فرمایا اللہ تعالےٰ نے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی لوح بناوے لکڑی اثل یعنے بھروا ہ سے لیکن لوحِ مسطح اور ہموار ہو اور تین روز شروع ماہ سے روزہ رکھے روز چہارم آیاتِ مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور زبان سے چاٹے تین روز یہ عمل کرے اور اسکے دل سے شک و ریا جاتا رہے اور خالص ہو عملہا بکرم اللہ تعالیٰ واسطے روزی ہونے پاکیزگی و زہد و قناعت و صبر کے سورۂ مائدہ رکوع سوم و چہارم مین فرمایا اللہ تعالیٰ

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ یَااَهْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ عَلٰی فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ فَقَدْ جَآءَکُمْ بَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْکُمْ اَنْبِیَآءَ وَجَعَلَکُمْ مُّلُوْکًا وَّاٰتٰکُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝ حکیم نے کہا خاصیت آیات مذکور کی آخر تک جو کوئی لکھے آیات مذکورہ کو کفِ ہاتھ سیدھی اپنی مین پہلے طلوع آفتاب سے اور چاٹے اوسکو نہار سات روز متواتر کرے نصیب ہو اوسکو پارسائی اور قناعت اور صبر اور زہد اور رحمت اوپر جمیع مسلمانون کے الضا واسطے کشفِ حجاب دل کے سورۃ التحریم رکوع دوم مین فرمایا اللہ تعالےٰ نے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت اِن آیات کی کشفِ حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونے حقیقت اور جو کچھ اوپر اوسکے خبر کرے ناموس اور مردمی کی مشغول ہے ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب اور روایت ابدال سے ہے واسطے ظہورِ حقیقت اشیا کے کوئی چیز پہونچاوے اور طریق عمل اِن آیات کا یہ ہے کہ آیات مذکورہ کو چینی کے برتن مین مشک و زعفران و گلاب خالص سے لکھے اور دھووے اور شکر لال اوسمین ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے اور اس شربت سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چیز ذی روح کھاوے پس متصرف ہووے اوپر حقیقت

اشیا کے اور تبلاوے اوس چیز کو جو اوس سے مناسب ہے اور کشف حجاب کا دل سے دور
ہوا اور یہ عمل وتدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے پرہیز رکھے اور اوسمین
بھید بڑا ہے سورۂ اعراف رکوع چہارم مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے یا بنی آدم قد
انزلنا علیکم لباسا یواری سوآتکم وریشا ولباس التقوی ذلک
خیر ط ذلک من آیات اللہ لعلہم یذکرون ؁ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات
کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے توبہ اور اطاعت خدائے تعالیٰ کی پس لکھے پیراہن نئے مین بروز
پنجشنبہ اور زیادہ ہونے ماہ یعنے بارھوین و تیرھوین کو اور جامہ نو کو پہنکر دو رکعت نماز
شکرانہ کی گزارے اور آیت مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین روغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے
اور گلاب کے پانی سے دھووے اور چرب کرے اوسمین بدن اور منھ اپنا بعدہ ان آیات
کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارۂ نور کے لکھے اور جیب پیراہن مین رکھے فرمانبرداری
خدائے تعالیٰ مین ہووے روز بروز ہووے اوسکو پاکیزگی اور پارسائی دیگر سورۃ
المؤمنون رکوع اول مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے قد افلح المؤمنون الذین ہم
فی صلاتہم خاشعون ہ والذین ہم عن اللغو معرضون والذین ہم
للزکوۃ فاعلون ہ والذین ہم لفروجہم حافظون الا علی ازواجہم
او ما ملکت ایمانہم فانہم غیر ملومین ہ فمن ابتغی وراء ذلک
فاولئک ہم العادون والذین ہم لاماناتہم وعہدہم راعون
والذین ہم علی صلواتہم یحافظون اولئک ہم الوارثون الذین
یرثون الفردوس ہم فیہا خالدون ؁ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات
کی قوی ہونے ایمان کی اور دل مین ثبوت ہونا نور یقین کا اور ہونا اوپر اخلاص وطاعت
خدائے تعالیٰ کے جو کوئی چاہے پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر کوزہ موز داین کہ اول
میوہ اوس درخت مین آیا ہو چاہیے کہ اول دن پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے

سورۃ المؤمنون واسطے قوی ہونے اخلاص و دل کے ۱۲

اور ساتھ آب زعفران و قرنفل کے لکھے اور اگر و عنبر خالص کے ساتھ لکھا دے بعدہ اوس
سوز کو اندر آب افشک مقدار سی مثقال کے ڈالے اور کتابت اوسی مین دہووے جو کوئی
اِس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز کے سات گھونٹ پیوے اوسکو حاصل ہو قوت
ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش اور پر اخلاص اور طاعت پروردگار کے بکرم اللہ
تعالیٰ ایضاً واسطے ثبوت یقین کے سیپارہ تبارک مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلْ اَتٰی
عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ الخ حکیم نے کہا جو کوئی بہت پڑھے سورہ مذکور
کو بعد ہر نماز کے ثابت ہووے یقین اوسکے دل پر اور جاری ہو زبان اوسکی ساتھ حکمت
اور قدرت اللہ تعالےٰ کے ایضاً اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ
صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا اسکو ہر روز پڑھا کرے
ہر مطلب کو مفید ہے دیگر واسطے آسانی سوال جواب کے قبر مین
پیغمبر صلعم نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک ایک لاکھ سوال جواب ہے جو کوئی اس دعا کو
پڑھے خداے عزوجل جواب و سوال اپنا آسان کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ
عَلَیْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوةِ وَالْمَوْتِ سَامِعَ كُلِّ مَوْتٍ بِفَضْلِكَ
وَبِكَرَمِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ نقل حضرت موسیٰ سے جس وقت کہ کوہ طور پر تشریف
فرماتے تھے شیطان کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ مین اہل بہشت سے ہون حضرت
موسیٰ تعجب مین رہے جو مکان مناجات پر پہونچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے
کیا کہا خطاب پہونچا کہ موسیٰ وہ چند کلمے اپنے دل مین رکھتا ہے کہ تمام خلائق ساتھ
اوس کلمات کے مجکو چاہیے سب کو بخشون مین اور وقت کا ران کلمات کو اوسکے دل
سے بھلاؤن مین دعا یہ ہے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ وَیَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ

واسطے ثبوت یقین کے

واسطے مراد

واسطے سوال و جواب آسانی قبر مین

دعا و ارادہ مغفرت کی سکر شیطان

س ۱۲

وَالْاَرْضِینَ رَبِّ لَاتَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ وَالْاَجَلُّ الْاَکْرَمُ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ **نوعدیگر** ایک روز حضرت محمد مصطفی صلعم مسجد مدینہ مین بیٹھے
تھے کہ ابلیس علیہ اللعنۃ گزرا پیغمبر صلعم کو دیکھا پھر آیا اور پا بوسی حضرت کے ہوا پیغمبر صلعم
نے فرمایا کہ تو راہ مارتا ہر فردا ے قیامت کو کیا جواب دیگا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یا
رسول اللہ ایک دعا رکھتا ہون مین اوسکو پڑھونگا مین اور با فرزندان اپنے کے بہشت مین
جاؤنگا مین حضرت محمد نے فرمایا کہ پڑھ اوسنے کہا کہ نہین پڑھون کہ تو سیکھ لے اور اپنی امتان
کو سکھاوے کہ وہ سب بہشت مین داخل ہون یہ کہکر ابلیس لعین چلا گیا ادہر حضرت متفکر ہوئے کہ
حضرت جبرئیل اوسیوقت وہ دعا کہ جسکا ذکر ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھکر آگے حضرت
صلعم کے لائے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر پیشتر اوسکے کہ وہ مرے چالیس
روز پہلے اِس دعا کو وہ فراموش کریگا دعاے معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا خَالِقَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِیْنَ رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ [1] **نماز بین العشائین**
جس کو اوابین کہتے ہین نصیر الدین محمود رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ پڑھے سوقت
بیس رکعت نماز ہر رکعت مین اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار
استغفار پڑھے قبر اوسکی روشن اور فراخ ہووے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کی کشادہ
ہووین اور ہر دروازے سے سو نور اوسکی قبر مین آوین **نوعدیگر** روایت ہو کہ بعد مغرب
کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوابین ہر رکعت مین بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک سو بار
اور ایک بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

[1] واسطے روشنی اور فراخی قبر کے ۱۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور بار بار اخلاص
ایک ایک بار معوذتین اور حشر مین اوا ب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے درخواست کریگا
خدا تعالے سے کہ جنھون نے میرے تمام کی نماز پڑھی ہے اونکو مجھ مین داخل کر تو عجل
کریگا خداوند کریم درخواست اوسکی دیگر روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک مین بیٹھے تھے شیطان بھی اوسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اوس
ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بدبخت ملعون تو اسجگہ کسواسطے کھڑا ہے ابلیس لعین نے
کہا کہ اے سرور کائنات مین بدبخت نہین ہون بلکہ نیکبخت ہون اللہ تعالی سب سے پہلے
مجکو جنت مین داخل کریگا حضرت نے پوچھا تیری بخشش ہونیکا کیا باعث ہے اوس ملعون نے
جواب دیا کہ مجکو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اوس دعا کے سبب بخشا جاؤنگا تب
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اوسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام
حضرت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا ختم الانبیا علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس
دعا کا پڑھنے والا ضرور بخشا جاویگا اور یہ دعا اوس سے سیکھ لیجیے پہلے موت سے اور اللہ
تعالے نے وحی بھیجی حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش
کی اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مریگا اسکی زبان سے اس دعا کو بھلا دونگا اور دوزخ
مین داخل کردونگا ہان اگر آپ اپنی امت کیواسطے اس دعا کو اوس سے یاد کرلیں اور بعضون
نے یون روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرت کو سکھائی کہ آپکی امت
اس دعا کو پڑھا کرین اس دعا کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالی حرام کردیگا تمھاری
امت کے اوپر وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ
الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا كَاشِفَ
الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر مجھکو یہ دعا ولایتی مولوی نورالدین عالم باعمل سے

نقش یہ ہے اگر تیری رونق افروز تھے ہونی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ مُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا وَصَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَصَلِّ عَلٰى كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

از ینجا ترجمہ اسماء

وَمَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَاحِدَةً غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْوَالِدَيْنِ وَجَمِيْعَ
اَقْرِبَاءِ وَاُسْتَاذَانِ وَحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ قَرَءَ مَرَّتَيْنِ غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى جَمِيْعَ
اُمَّةِ جَمِيْعِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِشَرْطِ بَقَاءِ الْاِيْمَانِ

باب سوم خواب مین دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ورد واسطے حاجات کا فرمایا اللہ تعالے نے یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب مین جمال حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا چاہے لازم کہ تا شروع عادت اور حسد اور کبر و ریا و منافشت دل سے دور کرے شب جمعہ اول شروع ماہ سے غسل کرے اور بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ مزمل پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھکر خواب کرے پس دیکھے خواب مین جمال آنحضرت صلعم کا اور جواب دیوین جو کچھ پوچھے اگر نیت اور قصد نیک ہو **ایضاً** حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورہ مزمل کو ہمیشہ پڑھے تو خدا ے تعالیٰ اوپر اوسکے اسباب دنیاوی اور کارہاے نیک دین کے فراخ کرے اور واسطے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ الخ حکیم نے کہا جو کوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کی سورہ مدثر

باب سوم خواب مین دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ورد واسطے حاجات ۱۲

تین مرتبہ پڑھے بعد ازان سلام بھیجے اور بعدہ سو مرتبہ اوپر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور خدائے تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالیٰ اپنی فضل وکرم سے حاجت اور سوال کو قبول کرے اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے برآمد حاجت کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ فِیْھَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ط اِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ ط رَحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا اِنْ کُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی شروع ماہ شعبان مین شب اول یا شب چہار دہم یا پانزدہم کو واسطے برآمد حاجات کے تین مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھکر سو مرتبہ درود اوپر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدائے تعالےٰ سے طلب کرے جلد تر قبول ہو اور یہ عمل پرہیزگاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا ساعی نہو اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے برآمد حاجات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلیٰ قَوْلِہٖ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الیٰ آخر السورۃ حکیم نے کہا جو کوئی حاجت رکھے چاہیے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامہ تو یا شوئیدہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزارنے نماز کے روبقبلہ بیٹھکر سو مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کہے بعد ازان دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے اول سورۂ حدید تا قولہٗ تعالیٰ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ کے سورۂ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اور دس مرتبہ استغفار کہکر یہ دعا پڑھے یَا مَنْ کَفَانَا وَلَا کَذَا الحمد

غنی یا من ہو بیدہ مفاتیح الامور و ہو علی کل شیء قدیر
یا من یاس بالعسیر ... ایضا علیہ تیسیر یا مسبب کل
مسبب بالقدرۃ الظاہرۃ والعظمۃ القاہرۃ ... واسطے براید
حاجات کے فرمایا اللہ تعالی نے انا اعطیناک الکوثر فصل لربک
وانحر ان شانئک ہو الابتر حکیم نے کہا جو کوئی شب پنجشنبہ کو وقت آدھی
رات کے وضو کرکے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے دس دس مرتبہ یہ
سورۃ پڑھے اور بعد فاتحہ کے جب یہ سورہ ہر رکعت مین پڑھ چکے پھر استغفار کہکر رکوع و
سجدہ کرے اور بعد فارغ ہونے نماز سے سجدہ کرے اور جو حاجت غنا و علم و مال و زیادتی صحت
و قوت سے رکھتا ہو خدا و تعالی سے التجا کرے پس خدائے تعالی اپنے فضل و کرم سے اوسکی
حاجت روا کریگا اور اسباب مین عجائب و اسرار بہت ہین دیگر درود واسطے حصول
زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب مین اللہم
صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد کما تحب و ترضی یہ درود
شریف میان غیاث الدین خان صاحب قبلہ و کعبہ مرشد کامل فقیر سے واسطے زیارت
آنحضرت صلعم بوقت عزم سفر حج بمقام بھرتپور عنایت ہوا تھا کہ بہ برکت اس درود شریف کے
اس عاصی کو زیارت آنحضرت صلعم کی اندر خواب کے مجکو نصیب ہوئی مجکو میرے مرشد نے اجازت
اسکی فرمائی اور مین کل مسلمانون کو اسکی اجازت دیتا ہون بیچ ذکر اشغال زیارت
صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے دیکھا مجھے ایمان کے
ساتھ حرام ہوئی اوسپر دوزخ اور جسنے دیکھا مجھے خواب مین گویا دیکھا بیداری مین اسواسطے
کہ شیطان نہین بن سکتا صورت میری امام عمر بن حفص کو محمد بن عبد اللہ تمیم نے وقت
وفات اپنی کے یہ نماز سکھلائی اور فرمایا کہ مین نزدیک خانہ کعبے کے خضر سے سیکھی تھی کہ
بعد نماز مغرب کے نماز عشا تک نماز نفل پڑھا کرے ہر رکعت مین تین تین بار اخلاص

اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سات بار اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تمجید اوسکے بعد ہاتھ اوٹھاکر یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ پھر پاک جگہ مین داہنے پہلو پر روبقبلہ درود پڑھتے سو رہے بفضل خدا زیارت نصیب ہووے ایضاً رات کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سووے زیارت میسر ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً دو رکعت بعد عشا کے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے

واسطے زیارت قبر والدین کے

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی زیارت کرے اپنے مان باپ کی یا ایک کی اون دونون مین سے ہر ہفتے مین پھر پڑھے اونکی قبر کے پاس یٰسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالے گناہ اونکے بقدر شمار ہر حرف کے اوس سے اور پڑھے یٰسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو پس زیارت ہوگی مان باپ کی خواب مین **نماز رضاء الوالدین** کتاب کیمیاے سعادت کی فصل بر الوالدین مین امام محمد غزالی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھکر ثواب اوسکا والدین کو بخشا کرے اور خلاصۃ الاوراد شاہ حسام الحق مین اوسکی ترکیب یہ لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل رضاء الوالدین کے کرے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی تا لفظ العلی العظیم ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے دونون سلام کے ہاتھ اوٹھاکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِوَالِدَیَّ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضِهِمَا مِنِّیْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے حافظہ رہنے کے اور اگر کسی کا ذہن کم ہو اور کوئی چیز یاد نہیں رہتی ہو تو واسطے حافظہ کے بھی پڑھنا اسکا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل پڑھے شب جمعہ میں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے یٰسین ایکبار اسی طرح سے دوسری رکعت میں اور اسیطرح سے تیسری رکعت میں اور اسیطرح سے چوتھی رکعت میں اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہو ویگا انشاءاللہ تعالیٰ اور ایک خاصیت اس سورۂ شریف کی یہ ہے کہ جسکا کچھ اسباب یا اور کوئی چیز چوری ہو جاوے اور اُسکو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چورائی ہے پس چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدہنی کو انکے درمیان میں تھامے رہیں اور کلمے کی دونوں اونگلیوں پر اوٹھائے رہیں اور جسپر چوری تہمت ہو اوسکا نام کاغذ پر لکھکر بدھنی کی ٹونٹی میں رکھے اور سورۂ یٰسین کو سن المکرمین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہے گا تو بدھنی گھوم جاویگی اور اگر نہ گھومے اوسکا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھو پس اسیطرح ہر شخص کا نام لکھے یہاں تک کہ لوٹا گھوم جاویگا مگر کتابوں میں ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا ایسا کوئی اور عمل کرکے چور پر مطلع ہو تو اوسپر واجب ہے کہ اوسکے چور اننے پر یقین نکرے اور اوسکو بدنام بھی نکرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباع قرآن کا ایک طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑو اوس چیز کے جسکا تمکو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاویگا دیگر اور جو شخص پڑھے اس سورۂ یٰسین کو مبین در مبین پڑھے وقت رات کے بعد نماز عشا کے تین بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک نکرے اگر بیماری میں قضا ہو جاوے تو قضا کرے پس اللہ تعالیٰ اوسکو غیب سے روزی پہونچاویگا کہ کسی کو معلوم نہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہو وینگے اور فتوحات بدرجہ کمال ہوینگی مگر اس طرح سے پڑھے کہ جب سورۂ یٰسین کو اول مبین تک پڑھ چکے پھر اول سے شروع کرے جب دوسرے مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب تیسرے مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع

خاصیت سورۂ یٰسین کی واسطے حافظہ رہنے کے

خاصیت سورۂ یٰسین کا واسطے روزی اور مطیع ہونے کے

کرے جب چوتھی مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب پانچوین مبین پر پہونچے پھر اول سے
شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب ساتوین مبین پر پہونچے آخر
تک پڑھے اسی طرح اس سورۂ شریف کو پڑھے پھر دیکھیگا کہ کیا کچھ لطف اور فرحت حاصل ہوتا
ہے اس مین خاصیت اس سورۂ شریف کی بہت ہین مگر مختصر کر کے بہت لکھی گئی فوائد و فضیلت
درود شریف جاننا چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہین مگر جو احادیث صحیح اور روایات
معتبرہ سے ثابت ہوتا ہے اسجگہ تھوڑا سا بیان کیا چاہیے تاکہ فائدہ حاصل ہووے سو عمدہ
فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرت پر درود بھیجے تو خدا تعالیٰ اور فرشتے اوسکے
اوپر دس دفعہ درود بھیجتے ہین اور دس درجہ اوسکے بلند ہوتے ہین اور دس نیکیان اوسکے
واسطے لکھی جاتی ہین اور دس بدیان اوسکی محو ہو جاتی ہین اور دعا اوسکی قبول ہوتی ہے اور
شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسپر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت صلعم کے پاس
جگہ ملیگی اور جنت مین حضرت کے پاس رہیگا اور سختی کے وقت حضرت اوسکے کام آوینگے
اور پڑھنا درود کا دنیا مین سب حاجتون کو روا کرتا ہے اور اوسکے پڑھنے سے مغفرت گناہون
کی ہوتی ہے اور پڑھنا اوسکا قائم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہے اور ہر سختی اوسکی برکت سے
دور ہو جاتی ہے اور اوسکے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے اور اسکے پڑھنے سے دشمن پر
فتح ہوتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اسکے پڑھنے سے محبت اللہ اور رسول
کی دل مین پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجا کرتے ہین
اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر مین برکت ہوتی ہے اور درود پڑھنے
والے کی کئی پشت مین برکت کا ظہور ہوئے جاتا ہے اور سکرات موت سے اوسکو نجات
ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن مین رہیگا اور اوسکے پڑھنے والے کو دنیا مین نجات
دیجیے اور اوسکی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آ جاتا ہے اور فقر دور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا
اسکا بخیل نہین کہلاتا ہے اور جس مجلس مین درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت ندا کی

[illegible] کی ۱۲

ڈھانک لیتی ہے اور اوسکے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہو
اور اوسکے پڑھنے والے کے پل صراط پر قدم ٹھہر جاوینگے اور طرفۃ العین مین اوسپر سے
گزر جاویگا اور حضرت کی مجلس مین نام اوسکا لیا جاتا ہو اور اوسکے پڑھنے والے کو حضرت
محبت ہو جاتی ہو اور اوسکے پڑھنے کو حضرت کی زیارت خواب مین میسر ہوتی ہو اور روز
قیامت کے مصافحہ بھی حضرت کا اوسکو نصیب ہوگا اور فرشتے بھی قیامت کے دن اوس سے
مصافحہ کرینگے اور مرحبا کہین گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر
لکھتے ہین اور پھر اوسکے واسطے حق تعالے سے بہت نیکی چاہتے ہین اور بہت مغفرت طلب کرتے
ہین اور حضرت کے پاس اوسکا درود پہونچاتے ہین اسی طرح سے کہ فلان فلان شخص نے آپکو
سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام کرے تو حضرت بھی اوسپر سلام کرتے ہین
اور حضرت کا سلام اگر کسی پر ہو جاوے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق مین بہتر سمجھے اور خاصیت
درود کی یہ ہو کہ اسکے پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہین لکھتے ہین اسواسطے کہ شاید
یہ توبہ کرے تو گناہ نیست ہو جاوین اور اوسکی برکت سے عرش کے سایے مین کھڑا کیا جاویگا
اور قیامت کے اسکے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہو جاویگی اور پیاس سے اوسکو اوس
دن امن ہوگا اور حضرت نے بعضے بزرگون کا خواب مین منھ بھی چوم لیا ہے یعنے بوسہ لیا بسبب
اسکے کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتے تھے اور جسکے کان مین شور اور غل رہتا ہو تو اوسکو چاہئے
کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اسکے یعنے درود کے یہ کلمے کہے ذکر اللہ بخیر من ذکرنی
ودیگر بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اگر سہو یا غلطی ہوئی ہو پڑھنے اعراب سے
خداوند تعالی بخشے عذاب نکرے اس دعا کی برکت سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
مَا كَانَ مِنَّا فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ سَهْوٍ اَوْ نُقْصَانٍ اٰيَةٍ اَوْ تَرْكِ
مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ فَاغْفِرْ لَنَا يَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قُرْاٰنَ لَنَا قَرِيْنًا
وَفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَفِي الصِّرَاطِ جَوَازًا وَفِي الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا وَفِي الْمِيْزَانِ ثَقِيْلًا

وَمِنَ النَّارِ رِجَابًا وَفِی الْجَنَّةِ رَفِیقًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰهِی لَئِنْ اخطات جهل فربما رجوتدی
حتی قیل ما هو دیگر اگر کوئی یا لطیف اللطیف لطیف یہ اسم اس طریق پڑھے ہر ہفتے تین شب
احیا لاوے یعنی اول شب چہارشنبہ اور شب پنجشنبہ و شب جمعہ طریق یہ ہے شب اول دوگانہ
محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کا گزارے اول رکعت مین بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم
مین فاتحہ والم نشرح بعدہ سلام دیوے بیٹھکر اپنے آگے خط قبر محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
کا کھینچے بعدہ توجہ اوپر اوس خط کے کرے عین حضور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے
و یا لطیف ہزار بار پڑھے بعدہ چھ سو چالیس بار پڑھے اللطیف بعدہ چھ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے
بعدہ جو احوال کہ ہو آگے قبر محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض کرے اور اپنے اوپر تشفیع
لاوے اوس وقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے اَللّٰهُ حاضری اَللّٰهُ ناظری اَللّٰهُ یعنی ساعة
دو ساعة پس جو کچھ مقصد رکھے مراقبہ مین دیکھے یا خواب مین دیکھے اور بعد چند روز گردا کے
یہ طریق باطن کا اوسکو ایسا روشن ہو کہ تمام معائنہ مراقبہ مین دیکھے اور اس طریق کو مکاشفہ
روح کہتے ہین اور معائنہ جسکو یہ ظاہر ہوا احوال مردمان کا تمام خدائے تعالیٰ اوسکو معلوم
کرے بحرمت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر دعائے ابوالہم نقل ہے کہ جو کوئی
ان شکل کو لکھکر اپنے پاس رکھے کوئی آسیب اوسپر نہ پہونچے اور نہ کوئی حربہ اوسپر کارگر
ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ
مَّارِدٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ
وَیُعِیْدُ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

فِي تَكْذِيبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ **دیگر دعاے جامع الکلام** روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا کا ہے حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب نے اس دعا کا نام جامع الکلام رکھا یعنی جو کچھ مقصود ہر کلام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات و رحمت اس دعا مین لکھی ہے اور فواص اس دعا کا بہت ہے اور فضیلت بیشمار جو کوئی مومن ہر اس دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے تخصیص در حالت ماندگی و پریشانی و قصد ادا کرنے اور تمام حاجتون کے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاَسْتَعِيذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَاءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ **دیگر دعا جامہ نو پہنے کی** جس وقت کہ جامہ نیا پہنے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ثَوْبَ يُمْنٍ وَّبَرَكَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي بِهٖ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا اَسْتُرُ بِهٖ عَوْرَتِي وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۳ ایکنوبت نصف شب گزرے بعد پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ **دیگر دعا عمامہ مین رکھنے کیواسطے** حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اِس دُعا کو اپنے عمامہ مین نگاہ رکھے نظر حکام و سلاطین و خلائق مین عزیز و مکرم و محترم ہو اور شر اعدا و سلطان اور تمام بلیات سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْ اَلْخُذَلَانِ دُرْعًا حَصِينًا وَّحِصْنًا مَّنِيعًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ ۝ ۱۱۱۵ ااکمیہ ۱۱۱۱ ھو یا بُدُّوحُ یا یُدَّوحُ یا بُدُّوحُ

دعا واسطے جامع الکلام در واسطے حاجت روائی کے

دعا جامہ نو پہننے کی

دعا واسطے رکھنے عمامہ مین واسطے عزیز و مکرم رہنے کے بیچ حکام کے

دیگر واسطے برآنے حاجات کے اگر چاہے تو کہ حاجت تیری خلائق سے نکلے اور درمیان خلق ساتھ عظمت او ہیبت کے ہے تو یہ حروف ات لکھکر اپنے پاس رکھ او قدرت حق تعالیٰ مشاہدہ کر حجما کلملحلیے سح مر ۵۵۵ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى

دیگر دعاے بزرگوار شیخ قدرت اللہ سے منقول ہے مستحب ہر اس دعا کو بعد نماز عصر روز جمعہ اور ہرچند کہ نماز عصر کی نزدیکتر ہو افضل ہے ابو جعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو بعد نماز عصر کے پڑھے حق سبحانہ وتعالیٰ واسطے اوسکے سو ہزار نیکی لکھے اور سو ہزار گناہ اُسکے محو کرے اور سو ہزار حاجت روائی اوسکی کرے اور سو ہزار درجہ اوسکے واسطے بلند کرے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلٰى الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

دیگر واسطے برآنے حاجات کے واسطے جس مطلب او حاجت کے چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے نَجَاتَ مِنْكَ سَيِّدِ الْكَرِيْمِ خَلَصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دیگر واسطے حصول مرادات وحاجات کے ابی جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ثلث ثانی ماہ رمضان تخصیص شب نوزدہم کو مصحف لیوے اور رکھوے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ اِسْمُكَ الْاَعْظَمُ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاءُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَاۤئِكَ مِنَ النَّارِ جو مراد کہ چاہے حاصل ہومینہ

دیگر دعاے عظیم القدر روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ اوس نے جد اپنے سے روایت کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے مسرور او فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمد کہا مین نے وعلیک السلام یا جبرئیل علیہ السلام پس کہا حق سبحانہ تعالیٰ نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے مین نے کہا یا جبرئیل

دعا واسطے برآنے حاجات

دعا واسطے بلند ہونے درجات

دعا واسطے برآنے حاجات

دعا واسطے حصول مرادات وحاجات

دعاے عظیم القدر

وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کہ چند کلمات عرش سے کہ حق تعالے نے تجکو بہاتہ اوسکے اکرام فرمایا اور کرامت کیا مین نے کہا وہ کلمات کون سے ہین کہا یہ ہین یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ٭ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبریل ثواب ان کلمات کا کیا ہے کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق آسمانی اور زمین کے جمع ہون اور ہر ایک وصف اوسکے ثواب کا کرین روز قیامت تک ہزار جزو ثواب ہ ایک جزو کا بیان نکر سکین پس بندہ کہے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ حق سبحانہ تعالیٰ گناہان اوسکے استر کرے اور رحمت بھیجے اوسپر دنیا و آخرت مین اور جو کہے یَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ حق تعالیٰ روز قیامت مین حساب و سکا نکرے اور پردہ رکھے جسوقت کہ وہ پھارا جاوے اور جو کہے یَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ حق تعالیٰ تمام گناہ اوسکے اگرچہ کف دریا کے برابر ہون بخشے اور جو کہے یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ شر اوسکے سے درگذر ہے یہانتک کہ چوری و شرب و خمر وغیرہ کبائر سے اور جو کہے یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ حق سبحانہ تعالیٰ ستر دروازے رحمت کے اوسکے واسطے کھولے کہ وہ خدا کی رحمت مین غرق ہو اور ایسا غرق رحمت الٰہی ہو جبتک دنیا سے باہر جاوے اور جو کہے یَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ حق تعالیٰ ساتھ ہاتھ احسان اپنی رحمت اپنی کو اوسپر بچھاوے اور جو کہے یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى حق تعالیٰ ثواب ہر مصیبت زدہ و ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر و ہر صاحب

مصیبتی کا قیامت روز قیامت کرامت فرماوے اور جو کہے یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ حق تعالیٰ کرامت تمام انبیاؤ نکی اوسکو عطا فرماوی اور جو کوئی کہے یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا حق تعالیٰ فرزند یوی اوسکو جیسا شکر نعمت اوسکی کا کیا اور جو کہے یَا رَبَّنَا وَیَا سَیِّدَنَا حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ ای فرشتو میرے گواہ رہو مین نے بخشا اوسکو اور اجر دیا مین نے اوسکو بعدد اتنی کہ پیدا کی مین نے بہشت و دوزخ و ہفت آسمان و ہفت زمین اور بعدد آفتاب و ماہ و ستارگان و قطرہای باران و انواع خلقان و بعدد کوہہا و سنگہا وغیرہ و بعدد عرش و کرسی اور جو کہے یَا مَوْلَانَا حق سبحانہ تعالیٰ دل اوسکا ایمان سے بھرے اور جو کہے یَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا حق تعالیٰ عطا فرماوے رغبت اپنی مثل رغبت تمام خلائق کے اور جو کہے اَسْئَلُكَ بِاللّٰهِ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبار عالم کہے کہ بندہ میرا مجھ سے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے ای فرشتے میرے تم گواہ رہو کہ مین نے آزاد کیا آگ دوزخ سے اوسکو مع باپ و مان و برادر و مہمایہ اوسکی کو شفاعت دی مین نے پس ای محمدیہ متقیون کو تعلیم کر اور منافقون کو مت کر ہیچ بیان اور اد آمرزش گناہون کے روایت ہے کہ بعد نماز پنجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو صرف نماز صبح کے بعد تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ چونتیس بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھکر ایکبار کلمۂ توحید پڑھے خدائے تعالیٰ جملہ گناہان اوسکے بخشے اگرچہ ریگ بیابان و برگ درختان اور کف دریا سے زیادہ ہون ایضًا حضرت ابابکر صدیق سے مروی ہے نماز کفارہ گناہون کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین بار پہلی رکعت مین سبح اسم دوسری مین الم نشرح تیسری مین انا انزلنا چوتھی مین اخلاص اور بعد سلام کے سجدے مین کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ لَمْ تَعْصِمْنِیْ لَا اَعُوْدَنَّ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ لَا تَعُقْهَا اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْتَ ایضًا حضرت معروف کرخی نے فرمایا کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے پیچھے دعا کرے اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بخشے جائیں گناہ اگرچہ بے انتہا ہوں **ایضاً** بعد ہر نماز کے ہاتھ اٹھا کر یہ
پڑھنا موجب مغفرت کا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمَغْفِرَۃَ اَنْتَ الْغَفَّارُ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ **ایضاً** ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم بگرامی قدس اللہ
سرہ سے ہے کہ بعد نماز ہر فریضے کے ہاتھ اوٹھا کر پڑھنا موجب مغفرت و مفاد دارین کا
ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ وَالْمَذِلَّۃِ عِنْدَ الشَّیْبَۃِ وَالتَّس
عِنْدَ الْخَاتِمَۃِ وَالْفَضِیْحَۃِ فِی الْعَاقِبَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

بیان تسبیح فاطمہؓ من جناب حضرت فاطمۃ الزہرا سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے
پڑھنے سے گناہ بخشے جاتے ہیں اور ثواب عظیم ہوگا بعد نماز پنجگانہ کے سو سو بار پڑھے
وقت صبح کے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ۞ وقت ظہر کے درود وقت عصر کے استغفار وقت مغرب کے کلمہ طیب وقت عشا کے
کلمہ تمجید نوع دیگر بعد ہر نماز پنجگانہ کے تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اسی قدر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ **بیچ ذکر محبت خدائے
عزوجل کے** اکثر عاشقان خدا سے منقول ہے اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی مَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی کثرت سے پڑھنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہو **ایضاً** اَللّٰھُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ
بِنَارِ عِشْقِکَ وَارْزُقْنِیْ اِزْدِیَادَ مُحَبَّتِکَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ غَیْرُکَ موجب
فرط محبت کا ہے **ایضاً** اکثر کہنا اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ شَاھِدِیْ
اَللّٰہُ مَعِیْ **ایضاً** بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۞ فَاِنْ

توکلوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش
العظیم ۝ **باب چہارم** دریافت کرنے احوال غائب و کارہای آیندہ و مشتبہ کا اور
دریافت احوال اہل و عیال کا اور پہونچنا ساتھ کیمیا کے **واسطے دریافت کرنے**
احوال غائب اور جو کچھ حاملہ کے شکم مین ہی فرمایا اللہ تعالیٰ نے یعلم ما
تحمل کل انثیٰ و ما تغیض الارحام و ما تزداد و کل شیء عندہ بمقدار
عالم الغیب و الشہادۃ الکبیر المتعال ۝ حکیم نے کہا جو چاہی کہ احوال غائب یا جگہ دفینہ
یا شکم حاملہ او صحت بیماری یا موت کا معلوم کرے لازم کہ بروز دوشنبہ غسل کرکے روزہ رکھی
اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کری اور بروز سہ شنبہ وقت صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب سی آیات مذکور
کو جامہ سبز مین ساتھ گلاب و زعفران کے لکھی اور عود و عنبر کا دھوان دیکر معطر کری اور کسی خیمہ مین اوسکو
پیچیدہ کرے تاکہ نظر آفتاب و آدمی کی اوسپر نہ پڑی شب چہار شنبہ کو بعد نماز عشا کے سووی اور
کہی یا عالم خفیات الامور یا من ھو علیٰ کل شیء قدیر ۝ اطلعنی علیٰ ما اریدہ
انک علیٰ کل شیء قدیر ۝ بعدہ ذکر خداوند تعالیٰ کا کرے اور رقعہ پیچیدہ زیر بالین رکھی
اور سو رہی اور خواب مین کسی کو دیکھی کہ اوسکی حاجت پر اوسکو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ بر آوی
تو بروز پنجشنبہ پھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سووے کہ خواب
مین اوسکی حاجت پر اوسکو خبردار کرے **واسطے دریافت کرنے اور سکھانے**
حقیقت کیمیا کے سورہ رعد رکوع سوم مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے انزل من
السماء ماء فسالت اودیۃ بقدرھا فاحتمل السیل زبدا رابیا و مما
یوقدون علیہ فی النار ابتغاء حلیۃ او متاع زبد مثلہ کذلک یضرب
الحق و الباطل فاما الزبد فیذھب جفاء و اما ما ینفع الناس فیمکث فی
الارض کذلک یضرب اللہ الامثال للذین استجابوا لربھم الحسنیٰ
والذین لم یستجیبوا لہ لو ان لھم ما فی الارض جمیعا و مثلہ معہ لافتدوا

بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ط حکیم نے کہا
خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت
چالیس روز و چالیس شب اسی مرتبہ پڑھ کر سویا کرے یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَمُعَلِّمَ الْاِ
نْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمْ وَمُعِيْنَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ دَلِيْلَ الْحَائِرِيْنَ بِمَشِيَّتِهٖ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه اَسْاَلُكَ عَلٰى مَا عِنْدَكَ وَمَا عَقَدْتُ عَلَيْهِ ضَمِيْرِيْ خواب
مین یا بیداری مین اوسکو غیب سے آگاہ کیا جاوے اور جو اوسکے نصیب مین نہو تو منع کیا جاوے
وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **واسطے دریافت
کرنے احوال اہل و عیال کے** فرمایا اللہ تعالٰے نے يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ
بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ط حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل و عیال اور فرزند کا اور اونسے
جدا ہووے تو چاہیے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اول ماہ شعبان مین
لکھکر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ پڑھے سُبْحَانَ
مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَظْهَرُ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ مَنْ بِيَدِهٖ
الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ فَلَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِهٖ جو کچھ پوشیدہ ہے خواب مین اوسپر ظاہر
ہووے مثل بیداری کے وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ط **واسطے ظاہر ہونے
علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے** قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاۗءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
تَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ه حکیم نے کہا جو کوئی ان آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز
ہر فریضہ و نفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخی رزق اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اوسکی

واسطے دریافت کرنے احوال اہل و عیال کے ۱۲

واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے ۱۲

جو کوئی پہونچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اوس علم کے جو نظر مردمان سے پوشیدہ ہے پس غسل کرے اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور پر لقمۂ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورۂ والشمس و سورۂ والضحیٰ سات سات مرتبہ پڑھکر بعدہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَسْتَجِیْرُكَ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ عَلٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ عَنْ كَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَغْنِنِیْ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَبِیَدِكَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس یہ عمل مراد کا مسخر ہووے جو کچھ خواب میں یا بیداری میں طلب کرے کیمیا اوسکو ملے اور اگر اوسکے نصیب میں نہو تو منع ہو ویگا اور اوسکا اللہ تعالیٰ نے دل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ وللمومنین جو کچھ پوشیدہ اوسکے دریافت کرنے کے واسطے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت اِن آیات کی بہت ہیں جو کوئی آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے جامۂ کتان یا اوپر ٹکڑے جامۂ سبز تحفہ کے لکھکر زیر سر اپنے رکھے اور خدائے تعالےٰ سے التجا کرے تاکہ پوشیدہ اوسکے اوپر ظاہر ہو وے اور برکت آیات معظم سے فیضیاب ہو اور جو کوئی آیات مذکورہ کو باوضو لکھکر اوپر اپنے بازو دست راست پہ باندھے

سمرا ہر اسرار عجیبہ اور حکایات غریبہ اوسکو معلوم ہو وَاللّٰہُ یُؤْتِی الْحِکْمَۃَ لِمَنْ یَّشَاءُ
واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ
شَاءَ اللّٰہُ لَجَمَعَہُمْ عَلَی الْہُدٰی فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْجَاہِلِیْنَ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ
الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُہُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ وَقَالُوْا لَوْلَا
نُزِّلَ عَلَیْہِ اٰیَۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ قُلْ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکِنَّ
اَکْثَرَہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ط حکیم نے کہا جو کوئی چالیس روز روزہ رکھے اور افطار کرے نان
جو درم حلال سے اور نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھاوے اور ہر شب کو وقت خواب
تمام سورۂ انعام تین تبہ پڑھے جب ان آیات پر پہونچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم مین
چالیس مرتبہ درود پڑھے تو خدای تعالیٰ خواب مین سوال اوسکا دکھلا وے اور پوچھے اوس سے
مشکل ہیدا ہوئی کے واسطے دریافت حال غائب کے خواب مین فرمایا اللہ تعالیٰ
نے وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی الخ حکیم نے کہا جسپر
پوشیدہ ہو کوئی کام اور انجام کار اوسکا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشا کے پہلوی راست
جانب قبلہ کے سووے اور سورۂ والضحیٰ والم نشرح اور بروایت دوسری والضحیٰ اور واللیل
سات مرتبہ پڑھکر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَللّٰہُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا فَفَرَجًا پسر
آوے آیندہ خواب مین شب اول یا شب دوم یا شب سوم اور ظاہر ہوا وسکے اور کشایش اور تمیز
بہت اسرار مین اِنَّہٗ ہُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ہ دیگر واسطے سفر کے شگون ہ

چون مسافر شوی بجلوه گری	انکه گویم به هشت روز خوری	روز دوشنبه اگر خوری ماهی
زود یابی هر انچه می خواهی	برگ تنبول روز یکشنبه	گر خوری باشد و مبارک نه
ور دوشنبه گر آئینه بینے	روی دولت هر آئینه بینی	روز سشنبه گر خوری کشنیز
در سفر حاصلت شود همه چیز	چارشنبه اگر خوری جعفرات	یابی از کلفت زمانه نجات
پنجشنبه خوری چو قند سیاه	دست خود دراز نی بدولت و جاه	روز جمعه هر انچه خواهی خور

واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب مین ۱۱

واسطے دریافت احوال غائب کے خواب مین ۱۲

شگون واسطے سفر کے ۱۳

بسلامت روی و باز آئی	اگر کنی این همہ ز دانائے	دامن خویش کن ز دولت پر

اَلْعِلْمُ تَبْلِغُ شَرَفَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَلْعِلْمُ تَبْلِغُ الْمَمْلُوْکَ اِلَی الْمُلُوْکِ

اساڑھ ہی فوزادو تھن مم بن مسدین	جیٹھ اردی بہشت برکھ بہی نخر	فروردی بیساکھ بیگھ جانئے
شہریور ہی کنوار سو کنیان جانئے	بھادون امرداد سنگھ این گنیے	ساون تیر سی بوند کرے یہ مین
پوس ابار بست ہین کیون سہیے	ابان اگھن ماہ برجھک ہی ہے	کاتک مہر سنر پکام سب ہل ہے
چیت اسفندار ہین آمی سا جیے	پھاگن کنبھ او دول سو بہمن سا جئے	ماہ کہ دی نار باد بن کیون رہیے

عمل سفر کے جب چلنے پر مستعد ہووے چار رکعت نفل پڑھے اوّل مین کافرون دوسری مین اخلاص تیسری مین فلق چوتھی مین ناس بعد سلام کے آیتہ الکرسی ایک ایک مرتبہ شش جہت یعنے آگے پیچھے داہین باہین اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چل کر کھڑا ہو جاوے تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھکر روانہ ہو جاوے ایضا قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے تین بار آیتہ الکرسی اور بعد سلام کے قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس اور سورۂ فاتحہ پڑھے اس طور پر کہ اول آخر ہر سورہ کے بسم اللہ پڑھے پھر التجا بخدا کرے اور کہے کہ یا الٰہی مین تجکو اپنے سب عیال و اطفال و درخانہ و مال و عزت و آبرو تیرے سونپی اور تیرے سپرد کیے تو حافظ حقیقی ہے تو مالک الملک ہر مجھے اور میرے گھر والون کو اور میری سب شی کو بطفیل اپنے حبیب پاک کے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھنا آمین یا رب العالمین ؁ احوال جانے سفر کا بیچ دنون نیک و بد کے کہ حضرت پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی تھی اول ماہ عمر کو کوتاہ کرتا ہے دوم ماہ مین حاجت بر آوے سوم ماہ کو جاوے تو نقصان بدن ہووے چوتھی تاریخ کو جاوے اسباب زیادہ ہو پانچوین تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے

چھٹی تاریخ جاوے تو افلاس سے خلاص ہو ساتوین تاریخ کو جاوے اچھا ہو آٹھوین
تاریخ کو جاوے بیمار ہو نوین تاریخ کو جاوے مال زیادہ ہو دسوین تاریخ کو جاوے تو غم و
اندوہ لاوے گیارھوین تاریخ کو جاوے تو اندوہ سے پاک ہو بارھوین تاریخ کو تو کوئی
غیرا وسکے اوپر بزرگ ہو تیرھوین تاریخ کو جاوے دشمنی لاوے چودھوین تاریخ کو جاوے
خوشحال ہو پندرھوین تاریخ کو جاوے تو مراد حاصل ہو سولھوین تاریخ کو غمگین ہووے
سترھوین تاریخ کو جاوے برا ہووے اٹھارھوین تاریخ کو جاوے بہبودی حاصل کرے اونیسوین ماہ
کو جاوے تو انگر ہو بیسوین تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے اکیسوین تاریخ کو جاوے مفلس ہو
بائیسوین تاریخ کو جاوے مراد پاوے تیئسوین تاریخ کو جاوے بہتری حاصل ہووے چوبیسوین
تاریخ کو جاوے اچھا ہو پچیسوین تاریخ کو جاوے افلاس سے خلاصی پاوے چھبیسوین تاریخ
کو جاوے غم سے خلاص ہو ستائیسوین تاریخ کو جاوے بہتر ہووے اٹھائیسوین تاریخ کو جاوے
اچھا ہو انتیسوین تاریخ کو جاوے حاجت برآوے تیسوین تاریخ کچھ حکم نرکھے **ایضاً** حضرت
امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنون منحوس کے قول ہے کہ ہر مہینے مین دو تاریخین
ہین اونسے پرہیز کرے شہر **محرم** چوتھی و پانچوین شہر **صفر** پہلی و تیسری شہر **ربیع الاول**
دسوین و بیسوین شہر **ربیع الثانی** پہلی و اٹھارھوین شہر **جمادی الاول** آٹھوین و
گیارھوین شہر **جمادی الثانی** پہلی و چوتھی شہر **رجب** تیرھوین و چودھوین شہر
شعبان معظم چوتھی و تیسوین شہر **رمضان** نوین و بیسوین شہر **شوال** چھٹی و ساتوین
شہر **ذیقعدہ** دوسری و پانچوین شہر **ذی الحجہ** چھٹی و ساتوین لیکن بسبب ولادت حضرت
شاہ ولایت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کے تاریخ تیرھوین ماہ رجب المرجب کی بہتر ہے فقط

فالنامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَأَّلْتُ بِکِتَابِکَ
فَاَرِنِی مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ فِی سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِی غَیْبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ

عَلَی الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اور دس بار درود پڑھے بہ نذر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اوسوقت فال مصحف کھولے ہاتھ سیدھے سے ساتھ اونگلی شہادت کے اور ہاتھ چپ سے بند کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق شمار کرکے سات سطر شمار کرے کہ ہر سطر اوسی حرف سے ہو کار برآری ہو مسلمان شک نلاوے تحقیق جانے جو الف آوے اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ط جان اے صاحب فال کہ اندوہ و رنج سے آزاد ہو تو چند روز غمگین ہوکر ساتھ اس فال مبارک کے خوشی ہووے تو جو ہاتھ شاخ خشک پر رکھیگا برکت اس فال سے سبز یا میوہ روزی ہو واگر ب آوے بشیرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا ط جان اے صاحب فال خدائے تعالی تجکو نعمت ہمیشہ کی دیوے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد کو پہونچے ایک دعوت دے تو واگر ت آوے تاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ جان اے صاحب فال چند روز توبہ و استغفار کر تو سلامت رہے تو واگر ث آوے ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ط جان اے صاحب فال اندوہ و غم سے چھوٹا تو او نعمت ہمیشگی کے ساتھ تیرے پہونچی اور دشمن پر فتحیاب ہووے تو واگر ج آوے جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ط جان اے صاحب فال پند گیر و صبر کن و اس کام کے گرد مت پھر اور اوپر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور جو غائب گیا ہے تحقیق خبر پاوے تو واگر ح آوے دوست سے منفعت دیکھے اور کاموں مین فتح و نصرت پاوے اور جس کام کی نیت رکھے نیکی دیکھے واگر خ آوے جان اے صاحب فال نیت بند کرے صدقہ دے خوف رجا سے ہو واگر د آوے صاحب دولت و پر مشورت ہو کبھی انکار کرے کہ دولت پاوے بغیر مشورت کام نکرے واگر ذ آوے دشمن اوسکے گمراہ ہون اگرچہ گناہ مین ہون واگر ر آوے اوسکا کام گرامی و بزرگ ہو اور عاقبت بخیر ہوپچے مگر صدقہ دینا چاہیے واگر ز آوے سزاوار و منعم ہو اور جو کام کرے نیک آوے واگر س آوے سلام علیک جان کہ کام ساتھ سعادت اور خوشدلی کے ہو اور جو نیت کہ کرے بر آوے واگر ش آوے دشمن اوسکے ساتھ مکر کرین صدقہ

دنیا چاہیے واگر س آوی صبر کرنا چاہیے تو بہتر ہو اور اوس کام سے توبہ کر اور صدقہ دی اگر ض آوے کتابت دوستون سے منفعت دیکھے اور اقرباے کام اوسکا ہو واگر ط آوی زاہد متقی ہو اور دنیا و آخرت مین نیکنام ہو واگر ظ آوی مطلوب ساتھ مقصد کے پہونچی انشاء اللہ تعالیٰ واگر ع آوے مخاطرہ ہو صدقہ دے و نماز و دُعا مین مشغول ہو واگر غ آوے کام پوشیدہ ظاہر ہو واگر ف آوے پریشانی جمع ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھے واگر ق آوے قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو واگر گ آوے خصومت پیدا ہو اور کام تردد مین پڑے اور اگر وہ کام کری صدقہ دیوی واگر ل آوے نیکی دیکھے اور جمیع خیرات مین ہو اور کام اوسکا اچھا ہو واگر م آوے ملازمت سے خالی نہو اور کچھ ملامت اور رنج اوٹھاوی صدقہ دیوے تو کام خلل مین نہ پڑے واگر ن آوے کام نیک بلند ہو اور عزت کی زیادتی ہو اور جسکی نیت رکھی ہو واہ ہو واگر و آوے مشقت سے بے نیاز ہو اور ساتھ نعمت کے ہو اور اوسکے دشمنون کو اللہ تعالیٰ مقہور کرے اور دشمن اوسکے ہلاکت مین پڑین واگر ہ آوی کام اوسکا مشوش ہو لیکن سہل ہو صدقہ دیوے تو کام جلد نکلے واگر لا آوے خیر و صلاح ہونیکی دیکھے اور تمام کامون مین خیر ہو اور فائدہ پہونچے واگر ی آوے خبر غائب ساتھ اوسکے پہونچے چاہیے اعتماد ہو شک نہ لاوے کہ ایک ایک حرف مین بھید واسطہ رہے ہرگز نقصان تیرا نکرے وہ کام ساتھ مقصد کے پہونچے دیگر فائدہ پھڑکنے اعضاے بدن کا جاننا چاہیے کہ اس ترکیب کو سکندر رومی علیہ الرحمۃ و صاحب خبر اور حکماے فارس یعنی ارسطاطالیس و لقمان حکیم ہر تینون نے جمع ہو کر اخبارات و اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نے تجربہ کیا ہے اور ایسا کہتے ہین کہ ہارون الرشید خلیفہ بغداد نے ہرگز اس نسخہ کو اپنے سے جدا نکیا اور مدام سفر و حضر مین اپنے پاس رکھا اگر سر پھڑکے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ ہو جو قابل بادشاہت نہو ساتھ بزرگی کے پہونچے اور اگر گرد سر پھڑکے جو چیز کہ کسی سے چاہے پاوے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہووے اگر نیم سر پھڑکے جانب چپ سے شادی اور نکون

[illegible] پھڑکنے اعضاے بدن ۱۲

دیکھے اگر تمام سر پھڑکے اوپر کسی قوم کے مہتر ہو اگر پیشانی پھڑکے تو سفر کرے اور ساتھ منفعت
بہت کے مراجعت کرے اور بمراد اپنے گھر کو واپس آوے اگر پیشانی بجانب راست
پھڑکے شادی اور برخورداری دیکھے اور اگر ابروی چپ پھڑکے خلق سے بے نیاز ہو اور
توانگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایکبار پھڑکے اندک کوئی غم پہنچے اگر چشم راست
پھڑکے جو مراد کہ دل میں رکھتا ہو پاوے اگر چشم بجانب چپ پھڑکے مرادات کو نہایت خوب ہو
اگر اندرون چشم راست کی پھڑکے بدخوئی ہووے اگر اندرون چشم چپ کے پھڑکے مراد کو پہونچے اگر
دنبالہ چشم راست کا پھڑکے کشادگی ہووے جو کچھ کہ دیا تھا ہو اگر دنبالہ چشم چپ کا پھڑکے
جو مراد کہ رکھتا ہو پاوے اگر پلک زیرین چشم راست کی پھڑکے کشادگی کار پیدا ہو اگر پلک زیر چشم
کی پھڑکے وہ چیز دیکھے کہ کبھی نہ دیکھی ہو اگر قرۂ چشم راست کی پھڑکے تو خوش ہو اگر قرۂ چشم چپ
کی پھڑکے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست کا پھڑکے بھلی دیکھے اگر گوشہ چشم چپ کا پھڑکے جو کچھ
کہ فراموش کیا ہو یاد آوے اگر رخسارہ راست پھڑکے ایسا کام بن آوے کہ جسمین شرمگین ہووے
اگر رخسارہ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ پشیمان ہو اگر دونوں رخسارہ ایکبارگی پھڑکین بے
نیاز و تونگر ہو اگر ناک پھڑکے بیزاری دیکھے اگر ناک طرف راست کی پھڑکے تو خصومت
و جنگ کرے اور اگر ناک طرف چپ کی پھڑکے غمگین ہووے اگر استخوان بینی پھڑکے مہتر
و نامور ہووے اگر جانب چپ کا پھڑکے نالان ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑکے
شادمان ہو اگر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑکے نالان ہووے اگر منھ پھڑکے خوشی
اوسکو پہونچے اگر گوشہ منھ جانب راست کا پھڑکے اندوہگین ہو اگر گوشہ منھ طرف
چپ کا پھڑکے مال غیب سے اوسکو پہونچے اگر لب اوپر کا پھڑکے ساتھ کسی کے خصومت
کرے لیکن دشمن مقہور ہووے اگر لب زیرین پھڑکے کوئی دوست یا کوئی غائب ملے یا کوئی
مال سے پاوے اگر دونوں لب ایکبار پھڑکین کوئی دوست اوسکا نیکی کرکے ساتھ یاد کرے
اگر زبان پھڑکے کوئی درد اوسکی جان پر پڑے اور اوسکو زیان کہین یا کسی دوست سے

ملاقات کرے اگر زنخدان پھڑکے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن جانب راست
کی پھڑکے جو کچھ چاہتا ہو اوسکو پاوے اگر گردن جانب چپ کی پھڑکے کوئی عورت کرے
یا مال پاوے اگر تمام گردن پھڑکے حق سبحانہ و تعالیٰ سے عافیت پاوے اگر گوش راست
پھڑکے بادشاہ ہو یا مہتر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑکے میراث سے مال پاوے اگر دونون
گوش ایکبار پھڑکین کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کتف راست پھڑکے جس کام کو کہ شروع
کرے نہایت خوب ہو اگر کتف چپ پھڑکے نیکی پاوے اور کسی دوست سے ملاقات ہو اگر دونو
کتف ایکبار پھڑکین مراد پاوے اگر شانہ راست پھڑکے غمگین ہو اگر شانہ چپ پھڑکے
خدائے تعالیٰ فرزند دیوے اگر بازوی چپ پھڑکے دشمنون کے ساتھ جنگ کرے لیکن مظفر
و منصور ہو اگر بازوی راست پھڑکے مال سے کچھ ہاتھ آوے اگر ساعد راست پھڑکے نیک
بہا اوسکو ملے اگر ساعد چپ پھڑکے ترس سے بخوف ہو اگر دونون ساعد ایکبار پھڑکین منفعت
کسی سے پاوے اگر دست راست پھڑکے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست چپ پھڑکے
بزرگی و مہتری پاوے اگر کف دست راست پھڑکے کچھ روپیہ یا کوئی چیز اوسکے ہاتھ آوے اگر
کف دست چپ پھڑکے حشمت عظیم پاوے اگر دونون کف دست ایکبار پھڑکین علت غمناکی سے
باہر آوے اگر انگشت نر دست راست کا پھڑکے جو حاجت کہ ہو کوئی مہتر اوسکو دوستی مین قبول
کرے اگر انگشت بچہ پھڑکے اوسکو دشنام دین اور ناسزا سنے اگر انگشت دستا پھڑکے رہگذری
پاوے اگر خنصر پھڑکے راہ سے کچھ اوسکو ملے اگر انگشت بنصر پھڑکے غم کھانا ہو اگر انگشت
نر دست چپ کا پھڑکے وہ آدمی سرداری کرے اگر انگشت چہارم پھڑکے خدائے تعالیٰ اسکی
جو کچھ طلب کرے وہ پاوے اگر انگشت خرد پھڑکے نالان ہو مگر نیک ہو اگر بغل چپ
پھڑکے خوشی اوسکو دکھلائی دے اگر پشت پھڑکے کوئی مہتر اوسکے کام مین مدد کرے اگر
نیم پشت جانب راست پھڑکے رنج عظیم اوسکو پہونچے اگر نیم پشت جانب چپ کی پھڑکے
اوسکے فرزند پیدا ہو اگر میانہ پشت پھڑکے وہ کام کیا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوی راست

پھڑکے تو کچھ کہ چاہتا ہو پاوے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آوے اگر پہلوے چپ پھڑکے
غم سے نڈر رہووے اگر سرین راست پھڑکے شادمان ہو اگر تہیگاہ چپ پھڑکے روزی
و رزق زیادہ ہو اگر سینہ راست پھڑکے کچھ اوسکے ہاتھ سے جاوے اگر سینہ چپ پھڑکے
ایسا کام کرے کہ تونگر ہو اگر **تمام سینہ** ایکبار پھڑکے ساتھ گناہ کے غمناک ہو اگر **پستان**
راست پھڑکے زبردست آدمیون کا ہو اگر **پستان** چپ پھڑکے غضب کو اندوہ کے ساتھ خواب
کرے اگر **شکم** پھڑکے نکوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہین کہ اندوہ دیکھے اگر **ناف**
پھڑکے ایک نعمت بے اندازہ پاوے اگر **زیر ناف** پھڑکے تونگری صاحب دولت سے پاوے اگر
ران راست پھڑکے نہایت نکوئی پاوے اگر ران چپ پھڑکے کوئی عزیز یا کوئی دوست
اوسکو پھڑے اگر **دونون ران** ایکبار پھڑکین آدمیون کی آنکھ مین بزرگ ہو اگر **بیرون ران**
راست پھڑکے بہتری پاوے اگر **بیرون ران** چپ پھڑکے اوس آدمی کو کوئی چیز ملے اگر
اندرون ران راست کے پھڑکے غم سے فارغ ہووے اگر **اندرون ران** چپ کے پھڑکے
غمناک ہو اگر **زانوی** راست پھڑکے غمی ہووے لیکن شاد ہو اگر **زانوی** چپ پھڑکے
دشمن اوسکا ہلاک ہووے اگر **دونون زانون** ایکبار پھڑکین تونگر ہو اگر **ساق** پاؤن
راست پھڑکے کفایت و نیکوئی دیکھے اگر **ساق** پاؤن چپ کا پھڑکے محنت او مصیبت دشمنون سے
شادمان ہووے اگر **شتالنگ** پاؤن راست کا پھڑکے نالان ہو اگر **شتالنگ** چپ کا
پھڑکے بخیل ہو اگر **پاشنہ** پانو راست کا پھڑکے غم سے باہر آوے اگر **پاشنہ** پانو چپ کا
پھڑکے سفر مین جاوے اور محنت نہایت کھینچے اگر **پائی** راست پھڑکے دل اوسکا کسی چیز کے
ساتھ مشغول ہو اگر **پاؤن** چپ پھڑکے سفر ساتھ مراد دل کے کرے اگر **انگشت نر پائی**
راست کا پھڑکے سفر سے کوئی پھر کر آوے اگر **انگشت دوم** پھڑکے رونیوالا ہو اگر **انگشت**
میانہ پھڑکے غم و اندوہ مین پڑے اگر **انگشت چہارم** پھڑکے کسی سے تھوڑا خطرناک ہو
اگر **انگشت کوچک** پھڑکے جو چیز کہ طلب رکھتا ہو پاوے اگر **انگشت نر پائی** چپ کا پھڑکے ساتھ کسی چیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لوجع الضرس یلاق صاحبه هذا الشکل بالمسمار فی اول الطاء ویضرب ثمانا فان سکن والا حولها الی الطاء الثانی وهکذا مجرب انه یسکن فی الثالث ومجرب نافع جدا ان شاء الله تعالی والا لمنه نضرب به تکون حد یدا وفی حال الضرب یکون متوجها الی القبلة طب طاب طط بطط یطب طط

شگون عطسہ بعد از زوال کے معکوس لیوے

خواص آواز زاغ

صبح سے تا شام کسی وقت اگر زاغ بفاصلہ تین گز کے بولے اور اوسکا خواص دریافت کرنا منظور ہو

تو اوٹھکر اپنا سایہ بشمار برابر دونون پیرونسے ناپے جسقدر سایہ شمار کیا جاوے تیرہ عدد اوس مین اور شامل کرکے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشۂ ذیل سے دیکھکر خواص معلوم کرے اگر بیس گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولے تو اوس کا کچھ اعتبار نہین

نقش اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی طرف سے خوشخبری آوے	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	خواص مُرغ

اگر بے ہنگام رات کو مُرغ بولے تو خواص اوسکا ذیل سے دیکھو اور جو مُرغ اکثر پہر رات کے بعد آواز دیتا ہے تو وہ غیر معتبر ہے

وقت	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خواص ہالۂ آفتاب و ماہتاب اگر حلقہ گرد آفتاب یا ماہتاب کے اول پہر مین نمایان ہو تو امراض سے آدمیون کو تکلیف پہونچے بلکہ اکثر مر جائین اور دوسرے پہر مین نمایان ہو تو بارش بے وقت پر ہو اور تیسرے پہر مین ہو تو قلت بارش سے زراعت مین نقصان ہو اور چوتھے پہر مین ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایان ہو اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو امید بارش بخوبی ہو و زیادتی رنگ زرد و سُرخ علامت فتور و نقصان ہو و زیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیان ہو پس جب تک کہ دوبارہ ہالہ نہ ظاہر ہو یہی خواص رہینگے اور خواص ہالۂ آفتاب و ماہتاب

دونون کا یکسان سمجھنا چاہیے خواص قوس قزح اگر سبزی قوس مین زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ ہو تو گرانی اگر نیلاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلایق کی ہے خواص زلزلہ اگر چھ بجے شام سے بارہ بجے تک کسیوقت زلزلہ پیدا ہو رات کو تو اندر سال کے کہ ماہ بیساکھ کی سنکرانت سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزان ہے اور عورتین بیمار ہو کر زیادہ مرین اور اگر بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اوس سال مین گران مگر چانول ارزان رہین اور لڑکے بہت مرین اگر چھ بجے صبح سے نو بجے تک زلزلہ آوے تو اوس سال مین نہایت قحط نمایان ہو اور خلق اللہ آوارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آوے تو اندر اوس سال کے غلہ بہت پیدا ہو مگر گائے و بیل و بکری زیادہ مرین اور اگر بارہ بجے دن سے تا غروب آفتاب زلزلہ آوے تو اوس سال مین ہر ایک چیز ارزان رہے مگر باہم فساد و تکرار برپا رہے خواص روشن ہونے و گرنے گل چراغ مین بقید ماہ واضح ہو کہ اکثر اوقات چراغ سے گل کرتے ہین اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کر یکایک روشن ہوتی ہے خواص دونون کے موافق ہر ماہ کے جداگانہ مطابق عقیدہ اہل ہنود کی نقشہ ذیل مین لکھی جاتی ہین نقشہ

چیت	پھاگن	ماگھ	پوس	اگہن	کاتک	کنوار	بھادون	ساون	اساڑھ	جیٹھ	بیساکھ	نام ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خواص روشن ہونے چراغ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خواص گرنے گل چراغ

خواص عطسہ واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے و خیرات بانٹنے و سونے و بیٹھنے و کھانے و کپڑا پہننے کے چھینک ہو یا داہنی طرف یا جانب پشت کے چھینک ہووے تو اوسکا ثمرہ بہتر ہے علاوہ اگر کسی کو باعث زکام یا ناک مین تیلی رکھنے سے چھینک آوے تو اوسکا خواص کچھ نہین ہے اور اگر بروقت روانگی یا قصد کسی کام کے آواز چھینک کی سنائی دے تو خواص اوسکا نقشہ ذیل سے دیکھ لے اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اوسیوقت جاوے نقشہ خواص عطسہ

یوم	پورب	ایسان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگنی کون
جمعہ	مقصد برآری ہو	مال مین نفع ہو	اغراض کام ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام ہو	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آوے	مطلب بر آوے	رنج پیدا ہو
یکشنبہ	نقصان ہو	دوست سے ملاقات ہو	فکر ہو	نقصان	رنج ہو	تکلیف	حصول مقصد	ملال
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج حاصل ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضاً	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہارشنبہ	خوشی	ملاقات دوست	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب
پنجشنبہ	دوست سے نفاق ہو	منفعت	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

خواص خالہاے جسمی کے بیان مین جس کسی کے درمیان سر کے تل ہو تو بہت سفید ہو ہر جگہ اوسکی خاطر ہو اگر ابرو پر تل ہو سفر دور و دراز اُٹھاوے اور اگر درمیان ہر دو ابرو کے ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر آہین زیر لب کے ہو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو تو بات اوسکی بالا رہے اگر گوشۂ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولتمندی کی ہے اگر درمیان پشت کے ہو تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حمائل گردن مین تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گلو و شکم کے تل ہون تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر مقام دل پہ تل ہو تو وہ آدمی ہمیشہ ہمراہ دوستون کے خوشنود رہے اگر کف دست یا پشت دست پر تل ہو تو علامت فراخ دستی کی ہے اگر مقام نشستگاہ یا عضو تناسل پر تل ہو تو علامت زیادتی شہوت و طلب مباشرت مستورات شکیلہ کا ہے **خواص گرنے چھپکلی کا** واضح ہو کہ اگر کسی شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑھ جاوے تو اوسی وقت غسل کر کے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اوسکا علماے ہنود نے بحسب تتھاے ہندی جداگانہ مقرر کیا ہے اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر برہمن کو دیدے

تعبیر نامہ خواب ۞ یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیان + اسمین تعبیر خواب کا ہی بیان
ہین جو تعبیر جدولون مین تمام ؛ اسکا تعبیر یوسفی ہی نام -

ردیف الف

خواب انوار خدا دیکھنا + تعبیر خواب مومنون کو فرحت ہو نصیب جنت ہو غم سے آزادی
ہو نہایت شادی ہو انبیا کو دیکھنا سرداری پاے یا دفینہ کہین کا ہاتھ آئے اصحاب کبار
کو دیکھنا برکت حاصل ہو بڑے دینداروں مین شامل ہو ائمہ معصومین علیہم السلام کو
دیکھنا دنیا مین دولت یار ہو عاقبت مین بیڑا پار ہو اولیا اور ابدال کو دیکھنا دلیل
اقبال ہی موجب یادوتی نیکی افعال ہی ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلائے سخت نازل ہو رنج و حزن و پریشانی
حاصل ہو ابر آسمان پر دیکھنا بادشاہ یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رسان ہو ایلچی یا
اخروٹ پانا سوداگری مین نفع کثیر پائے یا کوئی گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے اذان
بیوقت دینا ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور ہر ایک پر اندیشہ کرے اندھی کو دیکھنا ایماندار بے
ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کیے پر پشیمان ہو جاے اپنے تئین اندھا دیکھنا نیک کامون سے
چشم پوشی رہے بہ کامون سے ہم آغوشی رہے اندھیارا دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا
غم فرزند اٹھائے ازار یا ازاربند دیکھنا عورت نئی سے شادی ہو غم سے آزادی حاصل
ہو اشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہو اونچی جگہ پر چڑھنا رتبہ بلند
ہو نہایت خرسند ہو اناج خشک کھانا مفلسی مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو انار شیرین
پانا معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو تندرست ہو جاے انار ترش کھانا دوستون
سے ترشروئی حاصل ہو نیکی برائی شامل ہو انار کا درخت دیکھنا بے نوکر ہو نوکری ہو بے
یا جورو بار لائے انجیر کھانا مال حلال سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو انجیر
کا پتہ دیکھنا باعث پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے آواز خوش سننا اگر داہنی جانب
سے سنے قرآن شریف حفظ یاد کرے اگر بائین جانب سے سنے علم موسیقی سے دل شاد کرے

آگ جلاکے کچھ پکانا نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے اجتناب ہو آگ کھاتا
مال حرام کھائے مگر نہایت پریشانی اوٹھائے انگشتری پہنے ہوئے دیکھنا کسی معشوق
سے ہم آغوشی ہو نہایت گرمجوشی ہو اونچی جگہ سے اوترنا عہدہ بڑا جاتا رہے غم اور غصہ
کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ گرا ہوا دیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج و وبال جانی ہو
آسمان دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو آب باری دیکھنا کسی بڑے کام میں
پیش ہو معینہ پیش ہو آب شور دیکھنا جلد رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور
کا عرق کھاتا اگر متقی ہو شرابی ہو جائے نہایت خرابی ہو جائے اولا کھانا موجب
حیرانی ہے باعث پریشانی ہے آندھی دیکھنا ملال پیش ہو سفر در پیش ہو آلو بخارا کھاتے
ہوئے دیکھنا مرض میں مبتلا ہو کلفت کا سامنا ہو آب مکدر دیکھنا غم و اندیشہ
لاحق ہو مبتلائے فکر و عوائق ہو آب مصفا دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو و فتنہ
و فساد بند ہو اپنے تئیں قتل کرتے دیکھنا درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے
انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے پریشانی اوٹھائے ارگن باجا سننا افسر فوج
ہو نہایت اوج ہو اسپ سے گرتے ہوئے دیکھنا عہدہ سے معزول ہو نہایت ملول ہو اشتر
پر سوار ہونا سفر حج پیش آئے نعمت بیش پائے آم کھانا اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تونگر
میں شامل ہو آلت کٹا دیکھنا کسی محل کے توسل ہو شباب تمول ہو

ردیف باے

بزرگان دین کو دیکھنا خیر و برکت کی دلیل ہے امید عنایت رب جلیل ہے بادشاہ کو عنایت
کرتے ہوئے دیکھنا دولت و نعمت پائے عزت و توقیر بڑھ جائے بادشاہ کو
غیر مشہور جگہ دیکھنا اوسی جگہ آفت آئے زراعت برباد ہو جائے بادام کھانا یا
دیکھنا دولت سے مسرور ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا اگر سبز دیکھے موجب دولت ہے
اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے بازو کٹا دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اوٹھائے ملال و غم

پیش آئے بال سر کے کٹے دیکھنا قرضدار ہو قرض ادا ہو جائے یا سفر حج پیش آئے بال
اپنے سفید دیکھنا دلیل زیادتی عمر و حرمت ہے وسبب ازدیاد خیر و برکت ہے بادشاہ کو غصہ
مین دیکھنا غم و اندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالون کو چھوٹا ہوا
ہمرہ دیکھنا توانگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے بھینس دیکھنا
کوئی رائے سخت نازل ہو رنج و مصیبت شامل ہو بندر و بلی کا بچہ مارنا بیماری کی علامت
ہے کم عمری کی دلالت ہے برف گرتے دیکھنا اگر موسم ہے زیادتی مال و اقبال ہے اور
اگر موسم غیر ہے سبب رنج و ملال ہے بایان و طبلہ دیکھنا گرم مین شادی ہو غم سے
آزادی ہو بیضہ مرغ دیکھنا فرزند ارجمند ہو در رنج بند ہو بردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی
نشانی ہے موجب رنج و حیرانی ہے باران رحمت برسنا غلہ کی ارزانی ہے خدا کی مہربانی
ہے بردہ خرید نا حاصل مراد ہو فکر دور ہو گو کہ رنجور ہو بچھو کا دیکھنا آپکو قرض کی نشانی ہے
باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو در راحت باز ہو بانسری بجانا سبب
پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برج دیکھنا خوف و آفت پیش ہو رنج و مصیبت پیش ہو
بھتیجے دیکھنا آپکو اگر فقیر ہے تو اتمام ہو جائے اگر توانگر ہے پریشانی اوٹھائے برنج دیکھنا
یا کھانا رنج دور ہو مسرور موفور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب ارزانی غلہ ہے اور اگر برعکس
ہے سبب گرانی غلہ ہے بیمار آپکو دیکھنا عبادت مین خلل ہے رنج برمحل ہے بہرہ
آپکو دیکھنا علم دین مین نقصان ہو کمال حیران و پشیمان ہو بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم
حاکم ہو بلبل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے بالائی کھانا کہین سے بالائی
مال پائے مگر جلد بلال سامنے آئے باز دیکھنا دشمن کو صید کرے گو وہ بہت کید کرے

ردیف بای فارسی

پلفراط دیکھنا نیک کامون کی طرف طبیعت مائل ہو اور دولت دنیوی سے استغنائی کامل ہو
پانون گرمین پر مارنا مصیبت مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پانون دیکھنا سفر پیش ہے

رنج بیش ہو یا رہ ہاتھ مین دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھ آئے مگر جلد صرف ہو جائے پائخانہ پھرنا
حصول علم سے خالی ہو مگر ملازم زمرہ عالی ہو پہنچہ کا دیکھنا تنگدستی و حیرانی ہو نہایت پریشانی
ہو پہلو دیکھنا عورت خوبصورت ہاتھ آئے نہایت مسرت و راحت پائے پان کھانا ہمجنسون مین
سرخرو رہے نہایت باآبرو رہے پیسہ پڑا پانا غم کی نشانی ہے نہایت حیرانی ہو پری یا
پرستان دیکھنا حصول علم عرفان ہو یا وصول بزم سلطان ہو پیشاب خون کا کرنا پیٹ
مین لڑکا مرجائے یا عارضہ سخت پائے مگر تدبیر سے اچھا ہو جائے پیپ بدن سے جاری دیکھنا
مفلس کو فرحت ہو دولتمند کو کلفت مریض کو صحت ہو پیاسا آپکو دیکھنا خسر من پڑھے
نیک کامون مین خلل پڑے پھپھولا ہاتھ مین دیکھنا روپیہ بہت پائے یا دُرِ شہوار ہاتھ آئے
پنجرا دیکھنا قید مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پھول دیکھنا کسی گلرو عاشق ہو مبتلائے فعل
فاسق ہو پستان دیکھنا عورت ملے یا اولاد ہو دولت سے دل شاد ہو پوری کھانا غیب
سے کھانے نعمت اچھی چکھنے مین آئے پروانہ دیکھنا روبکاری حاکم مین مبتلا ہو پریشانی
کا سامنا ہو پیوندی بیر کھانا فرزند دلبند ہو یا رتبہ بلند ہو پنیر کھانا رنج ہو مصیبت
مین مبتلا ہو پریشانی سوا ہو پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا افلاس شامل ہو تردد حصول ہو
پنیر کیتے دیکھنا بدکامون مین مشہور ہو نہایت مغرور ہو

ردیف تاے

توپ دیکھنا دشمن پر غالب آئے دنیا مین نیکنامی پائے تیر نشانہ پر مارنا امید بر آئے
احمقون مین عزت پائے تیتر دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی اموال ہے تبر دیکھنا
مریض شفا پائے تندرست ہو بیمار ہو جائے تابوت اپنا دیکھنا موجب زیادتی زندگانی
ہے سبب ازدیاد کامرانی ہے تبسم کرنا رنج پیش آئے غم بیش پائے تار کھینچنا سبب
پریشانی ہے موجب حیرانی ہے تعویذ پانا آسیب سے آسیب پائے مگر بعد عرصہ کے اچھا
ہو جائے تکیہ پانا بزرگی پائے بزرگون مین شامل ہو تل چبانا چوری مین مبتلا ہو گیا

کا سامنا ہو تنور دیکھنا دلیلِ نعمت ہے ترقی دولت ہے تاج دیکھنا یا پانا اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے و اگر بادشاہ سے پائے حکومت ہاتھ آئے تخت و بناو یا تخت پر بیٹھنا حاکم ہو یا بادشاہ ہو راحت خاطر خواہ ہو تنور بجانا عہدہ بلٹن کا پائے یا سامان شادی کا پیش آئے تھوک منھ سے سننا دلیل نحست ہی سبب بت ہو

ردیف تای ہندی

ٹڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے ٹنڈیان کسی اپنی دیکھنا پھر کھلیجا تا گناہون سے استغفار کرے خدا اوسکا بیڑا پار کرے توڑا گلے مین پہننا نیک کامون سے اجتناب کرے آرایش دنیا بے حساب کرے ٹھلیا دیکھنا بیوی اچھی پائے یا خدمتگار اچھا ہاتھ آئے ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے

ردیف ثای مثلثہ

ثور دیکھنا کشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آنی ہے ثریا دیکھنا مملکت و ملک ہاتھ آئے انجم سیاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کملائی جس کام کو شروع کرے وہ ناتمام رہجائے

ردیف جیم تازی

جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے تو بالعکس سمجھے جنازہ دیکھنا حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو جراحت بدن مین دیکھنا فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد دیکھنا عارضہ سخت مین ماندہ ہو بیمار حد سے زیادہ ہو جہاد کرنا دنیا و عقبیٰ مین وقار ہو عاقبت مین بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو راحت بازہ ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جورو جنگ کرے نہایت تنگ کرے جونک دیکھنا عارضہ مین مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایماندارو مین شامل ہو درجہ ابرارون کا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا

سفر بھوت سفر پیش آئے مگر جان سلامت لائے جھنڈا سیاہ دیکھنا سردار لشکر گرفتار ہو
نہایت جفاکار ہو جون دیکھنا ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ مین بے توقیر ہو

ردیف جیم فارسی

چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ و عاقل و فہیم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر
آفت سخت آئے یا غلہ گران ہو جائے چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو کشادگی معیشت
ہو چتر دیکھنا حکومت و ریاست پائے دولت بعید ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی
ہو اولاد ہو یا شادی کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا فلاکت
مین مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چپاتی گلاتے دیکھنا مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف
نہ کر سکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب ملے نہایت مرغوب چغد کو اڑتے
دیکھنا بلا اور غم سے رہائی پائے غم مبدل بشادی ہو جائے چوہا دیکھنا عورت بدصورت
و بدسیرت پائے رنج و غم اوٹھائے چھینکنا جس مطلب مین شک ہو وہ بےشک ہو چوگھٹ
چومتے آپکو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید

ردیف حای حطی

حرم تعریف دیکھنا خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو چشمون مین توقیر ہو دنیا مین راحت
پائے عاقبت بخیر ہو جائے حمام مین جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ
پینا مرض سے نجات ہو دور آفات ہو معشوق ہمکلام ہو اخراج مرام ہو حمام کی بنا
ڈالنا عورت سے ہمبستر ہو دشمن جلکر خاکستر ہو حیض سے پاک ہوکر غسل کرنا مغفرت
کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حق تعالی
کو حساب کرتے دیکھنا گناہ معاف ہو صاحب داد و انصاف ہو حوض دیکھنا خیر و
برکت کی علامت ہے فرزند کی بشارت ہے حمام کو برا اور بے آب دیکھنا عورت
خراب ملے نہایت ناصواب ملے حکم عورت کا ماننا فعل زنا مین مبتلا ہو رسوائی کا سامنا ہو

حلال کرنا جانور کا کارِ خیر زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو علوا کھانا علم اکتساب کرے اہل اجتناب کرے

ردیف خائی معجمہ

خانہ باغ مین آپکو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض ہو تیج ہو جائے خانہ تار یک مین تنہا ہونا بیماری سے گور جھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے ختنہ کرتے دیکھنا فسق و فجور سے محفوظ رہے ردیہ اور نعمت سے محظوظ رہے خچر کا گوشت کھانا عورت چھنال کا مال پائے مگر حرام مین صرف ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا مالک مجر کی عورت سے خیانت کرے ہر ایک کی شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ ہو خوشہ پانا سفر کرے یا کیسۂ دُر پائے یا کنیز دوشیزہ ہاتھ آئے خر پر سوار دیکھنا آپکو رسوائی کی نشانی ہے پشیمانی پیش آنی ہے خربزہ کھانا دولت چندے ہاتھ آئے مگر جلد زوال پائے خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین نصیب ہو جو دعا کرے مستجاب ہووے

ردیف دال مہملہ

دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو دانت آپسے اوکھاڑنا بیٹے کو نامہ عاق دے یا جورو کو طلاق دے دانت سونے اور چاندی کا دیکھنا بیماری کی علامت ہے باعث فلاکت ہے صدقہ دے کہ بھلا ہو یعنے رد بلا ہو دانت سیاہ یا لکڑی یا موم کا دیکھنا آثار ہلاکت ہے باعث مصیبت ہے صدقہ دینا ضرور ہے اگر رد بلا منظور ہے درس دینا اگر فقہ و علم ادب و حدیث ہے دولت دنیوی پائے اگر حکمت و منطق و انگریزی ہے دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے درخت میوہ دار دیکھنا دلیل برخورداری ہے و بے ثمر دیکھنا دلیل خواری ہے درخت پھولون کا دیکھنا روپیہ بیشمار پائے معشوق نو بہار ہاتھ آئے درخت پر چڑھتے آپکو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھائے دروازہ عالیشان دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑھی ہاتھ آئے دریا سے پار ہونا تحصیل علم سے فراغت ہو رنج مبدل براحت ہو دمدمہ یا دھس بنانا بلند ہمت ہو صاحب عزت

عورت ہو دریا مین آپکو ڈوبتے دیکھنا نیک کامون سے کنارہ کرے برے کامون مین
جا پڑے دوات دیکھنا روسیاہی حاصل ہو شرمساری شامل ہو صدقہ دے کہ رد بلا ہو خوشی
حد سے سوا ہے دھوان دیکھنا فتنہ و فساد اوٹھے دوستون مین غبار ہو ہر ایک کی نظر مین
نہایت بے اعتبار ہو دودھ عورت کا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت بڑھائے اور اگر غیر منکوحہ
ہو فائدہ پہونچائے دیو دیکھے اگر خوش رو ہو بلند مرتبہ پائے علم معرفت بڑھ جائے اور اگر
بدشکل دیکھے رنج اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے دختر پیدا ہوتے دیکھے اگر عورت دیکھے
بسیر ہو اور اگر مرد دیکھے دختر ہو دہی دیکھے سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہونچا دے
دوزخ کے عذاب مین گرفتار اپنے تئین دیکھنا جورو بد عورت بدسیرت ملے تنگ
کرے نہایت بہ تنگ کرے دیوانہ کو دیکھنا فکر مین مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخ
مین آپکو دیکھنا سفر بصعوبت سقر پیش آئے مگر بعد مدت دراز گھر پھرے جان بچ جائے
دُلدُل دیکھنا زیارت حضرت امام حسین نصیب ہو دعا مستجاب ہو یا کربلائے جائے زائر کہلائے
دَلدَل دیکھنا مال سے مالامال ہو ترقی دولت واقبال ہو دل دیکھنا اہل دلون مین
شمار ہو یا بہ تدبیر متلاشی درم و دینار ہو دودھاون جانورون پینا جو حلال ہین
روزی حلال پائے اور اگر بالعکس اوسکے ہے عورت بدکار سے ملال پائے دلال دیکھنا
رہنما پائے گناہون سے توبہ کرائے دوشالہ پانا امیر سے عزت پائے یا زن مالدار ہاتھ آئے

ردیف دال ہندی

ڈاڑھی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہے دولت سے شادمان ہو ڈاڑھی نوچی
دیکھنا بیوی سے جوتی بیزار ہو نہایت بیزار ہو ڈف بجانا عورت کی ہترائی کی زمین ہو
اور مرد کو رسوائی قلیل ہے ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول رہے گھر اوسکا
ڈول کی طرح خستہ حال رہے اگر بھرا دیکھے روپے سے بھر رہے ہر ایک بھلا کہے ڈاڑھی لمبی دیکھنا
تونگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل وعیال بجائے مال ہو ڈاڑھی کے بال جھڑتے دیکھے

دیکھنا ندامت و پشیمانی لاحق ہو رنج و مصیبت لاحق ہو ڈاڑھی خضاب کرتے دیکھنا
آرائش دنیا کی نشانی ہے انجام مین حیرانی پیش آنی ہے

ردیف ذال معجمہ

ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو ذاکر یعنی مرثیہ خوان کو
پڑھتے دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسین ع غم ہے جسکا کھانا حلال ہے ذکر خدا کرتے دیکھنا
اگر مسجد مین دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسد ہو اگر لب دریا دیکھے مرشد کامل پائے دریائے وحدت مین نہائے

ردیف رای مہملہ

روزہ رکھنا صالح ہونے کی نشانی ہے دولت و حکومت ہاتھ آنی ہے رسی دیکھنا راہ دین
ہاتھ آئے خلقت راہ راست تبلائے روزینہ مقرر ہو نابی نوکر ہو نوکر ہو جائے اگر نوکر
ہو ترقی مدارج پائے رسی کو ل دینا سفر پیش ہو رنج و مصیبت پیش ہو راہ طے کرنا آرزوئی
دل بر آئے کار مشکل حل ہو جائے رکابی دیکھنا خدمتگار معقول ملے نعمت بے اندازہ پائے
یا ترک مذہب کرے رکابی مذہب کہلائے رس دیکھنا دلیس کامرانی ہے باعث شادمانی
ہے روشنی دیکھنا رہنما اچھا ملے ترک راہ ضلالت کی نشانی ہے مال کار شادمانی ہے
روش دیکھنا دوستون سے فائدہ اوٹھائے دولت دینا ہاتھ آئے رات کا دیکھنا گردش زمانہ
صدمہ اوٹھاتے ساری قلعی کھلجائے رونا خوشی کی نشانی ہے یہ گنہ سے توبہ کرے شمول العد
کی مہربانی ہے راب دیکھنا پریشانی اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے رن دیکھنا مشکل
پیش آئے دل گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے رشوت لینا خلق مین بدنام ہو بدنامی طشت
از بام ہو رنجک اوڑتے دیکھنا توپخانے مین ملازم ہونے کی دلیل ہے یا پریشانی
پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا راحت کی نشانی ہے مگر قدرے پشیمانی ہے روئی
دیکھنا تجارت کرتے مین نفع پائے بد کلامی ہر ایک سے کرے پنبہ دہن کہلائے رنج
دفع ہونا دفع مرض کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہے رفو کرنا خلائق کا پردہ پوش ہے

مکروہات زمانے سے سبکدوش ہو روباہ دیکھنا مکاری کی علامت ہی پیش آنی ضلالت سے
صدقہ دے رد بلا ہے ورنہ مصیبت کا سامنا ہے ران دیکھنا عورت ملے شادی ہو پریشانی
دور ہو خانہ آبادی ہو وزن دیکھنا معشوق عیار ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا
اگر حسین ہو قدر و جاہ بڑھ جائے وگرنہ معشوق اچھا پائے رائی دیکھنا مصیبت مین مبتلا ہو
لاچاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو سفر سے صحیح و سلامت پھرے کسی بلا مین نہ گھرے
اور اگر زرد ہے مبتلاے رنج و درد ہے ریختہ دیکھنا کالی بلا نازل ہو رنج و تعب حاصل ہو

ردیف زای معجمہ

زکوٰۃ دینا تجارت مین نفع ہو فکر و تردد دفع ہو زمرم پینا زہد و تقوی کی نشانی ہی فکر و
تردد سے نجات ہاتھ آتی ہے زاہد کو دیکھنا دین کے کامون مین قوت ہو نیک کرکار مین
شہرت ہو زبان سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہی صعوبت پیش آتی
ہی زینہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہونے کی نشانی ہے ترقی کی بشارت ہی زراعت دیکھنا
رزق مین برکت ہو اگر مفلس ہو حاصل ثروت ہو زلف بنانا عشق مین مبتلا ہو فراق کا
سامنا ہو رنج و فرقت اوٹھائے مجنون کہلائے زنجیر دیکھنا محاسبہ مین مبتلا ہو پریشانی
کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور و شمائل پر دل مائل ہو ہر وقت فکر لاطائل ہو غم فرقت
اوٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ مین دیکھنا گناہ مین آلودہ ہو مصیبت مین اندوہ
ہو زمین پر بنا ڈالنا ایسی رفعت حاصل ہو کہ دنیا مین نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام
ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو زمین کھدی مین آپکو گاڑتے
دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج و تعب بہت اوٹھائے زمین کھود کر پانی
پینا بمشقت روزی پائے رات و دن غم و غصہ کھائے زنار دیکھنا کافر سے نفع
ہو پریشانی دفع ہو زہر کھانا غم و غصہ کھائے پریشانی اوٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا
کوئی غنیم اوس ملک پر چڑھائی کرے حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مردہ دیکھنا

جسکو دیکھے اوسکی ترقی حیات ہو دور آفات ہو

ردیف سین مہملہ

سر اپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گود میں دیکھنا لڑکا ہوذی ہو تکلیف پہونچائے پامال ہوذی کاٹے تو امیر ہو جائے سانپ کو پکڑتے دیکھنا دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل داور ہو سانپ سے بات چیت سننا دشمن سے نفع ہو تردد و ملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اوٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا نوکری کافر کی کرے فسق و فجور مین مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے مگر بیجا صرف ہو جائے سر اپنا کٹا دیکھنا عہدہ سرداری کا جاتا رہے غم و غصہ کھاتا رہے ستارہ روشن دیکھنا ترقی اقبال ہے حصول دولت لازوال ہے سرسون دیکھنا نفع تجارت مین کثیر ہو عنایت رب قدیر ہو سر مین تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا اگر حسب انداز سے زیب و زینت کی علامت ہے اور اگر اندازہ سے زیادہ ہے اندیشۂ علالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم مین گرفتار ہو یا ایسا بیمار ہو کہ نہ طاقت رفتار ہو نہ قوت گفتار ہو سر کسی جانور کا کھانا احمق سے منفعت ہو نہایت بلندی رفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض سے ادا ہو گنج عسرت سے رہا ہو سر اپنا ننگا دیکھنا نقصان مال اوٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سرمہ لگانا پیروِ شریعت ہونے کی علامت ہے مژدۂ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل و عیال سے ملال ہو

ردیف شین معجمہ

شمشیر دیکھنا ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ لائے شملہ ہنپنا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے یا مال سے توانگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرے مرید ہونے کی نشانی ہے یا شربت وصل معشوق پیئے کہ باعث شادمانی و کامرانی ہے شہد دیکھنا یا دکھانا چاشنی ایمان سے بہرہ پائے مریض ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا مین مبتلا ہو غفلت کا

سامنا ہو شیطان کو بصورت زن دیکھنا کاروبار مین غفلت کرے صحبت عورتون مین رات دن رہے شکر دیکھنا حلاوت ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا غم فرزند اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت مین خوض کرنے کی ضرورت ہے مشقت سے حاصل راحت ہے شیر دیکھنا در راحت باز رہے حاکم کا ہمراز رہے شعلہ آتش دیکھنا محاسبہ شاہی مین گرفتار رہے نہایت خوار ہو شتر بے مہار دیکھنا بدکاری مین بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شوربا کھانا صحت کی علامت ہی علامت صحت ہے شیشہ دیکھنا صدمہ پہونچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا پرورش اہل و عیال کرے جمع مال و منال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا دولت حرام کی پائے دنیا مین بدنام ہو جاوے شکار کھیلنا بادشاہ کی مصاحبت پائے یا حکومت کہین کی ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی و رہبر ہو

ردیف صاد مہملہ

صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا نکوئی مین مشہور نزدیک و دور ہو صدقہ دیکھنا اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری مین مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا صفائی قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا عشرت سے معمور رہے دولت دنیوی سے مسرور رہے صراف کو دیکھنا برے بھلے کے پہچاننے مین شناخت حاصل ہو درست معاملگی مین کامل ہو صاحب مال کی صحبت مین جانا امید دلی برآنے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے صحرا دیکھنا سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیرخواہ پائے بہت عیش و آرام اوس سے اوٹھائے صیاد دیکھنا مکر و حیلہ اختیار کرے راہ بد تبلائے یا وکالت کرے مختار کہلائے صومعہ دیکھنا رہنما کہلائے راہ اچھی آدمیون کو تبلائے +

ردیف ضاد معجمہ

ضمانت کرنا جسکی ضمانت کرے اوس سے نفع پائے بہت فائدہ اوٹھائے

ضیافت کھانا جسکے یہان کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے ضیافت کھلانا سخی مشہور ہونے کی نشانی ہے موجب بہجت کامرانی ہے

ردیف طای مہملہ

طہارت کرنا بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو طواف کرنا گناہ سے استغفار کرے متعلقونکا غمخوار رہے طاؤس دیکھنا عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے طاش دیکھنا فراغت کی علامت ہے امیر ہونے کی دلالت ہے طوفان دیکھنا نقصان مال ہو یا صرف اہل وعیال وبال ہو طوطی دیکھنا صلاح و فلاح کی نشانی ہے قسمت مین بدی شادمانی ہے طپنچہ مارنا جسکو مارے اوس سے نفع پاوے یا دشمنی اوس سے بڑھ جائے طرہ دیکھنا علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جلئے طویلہ بڑا دیکھنا کثرت اہل وعیال ہو ترقی مال ومنال ہو اور اگر بالعکس دیکھے بالعکس اوسکے سمجھے طلسم دیکھنا عجائبات علم کی سیر کرے یا سیاہی مین قدم دھرے +

ردیف ظای معجمہ

ظالم کو دیکھنا برے کام کی پاش مین مبتلا ہو غم کا سامنا ہو ظلم کرنا بدنام مشہور ہو صعوبت مین گرفتار و رنجور ہو +

ردیف عین مہملہ

عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا افلاس مشغول ہو تردد حصول ہو عرق بدن سے ٹپکنا اگر ماندہ ہو صحت پائے یا کوئی کار بد کرنے مین ندامت اوٹھائے عمارت دیکھنا ویسی امارت ہے سبب فلاحت ہے عناب دیکھنا مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے عمامہ باندھنا امامت کرے امام کہلائے نفع عوام سے اوٹھائے عطر لگانا دنیا مین حرمت ہو عورت پاکیزہ سے صحبت ہو عطار دیکھنا اہل قلم مین ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو عندلیب دیکھنا علم شعر وسخن مین مشہور ہو حاصل سرور موفور ہو

عصا دیکھنا غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اوس سے اوٹھائے

ردیف غین معجمہ

غیلہ دیکھنا سفر پیش ہو رنج بیش ہو دوستون مین ملال ہو سخ کمال ہو غبارہ دیکھنا عیش و عشرت کی نشانی ہے موجب سربلندی و کامرانی ہے غوطہ لگانا فکر اور اندیشے سے نجات پائے دور آفات ہو جائے غسل کرنا بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کر کے گھر کو واپس آئے غسلخانہ دیکھنا موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت پیش آنی ہے غوری دیکھنا نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے مین آئے غربال دیکھنا فکر اہل و عیال مین مبتلا ہو ملال کا سامنا ہو غرفہ دیکھنا عشق مین مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانورون کا دیکھنا حکومت و سرداری کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہی غالب آپکو دشمن پر دیکھنا نفس امارہ پر غالب ہو دولت دینوی کا طالب ہو ✤✤

ردیف فای

فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ بلند ہو خلق اوس سے مستمند ہو فرشتون کو جوق جوق دیکھنا چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران و پریشان ہو فرشتون کے ساتھ آپکو اوڑتے دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات ملجائے فاختہ دیکھنا فقیری کی نشانی ہے باعث سرگردانی ہے فانوس کو روشن دیکھنا علم دینوی سے بہرہ یاب ہو بد افعالی سے اجتناب ہو فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتحمند ہو اگر بے اولاد ہو فرزند ارجمند ہو فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے فصد کھلوانا مرض سے صحت پائے بیمار ایسے تندرست ہو جائے فربہ جانور پانا احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہو جائے فالودہ پینا مریض ہو صحت پائے مفلس ہو متمول ہو جائے

ردیف قاف

قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی و پرہیزگار کہلائے قرآن شریف

پڑھنا نیک کام کرنے کی دلیل ہے بہ عنایت رب جلیل ہے قسم کھانا روزی کم ہو
بہت غم ہو قسم کھلوانا خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی
علامت ہے شادی دوسری کرنیکی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری مین نفع بیش ہو سفر
حج کا پیش ہو قدم رسول دیکھنا زیارت کعبۂ معظمہ و مدینۂ منورّہ سے فیضیاب ہو دعا مستجاب
ہو قصّاب دیکھنا ظلم ظالم مین گرفتار ہو نہ طاقت رفتار ہو نہ حالت گفتار ہو قربانی
کرنا قرض دنیوی سے نجات ہو ترقی حیات ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا ترقی عمر کی دلیل ہے
اور اگر مریض ہے عمر اوسکی قلیل ہے قلمدان پانا عہدہ وزارت پاوے نامی امیر کہلاوے قوس
و قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم دیکھنا فن خوشنویسی مین شہرۂ آفاق ہو
قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنۂ عالم مشہور ہو تکلیف دہی خلائق مین بدنام نزدیک و دور ہو قے
کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے قرنا بجانا فتنہ و
فساد مین مبتلا ہو رنج والم کا سامنا ہو قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو قرنفل
دیکھنا علم حکمت سیکھنے کی نشانی ہے یا رنج و زحمت پیش آنی ہے قفل کھولنا امید بر آنی کی نشانی
ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے قینچی دیکھنا دوست سے ملال ہو دولت کا زوال ہو قمقمہ
دیکھنا عیش و عشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے

ردیف کاف

کعبۂ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے حصول سعادت
دارین کی بشارت ہے کرتا پہننا علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے جہل سے اجتناب
کرے کمل اوڑھنا فسق و فجور کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے کوئلا دیکھنا
زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام مین بدنامی اور نشانی ہے کوہ قاف کی سیر کرنا
وارث سلطنت ہو ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو کوا دیکھنا اگر بولتا دیکھے عزیز مسافرت
سے واپس آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اوٹھائے کرم شب تاب دیکھنا قسم جواہر

بڑا پائے عورت اچھی ہاتھ آئے کمرکھ کھانا دوستون سے ترش روئی ہو محبوبہ ہی بدخوئی ہو گرم
کھانا محط کی نشانی ہے پریشانی پیش آتی ہے کمر باندھنا سفر دور و دراز پیش آئے مگر دولت
بشیار لائے کلاہ لمبی پہننا پلٹن مین ملازم ہو جائے اور اگر ملازم ہو تو عہدہ سرداری پائے
کوڑیان دیکھنا تکلیف معیشت پیش آتی ہے صعوبت و مصیبت اوٹھانی پڑے گی کیچڑ مین
گرنا یا پھنسنا قرضداری کی نشانی ہی صعوبت مین مبتلا ہو خرابی آتی ہی گھریا دیکھنا تکلیف
رسان خلائق ہو محتاج نانِ شبینہ مع علائق ہو کسم کا کھیت دیکھنا ہشتمو نمین سرخرو ہو اولاد
دختر نیکخو ہو کرم کلہ دیکھنا دستر خوان کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو کوزہ دیکھنا عورت پاکیزہ
پائی رات دن بڑے مزے اڑائے کافور دیکھنا روپیہ بہت پائے عارضہ لقوہ کا اوٹھائے کھچڑی
کھانا مرض کی علامت ہو بیماری کی شکایت ہو کمند دیکھنا عشق مین کسی معشوقہ بدخو کے گرفتار
ہو دنیا مین بے اعتبار ہو کرن پھول دیکھنا ترقی مال کی دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے
کشتی دیکھنا رنج و اندوہ دور ہو حاصل سفر ہو سفر کی علامت ہے روپیہ پانی کی بشارت
ہے کشتی کو ڈوبتے یا خشکی مین آتے دیکھنا سخت مصیبت مین گرفتار ہو نہ کوئی یار
ہو نہ مددگار ہو کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف و رنج دفع ہو کشتی پار ہوتے
دیکھنا غنچہ آرزو کھلجائے مراد دلی ملجائے کنول جلانا خلائق کو نادم کرے طالب استعانت
خدا دایم کرے کپڑا دھوتے دیکھنا گناہ سے پاک ہو کبھی نہ غمناک ہو کائی گھٹتے دیکھنا
دشمن پر خروج کرے اللہ اوسکا عروج کرے کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ دمساز ہو زر را
باز ہو کفن پہننا مہم سخت پیش آتی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے کھان دیکھنا عورت کو
زائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا مشقت کی نشانی ہی قسمت مین مصیبت و سرگردانی ہی گیہون
مین کمی نابرنج کا ظہور ہو تکبیر و نخوت دور ہو کباب بھوننا نوقنگی رنج و مصیبت کی دلیل ہی سمجھو اگر عقیل ہو

ردیف کاف فارسی

گھوڑا دیکھنا حکومت و ریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے گدھا دیکھنا سفاہت مین مشہور ہو

مثل شیطان مغرور ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت و نعمت زیادہ ہو تجارت مین فائدہ ہو گھانس دیکھنا سرسبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے گوہ ہاتھ مین لیتے دیکھنا دولت حرام پائے صرف بیجا ہو جائے گورخر کا شکار کرنا سرکار شاہی مین پیش ہو محسن اقربا و خویش ہو یا دشمن پر غلبہ پائے یا اوس سے فائدہ اوٹھائے گھی کا کپّا دیکھنا چرب زبانی مشہور ہو اگر تجارت کرے نفع ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا غضب شاہی مین گرفتار ہو نہایت تباہ و خوار ہو گدھے کا گوشت کھانا مال احمق کا غصب کرے اوسکے پاداش مین غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گلبدن پائے یا کام نیک کرے خلق مین اچھا کہلائے گدھے کا دودھ پینا تجارت مین نفع ہو تردد و بیماری دفع ہو گونگا دیکھنا آپکو افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے گاجر کھانا قوتِ باہ زیادہ ہو ممسک سے فائدہ ہو گورستان دیکھنا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس کا محصل قلیل ہے گوز مارنا ہمچشمون مین ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گریہ دیکھنا خلق کی ایذا رسانی کا ہر لحظہ خیال ہے مگر عمل مین لانا محال ہے گھر زمین پر بناوے تولد فرزند ہو یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو مشہور خاص و عام ہو گوبر دیکھنا حاکم یا سردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے مگر اندکے و قلیل ہے گھر سونیکا دیکھنا دشمن سے لاف لگے گھر مین آگ لگے گدھے پر آپکو دیکھنا اگر منھ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اور اگر طرف اور اوتر اور دکھن کے ہو برے افعال کرے تشہیر ہو یا جی مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم اور فضل سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضہ تپ مین ماندہ ہو بینگو جو شاندہ ہو گھر مین غیر کے داخل ہونا جسکے گھر مین داخل ہو اوسکی عورت سے خیانت کرے خلق اوسکی شماتت کرے گدھی پر سے اوترنا سفاہت دور ہو دولتمند ضرور ہو +

ردیف لام

لوح دیکھنا اگر لکھی دیکھے حالات آیندہ سے مطلع ہو جاوے اور اگر سادی دیکھی سادہ لوح کہلائے

لباس سیاہ پہننا کثرت معصیت مین گرفتار ہو نہایت ذلیل وخوار ہو یا غم فرزند اوٹھائے جان پر بن جائے نعل دیکھنا فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی اشارت لونگ چڑے کھانا مردم بازاری سے ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر منفعت بہت قلیل ہو کہین دیا خریدنا کسی امیر کے یہان کار ذلیل مین ملازم ہونے کی بشارت ہو غیب سے یہی اشارت ہو لومڑی دیکھنا عورت مکارہ ملے جان تنگ کرے رات دن جنگ کرے لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اوسکا مرتبہ رفیع کرے لباس سفید پہننا گناہون سے پاک رہو مگر فکر دنیا سے غمناک رہو لیزم ہلانا عورت سے نہایت نفرت ہو قوت مین نہایت شہرت ہو لباس سُرخ پہننا کار زار پیش ہو مہم در پیش ہو لوہا دیکھنا دشمن سخت سے مقابلہ ہو باہم مجادلہ ہو روزی مشقت سے پائے رات دن غم وغصہ کھائے لباس زرد پہننا مرض یرقان مین گرفتار رہو نہ طاقت رفتار ہو نہ یارائے گفتار رہو لباس دھانی پہننا مقدس ہونیکی بشارت ہو کار خیر کرنے کی اشارت ہے لباس نیلا پہننا حج سے فیضیاب ہو دعا مستجاب ہو لباس گیروا پہننا تہمت دنیا مین پھنسے یا قید فرنگ مین رہو +

ردیف میم

مینھ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر دیکھنا سلطنت کہین کی پائے حکومت ہاتھ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر وبرکت ہو سبب دفع شر وآفت ہے منفضج پیتے دیکھنا اگر بیمار ہو صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اوٹھائے مسواک کرنا راست گوئی کی عادت ہو نیکوکاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو درِ راحت باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرے درپۂ پشیمانی ہو مکھی دیکھنا مرض جراحت مین مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو منبر پر چڑھنا رتبہ بلند ہو یا کوئی رشتہ دار دولتمند ہو مردے کو آتے اپنے پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اوتارنا جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو

نالۂ عاشق دے ہو لگا دیکھنا معشوق سُرخ لب پائے رات دن عزے اوڑائے میخ دیوا
مین گاڑنا نوکری استحکام سے ہاتھہ آئے مالک کے دل مین جگہ کرے انعام پائے مرغ کو
اذان دیتے دیکھنا ذی کمالون کی معدومی وخواری ہے بے کمالون کی گرم بازاری
ہے موتی پرونا فن انشا مین طاق ہو شہرۂ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن
ہو ہر ایک اوسکا ثنا خوان ہو مکتب خانہ دیکھنا حاکم کی خدمت مین پیش ہو معینہ بنین ہو
مرغابی کو دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خرسند ہو +

ردیف نون

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا مراد دینی ودنیوی ہاتھہ آئے بخیر انجام ہو [illegible]
پڑھنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو ناخن تراشنا قرض دور ہو [illegible]
ہونا کی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو [illegible]
یا پائے حکومت ہاتھہ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت [illegible]
دیکھنا رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت [illegible]
شور کرے ناک سے خون بہتے دیکھنا مال مشقت سے پائے مگر جلد محتاج [illegible]
دیکھنا افسر فوج ہو نہایت اوج موج ہو ناریل دیکھنا شادی ہو غم سے آزاد [illegible] ہو یا تولد
فرزند ارجمند ہو نہایت خرسند ہو نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچۂ مہر والفت کھلے
دیکھنا کسی بڑی سرکار مین پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہونچائے نارنج دیکھنا
ماندہ ہونے کی علامت ہے [illegible]
پائے اگر شاخ نیم پائے آتشک نکل آئے +

ردیف واو

ولایتی انار دیکھنا مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو ماندگی [illegible]
حاکم کی طرف سے [illegible]

کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے ہم آغوشی کرے وضو کرنا خلق کو نصیحت کرے
بدکارون کو نصیحت کرے وضو کرنا راست کرداری کی دلیل ہے نہایت غفار رب جلیل ہے

ردیف ہای ہوز

ہرن دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوقہ پر دل شیدا ہو ہوا آندھی دیکھنا جہان دیکھے اوس سرزمین پر آفت آئے وہان کے باشندون کی شامت آئے ہدیہ بھیجنا اونکی طرف ازدیاد محبت ہو نہایت الفت ہو ہدیہ دیکھنا حاکم رحم دل کا ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو ہار پہننا شادی ہو غم سے آزادی ہو ہنڈولا دیکھنا زن مہربان پائے عیش کا سامان بہم ہو جائے ہنسنا غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے ہاتھی دیکھنا بلائے سخت نازل ہو اگر تجارت کرتا ہو نفع قلیل حاصل ہو ہوا پر آپکو اوڑتے دیکھنا فن وکالت مین طاق ہو جائے شہرۂ آفاق ہو جائے

ردیف یای تحتانیہ

ید بیضا دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو یا یوپانا عورت چالاک ملے نہایت بیباک ملے یاسمین پانا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے یخ یعنی برف گرتے ہوئے دیکھنا آفت سخت نازل ہو دولت بیوی زائل ہو یاقوت پانا مال و دولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے۔

تعبیرنامہ حقیقی تمام شد

ناظرین کو واضح ہو کہ [illegible] ثواب اور [illegible] تعبیر خواب سبقی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کرین

دربیان جاننے علم قیافہ کے کہ اوسکو علم فراست بھی کہتے ہین

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے کیونکہ اس علم کے جاننے والے ترت دیکھتے چہرے کے اوپر خصلات رذیلہ اور شمائل نیک بنی آدم کے مطلع اور خبردار ہوتے ہین پس اگر قابل یا امین ہو تو اوسکے ساتھ صحبت قبول کرین اور معاملات کرین اور نہین تو اون سے پرہیز کرین اور اونکی شر سے بچے رہین

حکایت

کہتے ہین کہ ایک نے حکیمون سلف سے صحبت مردمان آدم صورت اور وحوش سیرت سے کنارہ کرکے پہاڑ پر مسکن قبول کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازے کے تعین کیا تھا کہ جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا تھا پہلے مصور تصویر اوسکی کھینچکر پاس حکیم کے بھیجتا حکیم ازروی علم قیافہ اوس تصویر پر نظر کرتا جو قابل صحبت جانتا تو اوسکو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازے ہی سے رخصت کر دیتا ایک روز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کے واسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اوسکی کھینچکر حکیم کے پاس بھیجی حکیم نے موافق قیافہ اوپر ذمیمہ اخلاق اوسکی کے مطلع ہوکر اندر آنے کی اجازت ندی اور اوسکے رخصت کر دینے کی اشارت فرمائی اوس آدمی نے حکیم کو پیام بھیجا کہ میری شبیہہ کے دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو سب درست اور بجا ہے لیکن ساتھ ریاضت سخت اور محنتون شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ مین نے ترک کر دئے ہین کچھ اندیشہ نقصان کا مجھ سے اپنے دل مین مت رکھہ اور شرف حضوری اپنی کے مشرف فرما اوس وقت حکیم نے اوس کو اپنے پاس بلایا اور اپنی صحبت مین قبول کیا پس فائدہ اس علم کا اوسکے ساتھ نہایت سرایت کرتا ہے اول جو کوئی اپنے عیبون پر مطلع ہو چاہیے کہ اوسکے چھوڑ دینے کو ہمت پکڑے کہ شر اور بری باتون سے پاک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبون غیر کے آگاہ ہو آپ کو اوسکے شر سے بچاوے

حکایت

کہتے ہین کہ امام برحق امام جعفر صادق علیہ السلام کو اتفاق سفر کا پڑا ایک روز نزدیک سواد شہر کے ایک آدمی نے با لباس فاخرہ سر راہ امام کے آکر بتواضع تمام سلام کیا اور نام مقام و مسکن پوچھا جب امام کے نام سے آگاہ ہوا رکاب آنحضرت کو بوسہ دیا اور کمال ارادت اور اعتقاد سے ہاتھ اوپر قدم اوس جناب کے رکھا اور مہمان ہونے کے واسطے تکلیف دی حضرت امام نے بہت عذر کئے مگر اوسنے زیادہ تر اصرار کیا آنجناب اگرچہ ازروی قیافہ اوسکے عیبون پر مطلع ہوئے لیکن اوپر عجز و انکسار اور تواضع ظاہر اوسکی کے خیال کرکے اوس دعوت قبول

فرمائی وہ جوان آپ کے گھوڑے کی فتراک پکڑکے شہر مین آیا اور حضرت کو اپنے مکان پر اتارا اور مہمانداری کے شرائط بجالانے مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح کو آنجناب نے رخصت چاہی اوس نے عرض کی کہ نسبت طالع میرے کہ امام وقت واولاد رسول علیہ السلام نے اپنے قدم سے مجکو مشرف فرمایا اور ساتھ روشنی قدم کے میرا گھر روشن فرمایا افسوس ہے کہ کچھ روز آپکی خدمت بجا نہ لاؤن مین اور خدمت سراپا برکت سے فیض پانے والا نہ ہوون مین القصہ اوس نے بہت عجز والحاح کیا حضرت چار و ناچار پاس خاطر اوسکا ضرور پڑا اسی طرح آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ تضرع وزاری واسطے توقف کے مبالغہ کرتا حاصل بعد دو ہفتے کے آنجناب نے ارادہ منزل مقصود کا مضبوط فرمایا جسوقت آنجناب قصد سواری کا رکھتے تھے اوس فریب صفت نے ایک کاغذ جیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھ مین دیا اور وہ کاغذ حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا تھا آنحضرت نے جو فرد حساب کو ملاحظہ فرمایا قیمت تمام اسباب دیراق و گھوڑے اپنے کی پائی آنجناب نے تھوڑی دیر تامل فرماکر تمام پونجی اپنی بعوض زر نقد کہ موجود رکھتے تھے ساتھ اوسکے تسلیم کر پیادہ اور عریان اپنے دیار کو لوٹنا فرمایا کہتے ہین کہ اوس آدمی نے ساتھ آنحضرت کے ایسا معاملہ کیا آنکھین ازرق اور چھوٹی اندر کو دھنسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھون والا دلیل مکر و حیلہ اور چوری اور بدبختی اور بے شرمی والی کی ہے

بیان علم قیافہ

فلاسفۂ ارجمند اور حکماے دانشمند نے جوارح اور اعضاے انسانی کو واسطے دریافت خلق پسندیدہ اور صفات نکوہیدہ کے مقرر کیا ہے اور تجربہ سے دریافت کیا کہ ہر عضو اعضای ظاہر انسانی سے دلیل ہے ساتھ صفات بعون اور معانی اور واسطے مصداق اس علم کے حدیث شریف ناطق ہے کُلُّ طَوِیْلٍ اَحْمَقُ اِلَّا عُمَرُ وَکُلُّ قَصِیْرٍ فِتْنَۃٌ اِلَّا عَلِیٌّ نقل ہے کہ ایک شخص چراغ کی روشنی مین کتاب کے پڑھنے مین مشغول تھا کتاب مین لکھا دیکھا کہ بہت لمبی داڑھی دلیل حماقت کی ہے اوس نے بموا اپنی داڑھی پر غور کیا تو اندازے سے زیادہ دراز پائی اوسی وقت

اپنی داڑھی کو مٹھی میں مضبوط پکڑا اور آگے چراغ کے اس امید پر رکھا کہ جو زیادہ ہو جلجاوے بقدر اعتدال باقی رہ جاوے پس جسوقت کہ شعلہ چراغ کا داڑھی میں پہونچا سب ایکبارگی جل گئی اور اثر اسکا ہاتھ میں آیا اور یہ دلیل حماقت اور نادانی ہو سکتی تھی رباعی ای کردہ بحث جہان را سبب علوم

معلوم نشد بتو علوم مکتوم ہر روی کہ بارگشت دیدار کہ تو عمر گردد بتواند علم قی در نظم

علامات سر

سر بڑا اور گول اور برابر اور تمام سر پر بال جمے ہوئے دلیل عقل و دانی سمجھ و عقلمندی اور ہمت اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا اور ناہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت و غباوت و بلادت کی ہے

علامات پیشانی

پیشانی چوڑی بے چین و شکن خصومت و بدنفسی و لاف و گزاف و غرور و تکبر کی ہے اور پیشانی متوسط بلندی و فراخی کہ اوس پر چین و شکن ہو نشان صدق و محبت و عقل و تدبیر و بختمندی کی ہے اور پیشانی تنگ دلیل بیحیائی و نادانی و چین عسرت و فلاکت و ذلیل ہونیکی ہے اور چین درمیان دونوں بھوؤں کے اور پیشانی طرف سر کے ساتھ حرارت ناک کے دلیل غصہ اور بدنصیبی اور خودبینی کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ خطوط چین پیشانی دلیل اوپر مشرف ہونیکے اگر ایک ہے پیشانی جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھ عمر دس برس کے اور جو دو ہوں بیس برس اور جو تین ہوں

تیس برس اور اسی طرح پر قیاس کرنا چاہیے۔

علامات ابرو

بھوویں بہت بڑی و لمبی اور کھچی ہوئیں پر موسے نشان بدخوئی و تندخوئی اور فکر و حسرت و غم و جہالت و خودپسندی کی ہے اور بھوویں ملی ہوئیں دلیل [illegible] مہربانی اور مردوں کو رغبت جو طرف عورتوں کے اور عورتوں کو طرف مردوں کے ہے اور بھوویں متوسط درازی و لانبی اور سیاہ نشان فہم اور دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہے اور ابرو کا جو ناک کی طرف سے باریک ہو تو دلیل خصومت اور فتنہ انگیزی کی ہے اور جو اونچی ہو بالا الٹا ہو اور

اور درازی بالون کی دلیل ہمت وشجاعت وتندخوئی وعربدہ جوئی کی ہے۔

علامات چشم

چشم سیاہ وبزرگ دلیل سستی وکاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سبکساری وکم فہمی اور آنکھ متوسط نشان وفا اور حیا کا اور آنکھ گھسی ہوئی اندر کی طرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدطینتی کا اور آنکھ اوٹھی ہوئی اور اونچی از روی دلیل بےحیائی وبخل کی اور آنکھ [illegible] دلیل مکر وحیلہ وچوری وسرخی آنکھ بڑی بے علت دلیل درازی عمر وشجاعت اور چشم ازرق بدترین آنکھوں کی ہے دلیل بخل وبےحیائی وبےعقلی ہے شعر چشم ازرق موی سگون رنگ زرد + اینچنین کس با کسی نیکی نہ کرد اور آنکھ نیلی وچھوٹی ولرزان دلیل مکر وحیلہ وشہوت [illegible] کی ہے اور آنکھ گول نشان نحوست اور آنکھ مائل بدرازی علامت نیکبختی ومبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط بیچ بزرگی وکوچکی وسرخی وسیاہی ودور درازی علامت اخلاق جمیلہ وعادات فرخندہ کی ہے اور [illegible] سفیدی [illegible] نشان شہوت کا ہے

علامات گوش

[illegible] نشان [illegible] وقوت حافظہ وطول عمر وتندخوئی [illegible] وقت اور کان چھوٹا نشان جہالت ونادانی کا اور متوسط نشان عقل ودانائی ونیک بختی کا ہے اور کان پر گوشت دلیل دولت کی ہے

علامات ناک

ناک باریک نشان سبکی وعفت عقل اور ناک کا پہن یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضبناکی اور ناک ٹیڑھی نشان نفاق وشرارت اور ناک لمبی اور بڑی اور نوک سی خمدار مانند چونچ طوطی کی دلیل دولت وبخت [illegible] اور ناک متوسط بیچ بلندی وپستی وفراخی وتنگی کی دلیل صحت باطن کی اور ناک کم پست نشان افلاس وتنگدستی کا ہے

علامات لب

[illegible] دلیل [illegible] وغلاظت طبیعت وکینہ وری کی اور لب باریک نشان فہم اور لطافت طبیعت کا اور سرخی [illegible] نشان [illegible] کا اور [illegible] اور سفیدی [illegible] دلیل مرض کی

علامات دہن

دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دہن دلیل خوف وہراس اور عورتوں میں تو فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی ہے

علامات دندان

دندانہائے بہت بڑے و نزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹے اور متفرق دلیل ضعف بدن اور دندان ٹیڑھے اور ناہموار دلیل مکر وحیلہ وخیانت کی اور دندانہائے متفرق وہموار ومتوسط بیچ بزرگی و کوچکی کے نشان نیکبختی و عدالت و امانت کا اور تعداد دانتوں کی تیس ۳۰ سے بتیس تک نشان دولت و فراغت کا اور کمتر تیس ۳۰ سے علامت افلاس و فلاکت کی۔

علامات کام وزبان

کام وزبان سرخ دلیل نیک بختی و نیکی کی اور سیاہ وزرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے۔

علامات زنخ

ٹھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پرگوشت دلیل جہل وتکبر اور زنخ متوسط دلیل عقل و ہنر کی

علامات گردن

گردن کوتاہ دلیل مکر وخیانت اور گردن دراز باریک دلیل جبن و حماقت اور گردن لمبی دلیل صدق وعدل و تدبیر کی اور گردن میں جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر کی ہے اور دو دلیل ہنرمندی کی اور تین علامت سخاوت کی

علامات چہرہ

چہرہ پرگوشت دلیل کاہلی ونسیان اور جہالت او سخت مزاجی کی اور خشک و کم گوشت علامت خبث باطن او معتدل دلیل نیک خوئی اور زردی رنگ منہ نشان بدی اور مرض باطن کا

علامات داڑھی

داڑھی گوشہ دلیل زیرکی و دانائی اور داڑھی گرہ وقار و تمکین کی اور داڑھی بہت دراز دلیل حماقت و نادانی کی اور داڑھی پر موے نشان بلادت و غباوت۔

علامات شکم

لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پرموے نشان بے دولتی اور کتف صاف ومتوسط دلیل عقل و دولتمندی سعادت ولطف فراخی۔

علامات بغل وبازو

بازوی دراز وبغل پرگوشت نشان نیکبختی وفراخی رزق کا اور بازوی خورد وبغل خشک علامت بددولتی کی ہے

علامات سینہ

سینہ چوڑا اور پرگوشت نشان نیکبختی کا اور سینہ تنگ اور خالی علامت نحوست وبدبختی کی ہے۔

علامات پستان

دونوں پستان بڑے دلیل دولت داولاد کی ہے اور ایک پستان خرد اور ایک بڑی علامت نحوست اور بدبختی کی ہے

علامات شکم

بڑا پیٹ دلیل حماقت اور پیٹ متوسط نشان اچھی عقل اور صفائی عقل ور تیزی ہوش کی ہے اور جسکے پیٹ پر ایک خط ہو موت اوس آدمی کی تلوار سے ہو اور جسکے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے اور دو تین خط اوپر شکم کے ہونے سے نشان عقل وعلم وہوشیاری چار پانچ خط تک اور جو کوئی آثر خط کا نہ ہو صاحبِ اقبال ہو اور ناف بڑی اور گول نشان دولت اور سخاوت کا ہے

علامات پشت

پشت پہن دلیل قوت غضب وتکبر کی ہے اور ٹیڑھی پیٹھ بداخلاقی کی اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت ونیک بختی کی ہے

علامات رنگ

رنگ سرخ آتشین دلیل زود رنجی اور کام مین جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ سرخ وسفید دلیل اخلاق مبارک اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور عقل ودانائی اور ادراک اور نیکبختی کی ہے

علامات نرمی بدن

نرمی بدن دلیل قوت فہم اور لطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل قوت بدن اور بزرگی طبیعت اور ضعف فہم اور پوست نرم وباریک نشان فرخندگی اور نیکیون کا ہی۔

علامات موئی

موے سخت دلیل شجاعت و استقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرپنے کی اور متوسط سخت و نرم مین دلیل خوبیون ظاہری و باطنی کی اور بہت موٹے بال اور چھاتی اور پیٹ کے دلیل کمینہ پن کی اور تھوڑے ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال بیرنگ دلیل حماقت اور بال میگون نشان شجاعت و صحت دماغ اور بال متوسط سیاہی و سختی و نرمی دلیل عقل و اعتدال فراج آور جس کسی کے ایک مسام سے ایک بال اوگے نشان دولت کا ہی اور دو دو اوگین دلیل ہنرمندی کی اور جو تین اوگین صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرومائگی ہی اور بال باریک دلیل بیماری کی اور کک نشان اچھے پن کا ہے۔

علامات آواز

آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک نرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور غرور کی ہی اور آواز ناخوش دلیل حماقت و بدنیتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی و نرمی کے دلیل عقل و دانائی کی ہی اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا نشان دانائی اور عقلمندی کا ہی

علامات خندہ

ہنسی قہقہہ کے ساتھ دلیل سفاہت اور بیحیائی کی ہی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش اخلاقی کا ہی

علامات قد

قد طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیزی اور قد دوتا دلیل کینہ و عداوت اور قد میانہ دلیل حکمت اور دانائی اور برابر اوصاف باطنی اور حکیمون نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ ہی کہ اونکیمون سے صاحب قد ایک سو بیس انگل ہو اور اس مقدار سے جسقدر کہ کم ہو برا ہی

علامات رفتار

جسکی چال تیزی کی ہو وہ بزرگون کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے مین کمر اور کفش ہلاوے دلیل علت ابنہ کی ہے اور تیز تند چلنا علامت قہر و غضب اور جہالت اور باہستگی چلنا دلیل اندوہناکی کی ہے اور رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھ دلیل نیکیون ظاہری و باطنی کی ہے اور وقت چلنے کے پانون روزے اور بیچ آنا دلیل بدبختی اور قدم لمبا رکھنا دلیل جہالت اور حماقت کی ہے۔

علامات کفدست

ہتھیلی ہاتھ کی پرگوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی دلیل فسق و فجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی اور خطوط بہت اور تھوڑے کفدست کے دونون زبون ہین اور بدرجہ اوسط نشان سعادت بخت بندی کا ہے۔

علامات انگشتان

اونگلیان لمبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیکبختی کی اور سطبر اور ٹیڑھی و سخت دلیل بدبختی کی اور جو اونگلیون کے ملانے مین سوراخ دکھائی دیوین دلیل بیدولتی اور فضول خرچی کی ہے اور جو سوراخ ظاہر نہو دلیل دولت کی ہے۔

علامات ناخن

ناخنہاے سُرخ رنگ دلیل علم و عقل و دانائی فراخ دستی کی ہے اور رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی اور افلاس و بدبختی کی ہے

علامات ذکر

ذکر ٹیڑھا نشان فسق و فجور کا ہے اور ذکر راست علامت صلاح و راستی کی ہے اور جو اوپر ذکر کے رگین بہت نمودار ہون دلیل عسرت و افلاس کی۔

علامات خصیہ

ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبۂ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتون کی ہو اور اگر

خصیہ داہنی طرف کا چھوٹا ہو تو اوس آدمی کے نطفے سے لڑکے بہت ہون اور بائین طرف کا
چھوٹا ہو لڑکیان زیادہ ہون اور بعضے نے لکھا ہو کہ فوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہو اور بڑا علامت فسق و فجور کا ہو

علامات ران و ساق

ران گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش و عشرت کی عورتون کے ساتھ اور سختی ران یا قلت بالون
کی نشان دولتمندی کا ہو اور جسکی پنڈلی پر بال لمبے ہون اکثر پیادہ جاوے اور تنگدست
ہو اور پنڈلی بہت لمبی دلیل تکبر کی اور دشمنی اور بہت چھوٹی نشان افلاس و معتدل و درازی
و کوتاہی و سطبری و باریکی دلیل شجاعت و سخاوت و نیک بختی و نیک طینتی کی ہے—

علامات کعب

ٹخنہ پر گوشت دلیل آسودگی اور ٹخنے کے اوپر بالون کا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جسکا
ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانہ مین رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول
نشان دولت کا ہو اور ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہو—

علامات پاشنہ

ایڑی خورد اور ملایم نشان دولتمندی کا ہو اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جسکی
ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے بہن ہو وہ چور ہو

علامات پشت پا

پشت پانون اونچے و کم بال علامت نیکبختی اور سعادت اور فرخندگی کی ہو

علامات کف پا

کف پا زرد و سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور کی ہے اور کف پاے خالی کے خطوط سے
دلیل ہے کہ اگر پیادہ چلے اور کف پاے لال و نرم نشان عقل و دولت کا ہے اور نشان بد دیر
دا قوس بیچ کف پا کے دلیل دولت اور حشمت کی ہے اور کف پاے پر گڈھا اگر بہتر پانون
سیدھی طرف سے بہت اور بائین پانونکی طرف سے دلیل ہو کہ ہمیشہ سواری گھوڑیکی نوکری ہو

علامات انگشتان پای

اونگلیان پاؤن کی لمبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہے اور کوتاہ وسطبر گی دلیل کند فہمی کی ہی اور اونگلیان نزدیک باہم ملی ہوئین دلیل نیکی اور خوبی کی ہاہی اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہی اور جو اونگلی کہ اونگوٹھے کے پاس ہی اگر انگوٹھے سے لمبی ہو نشان نیکبختی و اقبال و مال کا ہی اور عورتین بہت کرے اور عورتین اوسکی اوسکے روبرو رہین اور اگر اونگلی مذکور چھوٹی ہو آپ عورت کے روبرو رہے اور جو تمام اونگلیان پاؤن کی چھوٹی ہون دلیل بد اصلی اور بد طینتی کی ہی اور جس کسیکا نر انگشت بہت عریض اور پہن ہو وہ بہت ملکون اور شہرونین پھرے اور ناخنہاے پیلے اور سیاہ دلیل عیب اور سرخ و صاف دلیل ہنر کی اور صاحب دانا اور عقلمند کو چاہیے کہ جس شخص مین کہ علامات خسیسہ زیادہ ہون اور علامات نیک کمتر اعتبار اوپر خصائس کے کرے اور جس شخص مین علامات حسنہ زیادہ ہون اور علامات ردیہ کمتر اوپر اوسکے واژھی کی دلالت پکڑے اور جو دونون برابر ہو تو اکثر ایسا آدمی معتدل الاحوال ہو واللہ اعلم بالصواب

باب پنجم دیکھنے اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا اونکا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنات کی **واسطے مخاطب ہونے کے** سورۃ الفاتحہ مین فرمایا اللہ تعالےٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آہ حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالہ آبگینہ مین لکھے اور دھووے آب روان سے کہ کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن ناریخ بھمن مین بسا ہو اور کانون ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سے ماہ عربی مین ہوگا اور اس آب سے پیے اور سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفیدا اور ... کے ساتھ اوسکے ... مرغ سفید کہ جسکے سر پر دو تاج ہون اور پھر اوس مین ملاوے تلخہ کالیان سیاہ کا اور یہ سرمہ آنکھونین لگاوے شخص روحانی کو مجسم دیکھے اور اوسکے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہیے بعون اللہ تعالیٰ اوسپر کامیاب ہووے اور فرمایا اللہ تعالیٰ جلشانہ نے

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوٓا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ
يُّفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۔ قَالَ إِنِّيٓ أَعْلَمُ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي
بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۔ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۔ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے جو کوئی چاہے
فرمانبردار ہونا آدمیان پریان کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز
کہ اول ماہ غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کی
سووے جبکہ آدھی رات کا وقت آوے اوٹھکر غسل کرے اور منھ قبلے کی طرف کرکے تیس مرتبہ
آیات مذکورہ پڑھے اور بعد ازان کہے أَيَّتُهَا الْأَزْوَاجُ الطَّائِفَةُ الْوَاصِلُ الْمُقَدَّرُ
الْمُوَكَّلُونَ بِهٰذِهِ الْآيَاتِ الْمُطِيعُونَ لِسِرِّ الْوَدْعِ فِيهَا أَجِيبُوا اللّٰهَ عَوْنًا وَ
أَقْبِلُوا بِبَرَكَةِ رُوْحَانِيَّتِكُمْ عَنِّي فِيهَا حَتّٰى أَسْتَغْنِيَ بِهَا خَفِيٍّ وَأُخْبِرَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقًا وَأَمِيلُوا إِلٰى وُجُوهِ بَنِي اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ ۔ وَاجْعَلُوا إِلَى الْقُلُوبِ رُعْبًا
وَرَهْبًا ۔ بعد ازان آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین مشک و زعفران سے لکھے اور اوسکو
گلاب سے دھووے اور پیوے اور سووے اسی طرح پانچ روز یا سات روز اور شب پنجشنبہ کہ
ساتوین شب ہو ستر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور پانچ مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کرے اور
یہ عمل خالی گھر مین کرے اور عود جلاوے جو اس عمل سے فارغ ہووے با سم بیٹھے ہوئے
سو جاوے خواب مین دیکھے کسی کو کہ بشارت دیوے اوسکو اوپر پوری ہونے امید اوس کے
اور کام اوسکا انجام کو پہونچے یعنے آدمی اور پری اوس کے فرمانبردار ہو وین بحکم اور مدد
اللہ تعالیٰ کے دیگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی ان آیات مذکورہ کو برتن چاندی مین ساتھ
مشک و زعفران کے لکھے اور آب میوہ سبز و آب شینہ و آب باران سے دھووے اور تلخہ نا کیان
سیاہ و تلخہ گربہ سیاہ بیو کرا اور پانچ مثقال سرمہ اصفہانی ڈالے اور ایک پیسے اور وہی
پانی ڈالا اور خوب باریک پیسے مگر وقت رات کے پیسے آفتاب کو نہ دکھلاوے اور پھر سرمہ
مذکور سرمہ دانی سبز آبگینہ مین ڈالے اور سلائی لکڑی آبنوس کی بنا دے بعدہ بروز یکشنبہ
روزہ رکھے وقت نیم شب ستر مرتبہ اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجے اور استغفار ستر مرتبہ
کہکر پھر ستر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھوں مین لگاوے اوّل سلائی چشم راست سے لگاوے
بعد ازان ستر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے روزہ و درود و استغفار اور تیسرے روز
وقت شب شخص روحانی پیدا ہووے اور اوس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اوسکی پس
اوپر حاجت اور خواہش کے اوسکو مطیع کرے بحکم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے تسخیر اور ابابت
جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ
ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا
شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ
وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ۔ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے
جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اوسکا دشوار ہو پس وقت باہر آنے کے دو
آیات مذکورہ پڑھے اور اونکو آفریدگار کی سوگند دیوے بعدہ کہے اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ
فَإِنَّهُ يُذِلُّ وَيُقْهِرُ وَالْآيَاتُ أَنْصَرُ نام اوس جن کے قبیلہ کا لیوے اور چند شب
متواتر مکان خالی مین عود جلاوے کہ حاضر ہوکر فرمانبرداری قبول کرے چاہیے کہ گرد
اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورۂ پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطالب برآوے

دستور حاضر لانے جنات کے ۱۲

انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا
دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ
الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ
جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ
قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ
وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ
بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ جن اور انس کو اپنا فرمانبردار
کرے تو آیات مذکورہ کو اوپر لوح چاندی کے نقش کرے اور پڑھے اوسپر آیات مذکورہ
کو چار شب اور اوسکو نگاہ رکھے تا وقت حاجت اور جو چاہے کہ کسی جن کو حاضر کرے تو
رود سندرس کی دھونی دیوے اور لوح کو ہاتھ مین لیوے اور مکان خالی مین خالی کھڑا ہو اور
اور قبیلہ جنکو طلب کرے جسوقت حاضر ہو توجس چیز کی خواہش ہو اوسکو فرماوے دیگر واسطے

دستور حاضر لانے جنات کے ۱۲

حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ
لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر
لانا اوسکا دشوار ہو پس سوگند دیوے اوسکو جو سوگند کہ قبول کرے بعد ازان یہ پڑھے
وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ تا مُحْضَرُوْنَ
کہ بحکم اللہ تعالیٰ فوراً حاضر آوین دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا الیٰ قولہ تعالیٰ شِهَابٌ ثَاقِبٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھوان
رود سندرس کا خالی مکان مین کرکے شب روز مین آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے

اورکے احضر باذن اللہ تعالیٰ اور نام لیوے جسکا چاہے فرشتون مین سے جن بحکم اللہ تعالیٰ
حاضر آوین اور فرمانبرداری جلد قبول کرین دیگر واسطے حاضر لانے علوی روحانی کے سورۃ
القدر مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ الخ حکیم نے کہا جو حاضر
کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لیوے زیرۂ لبان سرکندر و ایک مقدار اور آکس سرو و چند سندرس
اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانۂ توت مع برگ اوسکے ایک مقدار بعد از ان سبکو سایہ مین خشک
کرے پھر مصطگی ایک مقدار و برگ عدا یعنی لیمون ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک
کرکے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ ملا دیوے اور گولی نخود سے
بڑی بنا دیوے اور سایے مین خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ روزہ رکھکر کرے اور افطار
ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۂ مذکور کو وقت کوٹنے دوا کے ستر مرتبہ پڑھے اور دوا
ظروفِ پاک مین رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ کھینچکر چودہ مرتبہ پڑھے تیس شب اور سورۂ
مذکور کو حقہ پاک مین کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی مین جاوے اور عود سوز
آہن سے لے اور خنجک یعنی ثمر بلوط کھا دیوے اور پھر وہ گولی کھا دے اور روحانی کو مسخر کرے
جلد قبول کرین اور جو کچھ حاجت ہو اوسکو روا کرین بفضل اللہ تعالیٰ کے دیگر واسطے حاضر
لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَاۤ اَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ اِنَّهٗ
مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حکیم نے کہا جو قبیلہ قبائل جنات سے
حکم برداری نہ کرین اور تو اقامت اوسکی کرنا چاہے تو مکان خالی مین جاوے اور عود و
عنبر جلاوے اور دائرہ کھینچکر درمیان اوسکے بیٹھے اور یہ آیت پڑھے اور سو مرتبہ اور اس آیت
کے سوگند دے جلد حاضر آ کر تیری حکمون کی فرمانبرداری کرے اور فرمان پذیر تیرا رہے تو مددگار
عمل حاضرات بادشاہ شہزادۂ لعل کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع ماہِ نو مین بروز
پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور جامۂ پاک پہنکر عطر ملے اور خوشبو وعود و برادۂ صندل و کافور
و لونگ ملا کر آگ مین جلاوے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ لا دیوے اور روغن مادہ گاو سے

یاجبار یاغفار
یاجبار یاغفار

اور اگر کہے جلا دو تو جلا دیں اور جو کہو کہ قتل کرو تو قتل کرینگے ۔ دیگر چلہ سورۂ مزمل کی ترکیب ہے کہ شروع ماہ سے شروع کرانا چاہیے بوقت عشا بعد نماز عشا کے اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھنا چاہیے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جاوے اوس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ دہی و شکر کے کھلاوین اور آپ اوس روز ایک مکان علیحدہ مین آرام کرے صبح کو نماز پڑھکر جس سے چاہے گفتگو کرے بفضل خدا جو کوئی وجود فلان بنت فلان مین قسم جنات و چڑیل و کفار وغیرہ جوگیان مسان نجتہ و خام و خبیث و پلید و پری پریت وغیرہ ہوا علام مین آوے ابجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا بحق

۷۸۸

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم و بحق اجیا دخرا ہیا حاضر آوے اور گرفتار ہووے دیگر یہ نقش حاضرات آبی چاہیے کہ قدری شیرینی سات رنگ کی اور گلہائے خوشبودار لاکر اور اوس پر خواجہ خضر صاحب کا فاتحہ دیکر بعدہ ایک لوٹا پانی کا بھر کر دو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اوس میں ڈالکر پاس مکان حاضرات کے رکھے اور یہ نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھکر روشنائی سے تر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھکر جواب سوال کرے یہ ہے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہو ابر نہو آؤ خضر جاؤ گھیر گھار لاؤ خضر جلد حاضر کن

۴۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

دیگر ترکیب عمل واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب آزمودہ ہے

چاہیے کہ اول عروج ماہ میں بعد نماز عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا بچل روز پرہیز
گوشت گاؤ و ماہی عمل میں لاوے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطًا رَبْطًا مُجَلًّا مُجَلًّا نَشْرًا نَشْرًا مُحْشَرًا مُحْشَرًا
بِحَقِّ سُلَيْمَانَ پیغمبر بِنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حاضر شو

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھکر فتیلہ کرے دیگر یہ نقش واسطے
حاضرات اور تمام حالات غیب و نیوی کے معلوم ہوگا چاہیے کہ عروج
ماہ بروز نوچندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم موکل چونتیس
یا چالیس کے لکھے بعد اوان اس اسم کو دو ہزار پانسو مرتبہ پڑھے چالیس
روز تک یہ ہے عَلِيقًا لِيقًا تَلِيقًا انت معلم ما فی قلوبہم لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں جمعہ
روز بدستور عمل کرکے تمام کرے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے اور بروقت
لکھنے نقش مذکور بلا اسم یا اسرافیل بحق ابجل پڑھتا رہے اور بوقت تراشنے اور گولی باندھنے
اور دریا کے درمیان راہ میں جاتے وقت اور واپس آنے کے بلا شمار اسم مذکور یا اسرافیل
بحق ابجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دے گا شفا پاوے گا اور جمعہ دیگر آدم اوسی وقت
مقررہ کے اول نقش مذکور تراش کر آرد میں گولی باندھے اور عمل پڑھکر اور گولی مذکور ہانڈی
میں بند کرکے دریا میں تا ناف پانی میں جاکر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و
رفت دریا میں پڑھتا جاوے اور پرہیز بجز یک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع
نمک مرچ کا کرے ایک مکان میں عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور
تمام عمر گوشت گاؤ و مچھلی سے پرہیز کرے اوپر عمل کے قادر رہیگا بعدہ ایک نقش لکھکر ہاتھ کودک
نابالغ دیگر کہے کہ دیکھو جو شکل موکل بشکل آدم نظر میں آوے لڑکا اوس سے کہے کہ فلاں شہر
حاضر کرو بعدہ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا اوس
لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلے عمل میں لاوے تمام حال

عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ

واسطے دفع بلیات

واسطے دفع آسیب

ا بنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز کرے حیوانات کا تمام عمر رکھے اول اوپر شیرینی کے نیاز پیر دستگیر کی دیوے اور اگر دفن کو دے دیگر عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے جسکو کہ اثر جن کا ہو آسیب ہو یا خبیث ہو یا چڑیل ہو اوسکے واسطے یہ عزیمت تین دفع پڑھکر اوپر پانی کے دم کرے اور اوسکو پلاوے جو نہ پیوے تو اوسکے منہ پر چھینٹے مارے یہانتک کہ وہ بولے گا ورجلا دیگا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دعا کا فتیلہ کرے اور جلاوے اور اوسکے سامنے رکھو کہ اونکو دیکھو اور اگر دیکھے بھی نہین تو فتیلہ جلا کر ہاتھ مین لیکر اوسکی ناک مین دھونی دیوے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جاویگا یا بھاگ جاویگا وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَسْعَنَا الَّذِيْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِيْ اَجَابَ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَاَيَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَهُ الرِّيْحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيَاطِيْنَ سَرِيْعًا مگر جس روغن مین وہ فتیلہ جلاوے وہ روغن پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو منہ وکرمہ جاتا رہے گا دیگر واسطے دفع بلیات کے واسطے دفع تمام بلیات وآفات جو شخص صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن مین رہے گا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دیگر واسطے دفع آسیب کے جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اوسکے بائین کان مین سات بار اس آیت کو پڑھکر پھونکدے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اگر اس سے بھی نجاوے تو سات بار اوس کے بائین کان مین اذان کہدیوے اگر اس سے بھی نجاوے

تو آسیب زدہ پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور آخر سورۂ حشر اور
اول سورۂ صافات تمام پڑھکر دم کر دیا کرے **بیچ بیان حصاروں کے** بعد نماز عشا
کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھکر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستکہ سینے دونوں
پر ہم مارے **ایضاً** تین بار آیۃ الکرسی پڑھکر جسکی طرف دم کرے محفوظ رہے جان کہ ہو **ایضاً**
اس حصار کو تین بار پڑھکر ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا
حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ **ایضاً**
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر گیارہ بار معوذتین
پڑھے اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ بھی اپنے اوپر دم کر لیا کرے **ایضاً** یہ حصار
مجرب بعد نماز عشا کے پڑھکر ہاتھوں پر دم کرکے تین بار ہاتھ پر ہم مارے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَالَیْنَا حِصَارُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلًا وَّ مِسْمَارًا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بر من
و بر دوستان من یار باد بستم دست و پاے و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ
در ہیجدہ ہزار عالم انداز آدمیان و دیوان و پریان و ماران و کژدمان و خدا ناترسان و ناحقان
و ناشکران کسانیکہ مارا بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم
بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَوْلًا وَّ فِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ
فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

باب ششم

واسطے دفع ہونے گرانگی و لرزیدگی دل و وسواس و خواب پریشان اور
فتح طبیعت واسطے قبول علم اور جانے بلادت و دفع کند ذہنی طبیعت و قساوت دل و تیزی ذہن اور

حافظہ ہونے و دفع نسیان و فہم لغت طیور وحیوان اور قول حکما کا صنعت مین دیگر واسطے
دفع گرفتگی ولرزیدگی دل کے سورۃ الفاتحہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ الخ حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتنِ پاک مین پانی پاک سے لکھے اور پانی
باران سے دھو کر پیوے لرزیدگی و گرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے
دفع بلا و نصیب ہونے حافظہ کے حکیم نے کہا سورۂ فاتحہ کو مشک و زعفران سے ظروف آبگینہ
مین لکھے اور آبِ گلاب سے دھو کر پیے جو شخص کہ غبی کہ فراموش ہو جاتا رہے وقت طلوعِ عطارد
میں یا جس وقت عطارد جانبِ مشرق ہو استعمال کرے اور شرف عطارد کا پندرہ درجہ سنبلہ سے ہی
بادنت جاتی رہے اور جو کچھ سنے اوسکو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ ہووے ایضاً واسطے
دفع وسواس اور لرزیدگی و گرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اِلیٰ قولہ خٰلِدُوْنَ حکیم نے کہا شب
روز مین بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بے خوف ہووے وسواس شیطان سے اور فقر
اللہ تعالیٰ اوسکو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ کو پڑھے اوس آسیب
جن و آتش اور شر چور سے سلامت رہے اور اوس شب کو گرفتگی ولرزیدگی دل سے نذر ہووے
اور کسی طرح کا نقصان نہ پہونچے اور جو کوئی لکھکر دوکان مین چسپان کرے اوسکو رزق کی
فراخی ہو اور جو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے سات مرتبہ تو وہ شخص دنیا سے نہین جاوے جب تک کہ
مکان اپنا بہشت مین نہ دیکھ لے یا ظاہر خواب مین دیکھے اور خواص اور منافع اس آیت کا
بہت ہے ولا اذن سمعت و ما خطی ایضاً واسطے امانتِ حافظہ و خوشی نفس کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ
وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ
اَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا لَہَا مَا کَسَبَتْ
وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو ظروف نو مین سیاہی کاجل سے کہ روغن کنجد سے کاجل سے لیا ہو اور گوند ببول ڈالکر سیاہی بنائی گئی ہو لکھر اور آب شیرین وقت شب چاہ سے نکال کر دھووے اور سات روز وقت صبح پیووے لیکن شروع اول روز چہار شنبہ سے ہو کہ بفضل اللہ تعالیٰ اعانت حافظ اور خوشی تن کی اوسکو نصیب ہو ایضًا واسطے فتح طبیعت و قوت دل اور قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ حکیم نے کہا اول روز ربیع کے آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سفید کے زعفران سے لکھے اور آب باران سے دھووے اور وقت اقامت نماز فریضہ پانچوں وقت کی نماز کے پیوے متواتر سات روز دل قوی ہو اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک قبول علم کی دلیری حاصل ہو بکرم اللہ تعالےٰ ایضًا واسطے دفع وسواس و تشویش مولہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ حکیم نے کہا جس کسی کو وسواس نماز یا وضو مین پڑے یا شب کو مولہ یا پریشان دیکھے تو آیات مذکورہ کو برتن آبگینہ یا سنگ مرمر مین لکھے اور آب باران سے دھوکے تین روز تک صبح کے وقت پیوے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب مولہ بھی نہووے ایضًا واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی اور فزع کے سورہ الم نشرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز بعد ہر نماز کے سات مرتبہ سورہ مذکور کو پڑھے وسوسہ
و لرزیدگی دل اور فرغ جاتا رہے ایضاً واسطے دفع تشویش خواب مہولہ کے سورہ سال سائل
مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب پریشان
و مہولہ دیکھتا ہے برتن مین تازہ پانی لیوے اور اوسپر سات مرتبہ سورہ مذکور کو پڑھے وقت
خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیوے خواب مہولہ اور تشویش
دل سے محفوظ رہے دیگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم وتسہیل حفظ و بلاغت و فصاحت کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ
أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَّبَشِيرٌ وَّأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت و حافظ اور ذہن کی تیزی تو آیات مذکورہ کو اوپر
قلقاس سبز یعنے برگ کیلہ وقت صبح مشک زعفران و گلاب سے لکھے اور اوس برگ کو پانی
چاہ کا بھر کر صبح و شام پیا کرے چالیس روز یا چار روز طبیعت واسطے قبول علم اور تیزی
ذہن کے کشادہ ہو اور جو کچھ چاہے حاصل ہووے بعونہ تعالیٰ دیگر واسطے رفع بلادت دل
قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ
رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ وَجَعَلْنَا
السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ قوت دل و خوشی طبیعت
ہو اور علم قبول کرے تو لیوے آب زمزم یا آب باران کہ ایام خریف میں برسا ہو وسپر

واسطے رفع خواب مہولہ کے ۱۲

واسطے رفع تشویش و دفع ضعیف و قبول علم و تسہیل حفظ و بلاغت و فصاحت کے ۱۲

واسطے رفع بلادت دل و قبول علم کے ۱۲

آیاتِ مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات گھونٹ پیوے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالیٰ فتح دل و قبول علم و صفائی ذہن کی حاصل ہو دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلادت و نسیان و صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی زندہ کرے دل مردہ کا اور بلادت و نسیان کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرے چاہیے کہ آیت مذکورہ کو مشک گلاب و زعفران سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے تمام سورۂ یٰس کو اوپر اوسکے پڑھے اور پانی ترنج سے دھووے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلاوے شروع روز چہارشنبہ سے کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلادت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی حاصل ہووے اور جو کچھ سنے وہ یاد رکھے دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلادت کے سورۂ والفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ الخ حکیم نے کہا جو کوئی ظرف آبگینہ میں ساتھ پانی متغیر زعفران کے لکھے اور دھووے شہد سے اور وہ شہد آتش رسیدہ نہو بعدہٗ اوسمیں تھوڑا شیرہ انگور سیاہ ایک مقدار جو کوئی صغیر و کبیر سے کھاوے دفع ہو اوس سے بلادت اور صاف ہو ذہن اور جلد فرد آوے ہر چیز دشوار دیگر واسطے دفع قلت حفظ کے سورۃ العلق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ اِلیٰ قولہ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ حکیم نے کہا خاصیت اس سورہ کی بہت بے پایاں ہے کاسہ چوب درخت کہربا و چوب بہار اس میں نقش کرے قلم فولاد سے اور نقاش پاک اور صائم ہو اور آب شیرین سے دھووے اور پانی چاہ سے وقت شب لگالے تا کہ نظر آفتاب سے محفوظ رہے اور وقت صبح پیوے اور فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور طبیعت پر حافظہ ہو دیگر واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ حکیم نے کہا کہ علما

دخطبا و فصحا و فقہا و قضاۃ سے جو کوئی حفظ کرنے مین مشغول ہو اور فراموشی کے باعث کسیکو یاد نرہے تو لیوے شیرہ انگور سیاہ کا ایک مقدار اور نصف اوسکے شکر اور نصف شہد خالص اور نصف اوسکے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور نصف اوسکے آب سیب بعد ازان سب کو وزن کر ہر اور لیوے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم تج یکدرم والان بزرگ یکدرم گل لعل یکدرم قرنفل یکدرم الائچی یکدرم ناقر قرحا یکدرم کبابہ چینی یکدرم جوز بویہ یکدرم فلفل گرد یکدرم مشک دانگی سب کو ملا دین اور ایک دیگ مین رکھکر جوش دین جبکہ شیرہ آدھا رہی شکر و شہد اسکے برابر ڈالے اور جوش دیوے جسوقت محکم ہووے اوتار لیوے بعدہ آیت مذکورہ کو ظروف آبگینہ مین زعفران و مشک و گلاب سے دھووے اور شراب مذکور مین ڈالے اور ایک مقدار برنج ترنج کو فت کرکے ڈالے اور جنگل مین لیجا کر جگہ سبز مین رکھے تاکہ بہرہ ہوا لے مین اور ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار ساتھ لقمہ کے کھاوے قرب مدت مین غرض حاصل ہو ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی ہووے فراموشی بالکل جاتی رہے اور جو کچھ سنے اوسکو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالی **دیگر** واسطے حافظہ اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالے نے وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے حفظ اور دفع نسیان و غفلت کے ہین اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ یا ظروف گلی نو پاک یا برتن چاندی مین زعفران و گلاب و شہد سی لکھے مگر شہد آتش رسیدہ نہو اور آب باران سے دھوکے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ پیوے فراموشی اور سستی دکاہلی جاتی رہے اور شبکو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور خوشی نفس پیدا ہو بکرم اللہ تعالے **دیگر** واسطے فہم معانی اور قول حکماے صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا مین اور حاصل ہونے فصاحت

اور جلانے بلادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنزَلنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسکَنّٰهُ فِی الاَرضِ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُونَ فَاَنشَاْنَا لَکُم بِهٖ جَنّٰتٍ مِّن نَّخِیلٍ وَّاَعنَابٍ لَکُم فِیهَا فَوَاکِهُ کَثِیرَةٌ وَّمِنهَا تَاْکُلُونَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فہم قول حکما کا اور دفع ہونے بلادت کو دل سے لیوے ایکمقدار کندرو و انجیر و گلو دس حبہ اور تھی چار مثقال اور شکر تیس مثقال ادویہ کو کوٹ کر باریک کر دیگ مین رکھے اور آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ مین زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھووے اور دیگ مین ڈالکر بطور شراب کے بناوے بعد قوام ہو جانے کے اوتارلے اور رکھ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال کرے سات دن متواتر روزہ رکھے اور ذی روح سے افطار کرے اور نہ کھاوے کوئی چیز شبہہ کی اور وقت صبح کے شربت مقدار اوقیہ کھاوے اوپر اوس کے وہ پانی جوش دیا ہوا کہ جس مین حلبہ و انیسون برگ و گل لعل یا گل چینبہ سے ہو پیوے برکت قرآن سے بلادت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکما اور صنعت فہم کرے اور فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور اوس مین اسرار عجائب کا ذخیرہ ہو دیگر واسطے زیادتی حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِیٓ اَنزَلَ عَلَیکَ الکِتٰبَ مِنهُ اٰیٰتٌ مُّحکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِینَ فِی قُلُوبِهِم زَیغٌ فَیَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنهُ ابتِغَآءَ الفِتنَةِ وَابتِغَآءَ تَاْوِیلِهٖ وَمَا یَعلَمُ تَاْوِیلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُونَ فِی العِلمِ یَقُولُونَ اٰمَنَّا بِهٖ کُلٌّ مِّن عِندِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الاَلبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغ قُلُوبَنَا بَعدَ اِذ هَدَیتَنَا وَهَب لَنَا مِن لَّدُنکَ رَحمَةً اِنَّکَ اَنتَ الوَهَّابُ رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَومٍ لَّا رَیبَ فِیهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخلِفُ المِیعَادَ حکیم نے کہا پیالۂ آبگینہ مین بروز جمعہ ساعت ششم مین زعفران و گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور آب باران سے دھووے سات جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے پیا کرے زیادہ تر حافظہ ہو گا بامر اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع نسیان و تیزی و قوی ہونے دل کے اور واسطے حفظ قرآن و علوم حکمت و دفع وسواس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّجمِ اِذَا هَوٰی

[illegible] زیادتی حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوىٰ اِلیٰ قَولِہٖ مِنْ اٰیَاتِہِ الْکُبْریٰ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ
آبگینہ یا چاندی مین مشک و گلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز متواتر لبعد
نماز صبح پہلے چاشت سے پیوے تو کاہلی و سستی و فراموشی دفع ہووے اور ذہن قوی اور حافظہ
ہو اور علم قرآن و حکمت سے جو کچھ یاد کرے اوسکو فراموش نہ ہووے اور وسواس دل کا دور ہو
دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَنَّ مَا فِی
الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللہِ
اِنَّ اللہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۔ حکیم نے کہا جسکا ذہن کوررہا ہو اور وہ فصاحت و بلاغت چاہے آیات
مذکورہ کو اوپر زیرہ کندر کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد خالص ملاوے اور
ہر روز کھاوے صفائی ذہن کی ہووے اور بغیر کلفت اور بغیر مشقت کے حفظ یاد ہو دیگر
واسطے فہم لغت کے طیور و حیوانات اقوال حکما فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَ
سُلَیْمَانَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلیٰ کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ۔ وَحُشِرَ لِسُلَیْمَانَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَہُمْ
یُوْزَعُوْنَ ۔ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا عَلیٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَۃٌ یّٰۤاَیُّہَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَا
کِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ وَہُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ
قَوْلِہَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلیٰ وَالِدَیَّ
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ حکیم نے
کہا جو کوئی فہم لغت طیور و حیوان اور کلام اہل غائب کا چاہے شروع ماہ روز پنجشنبہ
اول سے چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور نان گندم سفید و شکر و کیلہ و بادام سے افطار
کرے اور پانی گلاب ملا ہوا پیووے جب کہ چالیس دن پوری ہون غسل کرے اور جامہ نو
پہنے اور زیرہ لبان یعنی کندر و دمت سیل دراز و سوق و قند و مشک گلاب الائچی دیا قرقرحا

واسطے آسانی زبان اور حفظ یاد ہونا کلام بغیر تکلف کے

واسطے فہم لغت طیور و حیوانات

ہرایک دو دو مثقال اور قند ان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب مقدار اوقیہ سب وہ اون کو کوٹ کر پیسکر ملاوے اور اوپر اوسکے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ گلاب سے خمیر کرے اور تھوڑا روغن مادہ گاؤ و شہد ڈالے گر شہد آتش رسیدہ ہو اور پکاوے اور جب تک کہ شکل شراب کے پکے آیات مذکورہ کو پڑھتا رہے اور بیابان مین لیجاکر جاے محفوظ مین سر کرے اور کہے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلِکُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرٌ وَمُلْقِنٌ نَسَّاْ اَلْحُکْمِ وَمُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِہٖ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُصَبِّصُ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَزَلِیَّتِہٖ وَقِدَامِہٖ یُرِیْدُ مَنْ یَّشَاءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِیْ اِسْمَہٗ مِنْ بَارَکَ مِنْہُ۔ بعدہ اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھے اور اس شربت کو برتن پاک مین مقام پاکیزہ مین رکھے اور سات روز دیگر روزہ رکھے وقت شام افطار کرے اور وقت خواب ڈیڑھ مثقال سات روز کھاوے آٹھوین روز کلام کرے ساتھ حکمت کے اور فہم کرے ہر خیر مین دیگر واسطے دفع نسیان کے دارمی نے روایت کی ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت دس آیۃ پڑھے سورۂ بقر کی تو نہین بھولے گا اوسکو قرآن شریف چار آیہ اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیۃ آخر کی دیگر واسطے دفع وسوسہ کے ابو داؤد نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب تو پاوے اپنے دل مین کسی چیز کو یعنے وسوسہ کو تو کہا کر ہُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

باب ہفتم دفع امراض او دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی و دفع باد لقوہ دفع مرض تشنگی و دفع برص مین واسطے دفع مرض کے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الخ حکیم نے کہا کہ سورۂ فاتحہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظروف پاک مین لکھے اور جانب چپ اپنے رکھے اور آب روان سے دھووے اور تمام بدن مین مالش کرے ایک دفعہ اور درد کی جگہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰهُمَّ اکْفِ وَاَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِیْ اچھا ہوجاوے اور زحمت مرض کی

واسطے دفع نسیان کے ۱۱ واسطے دفع وسوسہ کے ۱۱ باب ہفتم در بیان دفع امراض و ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی و غیرہ ۱۱

الاول اٰخرہ

کی جاتی رہیگا اور جو برتن پاک مین لکھکر پانی پاک سے دھووے یعنی پانی بارش کہ ماہ نیسان مطابق ماہ اپریل انگریزی وجیٹھ ہندی وفارسی اردی بہشت مین برسا ہوا اور یہ ماہ روز تقویم سے معلوم ہوتا ہے اور اوس مین روغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ کو اوسپر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت حاجت کے مریض اس روغن کو اپنے بدن مین جذب کرے تو دفع ہو زحمت اور لقوہ وباد وفالج وباد وکیتین ودرد پشت کا اور جو سورۂ فاتحہ ظرف پاک مین لکھکر روغن گل چنبیہ سے دھووے اور کان مین قطرے ٹپکاوے درد دور ہو اور یہی روغن اگر منھ پر مالش کرے اور آگ سے سینکے باد لقوہ دفع ہو اور پھرا ہو درست ہو جاویگا اور اگر پشت مین مالش کرے درد پشت کا جاتا رہے بکرم اللہ تعالیٰ **دیگر** واسطے دفع مرض تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ حکیم نے کہا جو کوئی راستہ مین ہو اور تشنگی غالب آوے اور آب ناپدید ہو آیت مذکورہ کو ظروف پاک یا آبگینہ یا سفال مین لکھے اور آب باران سے دہووے اور اوسمین چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیر مگر گوسپند رنگ لال کا ڈالکر پکادے وقت صبح موازنہ دو درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے خدا تعالیٰ زحمت تشنگی سے شفا دیوے بکرمہ وفضلہ **دیگر** واسطے دفع زحمت وستم ودفع باؤ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو آوند پاک مین آب باران وزعفران سے لکھے اور آب شبنم سے

واسطے دفع مرض تشنگی کے

واسطے دفع زحمت وستم ودفع باؤ کے

دہو کر شکر ملاوے اور جسکو زحمت یا سقم ہوا ور زندگی کی امید قطع ہو سات روز شربت پلاوے
بفضل خدائے تعالیٰ زحمت دور ہوا ور شفا پاوے اور جسکے سر و ریش مین باؤ آگئی ہو آیات
مذکورہ کو ظرف آبگینہ مین لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر و ریش مین جذب کرے بروز جمعہ مدت
سات جمعہ استعمال کرے بال نکل آوین اور تندرست ہو جاوے اور باؤ دفع ہو بفضل ایزد تعالیٰ
دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک و زعفران و گلاب سے
لکھ قبل از طلوع آفتاب بھونگلی مین رکھکر منھ موم سے بند کر دے اور گلوے طفلک مین ڈالے
وہ طفل تشویش شیطان و دیو وام الصبیان سے محفوظ رہے اور جو تعویذ لوہے کا بنوا کر اوس مین
آیات مذکورہ کو لکھکر رکھے تو لڑکا جملہ آفتون سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع درد پاہا و پنڈلی
و پہلو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؕ حکیم نے کہا واسطے درد پاے و ساقین و پہلو کے آیات مذکورہ کو
کوزۂ گلی نو پختہ مین سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سے دھووے اور موضع درد پر طلا
کرے درد پانون و پنڈلی و درد پہلو و درد مفاصل کا دفع ہو بکرم و فضلہ دیگر واسطے دفع درد
گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ
اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ حکیم نے کہا سکورۂ نقرہ مین یعنی پانی کراث یعنی گندنا و سیر و پیاز سے
آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر او ر آتش پر گرم کرکے کان مین ٹپکا وے
فوراً درد جاتا رہے دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

واسطے دفع مرض ام الصبیان ۱۲

واسطے دفع درد پاہا ۱۲

واسطے دفع درد گوش ۱۲

واسطے دفع درد گوش ۱۲

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا
کہ ایسا مکان جسمین مرد نے عورت کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور غیر اوسکی ہو آیت مذکورہ کو پارہ
کاغذ پر سیاہی کوفی سے یعنی جو کاجل چراغ و روغن کنجد اور گوند ببول سے بنائی گئی ہو اور آب
میوہ سبز سے دہو کر اوس میں شکر ڈالکر شربت بناوے اور پیوے بفضل اللہ تعالیٰ درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے
اور دریدگی و گزندگی ل کی رفع ہو بکرم و فضلہ دیگر واسطے دفع سقم و مرض کے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ حکیم نے کہا اوپر پارہ شکر کے
قلم آہنی سے آیات مذکورہ کو لکھے اور آب شیرین سے کھلاوے اور آب چاہ ملا کر وقت صبح
صادق مریض کو پلاوے مرض زحمت دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ وَهُوَ الشَّافِيْ وَهُوَ الْكَافِيْ تمام مرضون
سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو لکھکر اور تعویذ
مومی بنوا کر اوسمین رکھے اور گردن طفلک مین ڈالے بفضل و کرم اللہ تعالیٰ شر ام الصبیان
و آفات و دیگر عوارضات سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع درد چشم و دفع آفات اوسکے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـــِٕيْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کی آنکھ مین سفیدی
بطور پھولہ کے پیدا ہو گئی ہو یا درد آنکھ کہ اوسکے علاج سے اطبا عاجز ہوں چاہیے کہ ایک عدد ابرہ
اصفہانی اور مرجان کہ ہندی مین اوسکو مونگا کہتے ہین یا مروارید خورد سرمہ آدھا

واسطے دفع درد شکم

واسطے دفع ام الصبیان

اور کف دریا سُرمہ سے آدھا وزن اور زعفران اور پانی سُرمہ سے چہار چند وزن لیوے مگر پانی
باران خریف کا ہو اور جو یہ پانی میسر نہ آوے تو آبِ انجیر یا انگور یا بید یا خرما کا لیوے پانچویں
دن ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی و فارسی بہمن و ہندی پھاگُن سے ہو اور یہ ماہ
روزانہ تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عربی کونسا ماہ ہے اور یہ عمل قبل طلوع آفتاب کر
بہت طور سے کرے کہ سرمہ کو آبِ بارانِ خریف یا آبِ خرما یا آبِ میوہ سبز سے خوب باریک پیسے
اور خوب خشک کرے غرض کہ بطور آبِ باران خریف یا خرما یا آبِ میوہ سبز ڈالکر چار مرتبہ پیسے
اور بار بار خشک کرے پانچویں دن شہد آتش نارسیدہ ملاکر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سے
ظرف آبگینہ میں لکھے اور دھووے آبِ بارندہ ماہ کانون ثانی مذکورہ بالا سے اور وہی سُرمہ
ڈال کر خوب نیا خشک کرے اور کاغذ میں اوٹھا رکھے اور آنکھوں میں لگایا کرے صحت ہوگی
واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ تَرٰٓی اَعْیُنَھُمْ
تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ
یہ آیت کسی لڑکے نابالغ ناخواندہ سے آیت مذکورہ برتن پاک میں روغن جنبیلی کرکھاوے اور
اوس کا پانی گرم کرکے قطرے کان میں ٹپکادے درد زائل ہوجاوے بفضلہ تعالیٰ دیگر واسطے
ہر مرض کے ہر صبح و شام پڑھکر بیمار پر دم کرے خصوصًا واسطے تپ کے مجرّب ہے وَاَلْقَتْ
مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ دیگر واسطے مصروع یعنے مرگی والے کے اگر
اس طرح عمل میں لاوے مرض دفع ہو لِلْمَصْرُوْعِ عَنِ الرِّضَا عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقْرَأُ عَلٰی
قَدَحٍ فِیْہِ الْمَآءُ اَلْحَمْدُ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ وَیَنْفُثُ فِی الْقَدَحِ وَیُصَبُّ الْمَآءُ عَلٰی وَجْھِہٖ وَرَاْسِہٖ
یعنے واسطے دفع مرع کے جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک پیالہ پانی پر
سورہ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور اوس پانی پر دم کرے
بعدہ مصروع کے چہرہ اور سر پر اوس پانی کو چھڑکے دیگر دعاے حصول مرادات شیخ بہاؤالدین
محمد نے واسطے شاہ عالم کے بھیجی تھی روایت کرتا ہے مقاتل بن سلیمان سید العابدین حضرت امام

زین العابدین علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت کے پڑھے
اور اوسکی مراد حاصل ہو اور بر مقاتل کے لعنت کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی کیف
ادعوک وانا انا وکیف اقطع رجائی منک وانت انت الٰہی اذا لم اسئلک
فتعطنی فمن ذالذی اسئلک فیعطنی الٰہی اذا لم ادعک فتستجیب لی فمن ذالذی
ادعوہ فیستجیب لی الٰہی اذا لم اتضرع الیک فترحمنی فمن ذالذی اتضرع الیہ فیرحمنی
الٰہی کما فلقت البحر لموسیٰ علیہ السلام ونجیتہ اسئلک ان تصلی علی
محمد وعلی اٰل محمد وان تنجینی مما انا فیہ وتفرج عنی فرجا عاجلا غیر
اٰجل بفضلک ومنک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی محمد واٰلہ
اجمعین دیگر صیغہ توبہ تین مرتبہ کہے انی استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ
پھر کہے اشہد اللہ وملئکتہ وانبیائہ ورسلہ وجمیع خلقہ انی نادم علی
ما سلف منی من الذنوب والمعاصی ومعترف بہا وانی عازم علی ان لا
اعود الیہا وقد عاہدت اللہ تعالیٰ ذلک الف عہد فی عنقی الی یوم القیامۃ
دیگر صیغہ اخوت واخیتک فی اللہ وصافیتک فی اللہ وصافحتک وعاہدت
اللہ وملئکتہ وانبیائہ وکتبہ ورسلہ علی انی لو کنت
من اہل الجنۃ لا ادخلہا الا انت معی پھر دوسرا شخص کہے قبلت واسقطت
عنک جمیع حقوق الاخوۃ ما خلا الدعاء والزیارۃ والشفاعۃ دیگر واسطے
مرادات کے بعد از نماز ایک مرتبہ پڑھے اللہم بحق الحسین واخیہ وامہ وابیہ
وبنیہ وجدہ نجنی من الغم الذی انا فیہ برحمتک یا ارحم الراحمین دیگر
فاتحہ حضرت باری عز اسمہ اللہم انی عبدک وصنع لوجہک طعاما فتقبل
منہ طعامہ واوصل الیہ مرامہ بفضلک یا ذا الفضل العظیم وبحرمۃ القرآن
العظیم سورہ حمد ایکبار پڑھے دیگر فاتحہ حضرت دوازدہ امام کا واسطے

ترویح روح پر فتوح حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی مرتضی علیہ
السلام اور حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام و حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام و حضرت
امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام و حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام و دوازدہ امام و چہاردہ
معصوم پاک و ہیجدہ کمر بستہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور بہترین شہداے دشت کربلا و باقی
ائمہ ہدیٰ و ہر چہار اصحاب حضرت ابابکر صدیق و حضرت عمر خطاب و حضرت عثمان غنی و حضرت
علی کرم اللہ وجہہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سورۂ فاتحہ ایکبار سورۂ اخلاص سہ بار پڑھے
دیگر دعای گندم چاہیے گندم کو اور پر منھ و سینہ بیمار کے ٹھنڈا دین اور چار دست ال
کرکے چار درویشوں کو دیوین اور مقدار اوسکی ایک صاع گندم ہے کہ نیم سیر اور ساٹھ مثقال
شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ بیمار آپ خریدے ہر چند کہ اور لوگ کہتے ہین تو لے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ
لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چاہیے کہ یہ دعا بیمار آپ گندم پر پڑھے
اور اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوا لے دیگر دعای گوسپند کہ بیمار کے اوپر
تصدق کرنا چاہیے وقت ذبح کے پڑھے اول گوسپند کو تین مرتبہ اوپر دور بیمار کے پھرا
بعد ازان بیمار آپ منھ اپنے کا شیرینی مین ڈالے اور وہ شیرینی گوسپند کو کھلاوے پس اوسکو
ذبح کرے اور گوشت کے ساٹھ ٹکڑے کرے اور ساٹھ درویش کو دیوے اور پوست یکپارہ
وکلہ و پاچہ یکپارہ و آلات و ادوات اندرونی یکپارہ ان سب کے ستاون ٹکڑے کرے
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَصَلَتْ لِیْ وَاَنَا اَفْدِیْهَا بِعَبْدِكَ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ فِدَاءٌ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حِیْنَ فَدَاءَ وَلَدَهُ اِسْمٰعِیْلَ
عَلَیْهِ السَّلَامُ بِحُرْمَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ لَكَ

دعای گندم واسطے بیمار کے ۱۲

دعای گوسپند جو بیمار پر تصدق کیا جاے ۱۲

اَجعلها فِدَاءً مُتقبلاً مِّنِّی بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ہ اور دوسری روایت مین یون ہو کہ بروقت ذبح اس آیت کو پڑھنا چاہیے فَلَمَّا اَسلَمَا وَتَلَّہٗ لِلجَبِینِ وَنَادَینَاہُ اَن یَّا اِبرَاھِیمُ قَد صَدَّقتَ الرُّءیَا اِنَّا کَذٰلِکَ نَجزِی المُحسِنِینَ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ البَلٰٓؤُا المُبِینُ وَفَدَینَاہُ بِذِبحٍ عَظِیمٍ ہ **دیگر اسم اعظم بے نقط ہے** اس واسطے شبہہ کرتے ہین اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو چالیس روز تک ایک جگہ تجویز کرکے ہر روز گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھا کرے جو حاجت مانگے گا خدای عزوجل اوسکی حاجت کو برلاویگا مین نے اسکو آزمایا ہے بہت آزمودہ و مجرب ہی دیگر اس آیت کو بوقت شب اندھیری مین جسوقت سب سو جاوین دریا مین تا ناف پانی مین کھڑا ہوکر چالیس روز تک ہر روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور اول وآخر اکیس اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا پر نہ جاسکے تو ایک مکان خالی رہ کہ پولا نہ ہو ٹھوس ہو تجویز کرکے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور پھر سینے پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے مین گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی درود پڑھ لیا کرے کہ بسبب اوس درود کے خنکی آجاویگی اور مکان اندھیرے مین پڑھے چراغ بالکل روشن نہ کرے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اوسکی حاجت کو روا کریگا اور اس فقیر کی آزمودہ ہی بہت مجرب اور موثر یہ دعا ہے اور اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دو ٹھنڈا پانی کوزہ مین لیکر اور اوسپر درود پڑھکر دم کرے اور پی لیوے شدت گرمی کی دفع ہو جائیگی درود کی کچھ قید نہین ہے چاہے جتنا پڑھکر کوزۂ آب پر دم کرے دُعا یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ ہ **دیگر ہفت سلام** اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک و زعفران و گلاب سے اوپر کاسۂ چینی کے لکھکر پیوے اوس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت ساتھ اوسکے نہ پہونچے سَلَامٌ قَولاً مِّن رَّبٍّ رَّحِیمٍ ہ سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی العٰلَمِینَ ہ سَلَامٌ عَلٰی اِبرَاھِیمَ ہ سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَھٰرُونَ ہ سَلَامٌ عَلٰی اِلیَاسِینَ سَلَامٌ عَلَیکُم طِبتُم فَادخُلُوھَا خٰلِدِینَ ہ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطلَعِ الفَجرِ **دیگر** جس ذبح کو پسند

قربانی عید اضحی کی بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰہم ھٰذہٖ فداءٌ لی دمُہا بدمی ولحمہا
بلحمی وعظمہا بعظمی وشعرہا بشعری ومخہا بمخی وشحمہا بشحمی وجلدہا بجلدی
اِنّ صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰہ ربّ العالمین لا شریک لہٗ وبذٰلک
اُمرتُ وانا اوّل المسلمین اللّٰہم تقبّل منّی کما تقبّلت من خلیلک ابراہیم علیہ
السلام فسبحان اللّٰہ بسم اللّٰہ واللّٰہ اکبر دیگر واسطے دفع درد پہلو اور قولنج کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے وان یمسسک اللّٰہ بضرّ فلا کاشف لہٗ الّا ھو وان یمسسک
بخیر فھو علیٰ کلّ شیءٍ قدیر وھو القاھر فوق عبادہٖ وھو الحکیم الخبیر خاصیت
لکھا ہے کہ وقت صبح و تین گھڑی شب باقیماندہ آیت مذکورہ کو کاغذ پر لکھ کر محل درد
پر باندھے صحت کلی ہووے ایضاً اور یہی حکیم نے کہا کہ جس کسی کو گرفتگی سینہ کی غم و اندوہ
یا اور کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھا کرے وقت شب خواب کرے انشاء اللہ تعالیٰ
گرفتگی سینہ کی دور ہو دیگر واسطے دفع سستی و شکستگی اندام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے انّما
یستجیب الذین یسمعون والموتیٰ یبعثھم اللّٰہ ثم الیہ یرجعون حکیم نے کہا
جس کسی کا بدن ٹوٹتا ہے یا قبض رہتا ہے یا سستی رہتی ہے ہمیشہ روز روزہ سے اول شروع
ماہ سے بعد ازاں وقت نیم شب قلم مس سے اور لیف دست راست کے گلاب و زعفران سے
آیت مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سستی و قبض جاتا رہے دیگر واسطے دفع درد ناف
و باؤن و آسیب جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وما لنا الّا نتوکل علی اللّٰہ وقد ھدٰنا
سبلنا ولنصبرنّ علیٰ ما اٰذیتمونا وعلی اللّٰہ فلیتوکل المتوکلون خاصیت آیت مذکورہ
کی بہت ہے کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھے درد سے شفا پاوے اور جس کسی کو عارضہ جن
و آسیب و چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہو تازہ آب چاہ منگوا کر اوس پر آیت مذکورہ کو پڑھ کر
تو یعنی جام نو میں کرے اور آسیب زدہ و دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب کے اوس پانی سے
غسل دیوے اسی طرح سے شب متواتر کرے عارضہ مذکور جاتا رہے اور صحت کلی حاصل ہو دیگر واسطے

واسطے دفع درد پہلو و قولنج

واسطے دفع گرفتگی سینہ و سستی اندام

واسطے دفع درد ناف و باؤن و آسیب جن

دفع مضرت دیو و پری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا آیت مذکور کو اوپر پانی کے پڑھکر اوپر آسیب زدہ دیو و پری کے چھینٹا دے فوراً آسیب دفع ہو اور مریض اچھا ہو جاوے اور جو اوپر انگشت نگینہ عقیق آسمانی کے کندہ کرے بازو پر باندھے تو بھی مفید ہے دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت و جمیع امراض کے فرمایا ہے تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤی اُولٰٓئِکَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ هٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ آیت مذکورہ کو تین پیالہ چینی سفید میں لکھے اور آب چاہ سے کہ وقت شب نکالا گیا ہو دھووے اور تین گھونٹ مریض کو پلا وے اور پشت میں بھی ملا کرے تین دن ایسا ہی عمل کرے صحت پاوے اور برتن گلی میں مشک و زعفران اور گلاب آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاؤ سے دھووے اور پشت و مفاصل پر طلا کرے درد پشت و درد مفاصل جاتا رہے دیگر واسطے دفع امراض کے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ جو مرض مریض کا دریافت نہ ہو سکے تو آیات مذکورہ کو سہ شبانہ روز اوپر برادہ لبان یعنی کندرو کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح زخمی کو اندر مکان سے باہر لاوے اور چوب انگور کی جلا کر آگ کرے اور چار جگہ مریض کے وہ برادہ لبان آگ پر ڈالکر دھواں دیوے بطرف سر پانوں راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لاوے بفضل خدا زحمت بدنی دفع ہو اور اگر مجبوس بندیخانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بندے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و باد و درد دل و جگر و درد سر و درد دندان

وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ
بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا
تب چہار رہم کو پوست برہ آہو مین لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت یا لڑکا ہو بازو پر باندھے
بکرم اللہ تعالیٰ مرض دفع ہووے دیگر واسطے دفع بادو لقوہ کے سورۃ الزلزلۃ مین فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ الخ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کو از سر نو جلا دیوے اور تمام سورۃ
مذکورہ کو مشک زعفران سے اوس پر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانہ تاریک مین لا کر چند مرتبہ
آئینہ دکھاوے اور ہیبت قدیم سے درست ہو جاوے دیگر واسطے دفع درد تن و درد جگر و تپ غم
کے سورۃ العادیات مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ کو برتن
گلی پختہ نو مین لکھے اور آب باران سے دھو کر شکر ملا دے اور صاحب حمت کو پلا دے تین روز
استعمال کرے صحت پاوے دیگر واسطے دفع درد سر کے سورۃ التکاثر مین فرمایا اللہ تعالیٰ
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ الخ سورۃ مذکور کو وقت غروب آفتاب بعد نماز عصر کے لکھ اور سر پر
باندھے صحت ہووے دیگر واسطے دفع ناخنہ کے سورۃ الہمزہ مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ الَّذِيْ الخ جو کوئی سورۃ مذکور کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ
دھوے ہوئے کے پڑھے اور اوس پانی سے سرمہ سفید آس کرے اور آنکھ مین کھینچے ناخنہ
چشم دفع ہووے دیگر واسطے دفع باد صرع یعنے انوار اور ام الصبیان کے سورۃ معوذتین
کو اوپر پوست برہ آہو کے قلم باریک سے لکھ اور غلاف مشک یا آہن مین رکھکر طفلک کی
گردن مین ڈالے صرع اور ام الصبیان کا مرض دفع ہو ایضاً واسطے دفع پیچیدگی شکم کے
سورۃ تبت یدا کو اوپر پارہ کاغذ کے لکھ کر دھو کے پیچیدگی اور درد شکم کا جاتا رہیگا دیگر داغ

واسطے دفع بادو لقوہ ۱۲

واسطے دفع درد تن و درد جگر و تپ ۱۲

واسطے دفع درد سر کے ۱۲

واسطے دفع ناخنہ کے ۱۲

واسطے دفع صرع اور ام الصبیان کے ۱۲

جملہ دردہا کے فرمایا اللہ تعالے نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ وقت صبح سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھکر اوپر منھ کے دم کرے تمام دردہا سے بے خوف ہو دیگر واسطے دفع خون روان کے فرمایا اللہ تعالے نے عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الخ حکیم نے کہا جس کسی کے خون روان یا عارف ہو سات مرتبہ شیرۂ انگور پر سورۂ مذکور کو آخر تک پڑھے اور پیوے خون بند ہو جاوے دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے سورۂ مذکورہ کو اوپر پیشانی یا اوسی خون سے لکھے مجرب ہو دیگر واسطے دفع درد تاریک و مرض باخطر کے سورۂ عنکبوت کو ظروف گلی مین لکھ اور دھوکر پیوے شفا پاوے دیگر واسطے دفع باد باسورہ و دفع جملہ آفات کے سورۃ الاعلی مین فرمایا اللہ تعالی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ الخ سورۂ اعلی کو وقت صبح اوپر دونون ہاتھ کے پڑھکر دم کرے اور جگہ باسور پر مس کرے درد دفع ہو اور جو کوئی بعد از نماز لکھکر اپنے پاس رکھے جملہ آفتون اور دردون سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع میل وثبور کے سورۃ المرسلات مین فرمایا اللہ تعالی نے وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا الخ جس کسی کے نحستگی واعمیل کی بدن مین ظاہر ہو کاغذ مین آیاتِ مذکورہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالی دفع ہو دیگر واسطے رہا کرانے آسیبِ جن کے فرمایا اللہ تعالی نے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ط فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ حکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو و پری و ارواحِ خبیثہ کو آدمی یا عورت یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لاوے اور دور کرے دیو پری کو چاہیے کہ دیو گرفتہ کو آب روان مین ڈالے اور پھر باہر نکالے اور اوسکے سیدھے کان مین آیاتِ مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور پانی مین ڈالے اور پھر باہر نکال کر گوش جانب چپ مین آیاتِ مذکورہ تین مرتبہ پڑھے اور اوسکے بدن پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ آیات کو پڑھکر ہاتھ اوسپر پھیرے اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ

واسطے جملہ دردہا کے

واسطے خون روان کے

واسطے بند ہونے رعاف کے

واسطے دفع درد و مرض کے

واسطے دفع آفات کے

واسطے دفع میل وثبور کے

واسطے آسیب جن کے

پڑھے اُخْرُجْ اَيُّهَا الْعَارِضُ الْمُتَمَرِّدُ وَالرُّوحُ الْمُفْسِدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۔ بسبب دیو پری
وارواح خبیثہ بدن سے دفع ہو اور جو کوئی آیات و دعاے مذکورہ کو لکھکر بازو دست راست
پر باندھے آفات دیو و پری سے وارواح خبیثہ سے محفوظ رہے دیگر واسطے جملہ دردہاے آیت
الکرسی مین فرمایا اللہ تعالے نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ الخ الاٰیۃ جو
کوئی آیات مذکورہ کو وقت خواب تین مرتبہ پڑھے اور تین مرتبہ بعد بیداری کے پڑھکر منھ اور
تمام بدن پر دم کرے جملہ درد دفع ہون اور تن سبک ہو اور کوئی عارضہ جن سحر و چشم زخم کا
اثر نکرے اگر مردی کسی کی بندتی ہو یہ آیت کریمہ لکھکر باندھے مردی اوسکی بعون اللہ تعالے
کشادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔ برای
استواری دندان نماز وتر کے درمیان اول رکعت مین بعد فاتحہ کے اذا جاء اور دوم
رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ تبت یدا اور سوم رکعت مین بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ پڑھی جو کوئی اسطرح
پر نماز وتر مین پڑھا کرے انشاء اللہ تعالی دندان اوسکے مستحکم رہین کبھی جنبش نہین کرینگے اور علی
ہذا القیاس راقم کا بھی اسی پر عمل ہے یہ ترکیب نماز وتر کی قاضی خواہش علی صاحب متوطن سراے
قاضی پرگنہ گوپال پور ضلع اعظم گڈھ ملک پورب نے اس احقر کو بہم پہونچائی ہے یہ صاحب میرے
ہمسفر حج مکہ معظمہ و مدینہ منورہ تھے عمر اونکی قریب اسی برس کے تھی اوسی سفر مین بسبب تذکرہ دندان
کے یہ ترکیب ظاہر کی اوسی روز سے اوسپر عامل ہون اور درحقیقت اس کبرسنی مین اونکے دندان
بھی بہت مضبوط تھے یہانتک کہ ہڈی کو توڑ ڈالتے تھے اسلیے یہ ترکیب لکھی گئی دیگر واسطے
دفع ہر مرض کے کہ حکما عاجز آئے ہون اس اسم مبارک کو مشک و زعفران سے کاسہ
چینی مین لکھے اور آب باران سے دھوکر مریض کو پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ ۔ دیگر واسطے
دفع درد چشم کے اس دعاے معظم کو بعد ہر نماز پنج وقتی کے سات مرتبہ پڑھکر اور پر دونون
ناخون انگشت ہاتھ اپنے کے دم کرکے اوپر آنکھون کے ملے حق تعالی آنکھین اوسکی بینا

ہوتے ہیں اور ضعف ہونے سے نگاہ کے اور جو نابینا ہوے امید کرم رحیم اوسکے سے ایسی ہے
کہ آنکھین اوسکی بھی بینا ہوویں دعا یہ ہے۔ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ
لِمَنْ یَّشَاءُ وَاحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ **دیگر عہد نامہ**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ
وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ **دیگر واسطے دفع تپ کے** اول و آخر درود شریف
سات بار پڑھے اور درمیان مین اس دعا کو ایکبار یا تین بار یا سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تَاْكُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ
وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۞ **دیگر** ایک درویش باکمال و عظمت قدر
اخوی میرے نامدار خان کے کہ باغ دیوان لالہ نندلال سنگھ بیرون گھر دروازہ شہر کرولی
کے مقیم ہین اور ولایتی ہین اور اونکے چند کمالات بھی ظہور مین آ چکے ہین اگر تذکرہ اُن کرامات
کا لکھون تو ایک کتاب اور بن جاوے غرض کہ احقر کی کتاب تصنیف کرنے کا حال سُنا تو
یہ کتاب مجھ سے طلب کی قریب دو ماہ کے آنحضرت کے مطالعہ و ملاحظہ مین رہی اور بہت
خوش ہوئے اوسوقت بندہ نے استدعا کی کہ کوئی دعا بطور تبرک وظیفہ کے آپ بھی عطا
فرماوین جب یہ دعائین آپنے زبان فیض ترجمان سے فرمائین جو کہ یہ دعائین مفید عام
ہین اسواسطے اُنکو بھی داخل اسی کتاب کے کیا گیا اور اسی واسطے اُن دعاؤن کو ایک جگہ لکھا ہے

واسطے دفع تمام مرضون کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ واسطے دفع تمام مرضون کے جس کسی کو کوئی مرض
یا کوئی علت ہو پس کہے بعد نماز فجر کے چالیس مرتبہ اور دم کرے اپنے ہاتھ پر اور ملے جسم پر
جو علت اور مرض ہو اوسکو انشاءاللہ تعالیٰ برطرف و دفع کرے دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے
باشرائط ترک حیوانات جلالی و جمالی اور بحضرت مالک بصدق دل متوجہ ہو بکرم و فضل آلہی
تمام اعدا مقہور ہون اور بے واسطے پیدا آوے کہ اتباع ذاکر ہون زیادہ جو کچھ چاہے اور
ملے اوس سے کہ ہوا اور فتنہ انگیزان نابود ہون اور خلائق فرمانبردار اور مطیع ہو وین شرط
یہ ہے کہ اسم مذکور کی مدامت کرین اور بعد منتے کے کہ مقصد کو پہونچے اگر پڑھا کرے ترک حیوانات
کی احتیاج نہین ہے تاثیر بہت پاویگا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائی عظمت کی ہویگا
اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ تَہْتَدِیْ الْعُقُوْلُ
لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ ایضاً واسطے دفع درد سر کے ہاتھ رکھکر یہ آیت شریف پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا
اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ؕ دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے
خصوصاً کاٹنے سانپ و سگ دیوانہ کے اس طوران آیات کو پڑھے وہ شخص اوسکے زہر سے
محفوظ رہے بعون اللہ تعالیٰ طرف گوش راست کے پڑھکر پھونکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ
بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ
فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ؕ دیگر یہ دعا پڑھکر گوش جانب چپ مین پھونکے آیت یہ ہے لَآ اِكْرَاهَ
فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ

واسطے درد سر کے

واسطے حفظ تمام موذیات کے

واسطے دفع زہر مار

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ دیگر

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز مسجد مین بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے مین نے سلام کیا اور آنحضرت نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھاؤن مین تمکو ایک درمان کہ حضرت جبرئیل نے مجھ کو سکھایا تھا جیسا کہ تمکو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے نہو مین نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپنے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ مہینہ نیسان مین برسا ہوا ور اوسپر پڑھ فاتحہ ستر بار اور آیۃ الکرسی ستر بار اور انا انزلناہ ستر بار اور قل یا ایہا الکافرون ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور قل اعوذ برب الفلق ستر بار اور قل اعوذ برب الناس ستر بار اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازان اوس پانی کو سات روز پے درپے پیوے جان کہ اوس خدانے مجکو بحق پیغامبر بھیجا کہ مجکو جبرئیل نے کہا کہ خدای تبارک وتعالے اوٹھاوے بیماری اوس آدمی سے کہ یہ پانی پیوے اور زحمتہا تمام اعضای واستخوانہاے ورگہاے اوسکی سے باہر جاوے اور اگر لوح محفوظ مین کوئی زحمت اوس کے نام لکھی ہوا وسکو اللہ تعالے حک کرا وے اور جان کہ اوس خدانے مجکو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے فرزند نہین ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند ہوا وس پانی کو پیوے اوسے فرزند صالح بوجود آوے انشاء اللہ تعالے دیگر واسطے جلد تر برآمد ہوسے آغاز ریش وبرودت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح ونماز عشاء کے گیارہ گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھکر دم کرکے دونون ہاتھون کو اوپر چہرے کے پھیرا کرے انشاء اللہ تعالی آغاز مین موی ریش وبرودت کے جلد اور یکسان نکلین گے مین اسکو آزمایا ہے بباعث برکت اس عمل مکرم کے میری ریش وبروت آغاز مین جلد اور یکسان نکلی اور یہ دعا مجکو حکیم انور خان صاحب ناغر شاخ ملک زئی دلد حکیم فضل رسول خانصاحب سے پہونچی ہے

دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا تاخذ بلحیتی ولا براسی انی خشیت ان تقول
فرقت بین بنی اسرائیل ولم ترقب قولی ۝ قال فما خطبک یا سامری ۔ دیگر جو شخص پیاسا
ہو تو کہ پیاسا مرتا ہو اور وہ بوجہ دوا پینے کے لائق نہو تو سورۃ الحمد کو با بسم اللہ یعنی جب الحمد سے پڑھنا
شروع کرے اول بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ باوضو و طہارت اوپر پانی کے اکتالیس مرتبہ پڑھ
کر دم کرے اور وہ پانی اوس شخص کو پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ خفقان و بخار جاتا رہے میرا آزمودہ
ہے اور بہت مجرب اور مجکو سید محمد اسمٰعیل صاحب متوطن موضع کنٹو متعلقہ سامر ضلع [illegible] سے
پہونچا ہے اور مین تمام کو اجازت دیتا ہون دیگر واسطے دفع درد سر کے لکھکر سر مین باندھے
دعا یہ ہے ولا تحلقوا رءوسکم حتی یبلغ الہدی محلہ فمن کان منکم مریضا
او بہ اذی من راسہ ففدیۃ من صیام او صدقۃ او نسک دیگر
واسطے دفع درد سر کے بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کے لکھکر باندھے اوسی وقت درد
دور ہوگا یہ ہے اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد بسم اللہ الرحمن الرحیم نعم
نرالق غیر ساکن فی عرق ضارب وساکن اسکن ایہا الوجع کما سکن عرش
الرحمن وسکن لہ ما فی السموات والارض وہو العزیز الحکیم اللہم صل علی
محمد وآل محمد دیگر واسطے دفع یرقان کے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
واسطے دفع یرقان کے مجرب و آزمودہ ہے ان اسما کو اوپر مریض کے ایک ہفتہ پڑھکر پھونکا
کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو جاویگا اسما یہ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد
واحمد وحامد ومحمود وقاسم وعاقب وخاتم وحاشر وماح وسراج ومنیر
وبشیر ونذیر ورسول ونبی وہادی ومہدی وخلیل وصفی وحبیب و
کلیم ومصطفی وطہ وطس ویس ومزمل ومدثر ومرتضی ومختار وناصر
وقائم وحجۃ وبیان وحافظ وشہید وعادل ونور ومبین وبرہان
ومطیع ومذکر وابطحی وواعظ وصاحب وناطق وصادق ومکی ومدنی

دیگر دفع خفقان

دیگر دفع درد سر

واسطے دفع درد سر

واسطے دفع یرقان

وَعَزِيزٍ وَهَاشِمِيٍّ وَقُرَشِيٍّ وَعَزِيزٍ وَمُصْبَاحٍ وَحَفِيظٍ وَرَؤُوفٍ وَرَحِيمٍ وَسَيِّدٍ
وَفَاضِلٍ وَجَوَادٍ وَعَالِمٍ وَعَامِلٍ وَغَنِيٍّ وَفَتَّاحٍ وَكَرِيمٍ وَطَيِّبٍ وَمُطَيَّبٍ وَخَطِيبٍ
وَفَصِيحٍ وَبَشِيرٍ وَطَاهِرٍ وَمُطَهَّرٍ وَإِمَامٍ وَأُمِّيٍّ وَتَقِيٍّ وَبَارٍّ وَمُجْتَبًى وَشَفَاءٍ
وَسَابِقٍ وَمُتَوَسِّطٍ وَمُقْتَصِدٍ وَحَقٍّ وَمُبِينٍ وَأَوَّلٍ وَآخِرٍ وَظَاهِرٍ وَمُتَمِّمٍ
وَمُحَلِّلٍ وَمُحَرِّمٍ وَآمِرٍ وَنَاهٍ وَحَكِيمٍ وَقَرِيبٍ وَ[illegible] وَقَرِيبٍ
وَمُنِيبٍ وَوَالِيًا حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

دیگر واسطے دفع درد چشم کے منقول ہے حضرت امیر مومنین علیہ السلام سے کہ جسکی آنکھیں دکھتی
ہوں شخص کے نام کے عدد کرے اور بعد اسم کے اس دعا کو اپنے کف دست پر پڑھے اور
آنکھوں کے اوپر ملے باذن اللہ تعالے درد جاتا رہیگا اور شفا حاصل ہو دعا یہ ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ اِنَّ فِيْ عَيْنِيْ رَمَدًا الْاِحْمِرَارَ بَيَاضٍ حَسْبُنَا الصَّمَدُ اِشْفِ عَيْنِيْ يَا اِلٰهِيْ
وَاكْفِنِيْ شَرَّ الرَّمَدِ لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ وَلَا وَلَدٌ كُفُوًا اَحَدٌ دیگر واسطے
دفع امراض کے حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاتی
تو حق تعالی اوسکی برکت سے اوس بیمار کو شفا دیتا ہے دیگر واسطے دفع درد چشم کے حصن حصین
مین لکھا ہے کہ جسکی آنکھیں دکھتی ہوں تو اس دعا کو پڑھا کرے اور دم کرے بنہ و کرے صحت
کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ
ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ دیگر واسطے برص کے سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا عمر رضی
اللہ عنہ نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کر دیتا ہے برص کو
دیگر واسطے دفع عرق النسا کے سفر السعادت مین روایت کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوا کرو عربی بکری کے ساتھ کہ پگالی جاوے پھر حصہ کیجاوے
ہر روز ایک حصہ نہار منھ پیا جاوے یعنے عربی بکری کے چوتڑ کا گوشت لیکر اوس کی یخنی پکاوے

اور تین دن نہار منھہ اوسکو پیا کیجے انشاء اللہ تعالی اوس درد کو بہت فائدہ ہوگا عرق النسا
ایک رگ کا نام ہے کہ وہ چوتڑسے ٹخنہ تک طول ہوجاتی ہے اور اوسکا درد آدمی کو بہت
حیران کرتا ہے یہانتک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے اسی واسطے اوسکو عرق النسا کہتے ہین کہ
کہ وہ اپنی سب چیز کو بھول جاتا ہے دیگر واسطے شفاے امراض کے جو کوئی یہ چھہ آیتین قرآن
مجید کی کہ جسکا آیاتِ شفا نام ہے بیمار کے واسطے اونکو ایک برتن مین لکھے اور پانی سے دھوکر
پلاوے انشاء اللہ تعالے اوس بیمار کو شفا دیگا وہ آیتین یہ ہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِہَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَاۗءٌ دیگر واسطے
شفاے مرض طحال کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ
مَلِکِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰہِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ نَاسِ نَاسِ
اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ لا نَاسِ نَاسِ
بروز شنبہ و یکشنبہ اکیس عدد برگ آکہ کے مع ایک لکڑی سرکنڈہ کے مریض لاوے اور صاحب
عمل کو دیوے کہ ہر برگ پر سورۂ شریف متذکرہ پر ایکدفعہ پڑھکر اور دم کرکے مریض کو دیوے
کہ وہ مرض پر پھیرے جب دوسرا پڑھکر اور دم کرکے دیوے تو اوسکو مرض پر پھیرے اور برگ
اول کو اوس لکڑی سرکنڈہ مین چھید تا جاوے علی ہذا القیاس اکیسون برگ کو بعد پڑھنے اور
دم کردینے صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ مین چھیدلے اور پھر اوس سرکنڈہ کو جہان مریض
سووے تو اپنے سینے کے اور مرض کے مقابل چھت مین ٹانگ دے جون جون برگ
خشک ہوتے جاوینگے مریض کے تلی کو صحت ہوگی اگر اوس ہفتے مین صحت نہو تو دیگر بار بروز
شنبہ و یکشنبہ اسی طور پر کرے خدا چاہے تو سہ کرر مرتبہ کی نوبت نہ پہونچیگی کہ کلی صحت
ہوجاویگی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم متوطن قصبہ سنہ ضلع گوڑگانوا سے مجکو ازعالم

عرق النسا و شفاے امراض کا ۱۴۱

عمل طحال یعنی تلی کا ۱۴۲

عامر شاہ خان ناظر نزید خانی شاخ محمود خانی کو ہونچی ہے اور تجربہ اسکا کیا گیا ہے تیر بہدف ہے
اور مجرب وآزمودہ ہے دیگر واسطے شفاے امراض کے سفر السعادت مین ابوداؤد نے روایت
کی ہے کہ سنا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو شخص بیمار ہووے تو اوسکو چاہیے
کہ یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا
رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ فَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ
اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِکَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَآئِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ بعد اوس کے
فرمایا کہ جب پڑھا کریگا اوسکو اچھا ہو جاوے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گردہ
ہووے یا کسی کا بول بند ہو جاوے تو اوسکو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے دیگر واسطے دفع
جنون کے ابی بن کعب نے کہا کہ مین ایک روز پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بیٹھا
تھا کہ ایک اعرابی آیا اور اوس نے کہا کہ یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے فرمایا اوسکو کیا بیماری
ہے اوس نے کہا کہ اوسکو جنون ہے دیوانہ ہے فرمایا اوسکو میرے پاس پکڑ لاؤ وہ جاکر اوسکو
پکڑ لایا پس حضرت نے اوسکو روبرو اپنے بٹھالیا پھر پڑھا اوسپر فاتحہ کو اور چار آیت
اول سورہ بقر کی مفلحون تک اور الٰہکم الہ واحد اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتین آخر
سورہ بقر کی اور ایک آیۃ سورہ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیۃ سورہ
اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیۃ سورہ مومنون کی فتعالی اللہ
الملک الحق اور ایک آیۃ سورہ جن کی وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اور دس
آیتین اول صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتین آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ
اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو کر گویا کبھی بیمار ہی نہین ہوا تھا دیگر واسطے
شفاے مریض کے پس پڑھ تو اس اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بارہ اسطور سے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ
بِالشِّفَآءِ یَا بَدِیْعُ پس چالیس روز نہ گذرینگے کہ شفا دیگا اللہ اوس مریض کو دیگر واسطے
دفع چیچک کے جب ظاہر ہو بیماری چیچک کی تو لیوے تاگا نیلا اور پڑھ اوسپر سورہ رحمٰن اور جبنی

بارتو فبای آلاء ربکما تکذبان پر پہونچے تو ایک ایک گرہ دیوے اوس تاگہ پر اور دم
پھونک ڈال اور وہ تاگا بچے کے گلے میں ڈالدے اللہ تعالیٰ شفا دیگا بچے کو اوس بیماری سے
دیگر بمقدمۂ چیچک کے ایک گنڈہ سات تار رنگ نیلا مجرب و آزمودہ مجکو ملا امام الدین خلف
سید محسن بخاری ساکنہ خاص قصبۂ جلیسر کے وہ بیان کرولی میں مجکہ مختاری بعہدۂ سررشتہ
داری ممتاز ہیں ملا ہے ترکیب گنڈہ بنانے کی یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ
کے ملا کر اول سات مرتبہ درود شریف وسپر پڑھے پھر سورۂ رحمٰن پڑھے اور ہر مقام فبای آلاء
ربکما تکذبان پر گرہ دیوے آخر تک اسی طرح گرہ لگاتا جاوے پھر کر سورۂ رحمٰن کو اول تا
آخر تک پڑھکر ایک گرہ دیوے بعدہٗ پھر سات مرتبہ و سپر درود شریف کو دم کرے اور لڑکا
لڑکی کے گلے میں ڈالدیوے خدا چاہے تو اوس لڑکے یا لڑکی کے چیچک کم نکلیگی یا نقصان جان
نہوگا اور نہیں بھی نکلیگی بنانے والے گنڈے کو چاہیے کہ اول سورۂ رحمٰن کو یاد کرے بعد
عشا کے ہر روز دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اوسکی زکوٰۃ اسی قدر ہے اس گنڈے کو
راقم نے بہت اور چند شخصوں نے آزمائش کیا ہے دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے بہت مفید اور اکسیر
ہے مولانا عبدالعزیز صاحب تفسیر عزیزی میں تحریر فرماتے ہیں اور اکثر کو تجربہ ہو چکا ہے بلکہ
راقم خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نہ نکلی ہو اور ادہر شہر میں سببہ زور وشور
چیچک کا ہووے اوسوقت سورۂ بقر کو اول سے آخر تک اوس لڑکے کے سامنے باواز بلند پڑھے
مگر شرط یہ ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے پڑھے اور ڈھائی پاؤ
چانول پکوا کر اوسمیں ڈھائی پاؤ شکر اور ڈھائی پاؤ جغرات اور روغن لقدر ضرورت ڈالکر ایک شخص
مسکین گرسنہ کو کھلوادے اگر وہ شخص نمازی ہو تو بہتر ہے ہر سال جبتک چیچک نہ نکلے حسب
مندرجۂ بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو نہیں نکلیگی اور اگر نکلیگی تو کم نکلیگی انشاء اللہ بفضل خدا
خوف ونقصان جان نہوگا دیگر واسطے حفاظت بچے کے اور واسطے بچے کے نام اصحاب کہف
بھی بیان ہو اور واسطے جلنے اور غارتگری کے جو آدمی بطور تعویذ کے اپنے پاس رکھیگا وہ

دفع چیچک

دیگر دفع مرض چیچک

بواسطہ حفاظت بچے ... اصحاب کہف

ہر آفت سے پناہ میں رہے گا شیر و ہاتھی اور درندے اور سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب
کہف کے یہ ہیں اِلٰھِی بِحُرمَتِ یَمْلِیخَا مَکسَلمِینَا کَشفُوطَط تَبیُونَس کَشَافَطیُونُس
اَذَرفَطیُونُس یُوانس بُوَانس وَکَلبُھُم قِطمِیرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصدُ السَّبِیلِ وَمِنھَا
جَائِرٌ وَلَو شَاءَ اللّٰہُ لَھَدٰکُم اَجمَعِینَ دیگر واسطے محافظت بدن کے ابوداؤد
کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کسی بیٹے کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا
تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو وقت تک کے امن میں رہیگا دعا یہ ہے سُبحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَم یَشَاء لَم یَکُن
اَعلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَد اَحَاطَ بِکُلِّ شَیءٍ عِلمًا دیگر
بستان الجنت میں منقول ہے کہ ہر شب رویت ہلال کو تینتیس ۳۳ بار سورہ فاتحہ پڑھا کرے
ایضاً دس دس بار آیت فَاللّٰہُ خَیرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرحَمُ الرَّاحِمِینَ پڑھے ایضاً
ہر ایک ان اسمائے ورد رکھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیظُ یَا رَقِیبُ یَا وَکِیلُ یَا اللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا مُغنِی
یَا بَاسِطُ یَا رَازِقُ یَا فَتَّاحُ پس نعمتیں دونوں جہان کی حاصل ہوں اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ
رہے ایضاً تینتیس بار یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَنزِل عَلَینَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُونُ لَنَا
عِیدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنکَ وَارزُقنَا وَاَنتَ خَیرُ الرَّازِقِینَ دیگر اکثر اوقات
یہ آیت پڑھے وَمَن یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجعَل لَّہٗ مَخرَجًا وَّیَرزُقہُ مِن حَیثُ لَا یَحتَسِبُ وَمَن
یَّتَوَکَّل عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمرِہٖ قَد جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیءٍ قَدرًا

دیگر بیچ عمل استعمال پارچہ جدید کے جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکھے آیۃ
الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لے جب انگرکھہ چکن مرزائی نیم صدری کرتہ جبہ عبا قبا دگلہ
نیا پہنے سورۂ الم نشرح تین مرتبہ دم کر لے جب پائجامہ لنگی تہبند گھوٹنا جانگیا نیا پہنے
معوذتین تین بار دم کرے جب جوتہ نیا پہنے اوّلاً اسکو پہنے ہوئے دو رکعت نفل پڑھے دیگر
واسطے شفا بیماری کے جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس

بیماری سے شفا ہو جاویگی اور وہ آیت یہ ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سورہ تک اور حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص آیت کو یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ
بھی ایک دفعہ اپنی جگہ سے ٹل جاوے بیماری ٹل جانیکی تو کیا حقیقت ہے دیگر واسطے حفاظت
طفلان جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے مین ڈالے تو حق تعالے اوس لڑکے کو امن
مین رکھیگا اور وہ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ
مِنْ شَرِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط دیگر واسطے دفع چشم زخم کے جس کسی کو نظر لگ جاوے تو اوسکو
چاہیے کہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا اور اگر کسیکو
جانوروں مین نظر لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھکر چار بار اوسکے داہنے نتھنے مین پھونک
دے اور تین بائین نتھنے مین اور بعد اوسکے اس دعا کو کہے لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ
رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ **ایضًا** جاننا چاہیے
کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعضے آدمی کی آنکھون مین اسکو رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے
ڈنک اور سانپ کی زبان مین زہر رکھا گیا ہے اوسی طرح سے آدمی کی آنکھ مین بھی مقرر
کیا گیا ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہین لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی
ہے اور یہ نجانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہین لگتی ہے بلکہ لڑکے اور جانور
اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے سو حق تعالے نے
علاج اسکا اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے چنانچہ حسن
بصری نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ آیت
کو جو سورہ نون مین ہے پڑھکر تین بار دم کر دیا کرے آیت یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ
اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ط دیگر واسطے **دفع نملہ** کے جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے

کہ وہ آدمی کے پہلو مین ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اوس مین چونٹیان چہر رہی ہین
اوسکے علاج کے واسطے سنن ابوداود مین آیا ہی روایت شفا بنت عبداللہ سے کہ اوسنے کہا
کہ ایکدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گہر مین ومین حفصہ کے پاس بیٹھی تھی بس
فرمایا کہ کیون نہین سکہاتی ہو تو اوسکو یعنے حفصہ کو جیسا کہ سکہایا تو نے اوسکو لکہنا دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ ضَلَّتْ حَتّٰى تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اكْشِفِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب
اسکی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑہے پہر سرکہ تیز لیکر ایک پتہر پر اوس چوب کو اس سرکہ مین
کرکے اوس پہوڑے پر ملا کر دیوے **دیگر واسطے امن وامان کے** جو کوئی اس دعا کو صبح
شام ایکدفعہ پڑہے امن اور پناہ مین رہیگا ہر آفت سے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ
يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ **دیگر بیان مسبعات عشرہ** مین کتاب قوت القلوب
مین مذکور ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا کہ یہ ہدیہ ہے واسطے
اُمت حضرت صلعم کے پڑہنے والا اسکا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ رہتا ہے اور فائدہ
دونون جہان کا پاتا ہے اور فرشتے موکل اوسکے مال کی حفاظت کیا کرتے ہین جہان ہووے قبل
طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑہنا چاہیے ساتہ تسمیہ کے سات سات بار دسون کو
پہلی سورۂ فاتحہ دوسری سورۂ ناس تیسری فلق چوتہی سورۂ اخلاص پانچوین کافرون چہٹی آیۃ
الکرسی ساتوین کلمہ تمجید آٹہوین یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ

واسطے امن وامان کے ۱۲

بیان مسبعات عشرہ ۱۲

و رسولك النبي الامي و على ال محمد و بارك و سلم اللهم اغفر لجميع المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاموات انك مجيب الدعوات و رافع الدرجات يا قاضي الحاجات برحمتك يا ارحم الراحمين اللهم يا رب افعل بي و بهم عاجل و اجل في الدين والدنيا والاخرة ما انت له اهل و لا تفعل بنا ما نحن له اهل انك غفور جواد كريم ملك بر رؤف رحيم ۔ نوعدیگر حضرت قطب عالم سید جلال الدین نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہووے تو مسبعات عشر کے اسم عا کو سات بار ورنہ ایک بار مع تسمیہ پڑھے اللهم انت ربي لا اله الا انت رب العرش الكريم عليك توكلت وانت ربنا العرش العظيم لا حول و لا قوة الا بالله العلي العظيم ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن اشهد ان لا اله الا الله اعلم ان الله على كل شيء قدير و ان الله قد احاط بكل شيء علما و احصى كل شيء عددا اللهم اني اعوذ بك من شر نفسي و من شر كل دابة انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراط مستقيم ۔ دیگر واسطے دفع مرگی کے جو کوئی مرگی کے مرض مین گرفتار ہو تو تانبے کا ایک تیر لیوے تو اوس مین یکشنبہ کی پہلی ساعت مین یعنے صبح کے وقت اوس تیر کے ایک کنارے پر یہ نقش کرے یا قہار انت الذي لا يطاق انتقامه اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے یا مذل كل جبار عنيد بقهر سلطانه يا معين اور اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار ہے یعنے اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے ۔ دیگر واسطے دفع ضعف بصارت کے جو کوئی ضعف بصارت سے نالان ہو وہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد ایک تسبیح پڑھکر اپنے ہاتھون پر دم کرکے اپنے منھ اور آنکھون پر پھیر لیا کرے خدا روشنی بخشے گا ۔ دیگر واسطے دفع تپ تیہ کے اور جو کسی کو تپ تیسرے روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اوسکو تیہ کہتے ہین پس جس روز تیہ چڑھنے کا

دن ہو اوس سے یعنے تپ کے چڑہنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھ ایک ذرہ تک روئی کے پھوئے
پر الحمد شریف سات بار اور دم کرتا جاوے اوس روئی کے پھوئے پر پھر وہ پھوہا ڈالدے داہنے
کان مین اوس تپ والے کے اور پھر پڑھ دوسرے پھوے پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جاوے پھر
اور ڈالدے اوس پھوے کو بائین کان مین اوس مریض کے بس جاتا رہیگا بخار تپ کا انشاءاللہ
تعالی دیگر واسطے دفع بخار چوتھیہ کے جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اوسکو
چوتھیہ کہتے ہین پس لکھے پیپل کے سات پتون پر یہ آیت یَا نَارُ کُونِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ اور دیکھتا جاوے وہ بیمار ایک ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اوس پتے کو
اور ڈالدے اوس پتہ کو چاٹ کر سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے دوسرا پتہ اسی طرح سے بخار چڑھنے تک
استعمال کرتا جاوے اوسکا بس جاتا رہیگا مرض چوتھیہ کا استعمال کرے اِسکا تین باری
تک فضل کریگا اللہ تعالی دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے جس کسی کے سر میں
درد آدھا سیسی کا ہو اور فائدہ نہوتا ہو تو منگاوے اوسکے ہاتھ سے سات پتے درخت پیپل کے
اور جسوقت دو گھڑی دن اوپر ہووے کھڑا کرے اوس درد والے کو دھوپ مین جس جگہ اوسکے
سر کا سایہ ہووے پوچھے اوس سے کہ کس جگہ ہے درد تیرے سر مین جس جگہ وہ کہے اوسی جگہ
اوسکے سر کے سایہ کو کاٹے یعنے سات پتون کو لپیٹ کر اور گول بنا کر اوسکے سر کے سایے پر
رکھے اور پڑھے سورہ ناس کو اس طور سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ناس ناس مَلِکِ
النَّاسِ ناس ناس اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ نَاسِ یعنے ہر آیت مین تین دفعہ ناس ناس
کہے جب پڑھ چکے تمام پر تو پھر کاٹے اون پتون کو بطور سابق کے اسی طور سے سات بار پڑھے اس
سورہ کو اور اسی طرح سات بار کاٹے چھری سے اُن پتون کو انشاءاللہ تعالی اوسی روز
فائدہ ہو جاویگا اگر نہ فائدہ ہو تو کرے اسطرح سے اوسکو تین روز تک ضرور فائدہ بخشیگا
اللہ تعالے اوسکو دیگر واسطے دفع نظر بد کے جو کسی کو کسی عورت کی نظر لگ جاوے
تو اوس عورت کو ڈائن کہتے ہین ایک گول لکیر چوڑی سی کھینچے اور آیۃ الکرسی اور اُن آیتون کو

پڑھا جاوے وہ آیتین وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَرِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ يَاحَفِيْظُ يَارَقِيْبُ يَاوَكِيْلُ يَاكَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑکر کہے کہ مین نے چھری گاڑی ہے نظر لگانے والے کے دل مین پھر اوسکو ڈھاک ہر کابی کے نیچے خداے تعالے شفا دیگا دیگر واسطے دفع نظر بد کے واسطے نظر بد کے ایک تاگا تین ہاتھ کا ناپ کر اوسکے پاس رکھو جو نظر والا ہو پھر یہ عزیمت پڑھ جسپر نظر لگی ہو وہ عزیمت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةِ بِحَقِّ شَهِتْ بَهِتْ اَنْ تَذْهَبَ يَا قِطَاعُ النَّجَا بِالَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنْ مَضِيْقٍ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْئٌ مِنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ بِاَلْفٍ بِاَلْفٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پھر اوس تاگے کو دوسرے بار ناپ اگر تھوڑا سا بڑھ جاوے یا کم ہو جاوے تو معلوم کر کہ اسکو نظر لگی ہے تو اس عمل کو پڑھنا مقرر کر

دیگر دفع نظر بد کے

واسطے دفع سرخ بادہ کے

اثر نظر کا دور ہو جاویگا اگر ترقیہ عزیمت کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار پڑھے
اور سورہ الحمد کو تین بار پڑھکر عزیمت مذکور شروع کرے اور بجاے فلان بن فلان کے اوسکا
اور اوسکی مان کا نام لیوے دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے سُرخ بادہ ایک بیماری ہی
اور بچون کو بہت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک ہزار کے واسطے دوا
اور دوا کچھ فائدہ نہین بخشتی اور ایک ہزار کیواسطے دعا ہین اونکی برکت سے سُرخ بادہ موقوف ہوجاتی ہے
چنانچہ اوسکے دفع کے واسطے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرْخ بادا بِاِذْنِ
الرَّحْمٰنِ يَا سِيَه بادا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُفَيدا بادا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ
يَا زَرْدُ بادا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبْزْ بادا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا كَام بادا
اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا پِلِيد بادا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَفْت رَنْگ بادا اُخْرُجْ بِاِذْنِ
الرَّحْمٰنِ يَا هَمَه بادا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَتِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَالْغِيَاث كِبْرِيَائِهٖ
اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَتِ تَوْرَيتِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاؤُدَ
وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰهٰ وَيٰسٓ دفع شوا
بفرمان خداى تعالىٰ وَبِحُرْمَتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ اَعُوْذُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ هَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ
بِحَقِّ اَهْيًا اَشَرَاهِيًا اَزُوْنِيْ اَخْبَاقُوْت يَا غَافِرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ دفع شو بفرمان
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اسکو لکھکر
بچے کے گلے مین ڈالے اور وقت صبح کے اوس بچے پر اسکو تین دفعہ پڑھکر دم کرے
اکیس روز خواہ چالیس روز تک اللہ تعالے فائدہ بخشے گا دیگر واسطے دفع تپ لرزہ
کے اور جس کیکو تپ لرزہ آتا ہو اور اوس بخارے فائدہ نہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات تنے

بیس پر کے لکھے اور اون تون کو ایک ایک ساعت کے بعد جھاڑے عرصہ تین روز مین آرام ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور دعا یہ ہے یَا تَمْجِیْثَا یَا شَعُوْ تَادِیَا شَعْلِیْثَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

دیگر دعا واسطے دفع بچے کے رونے کے اور جس کسی کا لڑکا روتا ہو تو اوسکے واسطے یہ دعا لکھے اور اوسکی گردن مین باندھے اللہ چاہے گا تو رونا اوسکا بند ہوجاویگا

اور دوسری اس اسم کی یہ ہے کہ اس دعا کو پاس اپنے رکھے تلوار و بندوق و گرز وغیرہ اوپر اثر نہ کریگا وہ دعا یہ ہے یَا شَیْخَ مُشْخِیْثًا تَشْلَا مُوْنَ **دیگر واسطے دفع شیطان کے** ابو داؤد مین آیا ہے کہ جو کوئی مسجد مین داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آجکے دن میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ **دیگر دعا واسطے عافیت بدن کے** عافیت بدن جس کسی کو منظور ہووے کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیے کہ ہر صبح و شام تین بار دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ **دیگر واسطے دفع تمام شرون کے** جو کوئی چاہے کہ مین ڈوبنے اور جل جانے سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوا اسکے امن مین رہون تو چاہیے اوسکو کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا **دیگر واسطے دفع تکلیف کے** اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام تین بار اس دعا کو پڑھا کرے تو اوسکو تکلیف نہ پہونچے گی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہین کہ اس دعا مین بہت تاثیر ہے اور مرض فالج کے واسطے اکسیر ہے پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے بفضل خدا مرض فالج کا دفع ہوجاویگا **دیگر واسطے دفع شر بازار و مرض بیماری کے** جاننا چاہیے کہ بازار مین طرح طرح کی لڑائی

واسطے دفع رونے بچہ کے ۱۲

واسطے دفع شیطان کے ۱۲

واسطے عافیت کے ۱۲

واسطے دفع تمام شرور کے ۱۲

واسطے دفع تکلیف کے ۱۲

[illegible]

ہوا کرتی ہو مسلمانون کو چاہیے کہ بازار مین ہرگز نہ نکلین جب تک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا ہے اوسکو نہ کرلیوین سوجزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار مین جاوے تو پہلے اسکو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهِمَا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً وَصَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خداے تعالیٰ اوس بیماری سے اوسکو پناہ مین رکھتا ہے اور وہ مرض اوسکو نہین ہونے پاتا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا دیگر واسطے دفع جادو کے اور جسپر جادو کا اثر ہوا وس بیماری کے واسطے جسکی بیماری سے طبیب بھی لاچار ہون چینی کے سفید برتن مین یہ اسم لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمِیَّةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ پھر اوسکو پانی سے دھو کر سات روز تک پیوے اسی طرح کرے انشاء اللہ تو فائدہ ہوگا بلکہ اس اسم کے بعد الحمد بھی لکھ اور پلاوے دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے (دعای بصری) اور جو کوئی آنکھون سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے آنکھین اوسکی روشن ہو جاوینگی وہ دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفًا لِّمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ علاج اگر کسی مریض کے ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جائے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ اسکی برکت سے اوس مرض سے امن مین ہیگا جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ اسکے کہنے سے اوس کھانے مین برکت ہوگی علاج رمد چشم و درد آن ابن السنی نے اپنی کتاب مین اور حاکم نے مستدرک مین لکھا ہے اور حصن حصین مین بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہووے تو وہ یہ دعا کیا کرے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ علاج دفع غبار چشم و افزونی روشنی چشم علما نے لکھا ہے کہ جس کسی کی آنکھون مین غبار رہتا ہو تو چاہیے اوسکو کہ ہر نماز کے بعد

تین بار اس آیہ کو پڑھکر اپنی آنکھون پر دم کر لیا کرے وہ آیت یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۱۲ ایضاً مشکوٰۃ وغیرہ مین آیا ہی کہ جس کسی کو بخار آوے تو یہ دعا پڑھکر دم کرے یا وہ خود پڑھکر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ایضاً برای دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہی کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اوسکی برکت سے اوسکو جملہ امراض سے شفا بخش دیتا ہے ایضاً واسطے دفع درد دندان کے جس کسی کے دانتون مین کہین درد ہو تو چاہیے اوسکو کہ درد جگہ داہنا ہاتھ رکھے اور اس دعا کو سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھکر ہاتھ کو اوٹھا لیوے بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجَعِي هٰذَا دیگر واسطے دفع جراحات و قروح کے جس کسی کو پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہیے اوسکو کہ اول اونگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اوٹھا کر اوس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اسکو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہوگا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اوس نے کہا کہ جب سے مسلمان ہوا ہون تب سے میرے بدن مین درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اوس جگہ پر رکھکر تین بار کہا کر بِسْمِ اللّٰهِ اور سات بار کہا کر أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ ۱۲ اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہی تو بعضے وقت شیطان بیمار کی شکل بنکر اوسکی بدن مین گھس جاتا ہی تاکہ وہ شخص اوسی طرح کافر ہو جاوے مگر اللہ صاحب نے اوسکو بچا دیا ایسے وہم سے ہزارہا مسلمان دین کو چھوڑ دیا کرتے ہین اور اپنے دل مین کہتے ہین کہ یہ دین اختیار کرنے سے ہم پر تنگی آیا کرتی ہے دیگر واسطے دفع جملہ دردہا درد سر و درد شقیقہ و درد چشم و درد گوش و درد دندان و درد سینہ و درد دل و درد شکم و درد جگر و درد گردہ و پیچیدگی شکم و

(ایضاً) (ایضاً) واسطے دفع درد دندان کے ۱۲ واسطے دفع جراحات و قروح کے ۱۲ واسطے دفع جملہ دردہا

و درد پشت و درد پای و درد ساق و جملہ درد ہا و درد خصیہ و درد روزہ و جملہ علتہا و زحمتہای شکم و سپرز جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک مین گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اوسی پانی سے بیمار منھ اپنا دھووے صحت پاوے اور جس کسی کے دل کو قرار نہووے اور دل کو دتا ہو یا دل گرفتہ ہووے اگر اوس پانی کو پیوے بفرمان خداے عز وجل ساکن ہووے اور جملہ درد اوس سے دور ہوان آور جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھی اور اپنے پاس رکھی نڈر ہو و درد دل سے آور جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو برہ مین لکھی اور سر پر باندھے جاتا رہی درد جگر و درد شکم و جملہ درد ہا و زحمتہا اور اسہال دفع ہوے اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اوس پانی سے آرد کو خمیر کرے اور روٹی پکاوے اور خشک مین گرم رکھ چھوڑے جس کسی کو درد دل اور درد جگر اور درد گردہ و پیچیدگی شکم ہو تھوڑا اوس مین کھانے کو دیوے شفا پاوے اور جو کوئی سورۂ الم نشرح کو اور سینہ و دل کے پڑھے درد سینہ و درد دل سے امین ہو اور جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھوکر پیوے ہر عورت و آدمی کے شکم مین کوئی علت و زحمت ہو جاتی رہی اور صحت پاوے اور تپ دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم مین ہو اوس سے نڈر ہو اور جو کوئی سورۂ قاف کو لکھے اور دھوکر پیوے پیچیدگی شکم کی دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو شب چہاردہم رمضان کو جامۂ سفید مین مشک و کافور و گلاب سے لکھے اور چرم مین کر کے نگاہ رکھے اور جس کسی کو کوئی درد مثل درد دل و درد جگر و درد دندان و درد چشم یا تپ گرم یا تپ لرزہ ہو اور نیز واسطے دفع جملہ دردہا و امراض کے اپنے پاس رکھی اور درد کی جگہ پر باندھے بامر اللہ العلیم اچھا ہو اور جو کوئی اپنے پاس رکھے مردان و زنان و طفلان و زنان حاملہ سختی و شدت سے امن مین رہین اور جملہ آفتون سے خدای تعالیٰ نگاہ رکھے آیات یہ ہین مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ

أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ
بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا
عَظِيمًا ۔ دیگر جو کوئی سورۂ عنکبوت کو لکھے اور دھو کر پیوے جملہ درد ہا دفع ہوں مجرب ہے
دیگر اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے یا لکھے ظروف پاک مین اور پانی سے دھووے
اور اوس پانی سے بیمار دونون ہاتھ اور پانون اپنے کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي اَللّٰهُمَّ عَافِ أَنْتَ الْمُعَافِي بفرمان خدا عزوجل صحت پاوے
و دفع صداع و شقیقہ کا ہو دیگر جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تپ و درد سر
و درد نیم سر سے امن ہووے دیگر اور جو کوئی سورۂ الهٰکم التکاثر کو اوپر صداع کے پڑھے
درد ساکن ہو دیگر اور جو سورۂ والطارق کو لکھے اور صاحب درد دندان کو دیوے یا اپنے
پاس رکھے درد ساکن ہو یا لکھکر زیر دانتون کے لیوے درد ساکن ہو ابابکر الصدیق الاکبر و
اگر اوپر کاغذ کے لکھے اور موم مین رکھکر دانتون مین رکھے یا منھ مین اوس آدمی کے پڑھکر دم
کرے درد ساکن ہو یہ ہے أَيُّهَا الضِّرْسُ الْمُضِرُّ وَمَا أَنْتَ فِي لَحْمٍ مَحْبُوسٍ اُسْكُنْ بِإِذْنِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ **ایضاً** جو عطسہ آوے
سورۂ فاتحہ پڑھے اور زبان کو گرد اگرد دانتون کے پھیرے اور جو مدامت کرے تمام عمر
درد دندان کے مبتلا نہووے **دفع درد گوش** اگر سورۂ فاتحہ کو برتن پاک مین لکھے اور روغن
گل سے دھووے اور کان مین ڈالے درد کان کا جاتا رہے اور جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو کان مین
کر اوس سے آواز آوے اچھا ہووے **ایضاً** واسطے دفع درد دستہا و پہلو و پنڈلی و پانون
ہر ایک کے آیت وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ صدف تازہ پاکیزہ سیاہی سے لکھے اور پر کرے روغن خوشبو سے
اور اوسی روغن سے صدف کو دھووے پس گرم کرے اوس روغن کو ساتھ انگشت نرم آتش کے

اور طلا کرے درد پانون و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جو کوئی یہ آیت وَمَا لَنَا اَنْ
لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔ لکھکر اوپر پاس لکھے درد دانت و درد پہلو و چشم و زخم ہو دفع
درد خصیہ باد فتق روغن کنجد پر پڑھکر دم کرے اور طلا کرے صحت پاوے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ **دفع جملہ درد** لائے
ہین کہ خزانہ ابو امیہ مین ایک صندوق تھا پر از نقرہ اور قفل و مہر سونیکا لگا ہوا تھا اندر اوس
صندوق کے یہ دعا تھی اوس مین یہ لکھا تھا کہ اوپر جس درد کے اس دعا کو پڑھے بفرمان خدائے
عز و جل درد ساکن ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ
بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ لَهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْ تَزُوْلَا وَلَىِٕنْ زَالَتَا
اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۔ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ ۔ دیگر اور لائے ہین کہ محمد بن سماک کو ایک زحمت اور ایک درد تھا یاران زیادہ
دلیل اوسکی پاس طبیب نصرانی کی لیجاتی ہر درمیان راہ کے ایک مرد کو دیکھا اچھا منھ
خوشبوی پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہان جاتے ہو کہا کہ پاس فلا طبیب کے کہا سبحان اللہ
واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے فریادی کو جاتے ہین پھر و اور کہو ان ناموں کو
ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور یہ آیۃ پڑھو وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا
پس وہ مرد اونکی نظر سے غائب ہوا وہ پھرے اور یاران اوسکے نے کہا اوس سے اوسنے
درد کی جگہ پر ہاتھ رکھا اور یہ آیت پڑھی اوسی ساعت آرام پایا اور وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے
دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول علیہ السلام کے تن مبارک مین جو کوئی خیرہ اور
کوئی رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنی کے دم کرکے اوپر بدن کے ملتے ابن عباس رضی اللہ عنہ

رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی پاس کسی بیمار کے جاوے کہ اجل اوسکی نہ پہونچی ہو سات مرتبہ کہے اَسْئَلُكَ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَشْفِيَكَ وہ بیمار شفا پاوے اور اگر بیمار خود کہے اَنْ تَشْفِيَنِيْ اور جو غیبت مین نجور کہے اَنْ يَشْفِيَ فُلَانَ مِنْ وَجْهِهٖ اور جو حضور کہے تو بھی اوسی لفظ کے کہے اور حدیث مین ہے ساتھ اس لفظ کے عمر خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جو لشکر کو کسی جگہ تعین کرتے اونکو وصیت کرتے کہ اگر کسیکو تمسے کوئی رنج یا کوئی درد حادثہ ہو جیسا کہ درد سر و درد دل و درد جگر و درد گوش و درد دندان یا درد ہر اعضا کہ ہو ہاتھ اوس جگہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہے یعنی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبُّكُمُ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **دعا ی درد زہ** ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جو فرزند جنا عورت کو دشوار ہو اس آیت و دعا کو کاغذ مین لکھے اور پانی مین دھو کر پلاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ **ایضاً** جو فرزند جنا دشوار ہو لکھے اور اوسکی ران پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ اُخْرُجْ عَنْ رَحِمِ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقُدْرَتِهٖ كَمَا خَلَتْ عَنْ رَحِمِهِمُ الْاَنَاثَ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ جب حمل وضع ہو جاوے تعویذ کو فوراً کھول لیوے **ایضاً** اگر کوئی عورت درد زہ مین درماندہ ہو و رنج بند ہتا ہو ان کلمات کو لکھے اور اوسکی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لیوے وہ کلمات یہ ہین اَلسُّکُوْلِ وَالْبُکُوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ

دیگر اسامی اصحاب کہف کے لکھے اور ران چپ مین اوسکی باندھے یا کسی قدح مین لکھ اور
دھوکر اوسے پلاوے درد زہ سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع ہونے زحمتون و تیزی
ہونے نظر اور دفع مرض چشم و تپ گرم و تپ لرزہ و دفع دیوانگی و ضعف
تن و چشم زخم و سرفہ و زکام و یاد آنا فراموش شدہ و سرمہ و تیزی نظر
و دفع کل زحمت کے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ
کو لکھے اور مشک سے ظروف آبگینہ مین آب باران سے دھووے اور آب باران کا اوسوقت لیوے
کہ آفتاب برج جدی مین ہو اور یہ مہینا شمسی زبان رومی مین کانون الثانی انگریزی
ہندی پھاگن کو کہتے ہین اور اس پانی کو کہ سورۃ دھوئی سرمہ اصفہانی مین ملاکر آنکھ مین
لگاوے نظر تیز ہو اور چشم روشن ہو اور نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ آنکھ اوسکی کو جملہ دردون اور
علتون سی کہ آنکھ مین حادث ہوتی ہین اور اگر یہ سرمہ زہرۂ خروس سپید اور زہرۂ ماکیان
سیاہ مین ضم کرے اور آنکھ مین ڈالے نظر زیادہ تر تیز ہووے کہ روحانیون کو بھی دیکھ لے اور جو
کوئی سورۂ فاتحہ کو ہمیشہ رات کو پڑھے کاہلی و ضعیفی و درد چشم دفع ہو مجرب ہے ایضاً اور جو کوئی
سورۂ حم سجدہ کو لکھی اور آب باران سی دھووے اور اوس پانی سے سرمہ پیسے اور جس آنکھ مین پھولا
پڑا ہو یا کہ دکھنے آئی ہو ڈالے اچھا ہووے اور جملہ علتین اوس سے دفع ہون بعد ازان آنکھ دکھنے
نہ آوے اور جو سپیدی کہ آنکھ مین پڑی ہو زائل ہو جاوے اور چشم روشن ہو ایضاً جو کوئی سورۂ
اخلاص پڑھے اور آنکھ پر پھونکے کہ دور کرتی ہو اچھی ہو جاوے ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ
پڑھے اور اونگلیون پر دم کرے اور آنکھ پر ملے اور اوسکو کوئی علت و زحمت نہو اور کوری سے
خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے دعا یہ ہے یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ
لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی آیا ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہے کہ جو کوئی وقت
صبح اس آیت کو اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم پڑھے پانچ دفعہ اور آنکھ پر پھونکے جو علت

کہ آنکھ مین حادث ہوتی ہی اوس سے امین ہو ایضاً برای دفع تپ جو کوئی سورۂ عنکبوت کو
لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم و تپ لرزہ اور تمام زحمتین دفع ہون مگر زحمت مرگ کہ اوس سے
چارہ نہین ہی اور پینے اس پانی سے دل و سینہ کشادہ ہوتا ہی اور کاہلی جاتی رہتی ہی ایضاً
جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو
ہوتی ہی اوس سے بیخوف ہووے ایضاً جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ دو چیز
سے امین ہو تپ و دردسر سے ایضاً اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورۂ واللیل کو دھو کر پیوے اچھا ہو
ایضاً اور واسطے دفع تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے شفا پاوے
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ افسوں اما الرحمن طسوں ما الرحیم ابرسوں ما ایضاً
یہ آیت لکھی پاس صاحب تپ کے اور دھو کر پلاوے اچھا ہووے یہ ہی قلنا یا نار کونی بردا و
سلاما علی ابراہیم ایضاً واسطے دفع تپ و لرزہ کے روٹی پر لکھکر کھلاوے اچھا
یہ ہی فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسی صعقا ایضاً برائے دفع دیوانگی
جو کوئی سورۂ قاف کو کاغذ مین لکھے اور دھو کر پلا دے ترس و دیوانگی اور تمام زحمتین اوس سے
دور ہون ایضاً برای دفع ضعف نفس جو کوئی سورۂ مرسلات کو پڑھے نفس اوسکا
قوی او ضعف اوسکا ساتھ قوت کے متبدل ہو اور دل اوسکا ساکن ہو ایضاً جو کوئی سورۂ
اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امین ہو چشم زخم سے ایضاً اور جو کوئی
یہ آیۃ وما لنا الا نتوکل علی اللہ وقد ہدانا سبلنا ولنصبرن علی ما اذیتمونا
وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون کو لکھے اور اپنے پاس رکھے چشم زخم سے امین ہو ایضاً
جو کوئی سورۂ الہمزہ پڑھ کر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جاوے ایضاً
دفع چشم زخم کے یہ آیت اور سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھے اور ہر سہ کلوخ گرد سر آنکھ کر
پھراوے اور پھر تینون کلوخ کو آب رواں مین ڈالدے جیسے کہ وہ کلوخ گلین علت
بھی گلے آیت یہ ہے ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفہا ربی نسفا فیذرہا قاعا

ایضاً
ایضاً
ایضاً
برائے تپ گرم
برائے دفع دیوانگی
برائے دفع ضعف نفس
برائے دفع چشم زخم

صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا **ایضاً برائے دفع سرفه** اوپر پانی کے پڑھکر
دم کرے اور پیوے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ **واسطے دفع زکام** و اور تنے
زکام کے لکھے اور سرکہ مین دھووے اور غرغرہ کرے اور طشت مین ڈالے اور پھر اوسکو
آبِ باران مین ڈالے جلد صحت پاوے فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ
یَا شَافِیْ **دیگر واسطے امساک قے کے** جو کوئی سورۂ والطارق کو پڑھے اور ہر چیز کہ
پیوے شربت اور داروے امین ہووے آنے قے سے **ایضاً** اور جو کوئی سورۂ قریش کو اوپر
طعام کے پڑھے کہ جو ڈر ہی اوس طعام سے شفا پاوے تمام دردہا سے اور اوس سے دل بدمزہ کر
اور نہ جلے اور نہ قے آوے **ایضاً** اور جو پڑھے پانی پر اور مارے وہ پانی اوپر اوس کسی کے
کہ مشغول ہو دل اوسکا ساتھ غمی کے کہ پہچاننا و جاننا نجات ہی اور سبب اوسکا پھیرے خدا ہی تعالے
اوسکا علاج یاد آنا فراموش ہوا **ایضاً** جو کوئی سورۂ والضحیٰ کو پڑھے واسطے اوس چیز کے کہ اوسکو
فراموش ہوئی ہی وہ جگہ اوسکو یاد آوے اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اوسکو ہمیشہ پڑھے وہ کام
اوسکو یاد آوے **ایضاً حجامت سنت ہی** و نافع و دافع ہے جملہ دردہا و علتہا و زحمتہا کو حجامت
درحالتِ نہار شفا اور فائدہ مند ہی و درحالت پری موجب زحمت و مضرت کا ہی اور حدیث مین ہی
کہ حجامت کرنا روز یکشنبہ شفا ہے اور مستحب ہی اور اٹھارہوین ماہ سے اور حدیث مین ہی حجامت
کرانا سر مین شفا ہی سات زحمت سے جذام و برص اور اونگھ و درد دندان و تاریکی چشم و درد سر
اور حدیث مین ہی حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کرے اور حجامت کرنا پیچھے کی منفعت ہی اور
حدیث مین ہی حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لاوے چاہیے کہ اوس سے پرہیز کرے **ایضاً**
واسطے دفع نختگی و جراحت و آماس و دنبل و زخم کے جو کوئی سورۂ **قصص** کو لکھے اور دھووے
آب باران آماس و نختگی و جراحت اوس پانی سے دھووے اچھا ہو اور جو کوئی سورۂ مومن
کو لکھے اور باندھے اوپر اوسکے کہ دنبل و نختگی رسوا ہی اوسکے ہوا اچھا ہووے **ایضاً** اور جو کوئی سورۂ حدید کو

لکھے اور اپنے پاس رکھے اگر جنگ یا معرکہ دشمنوں میں پڑے کوئی تیر اوس پر کام نکرے اور اگر
پہونچے تو نقصان نہ پہونچا وے اور اگر لکھے و دھووے اوس پانی سے زخموں کو اچھا ہووے
ایضاً اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھے درد جسم و ریش و ریشیں بدن و درد ہا پر بفرمان خدا تعالے
عزوجل ساکن ہو **ایضاً** اور جو کوئی اس دعا کو بوقت نکلنے آفتاب کے پڑھے اور دنبل پر
پھونکے شفا پاوے اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَصْغَرُ اللّٰهُ اَبْقٰى
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ **واسطے دفع**
فالج و عرق النسا و صرع و یرقان و سرخ باد و لقوہ و ناسور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن
پاک میں لکھے اور روغن بلسان سے دھووے اور اس روغن پر سورۂ فاتحہ کو ستر مرتبہ پڑھے
پھر اس روغن کو فالج و عرق النسا و درد پشت پر مالش کرے دفع ہو **واسطے دفع صرع**
کے جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے بیخوف ہو صرع سے **ایضاً** جو کوئی سورۂ
واللیل کو اوپر بیہوش کے کہ باد صرع رکھتا ہو پڑھے اوسی ساعت صحت ہو **ایضاً** اور جو کوئی
سورۂ عبس کو لکھے اور دھووے اور اوس پانی کے مصروع پر چھینٹے مارے دیو مصروع چلا جائے
پھر کبھی نہ آوے بفرمان خدائے عزوجل **واسطے دفع یرقان کے** جو کوئی سورۂ لم یکن
لکھے اور صاحب یرقان کے باندھے صحت پاوے **واسطے دفع سرخ بادہ کے** جو کوئی
سورۂ الفطرت کو لکھے اور دھووے اور اوس پانی سے سرخ بادہ دھووے صحت ہو **ایضاً**
اس دعا کو لکھے اور صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھے یا پڑھ کر پھونکے دفع ہو بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُدْفُعْ هٰذِهِ الْحُمْرَةَ بِلَا فِعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا سَلَّطَهَا بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
وَبِحَقِّ عِبَادِكَ يَا كَرِيْمُ وَبِحَقِّ مُعَوِّذَتَيْكَ يَا حَلِيْمُ فَاِنَّ الْحُمْرَاءَ بِيَدِكَ وَرَفْعُهَا
بِقُدْرَتِكَ يَا شَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ اِشْفِ بِحَقِّ الْاَنْبِيَاءِ اَجْمَعِيْنَ اُوَيْس قَرَنِيْ وَمَعْرُوْف كَرْخِيْ
واسطے دفع لقوہ کے جو کوئی سورۂ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور صاحب لقوہ اوسمیں نظر
کرے اچھا ہووے منہ اوسکا جیسا کہ تھا **واسطے دفع ناسور کے** جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو اوپر صاحب

ناسور کے پڑھے دفع ہو اور جو دو رکعت سنت صبح کے وقت گزارے رکعت اوّل مین بعد از فاتحہ الم نشرح پڑھے اور دوم مین الم ترکیف پڑھے اوسکو ناسور زحمت نہ دیوے دیگر بعد از نماز صبح و نماز عشا کے اس آیت کو پڑھے اور اوپر اوس نیت کے پانی پینے کو دیوے شفا پاوے آیت یہ ہے مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ بحق نام بزرگ خدائے تعالیٰ کہ یہ ہو تو اور خشک ہو تو اے ناسو مقعد فلانی سے دیگر دعاے باسور ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی فرزند آدم مین باسور سے سخت زیادہ نہین ہے جو کچھ کھاوے نقصان رکھے اگرچہ دارو ہو کہ اوسے واسطے خاصیت کے نفع خیال کیا گیا ہو اور کوئی آدمی نہین ہے کہ جسکے باسور نہین ہو ولیکن جو مباشرت مین غلو کرے اور چیزین ترش کھاوے خاصکر اوسکو ظاہر آتی ہے اور کسی چیز سے دفع نہو مگر یہ دعا بزرگوار اپنے پاس رکھو ساتھ برکت اس دعا کے اِس بلا سے امین ہو اور یہ دعوات سلطان محمود انار اللہ برہانہٗ کی بخط خواجہ ابو بکر ناصحی کے لکھی تھی ہرگز شک نہ لاوے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الرُّوْحِ الْاَمِیْنِ وَرَبِّ کُلِّ مَخْلُوْقٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَمُدَبِّرِ کُلِّ مَخْلُوْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَھُوَ حَافِظٌ عِلِّیِّیْنَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَاھِرٌ فِیْ سُلْطَانِہٖ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ مُقَلِّبٌ فِیْ مُلْکِہٖ وَھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ لَیْسَ فِیْ مُلْکِہٖ وَزِیْرٌ وَلَا فِیْ سُلْطَانِہٖ سَفِیْرٌ عَزَّ ہُ الْعَزَّالِیْ وَمُلْکُہٗ مُلْکٌ لَا یَبْلٰی اَللّٰھُمَّ کَرَبَّاہُ رَبَّاہُ رَبَّاہُ وَیَا سَیِّدَاہُ وَیَا اَمَلَاہُ وَیَا اَمْنَاہُ یَا مُقْرِعَاہُ وَیَا مُتَغَاثَاہُ اَسْاَلُکَ اَنْ تَشْفِیَنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الْعِلَّةِ الْمُھْلِکَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَاجِزٌ عَنْ دَوَاءِ ھٰذِہِ الْعِلَّةِ وَاَغْوَثَاہُ اَلْغِیَاثُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فصل دفع علت خنازیر و خون شکم و سبز زرد کدو دانہ و استسقا و سنگ مثانہ و برص دفع خنازیر دوالی باریک برابر قد اوس آدمی کے لاوے اور خنازیر یا تخم یا آماس گلو مین کھتا ہو

اکتالیس دفعہ پڑھے اور اکتالیس گرہ دے اور اوپر اوسکے باندھے شفا پاوے یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَعَظْمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَبَطْشِ اللّٰہِ وَبَھَاءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَحَذُ **دیگر** نقل ہے شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز سے جس کسی کے خنازیر باہر آوے نماز دیگر جو گزارے بارہ یا تیرہ دفعہ پڑھے اور ہاتھ فرو دلاوے باذن اللہ تعالیٰ دفع ہو یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم سری مہامری سدہ وقصری جرجا سند قیر ماہ ہنجبر بحق ابراہیم خلیل **ایضًا** اور جس جگہ کے خنازیر ہو یہ شکل لکھے اچھا ہو مجرب ہے آلوح **دیگر** دفع خون شکم اگر خون شکم بہتا ہے اوپر نان تنک کر لکھے نہار کھاوے ایک ہفتہ تک شروع یکشنبہ سے کرے صحت پاوے یہ ہے لِکَیْلَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِسْمِ اللّٰہِ اَشْفِیْکَ وَاللّٰہُ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤَادِیْکَ **دفع سپرز** جو کوئی سورۂ ممتحنہ کو سہ روز متواتر لکھے اور تلی کی جگہ باندھے اچھا ہووے وَاِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا یَا طِحَالُ ارْجِعْ اِلٰی مَکَانِکَ بِحَقِّ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقِ **دفع استسقا** جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور آب باران سے دھووے اور پلاوے استسقا اور جملہ امراض دفع ہوں **دفع کدو دانہ** یہ آیت اوپر سہ پارہ شکر کے لکھے اور ہر سہ پارہ شکر پر پڑھے ہر روز ایک ٹکڑا کھاوے جو چھہ روز تمام ہوں قدرے تلخی کھاوے شفا پاوے پھر نہ ہووے آیۃ یہ ہے یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ **دفع سنگ مثانہ** جو کوئی سورہ الم نشرح کو لکھے و پڑھے اور دھو کر پلاوے سنگ مثانہ و درد اوسکا دفع ہو **دفع** کرتے یہ آیت کو ساتھ طہارت کے لکھے اور دھو کر پلاوے اور وقت پلانے کے بھی باطہارت ہو اور جو کچھ اوس سے باقی رہے کر کچھ دھو دکر اور اور روز روز جو رکھے اور اوس شب کچھ سکری نہ کھاوے بفرمان خدا تعالیٰ صحت پاوے اور جو کہ شکم لاوے کا فرہو نعوذ باللہ منہا بسم اللہ الرحمن الرحیم و یشف

واسطے دفع خون شکم کا

واسطے دفع سپرز کے

واسطے دفع استسقا و امراض

دفع کدو دانہ کے

واسطے دفع سنگ مثانہ

قوام مؤمنین اذ جاءتهم موعظة من ربکم رحیم وننزل من القرآن ما هو
شفاء و رحمة للمؤمنین دفع نارو یہ دعا لکھے اور اوس جگہ باندھے اچھا ہووے اور
اگر اپنے پاس رکھے کبھی بیماری نارو نہ ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اکبر انت یا نارو لا تلبث فما
محمد صلی اللہ علیہ وسلم قمت باذن اللہ دفع نارو دو ورد چشم و دنبل آبلہ اور
جو اس قسم سے ہون اول نارو جو شروع کرے پہلے اوس سے کہ قوت پکڑے ایک تار سوت کا کہ لڑکی
نارسیدہ نے کاتا نہ ہووے اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے اور سات تار کرے اور سات گرہ دیوے
اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھے اور بازو سیدھے اپنے پر باندھے نارو خشک ہو اور اوپر آبلے
اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر پڑھکر دم کرے اور اوس مرض پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ شفا
بخشے اللّٰهم یا سابغ النعم و یا دافع النقم و یا باری النسم و یا جامع الامم من
العرب و العجم ادفع عن فلان ابن کل بلاء و آفة و عاهة و کلام و من شر من لا
یخشاک فسیکفیکهم اللّٰه و هو السمیع العلیم یا حنان یا منان بحق بسم اللّٰه
الرحمن الرحیم اللّٰه اکبر اللّٰه اکبر لا اله الا اللّٰه و اللّٰه اکبر و انت لا تلبث فما
محمد صلی اللّٰه علیه و سلم قمت یا نارو یا دنبل و یا جمیع الاوجاع و الادواء
بحق هذه الاسماء و صلی اللّٰه علی محمد و آله اجمعین دفع برص جو کوئی
مریض کو لکھے اور اوپر صاحب برص کے باندھے دفع ہو اور اچھا ہووے دفع پھنسی جو
جس کسی کے بدن مین نعوذ باللہ منہا یہ علت اثر کرے ایک سوئی اندر اوس جگہ کے چبھوئے
اگر خون نکلے علاج کرے اور جو خون نہ نکلے تو علاج نہ کرے اور جو علاج کیا چاہے خاکستر
چوب صندل لاوے اور پانی مین تر کرے اور یہ دعا تین بار پڑھے اور سات روز طلا کرے خدا
شفا بخشے دعا یہ ہے و توکل علی الحی الذی لا یموت دیگر جس کسی کو برص و یا نار و
اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو اور تدبیر اوسکی سے عاجز آوے اور رنج دیکھے
نقل ہے شیخ الاسلام شیخ رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت

صبح کے چالیس دفعہ سورۂ فاتحہ باتسمیہ پڑھے وہ زحمت دفع ہووے بے شک بہ فرمان خدائے عزوجل اور جو ناغہ ہو جاوے تو پھر از سر نو شروع کرے ۔

باب ہشتم واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک و نیک ہونا اوس کا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفات سے هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا **ایضاً** خاص مرد عقیم یا عورت عقیمہ کو چاہیے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر آبگینہ نبات و مشک و زعفران سے لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے بعد ازاں ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھاوے باقی شب کچھ نہ کھائیں و جماع کریں حمل قرار پاوے اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو محالہ حمل قبول کرے تو اوسکو فرزند روزی ہو بفضلہ وکرمہ **ایضاً** واسطے نگاہداشت حمل و دفع گریہ و بدخوئی کودک کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَإِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور حاملہ کے زیر ناف کمر میں باندھے جملہ آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھکر گردن طفلک میں باندھی ریسمان میں لپیٹ کر بدخوئی چھوڑ دے اور باندک شیر مادر کے قناعت کرے اور نیک خصلت و صحیح البدن ہو باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے دفع بدخوئی و گریہ کودک کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ

باب ہشتم واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت

ایضاً

ایضاً

ایضاً

لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا آیات مذکورہ کو پوست برہ آہو مین لکھکر اور تعویذ بربچی بنواکر اوس مین رکھے اور گردنِ کودک مین باندھے گریہ بسیار و بدخوئی دور ہو اور نیک طینت ہووی آور اگر آدمی اپنے پاس رکھے دشمنان و بدگویان اور ایذا دہندگان خاموش ہون **ایضًا** واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ اِلٰی قولہ تعالیٰ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا **ایضًا** حکیم نے کہا کہ جو عورت حمل قبول نہین کرتی ہو وہ روز پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز مغرب پڑھکر افطار کرے شکر و لوزینہ و نانِ گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور آب شیرین و پاک سے دھووے اور بائیس دانہ نخود سفید کے لیوے اور ہر ایک دانہ پر ایک دفعہ سورۂ مذکور کو پڑھے اور اوسمین ڈالے اور ہانڈی مین رکھکر نرم نرم آتش دیوی تا کہ پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جاوے بعد نماز عشا کے وقت خواب کے دو دانہ عورت کھاوے مگر اول بعد نماز عشا کے سورۂ مریم کو اوسپر پڑھکر آبِ انگور ملا کر کھاوین اور ایک ساعت خواب کرین بعد ازان مشغول جماع کے ہو وین بفضل اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہووے اور جو اوس شب کو حمل قبول نہ کرے تو شب دوم سوم مین ضرور حمل قرار پاوے اور اوس شب کو بجز شربت کے اور کچھ نکھاوین واللہ قادر علیٰ کل شیٔ قدیر **ایضًا** واسطے نگاہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ صحت نما۔

آیاتِ مذکورہ نگاہداشت حمل و زائیدن فرزند جو عورت کو حمل قرار پائے چالیس روز گذرے آیاتِ مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ پر لکھکر اور سوت مین لپیٹ کر حاملہ کمر مین پر ناف باندھے رہے جب تک کہ جنے اور جب پیدا ہو تو تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ مین ڈالدے جملہ آفات و عارضہ دیو و چشم زخم سے وہ بچہ محفوظ رہے بفضل اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے نگاہداشت حمل اور ولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ۝ ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ اور سات برگ ریحان کے زعفران سے آیۃ مذکورہ کو لکھے اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹے اور ہر برگ چاٹنے کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاؤ زرد کا پیوے بفضل خدا حمل اوسکا برقرار رہے واسطے نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ بعد گزرنے نوے روز کے پیدا ہونے بچے سے آیاتِ مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ مین مشک زعفران سے لکھے اور دھووے نصف آب طعام مین ڈالے اور مولود کو چٹا دے اور نصف آب جو باقی رہے مدت سات دن وقت صبح کے منھ اوسکا اوس پانی سے مسح کیا کرے بفضل اللہ تعالیٰ نیک خصلت و باخلق ہو اور دیگر آفات و عوارض سے بخوف رہے **ایضاً** تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ الخ حکیم نے کہا ایک طشت مین سورۂ مذکورہ کو لکھے اور آب گرم سے دھووے اور اوس آب سے مولود کو نہلاوے تو وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہے اگر سات مرتبہ سورۂ مذکورہ روغن پر پڑھے اور اوس روغن کو بدن مولود مین جذب کرے حشرات و طیور موذیہ سے امین رہیگا اور جس شخص کے بدن مین درد ہو اس روغن کی مالش کرے نافع آئے **نفعًا بلیغًا ایضاً** جانتا گر وہ عورت

سکا کہ صالحہ ہے کہ فاسقہ نام اوس کا مع نام مادر اور نام دن کا بحساب ابجد عدد نکالکر جمع کرے
سہ گان طرح دے اگر ایک بچے تو دوست ہو اور جو دو رہیں عورت پارسا ہو اگر تین رہیں تو
تردد رہے ایضاً واسطے فرزند ہونے کے اگر کسی عورت کے لڑکی ہوتی ہے اور لڑکا نہیں
ہوتا ہے چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر پہلو راست میں باندھے بارادہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد ہووے
یہ ہے وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ
تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ تعویذ واسطے محبت فرزند اگر عورت
تھو فرزند اوسکو خمیر کرتا ہو بفرمان خدا تبارک و تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہو جبکہ اس آیت مبارکہ
کے يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ الذُّكُوْرَ ايضاً گیاہ رتن مالا کہ جوگیان
اوسکو رسوئی کہتے ہیں اگر عورت اپنے خاوند کو دیوے تو حمل قائم ہو اور تین تہہ لڑکا جنے اور
جو ایکبار دیوے تو ایکبار لڑکا جنے ایضاً واسطے طلب فرزند کے روایت ہے کہ حضرت داؤد
علیہ السلام نے بسبب مداومت اس عمل کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت یعقوب علیہ السلام
نے جو مداومت کی حضرت یوسف علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مداومت کی تو
حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مومن کو چاہیے کہ بصدق دل درخواست بدرگاہ کبریا
کرے اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدا تعالیٰ بکرم و فضل اپنے فرزند عطا فرماوے اور چاہیے
کہ بعد ہر نماز فریضہ کے جسقدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہو بینا معتبر و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ايضاً جب کودک کو شیر اور سے
جدا کریں تو یہ کلمات روٹی پر لکھکر چند روز اوسکو کھلاویں دعا یہ ہے عَبَسُوْا وَصَبَرُوْا اِلَّا
بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ايضاً جو طفل کہ خواب میں ڈرے اور
اچانک بیدار ہو اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَيْهِ النَّوْمَ وَالسَّكِيْنَةَ كَمَا اَلْقَيْتَ عَلٰى مُوْسٰى بْنِ
عِمْرَانَ نَمْ اٰمِنًا وَّ ... كَمَا ... فِى السَّفِيْنَةِ ايضاً واسطے قرار پانے حمل

عورت عقیمہ ہے اور جنے فرزند نرینہ کے جو زن کہ فرزند نرکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اوسکے نہین ہوتا ہو تو چاہیے کہ یہ آیت گلاب و زعفران سے اوپر پارہ شکر کے شب آدینہ کو وقت نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اوسکو مرد خود رکھے اور عورت کو علیحدہ لکھے اور پلاوے اور دوتین رات اسیطرح متواتر کرے بفرمان خدا عزوجل عورت حمل قبول کرے اور فرزند ہو آیۃ یہ ہے یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ط **ایضاً** یہ دعا لکھے اور موم مین کرکے گھڑے مین ڈالے اور سبوچہ کو پانی سے بھر دے اور دونون مرد و عورت اوس پانی کو پیوین جو پانی تمام ہووے موم تعویذ سے دور کرے اور غلاف کرکے عورت کے گلے مین باندھے بفرمان خدائے عزوجل فرزند تولد ہو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّ هَامَّةٍ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ه وَبِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اٰهِیًا شَرَاهِیًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس بالتسمیہ لکھے بفرمان خدائے تعالیٰ فرزند نرینہ آوے جو مدت حمل کی دو ماہ ہو یہ آیۃ لکھے اور عورت کی کمر مین باندھے اور جانب سیدھی ہمیشہ بندھا رکھے تا وضع ہونے حمل کے وقت جانے حاجت انسانی کے اوس سے دور کرے اور نیت وہ کرے جو پسر ہو محمد نام رکھونگی بفرمان خدائے عزوجل لڑکا ہو مجرب ہے اور کوئی حرف لکھنے مین نہ رہ جائے آیۃ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ

بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا وَصَلَّی اللّٰهُ خَیْرِ خَلْقِهٖ رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ **علاج واسطے زیادہ ہونے شیر کے** جو کوئی سورہ حجر کو زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اوس عورت کو دیوے کہ جسکا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ بہت ہو **ایضاً** اور جو کوئی سورہ یٰس کو لکھے اور دھو کر اوس عورت کو پلاوے جسکا دودھ کم ہو بہت ہووے **نوع دیگر در علاج طفلان حفظ جنین اور نکلنے دانت دودھ کے اور بچہ دینا** بچہ کا وسلامتی بچہ مولد کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورہ حجرات کو عورت حاملہ اپنے پاس رکھے حمل اوسکا جملہ آفتون سے نگاہ رکھے **ایضاً** اور جو کوئی سورہ معارج کو لکھکر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کہ اوسکے حمل میں ہے پناہ خدائے تعالیٰ جملہ آفتون سے اوسکو نگاہ رکھے اور جسوقت کہ بچہ پیدا ہووے اوسکو پلاوے اوس فرزند کو تمام صدمات سے کہ بچون کو ہوتی ہین حق تعالیٰ اوسکو تمام آفتون سے محفوظ رکھے جو کوئی آیتون کو گلاب زعفران سے پوست آہو برہ مین لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر مین جانب راست باندھے تا وضع حمل خدائے تعالیٰ اوسکے حمل کو اور اوسکے بچے کو آفتون اور علتون اور عیبون سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک اور زعفران کے لکھے اور غلاف آہن مین تعویذ کرے اور گلوے طفل مین باندھے حرز عظیم ہو اور ڈرنے سے بیخوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو اور مبارک اور نیک اثر ہو آیات یہ ہین اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ **علاج نکلنے دانتون طفل کا** جو کوئی سورہ قاف کو لکھے اور دھووے اور اوس پانی سے منہہ بچے کا دھووے دانت اوسکے بغیر زحمت کے نکلین **دودھ بڑھا طفل کا** جو کوئی سورہ بروج کو

علاج برائے آسانی پیدا شدن طفلان

لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دو زندہ سے اور شیر چھڑانا اوسکا آسان ہو **علاج** برائے
آسانی پیدا شدن طفلان بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس عورت
کے بچہ نہوتا ہووے اور وہ بہت درد کے سبب سے حیران ہووے تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکھکر
اوسکو دھو کر پلا دیوے وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالَى رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ
يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ
يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً
مِنَ النَّهَارِ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ صاحب آفاق نے نقل کیا ابن سنی سے
کہ فاطمہ علیہا السلام کا جننا قریب پہونچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیہ سورۂ اعراف
اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہ کو رب العالمین تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے آسانی جننے کے واسطے

واسطے زیادہ ہونے حفظ کے ۱۲

زیادہ ہونے حفظ کے نقل کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا یا علی پانچ چیز فراموشی لاتی ہیں
کھانا زخم موش کا اور بول کرنا قبلے کی طرف اور بول کرنا کھڑے ہوکر پانی میں اور بول کرنا اوپر
راکھ کے اور کھانا حرام **ایضاً** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے
حفظ کو اور نہ دھونا سر کا اور ریم چھوڑنا سر میں نقصان کرے حفظ کو **ایضاً** امیر المومنین حضرت علی
رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تین چیز زیادہ کریں حفظ کو اور بلغم کو دور کریں تلاوت قرآن وصوم و مسواک
دعای حفظ قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چاہیے کہ اس دعا کو ظروف پاک میں روز جمعہ
رات کو صحرا میں خاک پر کہ ستارے چمک اور سایہ نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اوسکے ستارگان
غائب نہوں پس جو دن ہووے برتن کو ساتھ پانی اوس جمع کئے ہوئے کے دھووے پس پانی وہ
آب سہ روز نہار با شقال شکر اور دو شقال شہد کے کھاوے حفظ اوسکا ایسا ہو کہ جو کچھ سنے
پڑھے یاد کرلے بقدرت اللہ تعالی ومشیتہ دعا یہ ہے اَللّٰہُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ وَلَا اَسْاَلُ
غَیْرَکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَا اَرْغَبُکَ یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ وَمُنْتَہَی الرَّاغِبِیْنَ دَمَا

الخائفين ورجاء المتحيرين مفيض الخيرات مقيل العثرات ماحي السيئات كاتب
الحسنات رفيع الدرجات وأسئلك بافضل اسمائك كلها واعظمها واجلها التي
لا يغني العباد ان يسألوك الا بها یا الله یا رحمن وباسمائك الحسنى وكلها
وباسمائك العلى واحبها واشرفها عندك منزلة واقربها منك وسيلة واجزلها
منك ثوابا واسرعها منها اجابة وباسمائك المخزون المكنون الجليل الاعز الاعظم
الذي تحبه وترضاه وترضى عمن دعاك به وتستجيب له دعاءه وحقا عليك
ان لا تحرم به السائلين وبحق كل اسم دعاك به حملة عرشك من ملئكتك
وانبيائك واصفيائك من خلقك وبحق الراغبين اليك والمعوذين بك
والمتضرعين اليك وبحق كل عبد لك في بر وبحر وسهل وجبل دعاك به اذ دعوك
دعاء من قد اشتدت فاقته وعظم جرمه واضعف قوته واشرف على الهلكة
نفسه يا الله يا رحمن الهي انت الرب وانا العبد الهي انت المالك وانا المملوك
وانت القوي وانا الضعيف وانت العزيز وانا الذليل وانت الغني وانا الفقير وانت
الرحيم وانا الخاطي وانت المحسن وانا المسي وانت الغفور وانا المذنب ومحق
فمن شكوتني واستعين اليه وارجوه واسئله انت الكريم فكم من مذنب
قد غفرت له وكم من مسيء قد تجاوزت عنه وكم ضال قد هديت وكم من
وضيع قد شرفته وكم طريدا آويته وكم من بلاء قد دفعته فان عبدك
الهي فارزقني حفظ كتابك في قلبي كما انت اتخذت ابراهيم خليل الله وكلمت
موسى تكليما وايدت عيسى روح القدس وكان يبرئ الاكمه والابرص
ويحيي الموتى باذنك يا الهي اسئلك بحق محمد صلواتك على رسولك وبجميع
من خلفك ان ترزقني حفظ كتابك يا مجيب دعوة المضطرين ويا معطي
السائلين بنت نعم المولى ونعم النصير امير المؤمنين علي بن ابي طالب رضي الله عنه

کہتے ہین کہ جواس دعا کو جیسے کہ لکھی ہے عمل کرنا حفظ میں احد کو ہونچتا اگر سننے والے مغنیان
یا نونہ گران سنتے انگشت کان مین کرتا مین تو جو کچھ کہ وہ کہتی یاد نہ ہتا اور عبداللہ عمر و انس
بن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کہا دیگر قول خاص حفظ کا محمد بن ہاشم سے مجرب ہی لکھے
اوپر روٹی خشک کے اور تین روز نہار کھاوے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ كِتَابِكَ
الَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْ صَدْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ
وَقُرْاٰنَهٗ يَمْحَقُ السَّهْوَ مِنْ قَلْبِيْ وَاَنْ يَّطْهَرَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَهُوَ خَيْرًا اُدْعٰى كِتَابِكَ
وَمَا تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ فَاِنَّكَ تَهْتَدِيْ مَنْ هَدَايَةِ مِنْ نَفْسِكَ يَا جَابِرَ مِنْ جَبَرْتَ
يَا نُوْرَ الْمَلَاءِ اِجْعَلْنَا بِنُوْرِكَ يَا مَلِكُ يَا مُقْتَدِرُ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ
مِنْ اَنْ يَكُوْنَ قَدِيْرًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ دیگر جو کودت کی زبان وقت
بات کرنے کے لکنت کرے تو سورۂ بنی اسرائیل کو مشک زعفران سے لکھے اور دھو کر اوس کو
پلاوے بقدر اللہ تعالی فصیح زبان ہو دیگر معاذ جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم سے سنا ہین نے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو اپنے کف دست پر سات بار لکھی ہر روز ایک بار
زبان سے چاٹے فراموش نکرے کسی چیز کو ہمیشہ دیگر قول ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
باسناد درست لکھے سورۂ یٰسٓ و تینون قل و سورۂ حشر و سورۃ القارعۃ و سورۃ الملک کو اور
پانی پاک سے دھووے اور وقت صبح ساتھ تین مثقال مصطگی اور دس درم سنگ شکر اور
دو مثقال شہد سپید کے پلاوے اور اوس دن روزہ رکھے جو زوال گذرنے دو رکعت نماز
گذارے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے چالیس روز نہ گذرین کہ حافظہ ہو اور
اور اوس آدمی کو چاہیے کہ برسون مین ساٹھ سے کم ہو اور اوس نوع کو بزرگان دین نے آزمایا
ہے اور حافظ ہوئے ہین دیگر دعای حفظ چالیس صبح پڑھے پہلے آفتاب کے نکلنے سے
اوپر اس ترتیب کے اول تین بار سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار
یٰسٓ اور یہ آیت پڑھے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ

الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ دس بار پڑھے یَا رَبَّ مُوْسٰی وَهَارُوْنَ
وَيَا رَبَّ عِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ وَيَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِيْ بِالْحَقِّ وَالْفَهْمِ
وَارْزُقْنِي الْعِلْمَ وَالْفَهْمَ وَالْحِكْمَةَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَاجَتِيْ
وَاَكْرِمْنِيْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرِ قَرِيْبٍ غَيْرَ بَعِيْدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً** واسطے حفظ کے اوپر کفِ دست اپنے کے لکھے معلّم اپنا اور جو کاغذ
پر شبِ آدینہ کو لکھے اور آبِ روان مین یا چاہ مین ڈالے اور ایک بار آیۃ الکرسی و سورۂ
فاتحہ و چارون قل پڑھے پانی مین ڈالے یا ہاتھ مین ہو جس نیت سے کہ ڈالے تمام نفعت اسکے
نگذرے جو ڈال کر پیچھے پھرے تو پھر کر نہ دیکھے دیگر قول ہے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
کہ جو کوئی سورۂ یٰسین کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیوے حفظ اوسکو
ایسا ہو کہ جو کچھ سنے اوسکو یاد رہے اور غالب آوے جسپر کہ نظر کرے اور نظر مردمان مین
عزیز و مکرم دکھلائی دیوے **ایضاً** سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظروفِ آبگینہ مین لکھے اور گلاب سے
اور جس کسی کو کہ پلاوے کہ طبع اوسکی کند ہو سات روز پیوے طبع اوسکی تیز ہو اور جو کچھ کہ سنے یاد
پکڑے خاصیت ان آیات کی یہ ہے حفظ زیادہ ہو اور یقین کو قوی کرے اور علم کو اوسکے دل مین
ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ کرے اور جو کوئی لکھے اول پنجشنبہ ماہ اوّل ساعت دن سے ظرف
پاک مین مشک و زعفران سے اور دھوئے آبِ خوش سے اور پلاوے اور امساک کرے طعام سے اوس
روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے پلاوے دن کو روزہ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ
مطلب کو پہونچے آیات یہ ہین الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ تا مُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی یہ لکھے اور اپنے
پاس رکھے اگرچہ نہبت فراموش کار ہو وہ تمام نسیان اوس سے جاوے آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ
عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا
نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى **ایضاً** خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ ذہن کو قوی کرے

واسطے حفظ کے

واسطے ترکی

محبت کے

اور دل کو زیرکی بخشے اور نسیان کو دور کرے اور حفظ قرآن و علم حکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف آبگینہ میں مشک و گلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز بعد نماز صبح پلاوے اس مراد سے کہ مذکور ہوا ہے پہونچے اور فائدہ بہت دے بفرمان خدائے عزوجل آیت یہ ہے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى تا مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى **ایضاً** حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے اور خدائے عزوجل سے حفظ قران کی دعا چاہے اور نہ مرے کہ جبتک کہ حفظ نہو اور جو حاجت کہ چاہے حق سبحانہ وتعالیٰ حاجت اوسکی روا کرے دوسرے جو کوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے بعد ازان جو کچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش نکرے اور اس دعا کی حفظ زیادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ حِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَةً تَضِيْلُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِيْ وَوَفِّقْنِيْ فِي الدِّيْنِ وَاَحْيِنِيْ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَادَبًا كَامِلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِي الْعِلْمِ زِيَادَةً وَّفِي الرِّزْقِ بَرَكَةً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **ایضاً** شیخ الاسلام شیخ فریدالدین قدس اللہ سرہ العزیز سے ہے کہ جس کسی کو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورۂ یوسف یاد کرو تو برکت اس سورہ سے تمام حفظ حق تعالیٰ اوسپر آسان کرے اور بھی ملایم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جس کسی کی نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اوسکو نہ پہونچے اور اوسی نیت مین اس جہان سے جاوے جو اوسکو قبر مین رکھیں فرشتے آوین اور ایک ترنج بہشت سے لاکر اوسکے ہاتھ مین دیوین وہ آدمی جو ابتدا کرے تمام قرآن شریف اوسکو حفظ ہو فردا جو حشر ہو وہ حافظ بعث کا ہو واللہ عالم بالصواب

فضائل متفرقہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کہ حدیث کیا مجکو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجکو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم کہ خبر کیا مجکو جبرئیل صلواۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجکو میکائیل صلواۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجکو اسرافیل خازن رب العالمین صلواۃ علیہ نے اور کہا باللہ

العظیم حضرت صمدیت جل جلالہ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صورت و الحان یہ ندا سُنی
مین نے یا اسرافیل ساتھ عزت و جلال میری کے کہا کہ بخشش میری اوس مومن پر ہے کہ جسنے
ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھی نزدیک ہو مین تم گواہ رہو کہ مین نے تمام گناہ اوسکے بخشے اگرچہ تمام
اور اعمال نیک اوسکے قبول کئے مین نے اور سیئات اوسکے سے درگذرا مین اور سوگند یاد
کرتا ہون کہ زبان اوسکی آتش دوزخ مین نہ جلاؤن اور اہوال و افزاع رستخیز اور عذاب
گور اور سختی حساب سے رہا کرون اور گذرنا پلصراط کا اوسپر آسان کرون فرداے قیامت
پہلے انبیا و اولیا سے مجھکو دیکھے اور فرمان کا اوسکے ہاتھ مین دون جاننا چاہیے کہ اس
حدیث مین چند شکل ہے **سوال** مراد اس حدیث سے اتصال کیا چاہتا ہے **جواب** اوستاد اپنے
امام عمید مجید الدین قدوة المحققین عثمان عمر کاتب طیب اللہ سرہٗ سے سنا مین نے معنی اس حدیث
سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ میان بسم اللہ اور پڑھے قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی علم
کے اعمال دنیا سے قصد نکرے اور دل کو کسی اندیشہ مین نکرے اور بھی باطن اپنے کو اندر سے مستغرق
رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آوے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے ملے **سوال** بمجرد پڑھنے
فاتحہ کے بخشایش کافر کی کیونکر درست آوے **جواب** کفر لغت مین ستر ہے یعنی ڈھانپنا عرب
شب تاریک کا فر کو کہین جو درست ہوا کہ کفر لغت عربی مین ستر ہے تاویل حدیث کا ایسا ہو کہ خداوند
تعالی پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہووے اللہ بخشش کرے اگرچہ وہ آدمی حق کو چھپاوے
اور ظاہر نکرے **سوال** تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آوے کہ پہلے انبیا و اولیا سے حق تعالی
کو دیکھے **جواب** اندر اس کلمہ کے عدم کو مقدم رکھین ہم اے بلقی وہ ثواب کہ جیسا قرآن مین
آیا ہے وَاسْأَلُ الْقُرْيَةَ اِلٰى اَهْلِ الْقَرْيَةِ یعنے بہشت کو دیکھین پہلے انبیا و اولیا سے
اور وہ ایسا ہو کہ فرداے قیامت انبیا و اولیا کمر شفاعت کی اوراوپر کمر کے باندھکر درمیان
عرصات کے پھرین اور گنہگارونکی شفاعت کرا دین اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے خلاصی دلاوین
اور پہلے اپنے سے بہشت مین بھجوا دین یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آوے دیگر خبر ہے

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ خداے عزوجل کے بندہ ہین کہ دنیا مین زندہ رہیں عاقبت کو اور مار عاقبت کو اور گور اور قیامت اور بہشت مین بعافیت کہا ساتھ کس چیز کے کہا بہت کہنے سے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ دیگر شیخ الاسلام فریدالدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ تفسیر امام ضحاک مین مینے دیکھا کہ جو کوئی چاہے اعمال اوسکے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کئے جائین تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ جو کوئی چاہے کہ نیکی اوسکو دنیا و آخرت مین یوین اور آتش دوزخ سے چھٹ جاوین تو آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور اگر چاہے کہ تمام احوال مین ثابت ہو اور دشمن اوسپر فتحیاب نہوین تو یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستون کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور بعد ازان اوپر لفظ مبارک کے چلے کہ جو اوسکے پڑھنے کی آدمی ملاومت کرے ساتھ دوستون خداے عزوجل کے جمع ہوں پس کس واسطے آدمی اپنے کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اوسوقت فرمایا جو کسیکی کوئی چیز غائب ہو یا بردہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند شائستہ آوے تو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ حضرت زکریا صلوٰۃ اللہ علیہ اور مناجات مین بہی پڑھا جاوے کہ خداے تعالی اجابت کرے اور پسر زندگی کے اوسکو کرامت کرے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سبوستانی کے آیا اور بہ نیت ایک فرزند کے منہہ زمین پر لایا اور خدمت مین بیٹھا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدعا کیا رکھے فرمایا جا اور اس آیت کی ملاومت کر حق تعالی تجکو فرزند شائستہ کرامت فرماویگا پس اوس آدمی نے ملاومت کی خدا تعالی نے اوسکو فرزند عطا کیا کہ صاحب سجادہ ہوا کہ پائے پیادہ ستر حج گزارے جو آدمی چاہین کہ بوعدہ نیکمرداں کے پہونچین اور رنج عرصات قیامت مین نہ دیکھین اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔ ایک آدمی
بخارا مین فسق و فجور مین نہایت مشہور تھا اوسکی نقل کی کہ ایک آدمی نے اوسکو خواب مین دیکھا کہ
درمیان اولیا و دوستان حق کے کھڑا ہوا ہے اوسکو ایک حیرت ہوئی کہا کہ دولت اس تبہ کی تو نے
کہان سے پائی اوس نے کہا تفسیر کشاف بین مین نے لکھا دیکھا کہ جو کوئی اس آیت کو پڑھے خدا
تعالیٰ اوسکو ساتھ نیک مردون کے رکھے اور مین نے ایکبار صدق سے پڑھا ہی حق تعالیٰ نے
بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت قبول کی اور میری کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا
اور فرمان ہے کہ نیکمردون مین ہوئین جو آدمی چاہین کہ صحبت ظالمان سے نجات پاوین اس آیت کو
بہت پڑھین رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ
وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۔ پس اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستون
اپنے کے پہونچاوے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہوا اور جو آدمی چاہے کہ ظلمت جمع نہو واسطے دنیا و آخرت
کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ دیگر اور جو آدمی
چاہین کہ شر شیطان سے امین ہون اور اولاد اونکی شر ظالمان سے امین ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۔ دیگر اور جو آدمی چاہین کہ کافر اوپر
اونکے غالب ہون یہ آیت بہت پڑھین رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہا کہ جو کوئی ایکبار قل ہو اللہ احد پڑھے برکت ہو اوپر اوسکے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت
ہو اوپر اوسکے اور اہل اوسکی کے اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت ہو اوسپر اور اوسکے اہلبیت اور
اور اوسکے ہمسایگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل بنائے جاوین بہشت مین بنام اوسکی
اور جو کوئی بیس مرتبہ پڑھے فردا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے ساتھ آوے ایسا قریب کہ انگشت
شہادت ساتھ انگشت وسطی یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ پچیس سالہ اوسکے بخشے جاوین
اور جو کوئی دوسو مرتبہ پڑھے گناہ پچاس سالہ اوسکے بخشے جاوین اور جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے

واسطے دفع ظلمت

واسطے غلبہ کرنیکے کافرون پر ساتھ غیر ...

اجر چار سو شہید کہ خون اونکا براہِ خدا ہوا اور گھوڑے بھی اونکے مرے ہون اوسکے نامہ مین لکھین
اور جو کوئی ہزار بار پڑھے نہ مرے جبتک کہ اپنی جگہ بہشت مین نہ دیکھ لے یعنی خواب مین دیکھیگا
قول هفتم
قول ہی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کہ جو کوئی ہمیشہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حکم کرے خدائے تعالیٰ فرشتون کو کہ واسطے اوسکے بہشت مین ایک محل بناکرین خشت زرد و خشت نقرہ سے جو پڑھنے سورۂ اخلاص سے کھڑا ہو ملائکہ بھی عمارت سے توقف کرین پس ملائکہ دیگر اوپر گذرین اور کہین کسواسطے توقف کیا صاحب عمارت کہین نفقہ ہمارا توقف رکھا ہے ہمنے بھی عمارت کو توقف رکھا ہر جبتک نفقہ پہونچے دیگر فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ یہ کہا اور مجاہد کو آگے بھیجا اوپر اس مجامعت کرنے ساتھ عیالان کے ایک ثواب ہے اور یہ ثواب اوپر اوسکے ہے کہ آگے بندے کے خدا کو یاد کرے اور خبر مین آیا ہے اور بھی ایسا دریافت مین نے کیا ہی کہ اوسے کہ ہاتھ پھیلاوے تو کہنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ بِمَا رَزَقْتَنِيْ اور درمیان اِسکے کچھ بات نہ کرے اور سیدھے ہاتھ جادے اور بائین ہاتھ نکلے اور ساتھ انہون کے نرمی سے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحَلَّ النِّكَاحَ وَحَرَّمَ السِّفَاحَ وَارْزُقْنِيْ حَلَالًا طَيِّبًا مقاتل نے کہا وہ ہو کہ مجامعت سے کوئی فرزند آوے اگر آگے تمہارے مرے اور شفیع ہوا اور جو پیچھے مرے دعا گو ہو **قول** سوم خواجہ امام نے کہا کہ وہ نیت نیک ہی کہ مومن کرے اور وہ اوپر چار وجہ کے ہے ایک یہ کہ کہے کہ اپنا ساتھ اس حلال کے شہوت سے فارغ کرون مین تا حرام کی طرف رجوع نہو دوم نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری گردن پر ہے دل شہوت سے فارغ کرون تا حرام کی طرف نہ آوے سوم وہ کہ ایسا فرزند آوے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم وہ کہ اوپر اوس غسل کے مجکو ثواب دین دیگر واسطے **باسانی قرار حمل کے** فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ سورۂ مذکور کو پوست مشک غیر مذبوح یا پارہ کاغذ مین لکھے اور اوسمین تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق ہو

رکھے اور ریسمان سے باندھے اور عورت پہلوے راست پر باندھے حمل قرار رہے اور بآسانی
حمل کو وضع کرے چاہیے کہ بعد وضع ہونے حمل کے فوراً تعویذ کو کھولکر زمین مین دفن کرے
دیگر واسطے ولادت مولود کے آسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ آیات مذکورہ
کو اوپر پوست کدو شیرین کے لکھے اور جس عورت کو دردزہ کا ہوا اوسکے بازوے راست پر باندھے
بآسانی تمام وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالےٰ **دیگر واسطے دفع جزع و فزع بعد ولادت**
کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ
لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ جو عورت وضع کرے حمل ویا
ولد اندر شکم کے مرے دیا اسقاط ہو وجزع و فزع کرے تو اس آیت مذکورہ کو مشک و زعفران سے
ظرف گلی پختہ رنگ بعض مین لکھے اور آب باران سے دھووے اور اوسمین جلاب شکر ملا کر اوس عورت کو
پلادے صحت پاوے اور جزع و فزع اوس سے دفع ہو **واسطے دفع جزع و فزع بعد**
ولادت کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ یہ آیۃ مذکورہ کو پیالہ گلی پختہ مین مشک و زعفران سے لکھے اور آب باران سے دھو کر
عورت کو پلاوے بعد ولادت کے جزع و فزع کرے بفضل اللہ تعالیٰ شفا پاوے اور اس آیت مین
شفا خاص مومنون کو جملہ دردون سے ہے واللہ اعلم بالصواب **دیگر** جس عورت کے جبکہ حمل چار ماہ
کا ہو تو اوس عورت کو رو بہ قبلہ سلاوے اور اوسکے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے اگر دختر حمل
مین ہو وہ لڑکا ہو جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مُحَمَّدًا فَتُسَمِّهٖ اَنْتَ اَیْضًا مُحَمَّدًا اَلْجُمُعَةِ
بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ **دیگر** آنا خلق کا واسطے خواستگاری دختر کے جو کوئی احزاب کو پوست آہو
یا طومار مین لکھے اور اپنے گھر مین رکھے مردم مناسب اور اہل صلاح سے واسطے خواستگاری دختران
اوسکے گھر آوین **واسطے تسہیل ولادت کی** واسطے دفع وضع حمل کے تفسیر خلاصۃ المنہج معید بن ...

واسطے ولادت مولود کے آسانی ۱۲

واسطے دفع جزع و فزع بعد ولادت کے ۱۲

واسطے دریافت کرنے اس امر کے کہ بعد چار ماہ کے عورت کو حمل لڑکی کا ہے ... ۱۲

واسطے خواستگاری دختران کے ... ۱۲

عبد اللہ بن عباس نے نقل کی ہے کہ جو وضع حمل عورت کا دشوار ہو ان کلمات بابرکات کو تو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ بِحَقِّ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اسکو دھو کر زن حاملہ کو پلاوے وضع ہونا حمل کا آسان ہو باذن اللہ تعالے

دیگر دعا واسطے دردزہ کے اور جب عورت کو دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونیکا درد ہو تو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اوسکی بائین ران مین باندھے تو جلد جننگی اور درد موقوف ہوگا **دیگر واسطے بانجھ عورت کے** اور جو کوئی عورت بانجھ ہووے بچہ بچی نہ پیدا ہوتا ہو اوسکے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیہ لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اور پھر اوس عورت کی گردن مین باندھے **دیگر واسطے بانجھ عورت کے** چالیس لونگ پر سات سات بار ایک ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرٍ لگا ایک ایک وقت شب کھا لیا کرے اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور اوسی دن اوسکا خاوند اوس سے مباشرت کرے مگر اس عمل مین ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھاوے تو لبعد اوسکے پانی نہ پیوے اور کھانا نہ کھاوے **دیگر واسطے دفع اسقاط کے** جو عورت بچہ اسقاط کرتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اوسکے قد کے برابر لیوے اور اوس پر نو گرہ لگاوے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور پھونکے اوپر ہر گرہ کے اور اوسکی کمر مین باندھے بچہ اسقاط نہوگا انشاء اللہ تعالے

دیگر واسطے لڑکا ہونیکے جو عورت سوائے دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے

واسطے درد زہ کے

واسطے بانجھ عورت کے

واسطے بانجھ عورت کے

واسطے دفع اسقاط کے

واسطے لڑکا ہونے کے

ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا اور پھر یہ بحقِ مریم عیسیٰ ابنا صالحا طویل العمر بحقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر حاملہ اسکو اپنی گردن مین باندھے دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے اور جسکا لڑکا زندہ نرہتا ہو یعنی سائین کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیوے اور دونون چیزون پر دو شنبے کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھکر اول و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جاوے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب آخر پر نوبت ہو پہنچے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھکر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے بچہ کا دودھ چھڑانے تک دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور دھو کر اوسے پلا وے بچہ بات درست کہے بفرمان خدائے عزوجل سلامتی بچہ جو کوئی سورۂ بلد کو لکھے اور طفل کے گلے مین باندھے کہ اول جننا ہو بچہ فی الفور سلامتی ہو نقصان سے اور دھوبے اور پانی بچے کے بدن مین ٹپکا دے حواس اوسکا درست و اٹھان بچے کا اچھا ہو دیگر او جو کوئی سورۃ الناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلو مین باندھے جملہ آفتون سے ایمن ہو دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین حسن حسین کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِیْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ تب فرمایا اپنے بچون کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم صلوٰۃ اللہ علیہ نے خاص اسمٰعیل و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی کے تعویذ کرنا چاہے تعویذ آبلہ پہلے اس سے کہ وہ مرض ملکت بچون کو ظاہر ہو تب پیوستہ اور جو کچھ سے کھاوین اونکا نام ہو اور جو چاہے کہ آبلے تھوڑے نکلین یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالین اسکے رکھے بفرمان خدائے عزوجل کے بہت تھوڑے نکلین اور سالم رہے

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٥	٢

نوع دیگر اگر لڑکا روئے تو اوسکے گہوارے مین باندہے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ
تیلر و شمشیر اوسکے روبرو کارگر نہوگا وہ یہ ہے یا شمع مسمنامانون

باب نہم دربیان باز رکہنے بہاگنے والے کو بہاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بہاگنے سے واسطے باز رکہتے بردہ کو فرار ہونسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ آیت مذکورہ کو اوپر نان جوین کے لکہے اور اوسپر روغن ڈہلے بندہ گریزندہ اور زن بے فرمان کو کہلا دیوے اونہون سے گریزپائی جاوے اور بہاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہے برکت اس آیت کلام مجید سے ایضاً واسطے باز رکہنے چور و آبق و متمرد و حیران ہونے مین اونکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَہٗ عُدَّۃً وَّلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْۢبِعَاثَہُمْ فَثَبَّطَہُمْ وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ ایضاً جو کوئی بردہ یا کوئی چور بہاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر کاغذ کے لکہے اور دائرہ اوسکا کہینچے اور درمیان اوسکے نام چور یا بردہ کا لکہے اگر نام بردہ و چور کا معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اوسکے مارے یا سوزن بزرگ بعد ازان باہر مکان کے ایسی جگہ کہ کوئی نہ دیکہے درمیان خاک کے مدفون کرے دزد گریختہ اور بردہ حیران ہو کر پہر آوین بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے حیران ہو کر واپس آنے چور و آبق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤی اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ ہَدٰىنَا اللّٰہُ کَالَّذِی اسْتَہْوَتْہُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ لَہٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَہٗۤ اِلَی الْہُدَی ائْتِنَا قُلْ اِنَّ ہُدَی اللّٰہِ ہُوَ الْہُدٰی وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ جو چاہے کہ چور و آبق کو حیران کرے اگر نام جاننا اونکا منظور ہو تو تہوڑی مشک خشک لیوے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اوسپر کہینچے بعد ازان باہر جاوے کہ اوسکو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکہے اور باہر اوسکے آس پاس نام چور و آبق کا لکہے اور ایسی جگہہ پر دفن کرے کہ جہان آدمیون کا گذر نہو سارق و آبق حیران و سرگردان ہو کر پہر آوین بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پیدا لانے گم شدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۰ الی اخر الیضاً جس کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو و بردہ
یا کنیزک بھاگ جاوے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات
مرتبہ سورۂ والضحٰی کو پڑھے بعدہ یہ کہے یَا صَانِعُ الْعَجَائِبِ یَا مَرَادُ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ
الشَّتَّاتِ یَا مَنْ لَّهٗ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اَوْ عَبْدِیْ فُلَانْ
اَوْ اَمَتِیْ فُلَانَةَ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ پیدا ہوا وہ ضالہ اور وہ بردہ بحکم اللہ تعالیٰ چاہیے
کہ عمل میں صادق او متیقن ہوا ور جو کوئی نماز نفل میں سورۂ مذکور کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت
میں تین مرتبہ منہہ اوسکا روشن اور چمکنے والا ہووے اور عاقبت بخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ دیگر
واسطے ظاہر ہونے کوئی چیز کے کہ نے گیا ہو نام اوس گروہ کا کہ جنپر گمان ہو عبدا جدا اس
طلسم میں لکھے اور سبکو کاسہ آب میں ڈالے نام خائن اوس چیز کا پانی کر اوپر تیر آوی ۱۱۹۱۹۲۱۱
۹۱۹۱ط ع ۱۱ ۹۱۹۹۹ ھ الا ۱۱۹۹۲۹ ھ ک ط ۱۱ ط و حرام ا رح ۱۶۱۱۱۱۱۱ دیگر واسطے پیدا
کرنے چیز گم شدہ یا چوپایہ کے سورۂ والضحٰی کو شکل دائرہ کے لکھے اور درمیان جائے خالی کے
نام گم شدہ کا لکھے اور اوس کاغذ کو جائے بلند یا درخت میں لٹکاوے اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا
تو وہ شے گم شدہ آجاویگی دیگر در بیان جاننے گم ہونے آدم و چارپایہ کے پس
ساتوں روز کہا جاتا ہے اگر بروز شنبہ غائب ہو جانب غروب تلاش کرے چاہیے کہ سات روز
میں پیدا ہو یا نوے روز آوے اور اگر یکشنبہ کو غائب ہو طرف مشرق کے دیکھے جو اول روز
ہاتھ نہ آوے تو آٹھویں روز ہاتھ آوے اگر دوشنبہ کو غائب ہو طرف جنوب کے دیکھے نویں روز
ہاتھ آوے ورنہ تلف ہوا اگر چہارشنبہ کو غائب ہو طرف شمال کے دیکھے تیسرے روز ہاتھ آوے
ورنہ بعد دیر کے ہاتھ آوے اور ضائع نہو بکرم اللہ تعالیٰ اور اگر پنجشنبہ کو غائب ہو طرف مغرب کے
دیکھے دوسرے روز ہاتھ آوے بہتر ورنہ بعد مدت ماہ کے ہاتھ آوے کہ اوسکے آنے سے بہت خوشحال ہو
اور اگر جمعے کو غائب ہووے ضائع نہ جاوے آخر ہاتھ آوے طرف جنوب کے دیکھے واللہ اعلم بالصواب
دیگر لاوے قدرے آٹا گیہوں کا اور اوسپر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر کسی کو اوسمیں تھوڑا سا دیوے

کہ غلولہ کرے اور کھلاوے جس آدمی نے کہ اسباب چورایا ہووے منھ اوسکا خشک ہوا اور
لعاب اوس سے باہر نہ آوے اور غلولہ نہ کر سکے دیگر واسطے گم شدہ و گریختہ کے ہزار بار
شب کو یا دن کو پڑھے وہ گم شدہ و گریختہ پھر آوے یہ ہے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ
فِیْہِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ عَلَیَّ دعا کو بعد دس بار یا بیس بار سے جو دعا پڑھے تو نام اوس چیز کا لیوے
وہو فلان یا اسپ یا شتر یا بردہ یا رخت جو کچھ ہو دیگر واسطے حاضر لانے گئی ہوئی چیز کے
دو آدمی مقابل بیٹھیں ہر ایک دو دو تیر ہاتھ میں کریں ایک ایک تیر ہاتھ میں اور ایک ایک اندر کف
دست کے لیویں درمیان انگلیون کے اور سوفار کے دو دو تیر وصل کریں یا تیر کید یگر درمیان چار تیر
کے کشادہ رکھیں دونون آدمی سورۂ یٰس پڑھکر فرماویں کہ ایک ایک اہل تہمت کے آویں اور ہاتھ
درمیان ان تیرون کے رکھیں دور ہووین جو کوئی کہ چور ہووے چارون تیر وقت ہاتھ رکھنے
اوسکے ملجاویں اور ہاتھ پکڑ لیں اس طرح تجربہ ہوا ہے دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا
کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی اسکی بہت ہے جو کوئی
سکو واسطے گم شدہ چارپایہ و یا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالیٰ اوسکو باسانی اوسکے
پاس پہونچاوے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآءُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالْجَنَّۃَ
جَنَّتُکَ وَالنَّارَ نَارُکَ وَالْبَحْرَ بَحْرُکَ وَالْمَشْرِقَ مَشْرِقُکَ وَالْمَغْرِبَ مَغْرِبُکَ اَللّٰھُمَّ
ضَیِّقْ عَلٰی فُلَانٍ الْاَرْضَ بِرَحْبِھَا وَاجْعَلْنَا عَلَیْھَا ضِیْقًا مِّنْ مَسْلَکِہٖ حَتّٰی یَنْتَھِکَ
مِنَ الضَّلَالَۃِ وَتَرُدَّ الضَّالَّ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِجَلَالِکَ وَقُوَّتِکَ
فَاِنَّھَا کَانَتْ مِنْ رِزْقِکَ وَعَطَائِکَ یَا کَتِیْلَ الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْفَعُ اَبَدًا اَفَلَا یَحْصِیْ
غَیْرَتَکَ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ بَلٰی وَ
ھُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ دیگر واسطے بردہ گریختہ کے قفل لیوے اور
سات دفعہ سورۂ یٰس تا من المکرمین پڑھے اور آخر نام اوس گریختہ کا یاد کرے اور قفل کو باندھ اور درمیان

سبوی پانی کے ڈالے بامر اللہ گریختہ سرگردان ہوکر پھر آوے دیگر جو کوئی سورۂ والعادیات کو
لکھے اور بازوے بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے دیگر جو کوئی یہ آیت نان جوین پر لکھے
اور کھلاوے بردۂ گریزندہ یا جو عورت اپنے خاوند سے آرام نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز رہے
اور عورت خصلات بد چھوڑے آیت یہ ہے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت پڑھے اور درمیان پڑھنے کے
کسی سے بات نکرے البتہ مفرور پھر آوے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ دیگر پھر آنا گریختہ کا بعد از نماز عشا کے
چالیس بار والضحیٰ کو پڑھے اور اوٹھے ہر چہار گوشہ گھر مین بانگ نماز و اقامت کہے البتہ مفرور
پھر آوے دیگر ہر چہار طرف بانگ نماز اقامت کہے اور ہر شش جہت مین ایکبار یہ آیت پڑھے
آیت یہ ہے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَ
جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
البتہ بھاگا ہوا پھر آوے دیگر جس کسی کا بردہ بھاگے تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری بنام
ابو یوسف قاضی کے ثبت کرے اور کپڑے مین گرہ باندھکر رکھے جو بردہ آجاوے ان دونون مہر
کی شکر لیوے اور کو ران کے منہہ مین کہے مجرب ہے دیگر جس کسی کا بردہ بھاگ جاوے دعاے
اسما بارہ مرتبہ پڑھے بکرم و فضل خداے عزوجل اوسی نزدیکی مین آوے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَوِّضْنِيْ بِمَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ دیگر
واسطے گم شدہ کے ہزار بار کہے اَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ تحقیق پھر آوے آزمودہ ہے دیگر
واسطے بردہ گریختہ کے سورۂ والضحیٰ کو کاغذ گول مین لکھے اور باہر دائرہ کے چار کنج
کاغذ مین ہر ایک مین نام امیر المومنین ابا بکر صدیق و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اجمعین کے
لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر پیچیدہ کرے اور درمیان سپارہ قرآن کے رکھے اور جس جگہ
کہ خوابگاہ بردہ کی ہو نیچے بار کے رکھے امید یہ ہے کہ بردہ گریختہ پھر آوے دیگر ابن عباس رضی اللہ

عثمان نے کہا کہ جس کسی کا بردہ بھاگ گیا ہو یہ آیت لکھے اور ہونگی مین رکھکر موم سے مُہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آجاوے وہ حقہ اور کا غذ اوسکے آگے کھولے آیت یہ ہے اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ دیگر واسطے بازگشت مفرور کے اگر کوئی آدم گم ہوگیا ہو تو ایک کاغذ پر بخق شیخ فرید شکر گنج لکھکر پتھر سے دباوے جب گم شدہ پلٹ آوے اوسی پتھر برابر شیرنی پر فاتحہ شیخ فرید شکر گنج کا کردے ایضاً جب کوئی آدمی بھاگ گیا ہووے تو یہ تعویذ ایک کاغذ پر لکھکر چکی کے پتھر پر رکھکر ایسے پتھر سے دباوے کہ جب وہ پلٹ آوے اوسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابۂ کرام اور ابراہیم ادہم کا کرکے تقسیم کردیوے اور بجاے فلان کے نام مفرور کا لکھے دیگر واسطے چیز گم شدہ کی جو کوئی چیز کھوئی جاوے تو پڑھے یاحفیظ ایک سو اونیس بار بدون زیادتی کمی کے یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایک سو اونیس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکی گم ہوئی چیز پھیر لادیگا دیگر واسطے بھاگنے

ابراہیم ادہم
الٰہی بحرمت و برکت
ابن برکان فلان
گریختہ باز آید
لسرو ۱۲ التمو ۱۲۱

غلام کے اور جو کسیکا غلام بھاگ گیا ہو تو لکھے کاغذ مین یہ دعائین اور اوسکو کسی چیز مین اندھیری کوٹھری کے اندر دو پتھرون کے بیچ مین دباکر رکھے اللہ چاہے گا تو سات روز نگذرینگے کہ غلام بھاگا ہوا آجاویگا تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتین اور دعائین یہ ہین اول سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی کو لکھ کر پھر یہ دعا لکھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ

فِيهِنَّ فَجَعَلَ اللّٰهُمَّ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا فِيهِمَا عَلٰى عَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَهْ ضِيقٌ مِنْ خَلْقِهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور پھر یہ دعا لکھے اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَّ مِنْ وَّرَائِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ آخر تک اور دم کرلے اوس کاغذ پر اور داب دے اوس کاغذ کو اندھیری کوٹھری مین دو پتھرون کے بیچ مین اندر سات روز کے انشاء اللہ تعالی وہ بھاگا ہوا آ جاویگا دیگر واسطے دریافت حال گمشدہ کے جزری نے نقل کیا ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جاوے یا لونڈی غلام بھاگ جاوے تو چاہیے کہ وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اسکے ان کلمات کے سات دعا کرے بِسْمِ اللّٰهِ هَادِي الضَّالِّ وَرَادِّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ مَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ دیگر جس کسیکو کہ خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات روز ہر روز ستر بار کہے یہ ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَبِيْبُ ابھی سات روز تمام نہ ہوے ہون کہ مصالح اوسکا تمام ہو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو دیگر واسطے دفع چوری کے صاحب اتقان نے ابن عباس سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورہ تک پڑھا کرے امن رہیگا چور سے جو کوئی اسکو پڑھا کرے تو اوسکے گھر مین چور سے امن رہیگا جو کوئی وقت شب اسکو پڑھکر اپنے گھر پھونک دیا کرے اور کوئی کہین سے مال لاوے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھکر اوسمین رکھدیا کرے حق تعالی اپنے فضل سے اوس مال کو چوری سے نگاہ مین رکھیگا نوع دیگر خاصیت سورۂ والضحی کی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز مین اندر شان نزول سورۂ والضحی کے لکھتے ہین کہ اگر جاتی رہے تیری کچھ چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورہ کو سات بار پڑھکر تنہا

واسطے دریافت حال گمشدہ کے ۱۱

واسطے دفع چوری کے ۱۱

خاصیت سورۂ والضحی کی ۱۲

اونگلی اپنے سر کے چوگرد پھراوے پھر تمام ہوئے پر یہ آیت پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ اَبْرَصًا صَبْرًا مُعْرَضًا یعنے سات سات بار پڑھکر دستک دیوے تو گیا ہوا مال قسم چوپایے وغیرہ سے پھر ہاتھ آجاویگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بہت سا تجربہ کیا ہے در باب چور کی سے گئے ہوئے اور گم شدہ و گریختہ کے حدیث مین آیا ہے کہ جس کسی کی کوئی چیز غائب ہوئی ہو پس آب دست کرے یعنے وضو اور دو رکعت نماز گذارے رکعت اول مین بعد فاتحہ سے والضحیٰ اور رکعت دوم مین الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اوٹھاوے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیَ الضَّالِّ وَرَادَّ الضَّالَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق غائب شدہ پیدا آوے دیگر جو کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گزارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ سے قل یا ایہا الکافرون چار بار جو سلام دیکو سر سجدہ مین رکھے اور ایک سو تیرہ بار کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَنْ تَعْلَمَنِیْ مَسْرُوْقِیْ خداے عزوجل وہ چیز گم ہوئی ساتھ اوسکے پہونچاوے دیگر جو نماز عشا کی گزارے اور پانی مین ہاتھ رکھکر سووے خواب مین دیکھے کہ آکر خبر کرے کہ کالا فلان تیرا آدمی کتا ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دیگر واسطے گم شدہ کے تین بار کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پس سورہ یٰس پڑھے دیگر جسوقت کہ گم ہو سورۂ والعادیات کو پڑھے فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو دیگر حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نقل کرتے ہین کہ مین نے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے کہا کہ کئی بردہ بندی مین آئے ہین اگر تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت مین جاوے اور ایک خادمہ یعنی لونڈی و یا غلام اونسے مانگے یہ کچھ بعید نہین اور اسکا مضائقہ نہین فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا بموجب فرمودۂ حضرت علی علیہ السلام کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے گھر آئین حضرت اوسوقت گھر مین تشریف

گم شدہ و گریختہ کے ۱۲

گم شدہ کیلئے ۱۲

گم شدہ کیلئے ۱۲

نذر کہتے تھے فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہانے یہ حقیقت اور موجب اوس وقت کے آنے کا حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر کو پھر گئیں جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
اپنے محل مبارک مین رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہانے عرض کی کہ حضرت
فاطمہ زہرا آپکے پاس آئین تھین اور ایک خادم مانگتی تھین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے تشریف لائے یہ دونون باہم لیٹ
رہے تھے اپنے جامہ خواب مین آنحضرت کو دیکھکر چاہا کہ اوٹھین اور جدا ہو دین کہ اپنے فرمایا
کہ اپنی جگہ سے مت ہلیو اور جس حال پر ہو اوسی حال پر رہو لیتے باہم دونون لیٹے رہو دونون حکم
حضرت کا بجا لائے اور لیٹے رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے اور پانو
مبارک اپنے دونون کے بیچ مین پھیلا دئے حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہین کہ اثر راحت
اور فرحت اون قدمون مبارک کا اپنے سینہ اور پشت مین پایا تھا مین نے پھر حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے روے مبارک اپنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو
آئی تھی میرے گھر واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم مین نے انکو بھیجا تھا کہ انکو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے جناب سرور عالم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین تمکو ایسی چیز سکھا دیتا ہون کہ یہ خادم اور غلام اور لونڈی
سے وہ بہتر ہے کہ تم جسوقت لیٹا کرو اور اپنے بستر مین آیا کرو اوسوقت تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ
اللّٰہِ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو حضرت علی مرتضی
رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہین کہ فی الحال اوسکے پڑھنے مین مشغول ہو گیا مین اور بعد اوسکے کبھی اس ورد
کو نہین چھوڑا مین نے لوگون نے پوچھا کہ شب صفین مین بھی کیا نہین چھوڑا یعنے اوس رات کو
ساری رات قتال اور جنگ ہی تھی یاد اس ورد کی کیونکر رہی حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اوس
رات بھی یہ ورد مین نے نہین چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اول شب لڑائی مین فراموش کیا تھا
مین نے پھر آخر شب تدارک اوسکا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ تین کلمے کہ تلقین کئے گویا غذا عارفونکی ہی

کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کے واسطے اکسیر اعظم ہے

باب نہم واسطے پیدا کرنے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اوپر ولایتوں کے واسطے فتحیابی اوپر خزانہ اور معلوم ہونا اوسکا سورہ کہف مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا **ایضاً** جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہین کہ کہان ہے اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ آیت مذکورہ اوسپر پڑھے اور کپڑے مین لپیٹ کر بالش مین رکھے اور جانب پہلو سے چپ خواب کرے اور بعد ازان جانب راست پہلو کو پھیر کرکے یَا مُظْهِرَ الْعَجَآئِبِ یَا دَلِیْلَ کُلِّ حَآئِرٍ یَا مَنْ عِنْدَهٗ کُلِّ ضَآلٍّ اَرْشِدْنِیْ بِکَنْ مَالِکَ مَا اَطْلُبُ جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پاوے بحکم اللہ تعالیٰ **دیگر واسطے فتحیابی کشور کے** فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ سبا مین وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو مین لکھے اور پوست سیر مین سپیدہ کرکے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتحیاب ہو حاجت اپنی پر بہ خون اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے فتحیابی اوپر کشور اور دفینہ کے سورۃ الملک مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ الخ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ مذکور کو سات سات مرتبہ پڑھے اور شب چودھوین کو چار رکعت نماز مین بعد فاتحہ کے ہر رکعت مین چودہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا مین طلب مطلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے فتح کشور اور دریافت حال دفینہ گنجینہ اور سحر وغیرہ کے سورہ حٰم مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

وَیَقْدِرُ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔ شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْ
اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖٓ اِبْرٰہِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰٓی اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا
فِیْہِ کَبُرَ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ مَا تَدْعُوْھُمْ اِلَیْہِ اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ
حکیم نے کہا کہ آیاتِ مذکورہ کو پوست گربہ سپید مین کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آبِ ہندبا
بینے کاسنی ہندوی سے اور اوس مین ملاوے مصبر سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی
ڈالے پھر اوس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے صوف لال مین اور باندھے گردن خروس سپید مین کہ جسکے
سر پر دو تاج ہون بروز شنبہ ساعتِ اوّل مین کرے پھر اوس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جسجگہ
پر چاہے چھوڑ دے وہ محل مطلب پر کھڑا ہو اور کھودنے پاؤن نے دونوں کو دکرتی بعد کرتی اور جدا ہووے
پھر اوسکو پکڑے مرتبہ دوسرے اور مرتبہ تیسرے چھوڑے اور اوس جگہ کو نہ چھوڑے پس کھودے
اوس جگہ پر پاوے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ دیگر باہر لانے مدفون
اور ظاہر ہونے گم شدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلْ
بَلٰی وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ دیگر جس کسی نے
کوئی چیز دفن کی ہوا اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کردی ہو چاہیے کہ ڈھونڈ ہے دیوتے
جگہ مذکور مین اور آیت مذکورہ کو کاغذ مین لکھے اور آب باران سے دھووے اور ہر چہار گوشہ مین
مکان مین وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھکر صحن گھر مین لٹکا دے خواب مین یا بیداری مین جگہ مدفون
کی کوئی اوسکو رہنمونی کرے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اوس جگہ سے کوئی نکال کر لے گیا یا دوسری
جگہ دفن کیا ہے دیگر واسطے ظاہر لانے خبایا و کنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنَّہٗ
لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ۔ عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ
بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ۔ وَاِنَّہٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ۔ اَوَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ اٰیَۃً اَنْ یَّعْلَمَہٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ دیگر جو چاہے کہ ظاہر لاوے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا و سحر کو تو لیوے خروس زنگار
چشم اور اوسکے سر پر دو تاج ہون اور اس آیت کو اوپر برگ سپندان سعتبنی یا اوپر ورق توز کے لکھے

واسطے باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے ۱۲

واسطے ظاہر لانے خبایا و کنوز اور دفینہ کے ۱۲

اور لپیٹے ٹکڑا کپڑا دختر نا بالغ اور ناکتخدا اور سوت کاتا ہوا ہاتھ اوسی لڑکی غیر بالغ کا اور
اوس خروس کے بازو مین باندھکر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے بروز یکشنبہ وقت زوال وہ خروس
بجاے گنجینہ مدفون کے جا کر کھڑا ہو پھر اوسکو پاؤ و تہول سی کھودے **ایضاً** اور دعوات بونی مین ہے
کہ خروس سپید با دو تاج ہو تمام سورۂ شعرا کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار مین بروز یکشنبہ
بساعت مشتری لکھ اور وہ مکتوب گردن خروس مین باندھ کر رہا کرے وہ بجاے دفینہ جا کر کھڑا
ہو پھر اوس جگہ کو پانون سے کھودے وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ **ایضاً** واسطے ظاہر کرنے
سحر کے سورۂ انفطار مین فرمایا اللہ تعا نے اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ الخ سورۂ مذکور کو آب تازہ
پر پڑھ کر دیوارون مکان پر جہان کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کہ فلان جگہ سحر مدفون ہے اور
کوئی چیز اوسکو نقصان نہ پہونچاوے بکرم اللہ تعالی **ایضاً** واسطے معلوم ہونے دفینہ کے اِنَّ اللّٰهَ
يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو
آیت مذکورہ کو ظرف نو مین سیاہی سے لکھے اور آب باران سے دھووے اور جہان پر گمان ہو وہ جگہ
وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالی **دیگر علاج** سحر حدیث مین آیا ہے کہ لبید بن عاصم
یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا اور حضرت اوسکے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے
کہتے ہین چھ مہینے بیمار رہے غرض یہانتک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتونکو
خواب مین دیکھا کہ ایک نے دوسرے کو پوچھا کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اوسنے جواب دیا کہ اسکو جادو ہوا ہے
پھر اوس پہلے نے پوچھا کہ اسپر جادو کسنے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کہ کس چیز
مین کیا ہے اوس نے کہا کہ اسکے بالون مین اور کنگھی کے دندانے مین کمان کی زہ کی سی بارہ
گرہ دیکر اور کھجور کے غلاف مین رکھکر دروازے کے چاہ مین پتھر کے تلے دفن کیا ہے پھر
جب صبح ہوئی تو حضرت اوس کنوین پر گئے اور دو یار حضرت کے اوس کنوین مین گئے اور
اوس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دونون حضرت علی علیہ السلام اور حضرت عمر تھے

واسطے ظاہر ہونے دفینہ کے ۱۲

واسطے ظاہر کرنے سحر کے ۱۲

علاج دفع جادو کے ۱۲

اور فتح الباری مین لکھا ہے کہ جب اوس جادو کو نکالا تو اوسکے اندر حضرت کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اوس مین سوئیان چبھی ہوئین تھین جون جون سوئی اوسمین سے نکالتے تھے آنحضرت کو آرام ہوتا جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھین پس اسواسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لیکر نازل ہوے اور کہا ان دو سورتون کی بارہ آیتین ہین اونکو پڑھکر اوپر دم کرو اسکی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جاوینگی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضی روایت مین آیا ہے کہ کعب احبار کہا کرتے تھے کہ اگر نگہ کرتا مین صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے مجھکو کتا یا گدھا بنا ڈالتے یعنے یہودی میری مسلمان ہونے کے سبب سے ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر مین صبح و شام اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجکو نیست سے کھو دیتے مگر حق تعالی نے مجکو اسکی برکت سے اونکی شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا یہ ہے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا یُخْتَفَرُ جَارُهُ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ رَبِّیْ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ الْمُسْتَقِیْمِ اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے تو جادو سے امن مین رہیگا دیگر واسطے **دفع جادو کے** ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتون کو پانی پر پڑھکر اوس بیمار پر ڈال دیا کرے ان شاء اللہ چاہے تو شفا پاوے پس دو آیت سورۂ یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورۂ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَهَارُوْنَ تک اور ایک آیت سورۂ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی تک

باب ۱۲ یازدہم واسطے دفع دابہ موذیہ مکان و گھر سے و ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلہ سے واسطے دفع مار و کژدم و کیک و پشہ کے گھر سے فرمایا اللہ تعالی نے

واسطے دفع جادو کے ۱۲

باب ۱۲ دوازدہم

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا
ظرف پتیل مین آیت مذکورہ کو لکھے اور شیرہ برگ زیتون یا برگ خردل سے دھووے اور گھر
مین اور اندر مکان کے در و دیوار مین چھڑکے مار و کژدم و کیک و لشپہ مر جاوین اور جو
بروز پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکورہ کو لکھکر ہر چہار گوشہ مین دفن کر دے
تو یہ کیک و لشپہ باہر جاوین باذن اللہ تعالے واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور
سے اور دفع کرم کے کالاے فرمایا اللہ تعالے نے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ
يَّشَاءُ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ آیت مذکورہ کو اوپر سفال گلی پختہ ناآب نو سیدہ کے لکھکر ما
ذخیرہ یا باغ بکرے اندر غلہ و خرما و انگور کے ڈالدوے سوس و کرم و دیگر آفتون سے محفوظ رہے
اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشہ باغ مین دفن کرے اوس باغ مین خیر و برکت زیادہ ہو ایضاً
واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے فرمایا اللہ تعالے نے سَتُجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوْا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
فِيْهَا فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِيْنًا
طشت نحاس سپید یعنی پھنکا سپید گون کہ مائل بزردی ہو یا طشت آہن جلا دادہ ہو آیت مذکورہ
کو لکھو اور عرق برگ زیتون یا شیرہ برگ خردل سے دھو ڈالو وہ پانی مکان مین چھڑکو اور
مکان سے دابہ موذیہ نکلجاوین باذن اللہ تعالی دیگر واسطے دفع سوس غلہ و خرما و انگور و دفع
موش کے فرمایا اللہ تعالے نے لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى
ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ و آیات مذکورہ کو اوپر چار پر کالہ ٹھیکری کہ اندر آب روان
با طہارت لی ہو لکھو اور ہر گوشہ مین ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈالدے غلہ یا خرما یا انگور مین اور

اور کھیت مین ڈالے تو موش زراعت مین نقصان نہ پہونچاوین باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے دفع شر مار و کژدم اور جوزیان و مضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر دزد و دشمنان مکان و کشتی کے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ جو کوئی سواری کشتی و یا گھر نو یا سفر یا منزل مین فرود آوے وقت فرود آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اور دو ہاتھ پر دم کر کے منھ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اوسکو کشتی و منزل و گھر مین و شر مار و کژدم و حشرات موذیہ و شر دزد و دشمن سے بخوف رکھیگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ خَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّاهُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَمَادِهٖ وَخَلْقِ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْكِفَایَةِ یَا كَافِیْ مَنِ اسْتَكْفَاهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ مَنْ دَعَاهُ یَا مُقِیْلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِیْ لَا كَافِیَ اِلَّا اَنْتَ **ایضاً** واسطے دفع ملخ و پشہ و مورچہ اور جو جانور نقصان زراعت و باغ کا رکھے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ الخ جو کوئی سورۂ مذکور کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھکر اور لکڑی زیتون مین لپیٹ کر ہر چہار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ و پشہ و مورچہ و موش اوس جگہ سے نکل جاوین اور نقصان نکرین بحکم اللہ تعالیٰ **علاج** برائے دفع سختی چارپایہ بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ جب بچے کسی چارپایہ سے یعنے شوخی کرے اور سواری ندے یا بوجھ نہ اُٹھاوے تو بس چاہیے کہ اس آیت کو اوسکے کانین پھونکدے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ **ف** طبرانی نے معجم اوسط مین لکھا ہے کہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جسکی لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے شوہر کی تابعداری نکرے یا کسیکا لڑکا شوخ ہو تو اوسکے کان مین یہ آیت پڑھکر دم کر دے شوخی اوسکی دور ہو جاوے اور لونڈی اور غلام اور بچہ فرمانبردار ہو جاتے ہین **دیگر** واسطے دفع مچھر کے درخت گودار یا ٹھ

مع جڑ ڈوری مین باندھکر اولٹا یعنے درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان مین یہ درخت لٹکیگا انشاء اللہ تعالیٰ اوس مکان مین مچھر ہرگز نہ آوینگے اسکا بارہا اس فقیر نے تجربہ کیا ہے شانِ خدا ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک آویزان رہیگا اوپر کی شاخ خشک ہوتی جاویگی اور نیچے سے شاخ نکلتی آویگی دو تین سال تک یہی کیفیت رہیگی ہرگز خشک نہوگا

ایضاً واسطے دفع مضرت ہا و شرہا و فسقہا و مار و گزدم و دیو و پری و سحر و کرم و غلہ و سرقہ و احتلام واسطے دفع مار و گزدم کے جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے ایمن ہو کاٹنے اونکے سے اور دشمنون سے اور راہ گم نہ کرے **ایضاً** اور جو کوئی سورۂ نمل کو پوست آہو برہ یا کاغذ مین لکھے اور صندوق مین رکھے مضرت کرم سے خواہ رخت اوس صندوق سے دور ہو **ایضاً** اور جو کوئی سورۂ نبا کو کاغذ یا جامۂ سفید مین لکھے اور اپنے پاس رکھے بیخوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اوسپر نہو جسکے پاس ہمیشہ یہ سورہ ہو **ایضاً** واسطے دفع دیو و پری کے جو کوئی سورۂ احزاب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے مکر شیطان سے بیخوف ہووے **ایضاً** جو کوئی سورۂ حجرات کو لکھے اور باندھے اوسکے جو آسیب دیو مین مبتلا ہو وہ ایمن ہو اوسکی شر سے بدلازان دیو اوسکے نزدیک نہ آوے جبتک کہ یہ سورۃ اوسکے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اوس گھر مین نہ آوے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفون سے **ایضاً** اور جو کوئی یہ آیت وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ **ایضاً** اور جو کوئی کسی کو آسیب پری و یا نظر آدمی کی ہو تو اوپر سبوے پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہہ مین لیجاوے وقت شب اور اوس پانی سے وقت شب سر دھووے اس طرح کرے صحت ہووے **ایضاً** باہر لانا سحر کا جو کوئی سورۂ شعرا کو لکھے اور گردن خروس سپید مین باندھے اور چھوڑ دے جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اوس زمین کو کھودے یا اوسپر جا بیٹھے و اگر

واسطے دفع بیمار و گزدم کے ۱۲

واسطے دفع دیو و پری کے ۱۲

واسطے دفع آسیب و نظر کے ۱۲

دفع کرم کے غلے وسوا اوسکے سے جو کوئی آیۃ الکرسی اور پر سفال نئے کے لکھے
اور انبار غلے مین رکھے کرم نہ پکڑے اور برکت ہو اوس مین **ایضاً** اور جو کوئی یہ آیت مَثَلُ
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ
كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اور سفال
کے لکھے اور انبار غلہ یا خرما و مویز واجناس دیگر مین لڑکی باکرہ سے ڈلوا دے کوئی کرم نزدیک
نہ جاوے اور نہ کوئی آفت نہ پہونچے اور اگر یہ سفال خزانہ و باغ وکشت مین رکھے برکت ہو
اور اچھا اوگے **ایضاً** دفع شراب جو کوئی سورۂ مومنون کو جامہ مین لکھے اور اوس شخص کے
باندھے جو شراب خوار ہوا ور شراب خواری ترک نہ کر سکتا ہو بامر اللہ توفیق پاوے کہ کوے
شراب سے بھاگے وکلی تائب ونادم ہو **ایضاً واسطے دفع عادت سرقہ وزنا و**
گریز پاکے جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو مین لکھے اور اوسکے باندھے جو یہ افعال شنیعہ
مذکورہ رکھتا ہو بالکل دفع ہون **ایضاً واسطے دفع احتلام کے** جو کوئی سورۂ نوح کو
ہر شب پہلے سر تکیہ خواب کے رکھنے سے پڑھے احتلام وخباثت سے امین ہو اوس شب کو تا صبح
ایضاً واسطے دفع موش ولشہ وعسق ودنبور ومورچہ **و دفع موش** دو شرابہ لاوے اور
یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سر پوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت
مین چارون گوشہ پر گاڑے موش دفع ہون دعا یہ ہے عَقَدْتُ سِنَانَ الْفَارِ الْاَصْغَارِ
وَالْكِبَارِ عَنِ الدِّيَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ
الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ وَاُمَّتِهٖ وَيَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً واسطے دفع پشہ**
وعسق کے پارہ ریگ دریا کی لاوے اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد ڈالے پشہ وعسق اوس جگہ سے
چلے جاوین یہ ہے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَمَالَكَ وَزَوْجَكَ **ایضاً** حدیث مین آیا ہے جو نقصان ہونچاوے تجکو

پشہ پس لیے ایک پیالہ پر از آب اور پڑھے اوس پر یہ آیت وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَ
قَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ
فَاِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ فَکُفُّوْا عَنَّا شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ پس اوس پانی کو گرد بگرد اپنے
کے چھڑکے رات کو اونکے شر سے امین ہو **ایضاً واسطے دفع زنبور کے** قدری نمک کو آب
کرے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین بار کہے بحق اہیا شراہیا اذونی وبحق عنت الوجوہ
للحی القیوم کے اسجگہ سے جاؤ ایک ہفتہ مین تمام اوسجگہ سے چلی جاوین **ایضاً واسطے دفع مورچہ**
کے اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانہ مورچہ مین ڈالے کہ وہان سے چلی جاوین آیت
یہ ہے حَتّٰی اِذَا اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَۃٌ یّٰاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا
یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ **ایضاً واسطے دفع گزیدگی کژدم**
کے جو کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہہ ڈنگ ماری ہوئی کے مالش کرے اور سورۂ
اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پاوے **دیگر** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پیغمبر علیہ
السّلام نے فرمایا کہ جو کوئی مارے ایک پکڑنے والے کو خدائے تعالے صحیفہ اوسکے سے سات
گناہ محو کرے اور ابن مسعودؓ نے کہا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی زنبور
کو مارے بنام اوسکے لکھی جاوین سات نیکیان اور پاک کیا جاوے سات بدی سے اور جو کوئی
مارے ایک دفعہ گویا کہ مارا ہو اوس نے ایک کافر اہل حرب سے **ایضاً واسطے عصمت**
چارپایون کے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ انعام کو لکھے اور
گلوے چارپایہ اسپ شتر وسواے اوسکے مین باندھے جملہ آفتون وزحمتون وعلتون سے
سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت و سلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہووے اور جو زحمت
کہ چارپایون مین نازل ہوتی ہے تمام سے امان ہو جب تک کہ وہ تعویذ اوسکے گلے مین
ہو **ایضاً واسطے دفع ہوام ودابۂ موذی ہونے کے** سورۃ البینہ مین فرمایا اللہ تعالے
نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ الخ جس جگہہ یا مکان مین کہ ہوام موذیہ

واسطے دفع زنبور کے ۱۲ واسطے دفع مورچہ کے ۱۲

واسطے دفع گزیدگی کژدم کے ۱۲

واسطے عصمت چارپایون کے ۱۲

واسطے دفع ہوام ودابہ موذیہ کے ۱۲

ہون اس آیت کو طشت مین لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھوکر اوس مکان و جگہہ مین ڈالے بفضل
و کرم اللہ تعالے کے دفع ہون **ایضاً واسطے دفع جانوران خزندہ زمین کے**
سورۃ القارعہ مین فرمایا اللہ تعالے نے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ اِلٰی اٰخِرِھَا جس مکان و جگہہ مین
ہوام موذیہ ہون سورۃ مذکورہ کو طشت مین لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھووے مکان سے
بدر ہو وین **ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ کے** مکان گھر سے فرمایا اللہ تعالے نے
اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَائِمُوْنَ اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ
الْخٰسِرُوْنَ آیت مذکورہ کو اول روز ماہ محرم سے کاغذ مین لکھکر آب چاہ سے دھووے اور گوشہ
گھر مین ڈالے کل دابہ موذیہ مکان سے دفع ہون باذن اللہ تعالے **ایضاً دفع کیک و پشہ**
کے فرمایا اللہ تعالے نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ
حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آیت مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روئین
یا مس مین لکھے اور پانی ریزہ سے کہ وہ ریزہ وقت عشا کے تا صبح پانی مین تر کیا گیا ہو دھووے
بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہان کیک و پشہ بہت ہون چھڑکے کہ سب مرجاوین اور
دفع ہون اور اس مین اسرار بہت ہین کہ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی وَلَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ
سَمِعَتْ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ **دیگر** اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کرکے آوے
تو اوسوقت اوسکی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اوسکی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالی اوسکو
ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش بھی ہو جاویگا فقیر نے اسکا بارہا آزمودہ کیا ہے **دیگر واسطے**
محافظت کھیت کے اگر کسی کے کھیت مین گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان
کرتے ہون تو چاہیے کہ چار ٹکڑے کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور
ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چارون کلھیا مین مٹی کی رکھکر اوپر سے بند کرے اور چارون کلھیان یعنے

یعنی چارون آبخورون کو چارون کھیت کے کونون مین دفن کرے اور پانچوین آبخورے مین نام اوس جانور کا کاغذ مین لکھکر کہ جو جانور کھیت مین زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ مین بند کرکے بیچ مین کھیت کے اوس آبخورہ کو گاڑ دے اوس کھیت مین وہ جانور کہ جسکا نام آبخورہ مین لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئیگا انشاء اللہ تعالے **ایضاً واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے** جس کسیکو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھکر کھا جایا کرے تو اوس کے شر سے مقر امن مین رہیگا آیت یہ ہے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا **دیگر واسطے دفع شیطان اور جن کے جو گھر مین پتھر ڈالتا ہو** اگر کسی مکان پر جن کا اثر ہووے تو اوس مکان مین اس پانی کو چھڑک دیوے تو اوس مکان سے وہ جاتا رہیگا سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیت اور سورۂ جن پانی پر پڑھے **دیگر** اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر مین پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلین لوہے کی لیکر اس آیت کو پڑھکر چارون طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے موقوف ہو جاوین گے مگر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا **دیگر واسطے دفع نقصان کے** اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جاوے تو یہ کلمات کہے حق تعالے اوسکے بدلے مین اوس سے بہتر چیز دیویگا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ابو سلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان ہووے اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالے اوسکے عوض بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہین کہ مین اپنے دل مین کہتی تھی کہ ابو سلمہ سے بہتر مجکو خاوند کون ملیگا پس چند روز کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھسے نکاح کر لیا سو اوسوقت مین نے جانا کہ یہ اوسکی برکت سے ہے اور اوسکا اثر ظہور ہوا **دیگر واسطے کاٹنے سانپ کے** مسلم نے روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ چند

صحابہ ایک مکان پر گئے تھے اتفاقاً اوس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا اون لوگون نے اونسے علاج کے واسطے کہا اونھون نے کہا کہ اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہمکو کیا دوگے غرض کہ ایک گلہ بکریون کا اونسے مقرر ٹھہرا اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ سب تیس بکریان تھین آخر اون صحابیون سے ایک شخص نے جاکر سورۂ فاتحہ کو پڑھکر اوسپر دم کر دیا اوسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آنکر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا تمنے خوب کیا لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورہ منتر ہے پھر فرمایا کہ ان بکریون کو آپس مین تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بھی اوس مین مقرر کرو مگر اوس مین شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نکرے دوسرے فریب کرے دیگر **کاٹنا عقرب کا** روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اونگلی مین نماز پڑھنے مین ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جبکہ آپنے نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ بچھو کو کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو بعد اوس کے مین سے پھر ایک برتن مین نمک پانی مین گھولکر اونگلی اوس مین رکھہ دی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت مین اسکا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت مؤثر ہین دیگر واسطے **دفع وبا کے** حدیثون مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہی کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تم سے پہلے تھے پھر سنو تم جسوقت اس بیماری کو کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اوس مین مین جو واقع ہو اوسی زمین مین کہ جس مین تم ہو پس نکل جاؤ اوس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم مین لکھا ہی حاصل اس حدیث کا یہ ہی کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جلشانہٗ گناہون کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہی سو جس شہر مین تم سنو کہ وہان وبا ہے قصد نکرو جانیکا کیونکہ قصداً اپنے کو

واسطے دفع زہر بچھو کے ۱۲

واسطے دفع وبا کے ۱۲

ہلاکت مین ڈالنا درست نہین ہی اور اگر اوس شہر مین طاعون آوے جس مین تم ہو تو اوس شہر سے بھاگو بھی نہین کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہین ہی بلکہ بعضی حدیث مین آیا ہی کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے **اسناد ناد علی مع ترکیب کے**

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ + كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ جو کوئی گرفتار اعدا ہو سات بار اسکو پڑھکر طرف اوسکے پھونکے وہ مقہور ہونگے اور جو کسی کو کسی سے خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہونگے اور جو کسی نے کسی پر سحر کیا ہو اور خلاص نہوتا ہو تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اوس پانی سے غسل کراوے سحر باطل ہوجاوے اور اگر کسیکو زہر دیا ہو مشک و زعفران سے آوند چینی مین لکھے اور دھوکر پلاوے صحت پاوے اول بارہ بار اوپر پانی کے پڑھے اور پلاوے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین مین ستر بار پڑھے البتہ فہم و یاد داشت کامل ہو **خاصیت** یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے البتہ دلست تنگ نہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور **خاصیت** یہ کہ واسطے بغض و اختلاف و عداوت درمیان دو آدمیون کے تین روز ہر روز پینتیس بار پڑھے اور واسطے محو ہونے عدو کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے شجاعت و دفع جن بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفاے بیار سخت کے کہ اطبا اوسکے معالجہ سے عاجز آوین ستر بار اوپر پانی باران کے پڑھکر بیمار کو دیوے البتہ شفا پاوے واسطے ذلت اعدا و دفع اونکے چھ روز ہر روز ستر بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان و طغیان کے دس روز ہر روز ہزار نوبت توشہ دشمن سے بیخوف ہو **خاصیت** حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو چالیس روز ہر روز چھیاسٹھ بار پڑھے مہمات اوسکے ... آوین چاہیے کہ اعتقاد صادق ہو تا کہ پڑھنے ان کلمات شریفہ سے مستفیض ہو واللہ اعلم اور نواھی ناد علی کا بہت ہے اور اگر کوئی بیمار ہو اور

(حاشیہ:) اسکو ناد علی بھی کہتے ہیں

اوسکے علاج سے عاجز آوین سات بار اوپر باران کے پڑھکر دیوے صحت پاوے اور واسطے
دفع جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھکر اوسکے منہ پر ڈالے اور جو کوئی کسیکے غم مین گرفتار
ہو ہزار مرتبہ پڑھے غم اوسکا خوشی کے ساتھ مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ کے خشمناک جاوے
تین مرتبہ اوسکے کان مین پڑھے خشم اور غصہ اوسکا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت جمعہ مین تنیالیس
بار پڑھے اور جسکے ساتھ بات کرے وہ اوسکا محب ہو اگرچہ دشمن اوسکا ہو اور جس کسیکو کسی جگہ بھیجے
تین مرتبہ اوسکے کان مین پڑھکر بھیجے مقبول ہو اور اگر کوئی ساتھ تہمت کے متہم ہو اگر صبح کے
وقت چالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تہمت اوس سے دفع ہو اور جس کسیکو خواب نہین آتا
ہو پہلے نماز سے پچیس بار پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اوسکو خواب خوش آوے اور جس کسیکو آرزو غنی
ہونے کی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے سے اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے فرید دولت و حشمت
کے ہر روز پانچسو بار پڑھے محتشم و مکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع و فرمانبردار کرے تو ستر روز
ہر روز اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع و فرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے دوگانہ گذار کر ستر بار پڑھے
حاجت اوسکی بر آوے اور دشمنون کی آنکھ مین محبوب نظر آوے اور واسطے باندھنے زبان دشمن کے ہر روز
دس بار پڑھے زبان دشمن کی بندھے اور واسطے انجام مقاصد بعد سلام ہر نماز کے چونتیس بار پڑھا
کرے مرادات اوسکی کل حاصل ہون اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات سے مشرف ہووے
ہزار بار ہر شب کو پڑھکر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہووے اور واسطے کشادہ ہونے دروازے
دولت کے ستر روز ہر روز پانچسو بار پڑھے ابواب دولت اوسپر کھلین اور واسطے محبوس کے ایک ہفتہ
ہر روز ایکسو ساٹھ مرتبہ پڑھے عزیز ولہا ہووے اور واسطے فرید دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے دروازہ
دولت کا کشادہ ہو اور واسطے درجات و قبول سلطانی کے چھ روز ہر روز سو مرتبہ پڑھے دل
سلاطین مین قبولیت پاوے اور واسطے بر آنے حاجات و مرادات کے پہلے غسل کرے اور جائے
نمازی بچھاوے بعد اذان چار رکعت نماز ساتھ اوس نیت کے ادا کرے اول شب آدینہ کو ادا کرے
رکعت اول مین بعد فاتحہ سے سو بار أُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌۢ بِالْعِبَادِ اور رکعت

دوم مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اور رکعت سوم مین بعد فاتحہ کے سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور رکعت چہارم مین بعد فاتحہ کے سو بار غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ کہکر سر سجدہ مین رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ہنوز سر سجدیسے نہ اوٹھاوے کہ مرادات اوسکی آغوش مین اوسکی آوینگی اور جو کوئی چاہے کہ فراخی رزق کی ہووے تو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمۂ تمجید پڑھے برکت اوسکی سے دروازہ رزق کے اوسپر کہلین اور جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اور سو ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ والیہون والمبداجت اربعون ارستون ارتقون ارکسون بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی افاض الارواح من الهمم اخرج الوجود من العدام والصلوٰة والسلام علی سیدنا المؤید المحترم واله و اصحابہ اجمعین امابعد یہ رسالہ ہے ملا ہوا اور بعضے خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطلع تکین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوئی اور وہ کلمات یہ ہین نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تجدہ عونا لك فی النوائب کل ھم وغم سینجلی بنبوتك یا محمد بولایتك یا علی یا علی یا علی اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوۂ احد مین جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت پیغمبر علیہ افضل الصلوٰۃ نے جبرئیل علیہ السلام نے سوال کیا کہ علی اسوقت ہمارے پاس ہوجر کہا اچھا پس حضرت نے نقاب کرکے فرمایا کل هم وغم سینجلی بنبوتك یا محمد بولایتك یا علی یا علی یا علی ہنوز تین مرتبہ تمام نہوا تھا کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئی اور لشکر کفار پر محاربہ کیا بعضے قتل ہوئے بعضونے منہہ ساتھ ہزیمت کے رکھا اور لشکر اسلام نے کفارونسے غنیمت بہت پائی اوران کلمات اشہر مین روایتین مظہرا لعجائب ہیم و لاکا ہے برین تقدیر معنی یہ ہون کہ ای محمد بلا علی کو کہ وہ محل ظہور عجائب کہ وہ آثار قدرت حق کا ہی اور دیگر روایت مین مظہر بضم میم و کسر ہا معنی یہ ہون کہ ای محمد بلا علی کو کہ وہ دکھانیوالا اور ظاہر کرنیوالا

عجائب اور غرائب کا ہی اور یہ کلمات شریفہ مرکب اٹھارہ حروف سے ہین ت آ د ع ل ی م ة ہ ر ج ب ت و گ ق ع س اور یہ اٹھارہ کلمہ کہ گنے جاتے ہین نون نبوت الف الوہیت دال دیانت عین علوم کا لام ہے لطف ی ید البیضہ میم ملک ظ ظہوہ ہو تیہ رے ربوبیت جیم جمعیت بے برکت تے توکل داو ولایت کاف کل ف فردانیہ غین غنا سین سلامت کا اور ان کلمات مین تابات نظم مبارک اوسکا خزان مرکب ہوا ہی دس حروف ہین ش خ ح ز ذ س ص ض ط ق اور یہ دس حرف حروف ہنیرده گانہ مذکور سے باہر آتے ہین کیا نصف مین ثے اور نصف دو عشرون اوسکے حے اور نصف اور خمس اوسکے ذال اور نصف دال حا اور عشرون عین اور ثلث ظا اور سین اور عشرا وسکے صاد اور ضرب جیم سے سے نقش اوسکے ط حاصل ہوتا ہی مگر قاف ان حروف مذکورہ سے اور تضعیف نون اور تنصیف ری و تسبیع ظا اور مین سے باہر آتے ہین پس مجموع خواص حروف کا بیچ ان کلمات نادعلیا کے استخراج کئی جاتے ہین جو موافق فراج کے اور ابتلان حروف تعطی یا نعطی خواص کی خواص بے نہایت و بیشمار رکھی اور جو کہ تمام علما اس علم سے اکتالیس خاصیت رکھی خاصیت اول جو کوئی درمیان جماعت کے گرفتار ہوا ہو سات مرتبہ اوپر خاک کے پڑھکر طرف اونکی پھونکی ساتھ درست اعتقاد کے بامراللہ تعالی کوئی اوسپر زور نہ پہونچا سکے خاصیت دوسری جو کسیکو کسی دشمن سے خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے موافقت کرے ہر روز ہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہووین بامراللہ تعالی خاصیت تیسری اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور اور کسی طرح وہ خلاص نہین ہوتا ہو ان کلمات کو سات بار اوپر آب چاہ کے پڑھکر اوس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیوے سحر باطل ہو خاصیت چوتھی جو کسیکو زہر دیا گیا ہو ان کلمات کو اوپر آب باران کے پڑھے اور اوسکو پلاوے شفا پاوے چاہیے کہ ان کلمات کو مشک و زعفران کاسہ چینی مین لکھے اور پانی سے دہووے اور بارہ مرتبہ اوسپر پڑھے اور اوسکو دیوے کہ وہ پیوے زہر اوسسے جاتا رہے خاصیت پنجم اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اوسکے علاج سے عاجز آوین ستتر بار ان کلمات کو اوسکی اوپر پڑھے اور پلاوے البتہ شفا پاوے خاصیت ششم اگر کسیکو مہم دشوار درپیش آوے

ہزار بار اوپر اوس بیت کے پڑھے غم ساتھ فرح کے مبدل ہوا اور ہم موجب دلخواہ بر آوی خاصیت ہفتم
اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اوس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار پڑھے اور جس وقت
کہ بادشاہ کے پاس پہونچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ بادشاہ کا مبدل ہوا اور عنایت ہووے خاصیت
ہشتم اگر کوئی کسی رسول کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو بہتر مرتبہ پڑھے مہم اوسکی درست ہووے
خاصیت نہم جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محب اوسکا
ہوا اگرچہ دشمن بھی اوسکا ہو خاصیت دہم اگر کوئی کسی تہمت مین گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار
پڑھے تہمت اوس سے دفع اور خلائق اوس سے نیکی کے ساتھ زبان کھولے خاصیت یازدہم
واسطے دفع بیخوابی کے پہلے نماز جمعہ سے پچیس بار پڑھے بیخوابی اوس سے دفع ہو خاصیت دوازدہم
واسطے ثروت و غنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو خاصیت سیزدہم
واسطے ازدیاد دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھے محتشم و محترم ہو خاصیت چاردہم واسطے
انقیاد عدو کے ہر روز ایکسو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعدا دوست ہووین خاصیت پانزدہم
واسطے اخفای اپنے کے بوقت حاجت ستر بار پڑھے آنکھ دشمن مین محجوب ہو خاصیت شانزدہم
واسطے زبان بندی دشمن کے دس روز دس مرتبہ ہر روز پڑھا کرے زبان اعدا کی بند ہوا اور اوسکے
اوپر بدی کرنا چاہے خاصیت ہفدہم واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَہَّابُ نَادِ عَلِیًّا مہمات اور مرادات اوسکی کل حاصل ہون
خاصیت ہیجدہم واسطے شفاء مریض و مرضہائے مزمنہ کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے
البتہ شفا پاوے خاصیت نوزدہم واسطے چشم زخم و عقدۃ اللسان کے تیس روز بیس بار
ہر روز پڑھے چشم زخم و زبان حاسدان سے بیخوف ہو خاصیت بستم واسطے کشف کنوز کے ہر روز
ستر بار چالیس روز تک پڑھے خاصیت بست و یکم واسطے رویت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
نائل ہو خاصیت بست و دوم واسطے نفاذ حکم کے جسقدر ہوسکے پڑھے حکم جاری ہو خاصیت

بست وسوم کفایت مہمات و برآنے حاجات اور تمام اونکی کے ہر روز پندرہ بار پڑھو کلی مہمات
بحسب مراد حاصل ہو خاصیت بست و چہارم واسطے قتل اعدا و دفع اونکے سات روز ہر
روز ستر بار پڑھے واسطے اطفاے حرارت و تسکین خاطر و دفع مہمات ساتھ اس عدد کے
پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی و تقویت چشم ساتھ ان عدد کے پڑھے اگر حروف ان
کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے ستتر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت آدھی شب کے دو رکعت
نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے امید کہ خلق بہت معتقد ہووین اور واسطے دفع جادو کے
ناد علی کے عدد نکال کر خانہ مثلث بھرے اور اوسکو سر بین رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نہ کرے
انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس مین شک لاوے کافر ہو تمام شد رسالہ خواص ناد علی

باب دوازدہم واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب
کرنے طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے واسطے دریافت کرنے حال
محبت اور قبول قول کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَا
ذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ آیات مذکورہ کو آب باران
و زعفران سے ورق پوست آہو برہ پر روز دوشنبہ اور ماہ بڑھنے پر ہو لکھو اور آخر مین یون لفظ
مین فلان بن فلان مع نام اوسکی مادر کے لکھے اور اسی طرح اول نام اپنا مع نام باپ ماں کے بعدہ
مطلوب کا نام مع نام اوسکے ماں باپ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرنے دشمنی اور بغض اوسکی
کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اوسکا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ
تعالیٰ ایضاً واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیون مین فرمایا اللہ تعالیٰ
نے فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ روز جمعہ ساعت سوم مین آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجورد مین کہ ہندی مین اوسکو راونہ کہتے ہین نقش کرے عین آیات و یا ہندسہ و عدد الف جمع لکھے کوئی چیز کا فروگذاشت نکرے اور وقف کرے بیچ مربع کرنے تمام انگشتری سنگ مذکورہ کی بنا دیے اور اپنے پاس رکھے حاجت اوسکی روا ہو اور قبولیت و محبت و ہیبت آنکھ مردمان مین ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پیدا ہونے صلح گمراہون کے اور میسر آنے وصل اوسکا اور دور کرنا نفرت و دغل کا فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو قلم فارغ یعنی خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور کے فارسی یعنی تل سے ہووے اوپر کالمائی شیرینی کے لکھے اور گروہ متعاضیہ کو کھلاوے بمجرد کھانے شیرینی کے ہر ایک دوستدار ہو جاوین اور اگر بنام ایک کی ہو تو ایک پر کالمہ پر لکھے اور کھلاوے تا فرمانبردار رہے اور دوستدار ہو وصل قبول کرے اور جو شیرینی موجود نہ ہو اوپر خرما و انجیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کھلاوے مطیع ہو مجرب ہے ایضاً واسطے قبولیت اور محبت کے دل مردمان مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ نو پاک و لطیف جلادار مین زعفران گلاب مشک سے لکھے اور دود عود و عنبر سے معطر کرے اور دھووے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت ایک نقطہ اوسمین سے دہنا دونون ابرو اپنے کے رکھے اور تجربہ کرے قبولیت و محبت دل مردمان مین ظاہر آوے اور جو اوسکو دیکھے دوستدار ہووے اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ مین زعفران گلاب سے لکھے اور عود و عنبر مین دھونی دیکر اپنے

بازو ہو دستِ راست پر باندھے قبولیت و محبت دل مردان اور زنان مین پیدا ہو اور جذب قلوب ہووے اور یہ عجائب و غیرہ سے ہے ایضًا واسطے شفقت اور کشتن دل گرایان و بدخواہان و رجذب قلوب اونکے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تین مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ یَا رَبِّ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ اَعْطِنِ عَلَیَّ وَاَقْبِلْ لِیْ دوستدار ہووین اور شفقت کرین اور بداندیشی سے باز آوین بکرم اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک و سلاطین و دیگر مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰہَا لِلنّٰظِرِیْنَ وَحَفِظْنٰہَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو مگر آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ مین لکھے اور بازو راست مین باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے مین پہنے قبولیت قول اور ملازمت ملوک و سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان اور زنان کو دکان اوسکے دوستدار ہون ایضًا واسطے قبولیت نزدیک ملوک و سلطان و علو مرتبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ اِدْرِیْسَ اِنَّہٗ کَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا وَّرَفَعْنٰہُ مَکَانًا عَلِیًّا اور جو کوئی چاہے علو مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان و ملوک کے آیت مذکورہ کو کاغذ زرد مین لکھے اور کسی چیز مین لپیٹے اور موم و زیرہ کندر و یکجا کرکے اول دھونی دیکر پھر لپیٹ کر بازوی راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اوپر مطلوب و رامول انکے ہوئے ایضًا واسطے حاصل ہونے مرتبہ و محنت و فرمانبردار ہونیکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے طٰہٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی اِلَّا تَذْکِرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَاِنْ تَجْہَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّہٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی بلور مین مشک و زعفران و گلاب

واسطے قبولیت اور دوستی سلاطین

واسطے حاصل ہونے محبت اور مرتبہ اور فرمانبردار ہونیکے

سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھووے اور مقدار عنبر و کافور ملا کر خوشبو کرے اور اوس نگاہ رکھے پھر اوس سے
ہر دو ابرو مین مسح کیا کرے قبولیت و رتبہ و ہیبت ہو اور سبا و سکو دوست اور ہر دل عزیز رکھین
مجرب ہے ایضاً واسطے قبولیت و ہیبت آنکھہ مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا
الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ
عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا
آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ آیات مذکورہ کو ٹکڑہ جامہ پاک مین بآب توت لکھہ
کر زیر دستار عورت زیر موی سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیون کے دلمین ہو ایضاً
واسطے حاصل ہونے قبولیت اور رتبہ و طاعت آدمیون کے سورۃ الفتح مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَ
يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝
هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ
وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا آیات مذکورہ کو وقت
اچھے و ساعت نیک ہو سے مین مشک زعفران گلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر
کلاہ کر رکھے اور اگر کلاہ مین لکھے تو اوسکو قبولیت سعادت نصیب ہو اور اوسکی طرف سے آدمیونکے دلمین
ہیبت غالب ہووے ایضاً واسطے بخوف و خطر ہونے سلطان کی طرف سے سورۃ البلد مین فرمایا
اللہ تعالیٰ نے لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ الی قوله النجدین آیات مذکورہ کو اندرزہ قبا کے لکھے
پہنے جو کوئی اوسکو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اوسکی غالب ہووے اور فرمانبردار ہووین اور جو بادشاہ
کے پاس جاوے تو بادشاہ اوسکو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اوسکی کرے حاجت روا کرے
طریق عمل اجب بقاعدہ جفر جو عدد کہ سند صحیح رکھے یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کے اوسکی ماں کے
نام کے ساتھہ نکلتا ہو تجھے طرح کہ عدد داخل و مقلوب مغلوب ہو ضرب کرے اور ایک جگہ پر لکھے یعنی جمع
عدد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد ماں اوسکی کے تجھے طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہو

بہتر حاصل ضرب کو اوسکے اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہین ہو اور کسرہ رکھے تو خارج قسمت ثانی کو اوسکے اوپر کسرہ کے تقسیم کرے اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آوے بہتر ورنہ جو کچھ کسرہ رہے خارج ثالث کو اوپر اس کسرہ کے قسمت کرے یہانتک کہ قسمت صحیح نکل آوے جو کچھ خارج قسمت صحیح درجۂ آخر مین نکلے اوسکو ثبت صحیح جانے اور تعداد مطلوب طالب کے پاوے تعداد نام مان دونونکا اور تعداد ساعت کی نکالکر ساتھ عدد کے ثبت و صحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع مین بھرے اگر خواص مطلوب کا آبی ہے موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اوسیقدر مدت آب روان مین دھوکر روان کرے اور اگر خواص مطلوب کا آتشی ہی تو اوسی قدر لکھکر فتیلہ کرکے شبکو چراغ تو اور روغن زرد مین روشن کرتا رہی اور اگر بادی ہی لکھکر ہوا مین آویزان کرے اور اگر خاکی ہی خاک مین دفن کرے عجیب العمل ہے

نظر مثالا

طالب علی	مطلوب محمد
ع ل ی	م ح م د

دیگر عمل حب کا جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کرون تو یہ نام اصحاب کہف کے لکھے اور نیچے اخیر مین الحب فلان بن فلان علی الحب فلان بن فلان یعنی فلان کی جگہ پر نام طالب کا اور بن فلان کی جگہ پر نام اوسکے باپ کا اور اپنا اور اپنے باپ کا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کے باندھے مگر بازو داہنے ہاتھ کا ہووے الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس کشافطیونس اذرفطیونس یوانس بوس و کلبہم قطمیر و علی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر ولو شاء لہدٰکم اجمعین **دربیان سوگند نام حق تعالی** کے اوپر فرشتون امین و تابعین اور ہر حرفون کے نام لکھنا عاشق و معشوق وقت لکھنے تعویذ و فتیلہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہیے کہ نام خدای تعالی کو مدد لاوے اور موافق نام اپنے اور معشوق اور نام مان اپنے اور نام مان اوسکے جیسا کہ نام نبی آدم نام ہو جس آدمی کا کہ ہر حروف اوسکا الف ہو جیسا کہ احمد و ابراہیم پس انکو چاہیے کہ اللہ واحد کی سوگند دے اور اوس فرشتے کی کہ اوپر نام اوس الف کے مقرر ہے اوس موکل کو کہے کہ یا فلان فرشتے محبت احمد و ابراہیم فی قلب داؤد و دانیال کے ثبت کر پس حرف دال کا موافق دائم و یاد یان کے ہے اور وہ فرشتہ

عمل حب کا ۱۲

دربیان سوگند نام حق تعالی ۱۲

کہ اوپر سر حرف موافق ڈال کے موکل ہے اوسکو سوگند دیوے ساتھ ان نامون کے اور موافق
نام عاشق کہ با نام خدا کے ہو اوپر فرشتون سر حرف عاشق و معشوق کے کہے جیسا کہ اوپر الف کے
اذنغل ہے اوپر دال کے اہراطیل ہے پس ساتھ ان نامون کے سوگند دیوے یا اذنغل یا اہراطیل
بحق یا اللہ یا واحد یا اول یا دائم یا دیان محبت احمد بن مریم فی قلب داؤد بن جنبت ثابت کرو
اور فرشتے کہ اوپر بروجہاے کے موکل ہین اونکو بھی سوگند دیوے چنانچہ حرف اول الف کا برج حمل
ہے اور موکل اسکا اہراطیل ہے اور حرف دال کا برج حوت ہے موکل اسکا فقمائیل ہے اور حمل کا
ستارہ مریخ اور موکل اسکا فخراد ہے اور حوت کا ستارہ مشتری ہے موکل اسکا ہمائیل ہے ان تمام
فرشتون کو سوگند دیوے یا احب یا اذنغل یا اہراطیل یا سراطیل یا فقمائیل یا فخراد یا ہمائیل بحق یا اللہ یا
یا احد یا اول و یا دائم یا دیان محبت فلان بن فلان کی دل فلان بن فلان مین ثابت کرو
اور جو ملائک کہ بروجون پر موکل ہین اونکو بھی سوگند دے جیسا کہ حرف اول پھر کہے بحق یا اللہ یا
احد یا اول یا دائم یا دیان العجل العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ النار النار النار الوحا الوحا
الوحا الحریق الحریق الحریق الوحا الوحا الوحا طہوہا ابدالا معصوم حاجا شد ائد دیگر جاننے نام حق تعالیٰ
موافق نام اپنے سر حروف ہر آدمی کہ با نام خدا اسم با مسمیٰ ہو اور اگر نہو سر حروف دونون کے ایک ہون
جیسا کہ بیان کرتا ہون مین کہ جس آدمی کا کہ سر حرف اوسکا الف ہو جیسے احمد و ابراہیم و اسمعیل
مطابق نام یا اللہ یا احد یا اول یا آخر اور اسیطرح کے نام ہون اور جس آدمی کا کہ سر حرف اوسکا
ب ہو موافق اوسکے یا بصیر یا باسط یا باطن ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ت ہو موافق اوسکے
تواب جانے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ث ہو موافق اوسکے یا باعث ہے اور جس آدمی کا کہ سر
حرف ج ہو موافق اوسکے جبار و جلیل ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ح ہو موافق اوسکے یا حی
یا حلیم یا حکیم یا حسیب ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف خ ہو موافق اوسکے یا خبیر یا خالق ہے اور جس آدمی کا
کہ سر حرف د ہو موافق اوسکے یا دائم یا دیان ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ذ ہو موافق اوسکے یا ذوالجلال
ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ر ہو موافق اوسکے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سر حرف ز ہو موافق اوسکے

واضح باشد کہ اسم اعظم موافق نام آدمی سر حروف ہر آدمی ۱۲

یا زکی ہی اور جس آدمی کا سر حرف س ہو موافق اوسکے یا سلام یا سمیع ہی اور جس آدمی کا سر حرف
ش ہی موافق اوسکے یا شکور ہی یا شہید ہی اور جس آدمی کا سر حرف ص ہو موافق اوسکے یا صمد
یا صبور ہی اور جس آدمی کا سر حرف ض ہو موافق اوسکے یا ضار ہی اور جس آدمی کا سر حرف ط ہو
موافق اوسکے یا طاہر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ظ ہو موافق اوسکے یا ظاہر ہی اور جس آدمی کا
سر حرف ع ہو موافق اوسکے یا علیم یا عادل یا علی یا علام ہی اور جس آدمی کا سر حرف غ ہو موافق
اوسکے یا غنی یا غفور یا غیور ہی اور جس آدمی کا کہ سر حرف ف ہو موافق اوسکے یا فتاح ہی اور جس
آدمی کا کہ سر حرف ق ہو موافق اوسکے یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف
ک ہو موافق اوسکے یا کریم و یا کبیر ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ل ہو موافق اوسکے یا لطیف لا الہ الا اللہ
الا ہو عالم الغیب ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف م ہو موافق اوسکے یا مومن یا مہیمن ہی اور جس آدمی کا
کہ سر حرف ن ہو موافق اوسکے یا نور یا نافع ہی اور جس آدمی کا کہ سر حرف و ہو موافق اوسکے
یا ودود یا واحد ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ہ ہو موافق اوسکے ہو اللہ ہو الرحمن یا ہادی
یا ہود ہی اور جس آدمی کا کہ سر حرف ی ہو موافق اوسکے یحیی و یمیت دیا یا ئیل ہی اور جس کسیکا
کہ سر حرف اوسکا موافق نام خدائے تعالیٰ کے نہو جیسا کہ اوپر کتاب مین ث آیا ہی یعنی یا باعث سنا تھا
اسکے بھی عمل کرے جیسے کہ داؤد و ود و د مو و وا اگر ایک حرف نام آدمی کا درمیان نام خدا تعالیٰ سے لیے
ہوتا ہو جیسے یحییٰ یا حی ساتھ اسکے عمل کرے تو مقصد کو پہونچے انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے جاننے
نام فرشتوں موکل سر حرف نام ہر آدمی کے الف اذنغل ب جبرئیل ت عزرائیل ث
میکائیل ج کلکائیل ح ثمرکائیل خ ہمتائیل د اہرطیئل ذ حلکائیل ر اہوائیل ز
ہرفائیل س اکائیل ش شمراطیل ص افوائیل ض اعہائیل ط اسماعیل ظ کورائیل
ع لومائیل غ لوطائیل ف ہرطائیل ق عطرائیل ک مجدائیل ل طاطائیل م
ارقائیل ن محرائیل و اردائیل ہ رومائیل ی سرطائیل دیگر معلوم کرنا نام موکلات
بروجہا کا تاکہ اونکو بھی سوگند دیوے با نام خدای تعالیٰ برحمل سرطائیل ثور عزرائیل جوزا دردائیل

نود ونو نام خداے تعالےٰ

نام بمد اعراب	عدد	معنی	اسناد
یا اَللّٰہُ جمالی	چھیاسٹھ ۶۶	خدا	اسم ذات باصفات ہے جو کوئی ہزار بار ہر روز پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی سوالاکھ یا چالیس ہزار یا چالیس دن لکھے یا لکھوائے اور گولیان باندھکر دریامین بہادے خدا کی فضل سے مطلب اوسکا جلد برآوے +
یا رَحْمٰنُ جمالی ۱۱	دو سو اٹھانوے ۲۹۸	مہروالا	جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اوسپر بہت رحم کرے ۔
یا رَحِیْمُ جمالی ۱۲	دو سو اٹھاون ۲۵۸	رحم والا	جو کوئی پانسو بار پڑھے اوسکو دولت ملے ۔
یا قُدُّوْسُ جمالی ۱۱	ایکسو ستر ۱۷۰	پاکی والا	جو کوئی ایکہزار بار پڑھے سب سے بے پروا ہو ۔
یا سَلَامُ جمالی ۱۱	ایکسو اکتیس ۱۳۱	سلامتی والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو ۔
یا مُؤْمِنُ جمالی ۱۲	ایکسو چھتیس ۱۳۶	یقین والا	جو کوئی ہر روز تیس بار پڑھے کسی سے نہ ڈرے +
یا مُهَیْمِنُ جمالی ۱۲	ایکسو پینتالیس ۱۴۵	نگہبانی والا	جو کوئی دو ہزار بار آخر شب کو پڑھے باقی رہے ۔
یا جَبَّارُ جمالی ۱۲	دو سو چھ ۲۰۶	ٹوٹیکا جوڑنیوالا	جو کوئی بعد مسبعات عشر کے اکیس بار پڑھے غمگین نہو اور شر دشمن سے امن مین رہے
یا مُتَکَبِّرُ جلالی	چھ سو باسٹھ ۶۶۲	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونیکے اکیس بار پڑھے اوسی خواب مین ڈر نہ معلوم ہو
یا خَالِقُ جمالی ۱۲	سات سو اکتیس ۷۳۱	پیدا کرنیوالا	جو کوئی لڑائی مین تین سو نو مرتبہ پڑھے فتح پاوے ۔
یا بَارِئُ جلالی ۱۲	دو سو تیرہ ۲۱۳	بنانیوالا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو ۔
یا مُصَوِّرُ جلالی	تین سو چھتیس ۳۳۶	بناؤ والا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھے اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے
یا قَهَّارُ جمالی ۱۲	تین سو چھ ۳۰۶	غصہ ہونیوالا	جو کوئی بوقت شام تیس بار پڑھے دشمن رد ہو ۔
یا وَهَّابُ جلالی ۱۲	چودہ ۱۴	بہت دینیوالا	جو کوئی وقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو ۔
یا غَفُوْرُ جلالی	بارہ سو چھیاسی ۱۲۸۶	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانیکے راہ مین نو مرتبہ پڑھے اوسپر راہ مین آسانی ہو
یا رَزَّاقُ جمالی	تین سو آٹھ ۳۰۸	رزق دینیوالا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشائیش رزق کی ہو
یا فَتَّاحُ جمالی ۱۲	چار سو نواسی ۴۸۹	مصیبت کھولنے والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ستر بار پڑھے مصیبت اور قید دور ہو ۔

نام باری تعالےٰ	عدد	معنی	اسناد
یا کبیر (جمالی)	تین سو بتیس ۲۳۲	بڑائی والا	جو کوئی اوپر زخم جلے ہوئے کے نو مرتبہ پڑھکے دم کرے صحت پاوے
یا حفیظ (جمالی)	نوسو اٹھانوے ۹۹۸	پناہ دینے والا	جو کوئی بیمار پر چالیس ہفتہ ستر مرتبہ پڑھکر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے
یا مقیت (جلالی)	پانسو پچاس ۵۵۰	قوت دینے والا	جسکی آنکھ سرخ اور درد کرے دس بار پڑھکر دم کرے صحت ہووے
یا خبیر (جلالی)	آٹھ سو بارہ ۸۱۲	خبر دینے والا	جس عورت کو درد زہ ہو اور لڑکا نہوتا ہو لکھکر باندھے فوراً خلاص ہووے
یا جلیل (جمالی)	تہتر ۷۳	جلال والا	جو کوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ رہے۔
یا کریم (جمالی)	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنے والا	جو کوئی اوپر غلہ کے لکھکر رکھ دیوے برکت ہوگی۔
یا رقیب (جمالی)	تین سو بارہ ۳۱۲	نگہبانی کرنیوالا	جو کوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پھونک کر دم کرے اچھا ہو جاوے
یا مجیب (جمالی)	پچپن ۵۵	اجابت کرنیوالا	جو کہ تین مرتبہ پڑھکر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یا واسع (جلالی)	ایکسو سینتیس ۱۳۷	پھیلانے والا	جسکو بچھو مارے وہ ستر مرتبہ پڑھکر پھونکدے زہر اثر نہ کرے
یا علیم (جمالی)	ایکسو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی دس بار ہر روز پڑھے فہم و ذکا زیادہ ہو۔
یا قابض (جمالی)	نوسو تین ۹۰۳	تنگ کرنیوالا	جو کوئی بیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہوں۔
یا باسط (جلالی)	بہتر ۷۲	کشایش کرنیوالا	جو کوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پروا ہو۔
یا حافظ (جمالی)	نوسو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنیوالا	جو کوئی پچاس بار پڑھے ہر روز ساری دشمن سے امان میں رہے
یا رافع (جمالی)	تین سو اکاون ۳۵۱	سب سے اونچا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت بر آوے۔
یا سمیع (جلالی)	ایکسو اسی ۱۸۰	سننے والا	جو کوئی اونچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں میں عزیز و محبوب ہو
یا بصیر (جلالی)	تین سو دو ۳۰۲	دیکھنے والا	جو کوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پاوے
یا حکم (جمالی)	اڑسٹھ ۶۸	حکم کرنیوالا	جو کوئی ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہ ہو۔
یا عدل (جمالی)	ایکسو چار ۱۰۴	عدل کرنیوالا	جو کوئی وقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے ہر آفت سے نجات پاوے
یا لطیف (جلالی)	ایکسو انتیس ۱۲۹	مہربانی کرنیوالا	جو کوئی ہر روز بوقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہووے
یا حلیم (جمالی)	اٹھتر	حلم والا	جو کوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں معتبر رہے

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا عظیمُ جمالی ۱۲	ایکہزار بیس ۱۰۲۰	سب سے بڑا	جو کوئی سات بار اوپر پانی کے دم کرکے طرف دشمن کی پھونکے دور ہو
یا مُمیتُ جلالی ۱۲	چارسو نوی ۴۹۰	مارنیوالا	جو کوئی سات بار پڑھکے اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نہ کرے۔
یا حیُّ جلالی ۱۲	اٹھارہ ۱۸	زندہ ہی	جو کوئی حالت جانکنی مین سات مرتبہ پڑھکے پھونکے عذاب سے نجات پاوے
یا واحدُ جلالی	اونیس ۱۹	یکتا	جو کوئی نو دفعہ پڑھکے اوپر اپنے دم کرکے آگے حاکم کے جاوے سرخرو ہو
یا احدُ جلالی ۱۲	تیرا ۱۳	سب سے نرالا	جو کوئی ایکسو بار پڑھکر اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے دم کرے اچھا ہو
یا صمدُ جمالی ۱۲	ایکسو چوبیس ۱۲۴	بے پروا	جو کوئی سات بار پانی پر پڑھکر پیوے درد شکم دور ہو جاوے۔
یا شکورُ جمالی	پانسو چھتیس ۵۳۶	قدر والا	جو کوئی پانچہزار بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ اوسکا بلند ہو
یا علیُّ جلالی	ایکسو دس ۱۱۰	اونچائی والا	جو کوئی اوپر آسیب جن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یا شہیدُ جمالی ۱۲	تین سو انیس ۳۱۹	ہر جگہ دیکھنے والا	جو کوئی نو مرتبہ پڑھکے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پاوے۔
یا مجیدُ جمالی ۱۲	ستاون ۵۷	بزرگی والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اوسکی دراز ہوگی۔
یا باعثُ جمالی	پانسو تہتر ۵۷۳	مردوں کا جلانیوالا	جو کوئی ستر مرتبہ پڑھکے اپنے اوپر پھونکے روبرو حاکم کے جاوے تو مہربان ہو
یا ودودُ جمالی	بیس ۲۰	رحمت کرنیوالا	جو کوئی نو دفعہ پڑھے ہر روز دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے۔
یا وکیلُ جمالی ۱۲	چھیاسٹھ ۶۶	کام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ مین رہے۔
یا حقُّ جلالی ۱۲	ایکسو آٹھ ۱۰۸	سچائی والا	جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو
یا قویُّ جلالی ۱۲	ایکسو سولہ ۱۱۶	زبردست	جو کوئی پڑھکے آسیب زدہ پر پھونکے اچھا ہووے۔
یا متینُ جمالی	پانسو ۵۰۰	کام مضبوط بنانیوالا	جو کوئی وقت جماع کے پڑھے ستر مرتبہ مبارک ہو۔
یا ولیُّ جمالی	چھیالیس ۴۶	وارث خلق	جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے مخلوق کے بھیدون پر آگاہ ہو۔
یا حمیدُ جمالی	باسٹھ ۶۲	تعریفون والا	جو کوئی اوپر لڑکے اپنے کے دم کرے سو دفعہ عمر زیادہ ہو۔
یا محصیُ جمالی	ایکسو اڑتالیس ۱۴۸	گھیرنے والا	جو کوئی دس بار پڑھے پناہ مین رہے۔
یا مبدیُ جمالی	چھپن ۵۶	ظاہر کرنیوالا	جو کوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمامی خلق اوسکے خوش رہے

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا عَفُوُّ جلالی ۱۲	۱۵۶ ایکسو چھپن	معاف کرنیوالا	جو کوئی تنہا میں بار پڑھکر تلوار پر پھونکدے تلوار اوسپر اثر نکرے
یا رَءُوْفُ جلالی	۲۸۶ دوسو چھیاسی	مہربانی کرنیوالا	جو کوئی بروز عید ستر بار پڑھے عشق خدا حاصل ہو۔
یا مالِکُ المُلْکِ جلالی ۱۲	۲۱۲ دوسو بارہ	مالک جہان کا	جو کوئی اسکی مداومت کرے تو انگر ہوجاوے۔
یا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرام جلالی ۱۲	۱۱۰۴ ایکہزار چار	بزرگی اور بزرگی والا	بعضکے نزدیک یہ اسم اعظم ہے شخص یا ذوالجلال والاکرام بیدک الخیر و ہو
یا مُقْسِطُ جمالی	۲۰۲ دوسو دو	پیدا کرنیوالا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوک کم ہو۔
یا مُقْسِطُ جلالی ۱۲	۲۰۹ دوسو نو	عدل والا	جو کوئی بیچ رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو
یا جامِعُ جمالی ۱۲	۱۱۴ ایکسو چودہ	سب چیز والا	جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملائکہ خاصہ حاصل ہو۔
یا غَنِیُّ	۱۰۶۰ ایکہزار ساٹھ	بے پروا	جو کوئی لاکھ بار روز پنجشنبہ ہزار بار پڑھے دولتمند ہو۔
یا مُغْنِی جمالی ۱۲	۱۱۰۰ ایکہزار ایکسو	غنی کرنیوالا	جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو۔
یا مَتِینُ جلالی ۱۲	۵۰۰ پانسو	استوار کا	اگر بچہ کا دودھ نہ چھوڑتا ہو یا دایہ کے دودھ میں کسی طرح کا نقصان ہو لکھکر پلادیو اور اگر اول ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار ساتھ عمر تو پڑھے منصب لیوے۔
یا مانِعُ جلالی ۱۲	۱۶۱ ایکسو اکسٹھ	منع کرنیوالا	جو کوئی چالیس رات نو بار ہر رات کو پڑھے بیوی کہ رکھتا ہو دل ملے
یا ضَارُّ جلالی ۱۲	۱۰۰۱ ایکہزار ایک	ضرر پہونچانیوالا	جو کوئی شب قدر میں پڑھے پانسو بار مال زیادہ ہو۔
یا نافِعُ جلالی ۱۲	۲۰۱ دوسو ایک	نفع پہونچانیوالا	جو کوئی مہینہ رجب میں پڑھے علم غیب کی باتیں اوسپر ظاہر ہوں۔
یا نُورُ جمالی ۱۲	۲۵۶ دوسو چھپن	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے۔
یا ھادِیُ جمالی ۱۲	۲۰ بیس	ہدایت کرنیوالا	خالی خاصیت آپ ہے۔
یا بَدِیعُ جمالی ۱۲	۸۶ چھیاسی	انوکھی چیز بنانیوالا	جو کوئی وقت نماز عصر کے اونچاس بار پڑھے غم میں گرفتار نہو
یا باقِی جلالی ۱۲	۱۱۳ ایکسو تیرہ	باقی رہنیوالا	جو کوئی روز شنبہ کے ایکسو بار پڑھے دشمن خراب ہو۔
یا وارِثُ جمالی ۱۲	۷۰۷ سات سو سات	میراث لینے والا	جو کوئی ہر روز صبح کو ایکسو بار پڑھے امن میں رہے۔

نام باری تعالیٰ کے	عدد	معنی	اسناد
یا رشید (جمالی)	پانسو چودہ	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو اکیسو ستر بار پڑھے مراد حاصل ہو۔
یا صبور (جلالی)	دو سو اٹھانوے	صبر والا	جو کوئی رنج مصیبت کی وقت تینتیس بار پڑھے اطمینان حاصل ہو۔
یا ستار (جلالی)	چھ سو اکسٹھ	چھپانیوالا	جو کوئی چھ سو اکسٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اوسکا ستر پوشی کرے۔

بیان اسماء سید المرسلین و خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا مع خاصیت اونکی کے

نام	عدد	معنی	اسناد
محمد صلے اللہ علیہ وسلم	بانوے	سراہا گیا	جو کوئی چار سو بار پڑھے دولت پاوے۔
احمد	ترپن	سراہا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے اوسپر دنیا مہربان ہو۔
محمود	اٹھانوے	سراہا گیا	جو کوئی چالیس بار پڑھے ہمیشہ دولت پاوے۔
قاسم	دو سو ایک	تقسیم کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
عاقب	ایکسو تہتر	پیچھے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت برآوے۔
فاتح	چار سو نواسی	کشادہ کرنیوالا	جو کوئی اس اسم کو پڑھا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خاتم	ایکہزار اکتالیس	تمام کرنیوالا	جو کوئی اتوار کو پڑھے مقصد برآوے۔
حاشر	پانسو نو	حشر کرنیوالا	جو کوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
ماحی	اونسٹھ	نیست کرنیوالا	جو کوئی پڑھے فائدہ ہو۔
داعی	پچاسی	بلانیوالا	جو کوئی اسم داعی کو یعنی اس اسم کا ورد کرے درود کے ساتھ خلق اوسکی مطیع ہو
سراج	دو سو چونسٹھ	روشن	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
بشیر	پانسو بارہ	خوشخبری دینے والا	جو کوئی شام کو پڑھے غمناک نہو۔
نذیر	گیارہ سو ساٹھ	ڈرانیوالا	جو کوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہو۔

نام محمدؐ	عدد	معنی	اسناد
رسولؐ	دو سو چھیانوے ۲۹۶	بھیجا گیا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو۔
ہادیؐ	بیس ۲۰	راہ دکھانیوالا	جو کوئی اسکی مداومت کرے امیدوار گنج ہدایت کا ہو۔
نبیؐ	باسٹھ ۶۲	خبر دینیوالا	جو کوئی ہزار بار پڑھے انکشاف اسرار الٰہی ہو۔
منتہیؐ	پانسو پانچ ۵۰۵	انتہا کرنیوالا	جو کوئی پڑھے امان مین رہے۔
مہدیؐ	اونسٹھ ۵۹	ہدایت کرنیوالا	جو کوئی بوقت کھانا کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
خلیلؐ	چھ سو ستر ۶۷۰	دوست	جو کوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب ندیکھے۔
ولیؐ	چھیالیس ۴۶	مالک	جو کوئی ہزار بار پڑھے قربت تجلیات الٰہی نصیب ہو۔
حمیدؐ	باسٹھ ۶۲	نیک خصلت	جو کوئی اسکا ورد کرے تمام عادتین اوسکی نیک ہو جاوین
نصیرؐ	تین سو پچاس ۳۵۰	مددگار	جو کوئی وقت راہ چلنے کے پڑھے راہ آسانی کٹے اور ماندہ نہو
یٰسٓ	ستر ۷۰	معنی نامعلوم	جو کوئی آدھی رات کو سر برہنہ کرکے پڑھے داد ملے۔
طٰہٰ	چودہ ۱۴	معنی نامعلوم	جو کوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مزملؐ	ایکسو سترہ ۱۱۷	جھرمٹ مارنیوالا	جو کوئی وقت مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے غنی ہو۔
مدثرؐ	سات سو چوالیس ۷۴۴	لحاف لپیٹنے والا	چوالیس بار پڑھے شیطان علیہ اللعن پاس نہ آوے۔
حبیبؐ	بائیس ۲۲	دوست رکھنیوالا	جو کوئی ہزار بار پڑھے محبوب عالم ہو۔
کلیمؐ	ایکسو ۱۰۰	کلام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے صاحب دولت و اہل علم ہو۔
مصطفیٰ	دو سو انتالیس ۲۲۹	قبول کیا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے توفیق عبادت ہووے۔
مرتضیٰ	چودہ سو پچاس ۱۴۵۰	قبول کیا گیا	جو کوئی وقت عصر کے پڑھے بلاؤن سے پناہ پاوے۔
مختارؐ	بارہ سو اکتالیس ۱۲۴۱	اختیار کیا گیا	سو بار پڑھے توفیق عبادت کی ہو۔
قائمؐ	ایکسو اکاون ۱۵۱	قائم کرنیوالا	جو کوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی برسے۔
مصدقؐ	دو سو چونتیس ۲۳۴	سچا کیا گیا	جو کوئی واسطے سرخرو ہونیکے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو

نام محمد	عدد	معنی	اسناد
حجت	چار سو گیارہ	دلیل	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھا کرے اجابت ظاہری و باطنی حاصل ہو
بیان	تریسٹھ	کھلا ہوا	جو کوئی چوسٹھ بار ہر روز پڑھا کرے صاحب فہم و ذکا ہووے
حافظ	نو سو نواسی	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہووے۔
شہید	تین سو انیس	گواہی دینے والا	جو کوئی وقت مسواک کرنے کے پڑھے دانت مضبوط ہوں۔
عادل	ایک سو پانچ	عدل کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اوسپر مہربان ہو۔
حلیم	اٹھاسی	بردبار	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اوسکو اچھا کہیں۔
نور	دو سو چھپن	روشنی والا	جو کوئی بیچ رات کے پڑھے خواب میں نہ ڈرے۔
متین	پانسو	استوار کا	جو کوئی ذو القوة المتین ہر روز سو بار پڑھے درجہ ولی پاوے
برہان	دو سو اٹھاون	دلیل	جو کوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو۔
مطیع	ایک سو انتیس	اطاعت کیا گیا	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
ذاکر	نو سو اکیس	ذکر کرنیوالا	جو کوئی ہر روز پڑھے نسیان نہ ہووے۔
امین	ایک سو ایک	امانت دار	جو کوئی ہر روز اٹھیس بار پڑھے ذلیل نہ ہووے۔
واعظ	نو سو بہتر	نصیحت کرنیوالا	جو کوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہووے۔
صاحب	ایک سو ایک	یار	جو کوئی بیمار پر پڑھے سو مرتبہ بیمار اوسسے صحت پاوے۔
ناطق	ایک سو ساٹھ	کلام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز تین بار پڑھے اوسپر تلوار اثر نہ کرے۔
صادق	پچانوے	سچا	جو کوئی آسیب زدہ پر سو بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو
مکین	ایکسو بیس	مکان والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو۔
مدنی	ایکسو چار۔	مدینہ کا رہنیوالا	جو کوئی اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے ہزار بار پڑھکر دم کرے زہر دفع ہو
یتیم	چار سو ساٹھ	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھکر دم کرے درد کم ہو۔
غریب	بارہ سو بارہ	سفر کرنیوالا	جو کوئی چالیس بار پڑھکے اوپر کتے کے پھونکدے پھر نہ بھونکے کتا

نام محمد	عدد	معنی	استناد
حَرِیْصٌ	تین سو آٹھ ۳۰۸	حرص کرنیوالا دین کے	جو کوئی پانی پر دس بار پڑھکر اور مٹی کر درد والے کو پلا دیوے اسکا جو درد دفع
قُسَیْشِیٌّ	چھ سو بیس ۶۲۰	معنی مشہور تعدد ہین	جو کوئی ایکسو بار پڑھے صاحب عزت و حشمت ہو۔
عَزِیْزٌ	پچورانوے ۹۴	غالب	جو کوئی اونیس بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
حِجَازِیٌّ	اونتیس ۲۹	خوب کار ہنیوالا	یہ اسم نسبتی ہے پڑھنے والے کو اسکے کوئی نسبت حاصل ہو
رَؤُفٌ	دو سو ساٹھ ۲۶۰	مہربان	جو کوئی دس بار پڑھکے حاکم کے روبرو جاوے وہ مہربان ہو
کَرِیْمٌ	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنیوالا	جو کوئی اسکو بہت پڑھا کرے غیب سے اوسکو روزی پہونچے۔
عَلِیْمٌ	ایکسو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی اسکی مداومت کرے صاحب علم لدنی ہو۔
رَحِیْمٌ	دو سو اٹھاون ۲۵۸	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پاوے۔

آپ حضرت کے نام بھی ہو چکے پر اسم مبارک کو جو کوئی پڑھے پانچ بار یا سات بار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملاتیو جیسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اسی طرح پر قیاس کر لے دیگر واسطے دوست رکھنے کے جو کوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جاوے تو دوست رکھین اوسکو اور جو کچھ وہ کہے اوسکو قبول کرکے حاجت روائی کرین فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَاۤ اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا وَ لَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰھُمْ وَ تَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا جو کوئی آیات مذکورہ سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اوسمین ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت کے اوسپر پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان سے اوس روغن کو دو ابرو رخسارہ پر جذب کرے ملوک اور وزرا اور جس کسی سے ملاقات ہو دوستدار اوسکے ہووین اور اوسکی بات کو سنے اور وہ ہر جگہ اپنے مطلب کامیاب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ دعوت ایضاً واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے اور قوت پانے دشمنوں پر اور ہیبت اوسکی ہونی آدمیون کے دل مین اور نزدیک سلطان و ملوک کے عزت و توقیر ہونے میں

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ اِلٰی قولہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ آیت مذکورہ کو پارچہ ٹکڑہ حریر مین مشک زعفران گلاب سے لکھو اور پیراہن کو معطر کرے اور پہنے جو کوئی اوسکو دیکھے ہزار دل و جان فریفتہ ہووے اور عزت و قدر ہو ایضاً واسطے حصول مرتبہ اور قبول قول اور حبس دشمن کے سورۂ آل عمران مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلٰی قولہ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ مین باریک قلم سیاہی سے بروز پنجشنبہ ساعت دوم مین لکھو اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھواکر پہنے بطہارت و نیک نیت کے نیکبختی و مرتبہ و قبول قول حاصل ہو اور دل دشمنون کا اوسکی طرف سے بستہ ہووے ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت و محبت و خوشی نزدیک ملوک و سلاطین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ نُرِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْہِ الَّیْلُ رَاٰ کَوْکَبًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَھْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَۃً قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ھٰذَآ اَکْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو ظرف چینی مین گلاب زعفران سے لکھے اور شہد سے دھووے پھر اوسمین سرمہ اصفہانی کو آس کرے اور آنکھ مین لگایا کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک و سلطان اور تمام مرد مان کے ہووے ایضاً واسطے قبولیت و خوشی اور حصول رزق اور رجوع ہونے نیکی کے طرف فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ رِجَالٌ لَّا

واسطے حصول مرتبہ و قبول قول و حبس دشمن کے ۱۲

واسطے حاصل ہونے قبولیت و محبت و خوشی نزدیک ملوک و سلاطین ۱۲

واسطے قبولیت و حصول رزق و رجوع ہونے نیکی کے ۱۲

تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ جو کوئی عامل ہونا قبولیت اور خوشی کا واسطے نفس اپنے کے یا دوسرے کے چاہے تو روز پنجشنبہ جمعہ کے غسل کر کے روزہ رکھے اور جو دن جمعہ کا ہو رو بقبلہ کے بیٹھکر سورۂ یٰس کو پڑھے اور آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں سیاہی سے لکھے اور دوات ایسے آدمی نیکبخت اور متقی و پرہیزگار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے محترز ہوے بعد ازان اوس مکتوب کو کسی چیز میں پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورۂ کہف پڑھے اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ میں ہو بعدہ اوسکو کشادہ کرے اور پھر محافظت اپنے پاس رکھے جو کچھ چاہے حاصل مطلب ہو **ایضًا** واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے فرمایا اللّٰہ تعالےٰ اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ آیت مذکورہ کو ٹکڑا کاغذ یا برگ کسی درخت کی اسطور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کے اور نام مرد کا اوپر نام عورت کے لکھے اور زیر درخت میوہ دار کے گاڑ دیوے بغض دونون سے جاتا رہے اور موافقت ہو باذن اللّٰہ تعالےٰ **ایضًا** واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے فرمایا اللّٰہ تعالےٰ نے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر پارۂ شیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلْفُ الْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَّفُلَانَةٍ اور زوجین کو کھلاوے بغض اونکے دل سے جاتا رہے اور محبت پیدا ہو بعظمۃ اللّٰہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے محبت درمیان زوجین کے فرمایا اللّٰہ تعالےٰ نے لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ آیت مذکو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے اور عورت اور خاوند کھاوین محبت اونکی درمیان زیادہ ہوا اور بغض و نفرت جاوے **ایضًا** واسطے محبت درمیان زوجین اور نیک عقیدہ

واسطے محبت پیدا ہو درمیان زوجین اور دور ہونے بغض کے ۱۲

واسطے محبت پیدا ہونے زوجین کے نکلنے بغض کے درمیان زوجین ۱۲

لے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ
خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ہ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ہ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ
تُخْرَجُونَ ہ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ
لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ آیات مذکورہ کو اوپر
برگ درخت کے کہ میوہ دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر گوشہ مکان مین مدفون کرے مرد
اور عورت کے اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض و نفاق دفع ہو دیگر باز و بند اس کا کو لکھکر اوپر
بازو کے باندھے چاہیے کہ روز شنبہ غرہ ہر ماہ کا کہ ہو دوسرے شخص سے لکھواکر بازو پر باندھے واسطے
غالب ہونے اوپر تمام آدمیون کے اور اوپر سلاطین اور پہنچنے اونکے کے بہت موثر و مجرب ہے اور
وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ لطاها وطل ھع
ملیہ الاطاف لسع لہ جمیع الاماع ماہ ۷۷ الادع ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ٭
جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق مین ہو اور وہ چاہے کہ اوس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر کی قلمی سے
بناوے اور یہ آیت اندر اوس صورت خاوند کے لکھے اور کہے اقطاع نکاح فلان بن فلان بحق بِسْمِ
اللہ مقصد حاصل ہو دیگر واسطے خلاصی عورت کے اگر شوہر فاسق ہو اور چاہے کہ اوس شوہر سے
خلاصی پاوے تو یہ آیت پڑھے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ دیگر واسطے محبت درمیان
مرد و زن کے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا

تعویذ بازو بند واسطے غالب ہونے اوپر آدمیوں کے ۱۲

واسطے خلاصی عورت صالحہ کے مرد فاسق سے ۱۲
واسطے خلاصی عورت کے مرد فاسق سے ۱۲

واسطے محبت درمیان زوجین کے ۱۲

لِمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ جو درمیان مرد اور عورت کر
مخالفت ہو موم سے دو صورت بناوے اور او پر سینہ مرد کے نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش
کرے اور او پر سینہ زن کے نام مرد کا اوسی طریق نقش کرے پس اس آیت کو او پر پوست آہوکے
لکھکر درمیان دونوں صورت کے رکھے اور دونوں دو صورتوں کو روبروی ایک دوسرے کے رکھکر
اور زیر درخت میوہ دار کے دفن کرے مخالفت اونکی درمیان سے برطرف ہو دیگر سورۂ اخلاص کو
بوقت عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ ہوگی مگر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود
پڑھ لیا کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام اوسکی ماں کے لیا کرے میں نے اسکا تجربہ
کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرب اور مؤثر ہے ایضًا واسطے محبت زوجین کے یہ دعا
بروقت شربت پلانے نکاح کے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ
وَحَوَّاءَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا
كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَ
زُلَيْخَاءَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ اَلْحُبَّ فُلَانٍ

باب تیرہواں بمقدمہ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم
کے رعایا سے اور کفایت شر سلطان و غیرہ سے واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ
تعالے الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ
مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ
قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ جو کوئی مضبوطی حکم اور

واسطے محبت زوجین

واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن

فرمانبرداری آدمیون سے چاہے پس ماہ شعبان مین تیرھوین چودھوین پندرھوین کو روزہ رکھے اور مغرب کی نماز پڑھکر ہر روز ساتھ سرکہ و سبزی و نان جو کے افطار کرے اور قبلہ کے روبرو بیٹھکر ذکر خدای تعالی کا کرے یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ کہے اور درود اوپر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بھیجے جبتک کہ نماز عشا کی پڑھے اور بعد ادای نماز نفل کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ سُبُّوْحٌ وَ قُلّٰٓ فُسٌ جسقدر چاہے کہے بعد ازان آیات مذکورہ اوپر کاغذ کے آب شستہ اور زعفران سے لکھے اور زیر بالین اپنے رکھکر خواب کرے وقت صبح اوس مکتوب کو اپنے پاس رکھے اور باہر برآمد ہووے مردمان اوسکے امر کی استواری کرین اور مطیع اور فرمانبردار اوسکے ہون

ایضاً واسطے صلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے اونکے کے فرمایا اللہ تعالی نے الٓرٰ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّھِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَوَیْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَبْغُوْنَھَا عِوَجًا اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ لِیُبَیِّنَ لَھُمْ فَیُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ جس کسیکی رعیت ہو اور اونسے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیات مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنی نشستگاہ کی جگہہ چھڑکے عجیب اور عجائب اونکی فرمانبرداری معائنہ کرے اور اگر نقش کرے مربع مستدیر یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کہ تختی چوب اثل کی ہو اور اثل درخت مثل طرفا کے ہے اور طرفا درخت گز کو کہتے ہین خشکی مین درخت بزرگ ہوتا ہے اوس سے ظروف و کاسہ بناتے ہین ہندی مین جھاؤ کہتے ہین اور یہ تختی اندر بالا عمارت مین چسپان کرے کہ اوسپر جس کسیکی نظر پڑے اور آدمی اوس مکان مین مجلس اوسکی یا رعایا سے فرمانبردار ہووین اور اطاعت سے گردنکشی نکرین اور چاہے کہ اپنے پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے

ایضاً واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالی نے لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ

بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ جسکے ملک

بہت ہون اور رعیت بشمار ہو وی چاہیے کہ حکم اور فرمانبردار مین ثابت رہین آیات مذکورہ کو اوپر پارۂ شکر یا شیرینی کے قلم پولاد سے لکھے بعد ازان لکھے تَبَّتْهُمُ اللّٰهُ عَلٰۤی اَمْرِ فُلَانَ بِنِ فُلَانٍ اور بوقت صبح اوس پارۂ شکر و یا شیرینی کو پانی مین ڈالکر شربت بناوی جن شخصون کی طرف لگما سرابی کا ہوا ونکو پلاوی کہ حکم فرمانبردار مین ثابت رہین اگرچہ ہمجنس ہو فرمانبرداری سے گردنکشی نکرین حکمۃ اللہ تعالی ایضاً واسطے فرمانبرداری وصلاح رعیت کے فرمایا اللہ تعالی نے الٓمٓصٓ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ جس کسیکی رعیت ہو اور نافرمان ہو تو آیت مذکورہ کو پارۂ نقرۂ خالص مین نقش کری اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور پہنے خدائی تعالی موافق کری اور ثواب وصلہ اوسکا نیک ہوا ور سیرت مین نیک ہون اور مردمان مطیع رہین باذن اللہ تعالی ایضاً واسطے دفع خون اور شر کے سلطان کے اور دفع خوف اور ترس کا ظالم سے فرمایا اللہ تعالی نے اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۞ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ آیات مذکورہ کو بوقت نصف شب شب جمعہ کے اوپر پارۂ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کرکے جا نمین بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ مین لیے رہے اور کہے سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ذکر کری یعنی لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کے وقت برآمد آفتاب دو رکعت

واسطے فرمانبرداری وصلاح رعیت کے ۱۲

واسطے دفع خون اور شر کے سلطان کے اور دفع خوف و ترس کا ظالم سے ۱۲

نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت مین بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم مین فاتحہ و آمن الرسول
و بعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اور سات مرتبہ یا ستر یا جسقدر ہو سکے حَسْبِیَ اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد از این فنو بارہ کرے اور
مکتوب مذکورہ کو اوٹھا کر اپنے پاس رکھے شر شیطان خوف ظالم و دیو و آدمی سے محفوظ رہے بکرم اللہ
تعالی **ایضاً** واسطے دفع شر سلطان جابر اور دشمن جاہل اور آرام پکڑنے تیزی نفس و غضب
سے فرمایا اللہ تعالی نے اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ
وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا
اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَمْ یُصِرُّوْا
عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ آیات مذکورہ بشب جمعہ وقت
نیم شب بعد نماز عشاء دوم کے اوپر کاغذ کے لکھ اور رکھ اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم
اور ناصب کے پاس جاوے شر اور خوف اونکے سے بچے رہے بفضل اللہ تعالی **ایضاً** واسطے دفع
شر سلطان اور حصول قبولیت کے فرمایا اللہ تعالی نے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ
وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ آیات مذکورہ کو بطانہ مین لکھکر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور باطہارت
پہنے اور بادشاہ و وزیر وغیرہ کے نزدیک جاوے سب کے منظور خاطر اور ہر دل عزیز ہووے بفضل
اللہ تعالی **ایضاً** واسطے دفع شر سلطان و ظالمان و اہل حسد و عداوت کے فرمایا اللہ تعالی وَاِنْ
یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰہُ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ
بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ
اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ آیات مذکورہ کو روز جمعہ اول جمعہ ماہ رمضان سے درمیان نماز ظہر و عصر کے بعد غسل

واسطے دفع شر سلطان جابر و دشمن جاہل کے

واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت

واسطے دفع شر سلطان و ظالمان

باطہارت اوپر پارۂ نعوف یا جامئہ سہ رنگ سفید یا سبز یا زرد کے لکھے اندر کلاہ کے دو خشت کر کے نگاہ رکھو وقت حاجت کے وہ کلاہ پہنے سلطان جابر ظالم منقطع اوسکی ہووین اور خوف زدہ ہوویں اور جو کچھ اوسپر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حک کریں اور اللہ تعالی اونکو گنگ اور خاموش کرے اور محبت اوس سی پیدا کریں بکرم اللہ تعالی ایضاً واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے فرمایا اللہ تعالی نے وَقُل رَّبِّ اَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا جو کوئی دفع شر و خوف سلطان و ملوک نابرے چاہے تو غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز پڑھکر آیات مذکورہ کو دریمیان راہ کے پڑھتا چلا جاوے کہ ملوک جابر و سلطان غاصب ساتھ شفقت کے پیش آدین اور دل اوسکی طرف رجوع کریں بکرم اللہ تعالی اور دیگر اسمین اسرار و فضائل بہت ہیں ایضاً اور یہ ایک اسم ہے یَا لَطِیْفُ پڑھے بعد نماز عشا سولہ ہزار چہ سو اکتالیس مرتبہ ایک جلسہ میں اس طریق سی پڑھے کہ تسبیح ایکسو انتیس دانہ کی بناوے اور اسم مذکور کو اوس تسبیح پر ایکسو انتیس تسبیح پڑھے پھر بعد ہر تسبیح یعنی بعد ہر ایکسو انتیس مرتبہ کے اگر مستدعی کو خواہش کشایش رزق کی ہی یہ آیت پڑھتا رہے اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ایکبار جیسا کہ مجموع ان آیات کا ایکسو انتیس مرتبہ پڑھا ہو اوسوقت عرض مطلب کرے اور اوسکی بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضوں کے ایکسو مرتبہ پڑھا کرے دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَائِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِيْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے

واسطے نازل ہونے رزق اور سلطان کے ...

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ مداومت اس دعا کی موافق لکھے اوپر کے آدمی کو شر دشمن اور معاندان سے محفوظ رکھتی ہے دیگر واسطے امرا و سلطان وغیرہ کے بہت مجرب اور مفید ہی تسخیر مین اور مجکو حضرت عبدالوہاب خان صاحب ناغر یونس خانی کہ درویش کامل ہین پہونچا ہی اور انکو انکی مرشد سے ملا ہی حاکم کیسے ہی غصہ مین بیٹھا ہو اور اسکو پڑھکر روبرو جاوی اور وہان پہونچکر ترسیم تا آخر سورہ پڑھکر ایک ایک اونگلی کی مٹھی کھولدی اور ہاتھ اپنے منھ پر مل لے حاکم کا فوراً اوسکے دیکھتی ہی غصہ فرو ہو جاویگا اگر یون نہو سکے تو ایسا کری کہ راستہ مین پڑھ کر مٹھی بند رکھی بروقت سلام کے یکلخت کھولدی اور کل کے واسطے یہ ترکیب ہی کہ اسمہا کو کہتا ہوا اونگلیون کو دست راست سے دست چپ کی اونگلیون تک بند کرے اور پھر ترسیم سے کہتا ہوا تا آخر سورہ ایک ایک اونگلی کھولتا جاوی اور پھر انگشت شہادت پر لب لگا کر اور دم کرکے بعدہٗ ناک سے پیشانی تک ایک الف کھینچکر جاوی انشاء اللہ تعالیٰ جس شخص کی نگاہ اوسپر پڑیگی مطیع ہوگا اور یہ غالب آویگا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابر و ظالم ہو اسما یہ ہین کہٰیعص کفا یتنا ایک ایک حرف علیحدہ ہر ایک اونگلی دست راست کی کہکر بعدہ کفا یتنا کہی اور پانچون اونگلی دست راست کی بند کرے پھر دست چپ کی طرف رجوع ہو کر انگشت خرد سے حمعسق ایک ایک پر اونگلی کو بند کرے اور حما یتنا کہی اور پھر سورہ الم ترکیف ابابیل تک پڑھی اور ترسیم ہر ایک اونگلی پر کہتا جاوا اور اونگلی کھولتا جاوی جبکہ دسون اونگلی دونون ہاتھ کی کھل جاوین تب ترسیم سے آخر سورہ تک پڑھے اور انگشت شہادت پر لب لگا کر دم کرے بعدہ ناک سے پیشانی تک ایک الف سیدھا کھینچے انشاء اللہ تعالیٰ سب پر غالب ہیگا اور وہ سب مغلوب ہونگے یہ میرا اور نیز دوسرے صاحبونکا آزمودہ ہی ایضاً رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یکدم اسکو سات مرتبہ پڑھکر ہاتھو نپر دم کرے اور پھر دونون ہاتھ ڈاڑھی سی تا پیشانی ملے خواص صدر کا رکھتا ہی اور یہ مجکو حضرت مولوی سید محمد عمادالدین صاحب نارنورنی سے پہونچا ہی اور میرے عمل مین ہی اور مین اجازت کل مومنین کو دیتا ہون ایضاً یا باعث

دعا واسطے تسخیر امرا و سلاطین

اوسکی اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر درمیان مین گیارہ مرتبہ یا باعث کو پڑھے اور دونون ہاتھو نپر دم کرے ڈارھی سے پیشانی تک مل لیا کرے بہت مجرب ہی بعد ہر نماز کے اسکا عمل رکھو تو بہتر ہے اور بہت موثر ہے مجکو مرزا محمد رشید الدین خانصاحب خلف محمد اعظم علیخان صاحب دہلوی سے پہونچا ہی اسکو بھی ایکدم پڑھے **ایضا** واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلاہا کے یہ دعا پڑھنا ہی دعا یہ ہی حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ **ایضا** واسطے دفع ہراس ظالم کے شیخ المشایخ قطب الاولیا فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا اور بسوگند یاد کیا کہ دارندہ اس دعا کا کچھ خوف وہراس آگے ظالمان و بادشاہان سے راہ ندیوے اگر شر ظالمان کا اسکو پہونچے فردا ے قیامت ہاتھ اوسکا اور دامن میرا ہو دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْكَافِي اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ لِي هُوَ قَوِيٌّ مِنِّي بِرَبٍّ هُوَ اَقْوٰى مِنِّي وَمِنْهُ اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

باب چہاردہم بمقدمہ مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنے مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آئے **ایضا** واسطے پانے مرد بے زن کو زن بآسانی فرمایا اللہ تعالی نے وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ جو کوئی شخص بے عورت ہو اور چاہی کہ اوسکو خدای تعالی بآسانی عورت صالحہ وموافق روزی کری پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر شب کو وقت خواب اکیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خدای تعالی سے بوسیلہ انکے سوال کی چاہی اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اسطور پر کرے اللہ تعالی زن صالحہ اور پارسا اوسکو روزی کرے والله العاصم من شرہا **ایضا** واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالی نے نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فرضیہ او بپارہ کاغذ

واسطے دفع ترس ظالم

واسطے پانے زن مرد بے زن کو ۱۲

واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو ۱۲

کے لکھے اور بازوی راست پر باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ و پارسا اوسکو نصیب ہووے اور جو زناکار
ہو تو زناکاری سے باز رہے **ایضاً** واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوہر کے فرمایا اللہ تعالی نے
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ
كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ آیات مذکورہ کو
اول ساعت بروز یکشنبہ مشک و زعفران سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور بازوی راست اپنے پر باندھے عورت
بے شوہر مخاطب اور متعرض اوسکی ہووے اور خاوند نیک روزی ہووے بحکمہ اللہ تعالی اور جو شب جمعہ
چودھوین تاریخ ہر ماہ کی آیات مذکورہ کو پوست آہو پر لکھے اور تعویذ بنا کر دہنے بازو پر باندھے
عورت بے شوہر خاطب و متعرض اوسکی ہووے اور نکاح ہووے باذن اللہ تعالی **ایضاً** واسطے خطبہ
ہونے عورت کا بآسانی فرمایا اللہ تعالی نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ
اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ آیت مذکورہ
کو اوپر پارہ کاغذ کے بروز پنجشنبہ اول ماہ سے بساعت نیک لکھے اور ٹکڑا جامہ پیراہن مرد صالح و
نیکبخت مین پیچیدہ کرے اور بازوی عورت بے شوہر پر باندھے خاوند نیکخو سے روزی ہووے بفضل
اللہ تعالی **ایضاً** واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے جو کوئی نقش کرے اوائل سورہ مقطعات کو اس سے
فوائد متفرقہ بہت زیادہ ہین اور نگینہ انگشتری نقرہ مین لکھے اور عورت بے شوہر اوسکو پہنے مرد نیک
سے اوسکا خطبہ ہووے بفضل اللہ تعالی **حدیث** جب دولہہ دولھن کو گھر مین لاوے تو اوسکا ماتھا
پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ یہ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ مین آئی ہے اس
دعا کے پڑھنے سے حق تعالی اوس عورت کی بدی کو دور کریگا اور اوسکی نیکی کو اوسکے گھر مین پھیلاوے گا
اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اوسکے ماتھے کو بھی پکڑ کر یہی دعا کرے اور اگر کوئی جانور سواری کے
واسطے مول لیوے تو اوسکے بھی ماتھے کو پکڑ کر یہی دعا کرے اور بعضے علما نے لکھا ہے کہ جب دولھن کو گھر مین لاوے

تو سنت یہ ہی کہ اوسکے دونون پانون دھوکر گھر کے کونون مین چھڑک دے اس عمل سے حق تعالی اسکے
گھر مین برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام مین لکھی ہی **دیگر** جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا
پڑھے بسم اللہ اللّٰھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا یہ روایت بہت
کتابون مین آئی ہے جسکو دیکھنا منظور ہووے تو دیکھ لیوے اس علاج کرنے سے شیطان دور رہتا ہی اور اولاد
نیکبخت پیدا ہوتی ہی **دیگر** فقیہ ابو اللیث نے اپنی بستان مین لکھا ہی کہ جماع کرنا آخر شب مین بہتر
ہی اول شب سے اسواسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہی کھانے سے اور آداب یہ ہی کہ وقت صحبت کے
قبلہ کو منھ نکرے **فائدہ** مرد اور عورت کو چاہیے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھ لین
چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہوا کرو گدھے وحشی کے مانند فقیہ ابو اللیث
نے بستان مین لکھا ہے کہ اولاد بیحیا ہوتی ہی اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع
فرمایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس اوسنے کہا کہ میرے گھر مین اولاد نہین ہوتی ہی پس حکم کیا حضرت نے اوسکو انڈے کھایا کر
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیل سے اپنی قوت
باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا کہ تم ہریسہ کھایا کرو کہ اوسمین قوت چالیس مردونکی رکھی ہی انس بن
مالک کہتے ہین کہ فرمایا حضرت نے کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلیئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہی اور
ہذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہی کہ جلدی دور کرنا بالون پاکی کا زیادہ کرتا ہی قوت باہ
کو ان چارون حدیثون کو نمایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہی **فائدہ** صحبت داری کے وقت
بہت باتین نکیا کرے اسمین خوف ہی لڑکا گونگا پیدا ہووے اسکو ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہی
دیگر احیاء العلوم والے نے بستان مین لکھا ہی کہ اگر کسیکو احتلام ہووے بے غسل کیے ہوے اپنی عورت
سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہیے آدمی کو کہ ایسی حرکتون سے پرہیز
کرے **دیگر** قنیہ وغیرہ مین لکھا ہی کہ کھڑے ہوکر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہی اور پیٹ
بھرے پر قربت نکرے اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہی **دیگر** ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی

کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ علی آدھے مہینے مین تو
اپنی اہل سے صحبت نکیا کر اسواسطے کہ اوس تاریخ مین شیطان حاضر ہوا کرتے ہین دیگر شرعۃ الاسلام
مین لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہین تو کسی ایسی مرض مین
گرفتار ہو جاویگا کہ علاج کرنا اوسکا مشکل پڑیگا دیگر فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر
کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی ہے لیکن اوسی وقت سرد پانی سے نہ دھووے کیونکہ اس مین
خوف ہے نجار کے ہونیکا دیگر شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو
ندیکھا کرے اس لیے کہ اس مین خوف ہے کہ کہین لڑکا اندھا پیدا نہ ہووے

باب پانزدہم بمقدمۂ دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب مین جو کچھ کہ عمل
کئے ہوے سے پہونچو واسطے **دریافت کرنے احوال اور پوچھنے کے خواب مین**
رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ اِلٰی قَعَالِہٖ سَرِیْعُ الْحِسَابِ آیت مذکورہ کو پوست آہو بر
مین لکھکر اوپر سینۂ نائم یا نائمہ کے رکھے تو جو کچھ اونھون نے اعمال کئے ہین یا اوپر گذرا ہے اوسکو
اظہار کرین مگر شرط یہ ہے کہ نویسندہ باغسل و باطہارت ہو اور جامۂ شوئیدہ یا نیا پہنے اور خدا تعالی
نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھے ہین اور وہی عیبونکا پوشیدہ رکھنے والا ہے اِنَّہٗ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ
ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال خواب مین اور جو کچھ اوس سے پوچھا جاوے خواب ہی مین
جواب دیگا فرمایا اللہ تعالی نے وَاِنَّ رَبَّکَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ
وَقَوْلِہٖ تَعَالٰی وَھُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ یہ آیت واسطے خبر کے
ہے مرد و زن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نجانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ
کو پوست میش یا آہو برہ مذبوح مین گلاب قاطر و زعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے
پر رکھے اور اوس سے خواب مین پوچھے جواب دیوے جو کچھ کہ بیداری مین کیا ہے اور چاہیے کہ عیب کو
اوسکے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نکرے اِنَّہٗ ھُوَ السَّتَّارُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **ایضاً** واسطے
دریافت کرنے احوال مرد و زن کے خواب مین اور جواب دینے اندر خواب کے سورۃ الزلزلت مین فرمایا

جدا بعد قربت پیشاب کر ڈالا کرے ۱۲
بعد صحبت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے ۱۲
واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے کے خواب مین ۱۲
ایضاً واسطے دریافت احوال خواب مین ۱۲

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا الخ تمام سورہ کو پارہ جامہ آدمی مین لکھے مع نام اوسکے اور مان اوسکی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد مین رکھے اور سینہ مرد یا عورت پر رکھے جلد خبر کرین اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے ولیکن یہ عمل شبہای دراز کرے اور بوقت نصف شب جسوقت کہ خواب مین مستغرق ہو بعدہ مکتوب کو سینے پر رکھے دیگر حرز رسول اللہ سے واسطے دفع ترس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے علی اگر تجکو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو گر یہ کہہ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَوْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ

قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

باب شانزدہم واسطے فتح و فیروزی کے جنگ مین اور غالب ہونے دشمن پر واسطے **شجاعت** اور حاصل ہونے دلیری کے اوائل سورہ مقطعات یا دوسری آیات کہ درباب فوائد متفرقات کے لکھی گئی ہین لکھے ورق پوست آہو پر مین مشک و زعفران سے شب جمعہ کہ تاریخ چودھوین ہر ماہ سے ہو وقت آدھی رات کے اور مکتوب کو نل مین رکھکر بازو پر باندھے ہاتھ سیدھے پر باندھے دل اوسکا قوی و دلیر ہو اور دشمن اوسکی طرف سے ہیبت زدہ ہووے اور تمام آدمیونکے نزدیک اوسکی قبولیت ہووے **ایضاً** واسطے فتحمندی اور قوی ہونے دل اور غالب آنے جنگ مین فرمایا اللہ تعالےٰ نے يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوْا اَلْفًا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ اَلْفٌ يَغْلِبُوْا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِيْنَ خاصیت آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خوانندہ شخص آیات مذکورہ کو اوپر آب یا شیرینی کے تین تین بار پڑھے اور خواندہ با طہارت ہو اور جسقدر آدمی موجود ہوں وہ آب یا شیرینی اونکو تقسیم کرے **ایضاً** واسطے لڑائی کفار ونکے یا باغیونکے کھلاوے یا پلاوے قوی دل

ہوں اور غالب آویں اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے فتح پانے لڑائی
کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ سَیَهْدِیْهِمْ
وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ط یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا
اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ط وقولہ تعالیٰ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ حکیم نے کہا کہ یہ آیات متفرقہ
کو جو کوئی نقش کریں اور سپر اپنی کے اور دشمن کو دکھلاویں بمجرد دیکھنے کے دشمن کے خدائی تعالیٰ ہمت
دیوی اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن گریزان ہو بعظمۃ اللہ وقدرتہ **ایضاً** واسطے فتح وفیروزی
اور غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ
وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ وقولہ تعالیٰ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ
اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ط اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَى وقولہ تعالیٰ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ
وقولہ تعالیٰ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ
حکیم نے کہا جو خنگ محکم ہو قبضہ وخاک جنگ سے جگہ پکڑ لے تو دو سہ مرتبہ اوس خاک پر آیات مذکور
کو پڑھی اور دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللہ تعالیٰ اوس دشمن کو خوار کریں اور باذن اللہ منہزم
ہووے **ایضاً** واسطے فتح ونصرت اور ہجوم رعب ل دشمن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ
یَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ
السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا حکیم نے کہا جو کوئی نصرت وفیروزی اوپر دشمن کے
چاہی بروز پنجشنبہ ساعت اول یا دوم ہو اور ماہ برج ثور میں ہو نقش کریں آیات یا ہندسہ اور دوقف
کریں مربع اور یہ نقش قبضہ سپر میں کہ پیتل کا ہو درمیان سپر کے چپکا دیوی یا درمیان جبہ زرہ کے اور

اگر دشمن کر آدمی بکرم اللہ تعالیٰ فتح و نصرت اوپر دشمن کے روزی ہو ایضاً واسطے فتح و فیروزی
کے جنگ مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ اِلٰی
قولہ عَزِیْزٌ حکیم نے کہا جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا فرص زرہ مین یا ہندسے
اور وقف کرے بروز سہ شنبہ شلث اور ماہ برج حمل مین ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس مین نقش
آلودگی خون کا پہونچے اور جو کوئی دشمن پاس تلوار سے حربہ کرے اور اوسکو کھلاوے دشمن خائف
اور گریزان ہووے اور خدائی تعالیٰ دشمن کو خوار کرے اور صاحب سیف مظفر اور منصور ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ
وقدرتہ ایضاً واسطے دفع بدی دشمن اور کور کرنے اوسکے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَجَعَلْنَا مِنْۢ
بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ حکیم نے کہا
جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر تیرہ پتیل یا چاندی کے اور قرص ڈھال یا جبہ زرہ مین چسپکا
اور دشمن اوسکو دیکھے مقہور ہووے اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے ہزیمت
دیگر کفار و باغیان اور حصول فتح و نصرت کے سورۃ الفیل مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ الخ حکیم نے کہا کہ ایک مشت خاک پاک جگہ لڑائی سے لیوے اور سات
مرتبہ اوسپر تمام سورہ پڑھکر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے آهزم الباطل اور وہ خاک طرف دشمن اور
اوسکے لشکر کے ڈالے وکافر و باغی ہزیمت کھاوے اور خوار ہو اور جو کوئی بردن جنگ ہووے
تو سات مرتبہ سورۂ مذکور پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر واسطے جنگ کے پیش دستی
کرے بقدرت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّیَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا
حکیم نے کہا جو کوئی بروز یکشنبہ آیاتِ مذکورہ کو اوپر پوست ملغا کے لکھے اور بازوی راست اپنے پر باندھے
دشمن ہزیمت کھاوے اور صاحب کتاب قوی ہو ساتھ حجت کے اور غالب آوے اوپر دشمن کے ایضاً
واسطے نصرت اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ الخ

حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ نذکور کو اوپر ہتھیار حرب کے نقش کرے اور پیش دشمن ادیوے وہ دشمن ہیبت زدہ ہو کر پس پا ہووے اور یہ فتحیاب ہووے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب **دیگر** واسطے مقہوری اعدا کے نماز مغرب اور عشا کے درمیان مین اکتالیس بار سورۂ فیل اور سورۂ لایلاف بلا تسمیہ ملا کر پڑھے دشمن نگونسار ہووے **ایضاً** قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے اول مین الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری مین فیل اور اخلاص اور ناس اور بعد سلام کے اکیسوا اکتالیس بار لاحول پڑھے **ایضاً** ہر روز سات بار سورۂ اذا جاء پڑھا کرے **ایضاً** تین بار والعادیات پڑھا کرے **ایضاً** اپنے تلوار کے سُبھ و اَسُبھ ہین

گھرک گھورن ناپ تیرہ اور ملائے
جو باندھے اور جگ پاوے
تین بچین تو چنڈی جانو
نج سانی کی مورت ہووے
سات تین ہین بے کلیانی نام
کا نظم اردو مین کیا گیا
یہ نکمے آتا ہو سبھر کا ملی
ناپ لے رکھ کے اونگلیان ڈھنگ
سات سات اوسمین سے پھر طرح توکر
بال اوس تیغ کو کمین ہین سبھی
دور ہین تو نہین اس مین چوری
نہ ہے یہ بزرگون نے کہا
بیخطر بھوت و پری دیو سے ہو
اے برادر اوسے مت رکھ زنہار
اوسکے مالک کو ہے ہمیشہ خطر

بھور ساتھ کے بعد گن سو باقی کو ٹھہرائے
جو دونی بچین تو کھر رمی ہووے
بھوت پریت یہ مت مانو
پانچ پدمنی جو کر دھریے
پورن کرے منورت کام
جو بہادر ہین لڑائی مین دلیر
امتحان اوسکا یہ ہے اے عاقل
دھار کے رخ سے لی تو ناپ بغور
خوب طرح سے کر اوسپہ نظر
ایسی ہو تیغ کمر مین جس کے
نام اوس تیغ کا رکھدے گوری
گر رہین تین تو چنڈی ہے وہ تیغ
دے سکے کوئی نہ ایذا تجکو
باندھ کر جنگ مین جو اوسکو جائے
کھنے سے اوسکے بہت کیجیو حذر

ایک بچہ تو بال کما دے
بن سواری رہے نہ سو وے
چار بچین تو سنگن ہووے
ہووے ہان لابھ نہین پہے

خواص اشعار ہندی بالا

امتحان بن نہین رکھتے شمشیر
حد قبضہ سے لے کے پیلی تک
تیرہ انگشت بڑھا اوسپر اور
گر رہے ایک تو سن اے بھائی
سب کو ہن خاطر و عزت اوسکی
بے سواری کبھی مالک اوسکا
شوق سے رکھ نکر کچھ اوس سے دریغ
اور سنگن ہے بچی ہووے گر چار
زندہ وانسے کبھی نہ پھر کر آئے
پدمنی نام ہے جو پانچ رہے

وہ بھی اچھی نہین مت اوسکو رے
چھپ رہی ہون تو بدبدو کا ہو نام
گر غنی ہووے تو ہو جاے گدا
نام اوس تیغ کا لمیانی ہے
اوسکی سب حق کرے حاجات روا
اور لڑائی مین جہان جائے وہ سوار
چاہیے اوسکو عمل مین لانا

مال و اسباب کا نقصان ہو ضرور
اوسکا رکھنا نہین عاقل کا کام
گر رہین ساتھ تو ہے یہ بھی خوب
خوبیون مین بھی وہ لاثانی ہے
اوسکے سب مقصد دل برآوین
اوسکے ہی ہاتھ پہ ہو فتح ضرور
جو خردمند کرے اسپہ عمل

ایسی تلوار سے دانا رہے دور
اوسکے مالک کا ہی نقصان ہو سدا
ایسی شمشیر ہے سب کو مرغوب
جو اوسے باندھے ہو عزت والا
ہو خوشی رنج ہمیشہ جاوین
اس طرح لکھ گئے اگلے دانا
نہ پشیمان ہو نہ کچھ آوے خلل

دیگر واسطے زخم شمشیر کے یہ دعا پڑھے اور لکھکر اپنے پاس رکھے کہ اثر آسیب کا اوسکو نہ ہووے دعا یہ ہے حَيُّوا مُ قَيْلِي مُرْطَابَ وَلَا سَابَ كَبَا عَنْ طَفَالٍ عَرَجُلُوسٍ كَلِيًّا هَيًّا شَرَاهِيًّا إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۞ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

باب ہفتدہم واسطے معموری دکان و گھر اور نفع تجارت مین و لئے خرید و معموری حمام معطل کے واسطے معموری کان و خانہ معطل و برکت تجارت سب کے فرمایا اللہ تعالی انے الٓمّٓرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۞ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۞ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۞ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۞ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۞ حکیم نے کہا جو کوئی چار پارہ کاغذ مین آیات مذکورہ کو لکھکر ہر چہار گوشہ دوکان یا خانہ یا باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر و برکت و نیکوئی ہو اور بہت نفع خرید و فروخت سوا و ہر دکان مین حاصل ہو بحکمہ اللہ تعالے **ایضاً** واسطے معموری خانہ و منزل و جمیع فرزندان کے فرمایا اللہ تعالی نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ
لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۔ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو ظرفِ پاک مین لکھکر اور آب باران سے
دھووے اور منزل اور گھر اور دیوار ہای ہر گوشہ مین چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہونچے اور یہ عمل اگر ہمیشہ
کرے معموری و خیر و برکت منزل و گھر و جمیع فرزندان مین ہووے بقدرت اللہ تعالی ایضاً واسطے
نفع سودا خریدنے کا لاوے نیک کے فرمایا اللہ تعالی نے إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ
وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی آیتِ مذکورہ کو اوپر پارچہ
جامۂ پاک کے لکھکر مال و متاع مین رکھے تو اوسمین سود و برکت اور فائدہ بہت ہو اور یہ آیت گنج
تجارت سے ہے ایضاً واسطے معموری دیہ و خانہ و حمام و آب اشیاء معطل و دکان کے فرمایا اللہ تعالی
نے أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ
مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَىٰ
حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا
لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ حکیم نے کہا کہ بروز
یکشنبہ ساعتِ پنجم مین آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ مین سیاہی دوات سے کہ خاص اوسکی ہو لکھکر
ٹکڑے کپڑے مین پیچیدہ کرکے زیر آستانۂ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دکان معطل کے دفن کرے عجیب
و عجایبہ اور بہت نفع حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اوسکی ہو بکرم اللہ تعالی ایضاً واسطے
دکان و محل بیع و شرا کے و حمام کے فرمایا اللہ تعالی نے اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی آیاتِ مذکورہ کو
لوحِ چوبی مین نقش کرے اور دروازہ دکان و خانہ و حمام و باغ پر چپکاوے خیر و برکت بہت ہو اور سودے مین نفع

بہم پہونچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہووے بفضل اللہ تعالی واسطے معموری خانہ وبستان و دوکان و
حصول رزق کے فرمایا اللہ تعالی نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِنَّ
فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ
اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو کاسہ چوب اثل مین یعنی ہرواہ مین
لکھکر اور آب شیرین مین دھوکر گھر و دوکان بستان اور جسجگہ چاہے چھڑکے افزونی و برکت و دفع آفات
اور بہت رزق حاصل ہووے بحکمۃ اللہ تعالی **ایضًا** واسطے معموری گھر و دکان کے فرمایا اللہ تعالی نے
اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ
حکیم نے کہا جو شخص صائم و طاہر ہو آیت مذکورہ کو ظرف گلی پاک مین گلاب اور مشک سے لکھے اور آب بارانِ نیسے
کہ ماہ نیسان ثانی مین برسا ہو دھووے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے یا نی دیوار یا فرش
یا دکان یا زمین خراب یا جسجگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اول روز پنجشنبہ اور ماہ کا ہیدگی پر ہو
معموری خانہ و دکان و زمین کے بفضل الہی معائنہ کرے **ایضًا** واسطے معموری دکان نفع بہت و
محل بیع و شرا کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ
عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز
پنجشنبہ ساعت اول مین لکھکر جامئہ پیراہن مرد صالح و نیکبخت مین بچیدہ کرکے اوپر دروازہ دوکان
و جگہ بیع و شرا کے لٹکادے تو بہت مال اور روزی فراخ ہو بفضلہ و کرمہ **ایضًا** واسطے خریدنے کالائی
نیک کے فرمایا اللہ تعالی نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَہَ عَلَیْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ حکیم نے
کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس یا میوہ کا رکھے آیات مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے یَا مُخْتَارُ
یَا مُخْتَارُ یَا مَنِ الْخَیْرُ مِنْہُ کالائی نیک دست دیوے کہ خوشنود ہوا ور نفع اوس سے بہت ہو بامر اللہ تعالی

باب شانزدہم درباب معموری کشت و زراعت و باغ اور اچھا پھل آنے کے واسطے **معموری اور**
دور کرنے آفات کے باغ و درختان سے فرمایا اللہ تعالی نے یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا
رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ بروز پنجشنبہ بعد غسل کے روزہ رکھے اور
روز جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جاکر چار گوشہ باغ و زراعت مین نماز پڑھے ہر گوشہ مین ایک
رکعت اول رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے والتین اور دوم رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ فیل و لایلاف
اور فصل نکرے درمیان نماز سحری کے بعدہ محل مین جاکر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے بنا و
اور آیت مذکورہ کو برگ سبز مین زعفران سے لکھے اور عود ہندی دھونی دیکر ایک مجرائے آب مین دفن
کرے اور دوسرا لکھ کر چاہ مین ڈالے اور سوم مین لکھکر بلندی درختان مین مضبوط باندھے معموری
ہووے اور آفات محل و باغ و زراعت سے دفع ہو بکرمہ وفضلہ اور واسطے دفع آفات شہر کے اور ایک
کاغذ کے مشک و زعفران سے لکھ دروازہ پر باندھے جملہ آفتہا اوس شہر سے خدای تعالی دفع کرے ایضا
واسطے افزونی میوہ اور زراعت نیک ہونے کے فرمایا اللہ تعالی نے وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا
هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِیْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ
فِیْهَا خٰلِدُوْنَ جو کوئی بہت ہونا میوہ کا درختان کم بار سے اور بہتر ہونا زراعت کا چاہے تو بروز
پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ سے افطار کرے اور بعد ادائی نماز مغرب آیۃ مذکورہ
کو پارہ کاغذ مین لکھے اور کسی سے کلام نکرے اور اوس مکتوب کو درمیان زراعت یا درختان کے آویزان
کرے اور اگر درخت پر میوہ ہو تو تھوڑا سا اوس سے لیوی اور جو میوہ نہو تو ایک برگ لیوی اور قدری کھاوے
اور تین گھونٹ آب نوش کری اور بعدہ اوس مکان سے چلا آوی اور میوہ درختان اور زراعت مین بہت
برکت ہووی وَاللّٰهُ قَادِرٌ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضا واسطے معموری باغ اور بسیار ہونی میوے
کے فرمایا اللہ تعالی نے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ حکیم نے کہا کہ
تاریخ آذر کہ یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے آیت مذکورہ کو آوند پاک و صاف مین لکھے اور آب چاہ سے دھو

وہ آب چاہ کہ جسکا پانی اوس باغ وزراعت مین دیا جاتا ہو پھر اوس مین آگرچہ ہر درختان اور انگور وزراعت مین چھوڑا
دس سال ہین سب سے اول میوہ ہووی اور بہت ہووے اور زراعت اچھی ہووے بقدرت اللہ تعالے ایضاً واسطے اچھی پیدا ہونے
وبہال درختون کی اور قسم اول ہونے میوے کے فرمایا اللہ تعالے نے إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ حکیم نے کہا جو کوئی نیک ہونا زراعت ودرختان کا اور
بسیار ہونا میوہ کی چاہے تو آیت مذکورہ کو ظرف پاک مین زعفران کافور سے لکھے اور دھوئی دیوے
اور آب شستہ سے دھووی پھر اوس پانی کو دانہ وتخم دیا زراعت ودیا بیخ درختان وانگور مین ڈالے
تو جلد نکلے اور وہ میوہ وانگور شیرین ہووی بقدرت اللہ تعالیٰ وفضلہ ایضاً واسطے دفع آفات
ونباہات جن وانس کا باغ وزراعت سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ
النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ
مُتَشَابِهٍ انظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ حکیم نے کہا
کہ بروز جمعہ جس ساعت مین چاہے آیت مذکورہ کو اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور اوس کنوئین مین ڈالے کہ جس سے
زراعت وباغ مین پانی دیا جاتا ہے خدای تعالیٰ آفات وعوارض مین جن وانس کا اوس زراعت
وباغ سے دور کرے اور برکت دے اور میوہ زیادہ تر پیدا ہووے ایضاً واسطے افزونی میوہ وبرکت کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ
إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ جو کوئی چاہے
افزونی میوہ ونجات درختان کی تو نقش کرے آیات مذکورہ کو بیچ چہار تختون یا چوب توتہ مین
اور اوپر دروازہ آستانہ باغ کے لگاوے برکت وحسن خروج ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے
دفع ملخ ووحوش پرندگان موذیہ کے باغ وزراعت سے ونگاہداشت درختان کی تیشہ زخم سے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا

سَقۡنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ کَذٰلِکَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ۝ وَالۡبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخۡرُجُ نَبَاتُہٗ بِاِذۡنِ رَبِّہٖ ۚ وَالَّذِیۡ خَبُثَ لَا یَخۡرُجُ اِلَّا نَکِدًا ؕ کَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّشۡکُرُوۡنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی زیتون مین گلاب و زعفران سی لکھے اور آب انگور سے دھووے اور آب ناعس تازہ مین آمیز کرکے جڑ درختان یا اونکے اوپر چھڑکے وہ درختان آویز اپنی مراد پر اور محفوظ رہین ہر ایک آفات سے بفضلہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے زراعت و باغ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِرُسُلِہِمۡ لَنُخۡرِجَنَّکُمۡ مِّنۡ اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِیۡ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوۡحٰۤی اِلَیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ لَنُہۡلِکَنَّ الظّٰلِمِیۡنَ ۝ وَلَنُسۡکِنَنَّکُمُ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَافَ مَقَامِیۡ وَخَافَ وَعِیۡدِ ۝ وَاسۡتَفۡتَحُوۡا وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ۝ مِّنۡ وَّرَآئِہٖ جَہَنَّمُ وَیُسۡقٰی مِنۡ مَّآءٍ صَدِیۡدٍ ۝ یَّتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیۡغُہٗ وَیَاۡتِیۡہِ الۡمَوۡتُ مِنۡ کُلِّ مَکَانٍ وَّمَا ہُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِہٖ عَذَابٌ غَلِیۡظٌ ۝ جس کسیکے باغ و زراعت اور غلبہ کرم یا موش یا ملخ کا ہو تو آیات مذکورہ کو تا آخر سورۂ چار لوح کہ چوب زیتون یا چوب اثل یعنی بھرواہ کی ہو بروز چہارشنبہ پہلے طلوع آفتاب کے سیاہی سے لکھے اور ہر گوشہ مین ایک لوح دفن کرے اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیت مذکورہ کو پڑھے آفات مذکورہ باغ و زراعت سے دفع ہو باذن اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے حصول برکت کے زراعت و باغ سے اور دفع ہونے روارت کو فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصۡلُہَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُہَا فِی السَّمَآءِ ۝ تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَہَا کُلَّ حِیۡنٍۭ بِاِذۡنِ رَبِّہَا ؕ وَیَضۡرِبُ اللّٰہُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اکیس مرتبہ اوپر آب چاہ کہ ویران ہو پڑھکر جڑ درختان تیم او انار و زراعت مین ڈالے وہ زراعت و میوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے معموری زراعت و باغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰہَا وَاَلۡقَیۡنَا فِیۡہَا رَوَاسِیَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ۝ وَجَعَلۡنَا لَکُمۡ فِیۡہَا مَعَایِشَ وَمَنۡ لَّسۡتُمۡ لَہٗ بِرٰزِقِیۡنَ ۝ حکیم نے کہا

واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے ۱۲

واسطے حصول برکت کے زراعت و باغ کے و دفع ہونے روارت کے ۱۲

واسطے معموری زراعت و باغ کے ۱۲

که آیات مذکوره کو لوح چوب درخت کنار سے نقش کرے اور درمیان زراعت و باغ کے دفن
کرے یا دروازے باغ پر لٹکاوے حسن خروج و برکت سے معمور ہو بحول اللہ و قوتہ ایضاً واسطے
نجات درختان صلاح میوہ و دور ہونے آفات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ
وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ حکیم نے
کہا جو کوئی چاہے نجات درختان و صلاح میوہ کی تو ہفت آب لاوے اور آیات مذکورہ ہفت رقعہ
مین اور ہر رقعہ کو اوس پانی مین ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات بار پڑھے اور پھر تمام پانی ایک
جگہ ملا کر جڑ درختان و زراعت مین ڈالے برکت و نجات و صلاح میوہ کی ہو اور آفات دفع ہون
بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نجات زراعت و درختان میوہ و نزول برکت کے فرمایا اللہ
تعالیٰ نے وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ جو کوئی نجات زراعت و درختان و نزول برکت و میوہ و معموری خرما
کی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست گوسپند مذبوح کہ قربانی مین ذبح کی گئی ہو بروز اول ماہ
رجب گلاب نسرین و یا گل لال و زعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دیکر مکتوب کو کوزہ گلی نخیتہ
مین رکھکر پچیس مرتبہ اوس پر آیات مذکورہ کو پڑھ کر درمیان محل کہ مطلوب برکت ہو کوزہ کو
دفن کرے اور جو معموری خرما خاصہ کی چاہے پس دفن کرے کوزہ بلند ترین جگہ مین برکت عظیم ہو انشاء
اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نجات درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے فرمایا اللہ
تعالیٰ نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَا
هُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا
وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم مین اوپر پارہ
عدد سفال گلی نو آب نو رسیدہ مین لکھے قلم بہی سے در بید انجیر سرخ اور زیرہ کند روکی دھونی دیوے
بعدہ سفال مذکور کو چاہ مین ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے شتاب بر آمد ہونے

واسطے نجات درختان و صلاح میوہ و دور ہونے آفات کے ۱۲

واسطے نجات زراعت و درختان میوہ و نزول برکت کے ۱۲

واسطے نجات درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے ۱۲

ہو اور پاکیزہ و نیک برآمد ہوئے اور راحت اور بہت برکت ہوئے اور سلامت رہے آفات سے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِي
وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا
فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝
يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی
چاہے نجابت میوہ و خرما کی اور برآمد ہونا شتاب و سلامتی آفات سے پس لیوے ستہ خوشہ خرما مختلف
الالوان سے یعنی سبز و سرخ و زرد اور لکھے آیات مذکورہ کو اوپر ہر خوشہ کے قلم آہنی سے اور
لٹکاوے ہر خوشہ شاخ درخت خرما پر بجائے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت اور رسیدگی پر
آوے باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت کہ خشک ہوا ہو
فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝
حکیم نے کہا آب اول روز ماہ شہریور وقت صبح کہ اوس مین آب نو نہ پہونچا ہو کچھ اور چیز اوس مین
داخل نکرے اور آیت مذکورہ کو طشت نو مین زعفران آب انگور یا آب سیب یا میوہ دیگر سے
لکھے اور طشت کو اوس پانی سے دھووے بعدہ جڑ درختان انگور مین مقدار ایک من کے ڈالے برکت اور
افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کا رکھے تو ہر چہار کونہ کھیت مین ڈالے اور جو واسطے پودھا لگانے
کے چاہے شاخہاے خرما سے باندھے یعنی پشتوارہ اور ہر خرما مین اکیس شاخ ہوں اور اوس پانی
سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام ترقی چاند مین کرے اور جو پانی باقی رہے اون پودھا لگانے
ڈالے بہت جلد طیار ہوں باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی معموری
زمین فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کہ برتن پاک نو مین آیت مذکورہ کو گلاب و مشک

واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت کہ خشک ہو ۱۲

واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی معموری زمین کے ۱۲

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ وَالْاَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَاَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ تَبْصِرَةً وَذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوجُ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا آفات زنگ ہد(؟) کشت میوہ درختان وافزونی انگور وزراعت وظہور برکت مین چاہیے تو آب اول باران کہ زمانہ ربیع مین برسا ہو ظرف پاک یا ظرف آبگینہ مین لیکر رکھو اور شب کو وقت سحرگاہ آیات مذکورہ کو اوپر ہشت عدد برگ زعفران وگلاب سے لکھو اور نیز سات عدد ٹھیکری نو کگلی(؟) مین وقت فجر کے لکھو اور وقت دھونے کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اُس آب باران ربیع مین ملا کر جڑ درختان و زراعت و باغ وانگور اور جس چیز کو زیادہ دوست رکھتا ہو وقت شب کے چھڑکے ڈالے **ایضاً** واسطے حفظ زراعت کے آفات ہوے اور جلد برآمد ہونے تخم کے زمین سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اَفَرَاَيْتُمْ مَا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی حفظ زراعت کی آفات سے اور جلد طیار ہونا چاہے تو آیت مذکورہ کو ورق کاغذ مین شیرۂ انگور و زعفران سے ساعت ششم روز شنبہ وقت زیادتی ماہ کے لکھو اور آب باران سے دھو کر اُس سے دانۂ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی کرے باذن اللہ تعالیٰ بہت جلد وہ زراعت طیار ہووے اور ہر ایک آفات سے محفوظ رہے **ایضاً** واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے سورۃ التین مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ حکیم نے کہا سورہ مذکور کو تو زہ سبید مین زعفران سے لکھو اور دھووے آب باران سے کہ ماہ آذر برسا ہو اور چھڑکے اور ڈالے زراعت مین باغ مین بہت خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ **ایضاً** واسطے تفریح اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا لِنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَا اَنْعَامًا وَاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تفریح اشجار اور فروانا(؟) آب یعنی چشمہ دار ہونا چاہے

واسطے حفظ زراعت کے آفات سے

واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے

واسطے تفریح اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے

اور برکت کا پیس یک غیر قابل آب سے وقت کمی آب کے لیوے اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو
اوسپر پڑھکر خشک کرے اور باغ و بستان و زراعت مین ڈالے نجابت درختان و زراعت
و فراخی برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالیٰ اور یہ بالوریگ کنوین مین ڈالے چوچاہ مذکورہ چشمہ دار
ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہو ایضاً واسطے فراغتِ معاش اور وسعت رزق کے بستان ابی اللیث
مین ہر کہ شب پنجشنبہ کو اول کچھ صدقہ دیوے بعدہ گوشہ تنہائی مین دو رکعت نماز وسعۃ الرزق پڑھے
ہر رکعت مین سورۃ الھٰکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور سات بار
سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات
اوسکے آسان ہوویں اور غنی ہو جاوے ایضاً منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین ایکبار
آیۃ الکرسی اور سو بار یہ آیۃ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ تا مُبِيْنٍ اور بعد سلام کے سو بار آیۃ مذکور
پڑھے پھر سجدہ مین ایکہزار ایکبار یہ آیت پڑھے لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ایضاً منہ بعد نماز مغرب
کے بارہ رکعت بہ نیت صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت مین تین بار سورۂ اخلاص ایضاً منہ بعد
عشا دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سات بار سورۂ کوثر اور بعد سلام کے گیارہ بار اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ایضاً از قاضی عبدالکریم قدس
سرہ بعد نماز صبح کے پچیس بار سورۂ اذا جاء پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے ایضاً شاہ وارث علی
چونپوری سے بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے ہرگز محتاج نہووے اور سب مشکلین آسان
ہوویں یَا لَطِيْفُ یَا لَطِيْفُ لُطْفُ بِلُطْفِكَ یَا حَلِيْمُ یَا كَبِيْرُ یَا غَفُوْرُ ایضاً حضرت ابن عباس
سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر روز ایک ایک بار سورۂ واقعہ اور سورۂ
مزمل اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جاوے ایضاً حدیث نبوی ہے کہ بعد نماز جمعہ کے
سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار یہ دعا اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ تا سِوَاكَ پڑھا کرے غنی ہو جاوے ایضاً
واسطے کشایش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد کے سو سو بار اول و آخر درود پڑھکر اس دعا کو

ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اور درود مذکور یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ایضاً واسطے مخلوقی کے شر سے بعد نماز تہجد کے
درود اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑھکر سورہ لِاِیْلٰفِ ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھے ایضاً واسطے حفظ مال و
اسباب کے اول و آخر درود پڑھکر یَا حَفِیْظُ دو کم ایکہزار مرتبہ ہر روز پڑھا کرے اور واسطے مخلوقی ہر
ابتدائے ختم اسکا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے ایضاً واسطے شفائے مریض کے اول آخر درود پڑھکر ختم یَا
سَلَامُ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے ایضاً واسطے اداے قرض کے قاضی عبدالکریم قدس سرہ
کا ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ الم نشرح اور چار بار اذا جاء اور سات بار
اخلاص اور بعد سلام کے ایکہزار بار یہ دعا جو مندرجہ حصن حصین ہے پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ
غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ایضاً مولوی محمد [illegible] خلیفہ مولوی ذوالفقار علی
قدس سرہ کا ارشاد ہے روز چہارشنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورہ فاتحہ ایکسو
چالیس بار پڑھے اوسکی مدد دست سے صورت اداے قرض کی ہو جاوے ایضاً واسطے حصول
عنایات حاکم اور رفع غضب ظالم میں عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز
غسل کرے ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایکبار پڑھکر دم کرے یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ
اور تصور صورت اسکی کا رکھے اور اول و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی میں بند کر سرپوش سے
بند کرکے آب طاہر میں جوش دیکر ویران کنوئیں میں مع ظرف اور سرپوش ڈالدیا کرے کیسا ہی
حاکم برسر غضب ہووے مہربان ہو جاوے ایضاً ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز
یہ دعا پڑھکر ہاتھوں پر دم کرکے منھہ پر پھیر لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ
یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا دَیَّانُ اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا سُبْحَانُ
(اے مہربان — احسان کرنیوالے — اے جزا دینے والے — اے پاک)
اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطٰنِ بِفَضْلِكَ
(زمانہ کے فتنہ — اور دوستوں کی زیادتی — بھائیوں کی جفا — اور بدی شیطان کی — اور ظلم بادشاہ سے)
یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً اسی دعا کو پانی پر دم کرکے وضو کرے مقبول ہو

وا اپنے ہاتھ کی چھوٹی اونگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر مین مٹھی باندھ لے کہیعص حمعسق حم یتینا ہر حرف پر چھوٹی اونگلی بائین ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر مین مٹھی بند کرے روبرو حاکم کے بلفظ سلام دونون مٹھی کھولدے حاکم مہربان ہو جاوے **ایضاً** شیخ بہاؤالدین زکریا قدس سرہ سے ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم ظالم کے جاوے کہیعص حمعسق کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھی سے بائین ہاتھ کے انگوٹھی تک بند کرے بعدہ سورہ فیل پڑھے لفظ ترمیہم کی دس بار کہے ہر ایکبار اونگلی شروع سے کھولے اوسکے روبرو محفوظ رہے اسکے شر سے **ایضاً** جب کسی حاکم جابر کے روبرو جاوے حروف تہجی ایکمرتبہ آہستہ پڑھکر اوسکی طرف دم کرے مہربان ہو جاوے **ایضاً** حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینہ پر تا بہ گلو کھینچے باتین اوسکی مقبول مخاطب کی ہووین۔ **ایضاً** تین بار درود پڑھکر بیس بار یا بدوح پڑھکر ہاتھ پر دم کرکے منہ پر پھیرلے مخاطب نعمت کرے **ایضاً** ہر روز سورہ ویل لکل ہمزۃ اکیس بار و سورہ کوثر سات بار پڑھا کرے **ایضاً** ہر روز الہٰکم التکاثر اکیس بار پڑھا کرے **ایضاً** اکثر بزرگوں سے بسند معتبر ارشاد ہے کہ بعد عشا کے مقام تاریک مین بیٹھکر باوضو لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ایکسو مرتبہ پڑھکر اپنے ہاتھ داہنے پر دم کرکے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی مین ڈبوکر منہ پر پھیرے اسیطرح سات روز تک پڑھے اول و آخر تین بار درود ہر طرح کی مصیبت اور تردوات سے اللہ تعالیٰ نجات دیوے نہایت مجرب عمل ہے

	رسالہ سیاہ گری	
	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
	یا مولا علی مشکل کشا مدد کن	

این رسالہ سیاہ گری از حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ ست ہر کہ این رسالہ نداند نان خوردن بروے حرام ست باید کہ یاد کند اگر یاد کرده نتواند نویسانیده نزد خود دارد بسم اللہ الرحمن الرحیم نوبت نان اخیۂ یا حاجت الصیف بدین محمد رسول اللہ علی نبی مصطفی یا مرتضی رفتار قضا الہٰ اکبر بوقت سپر درگلو انداختن این دعا بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَا غَفُوْرُ و در جنگ رود اوّل وضو تازه کند و طرف قبله رو نموده این بخواند حقًّا سُبْحَانَهٗ تَعَالیٰ جانش نگهدارد از برکت این اسمهاست چهل و چهار بار بخواند و بدست جو دم کند این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم یا ظالمین العطا یا الله یا الله یا الله و بر سینه دم کند دم و بر وقت کمر بستن سه بار این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم یا عظیم من کل عظیم و یا قدیر من کل قدیر و یا وحید من کل وحید **بیت** کمر بستم بنام شاہِ مردان ؛ بلای بود را نابود گردان و بوقت شمشیر بستن این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم یا جلیل من کل جلیل و یا قدیر من کل قدیر و یا عزیز من کل عزیز برحمتك یا ارحم الراحمین بوقت کمان گرفتن ده بار این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم یا ودود یا معبود چون تیر بدست گیرد این دعا بسته و یکبار بخواند بسم الله الرحمن الرحیم یا خالص یا مخلص یا خلاص و بر وقت تیر انداختن این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم والله غالب علی امره ولکن اکثر الناس لا یعلمون اوّل پاپوش انداز و این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم یا دیان یا سبحان یا حنان یا منان یا سلطان تا چون هر دو صف تقابل شوند این آیت بخواند بسم الله الرحمن الرحیم والله مستعان علی ما تصفون و تمشیر بدست گیرد این آیت بخواند بسم الله الرحمن الرحیم نصر من الله وفتح قریب وبشر المؤمنین فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین و بوقت بندوق بدست گرفتن این آیت شریف بخواند بسم الله الرحمن الرحیم کما احسن الله تعالیٰ بحق لا اله الا الله محمد رسول الله و بوقت پر کردن بندوق این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ یمنی واعوذ ست لمبنی من کل شی تملیر از برکت این اسمها تیر و تفنگ و بان و برچھی و نیزه و کٹار و شمشیر و گوله و گولی و خنجر بر روے کار نکند **قوله** حضرت شاهِ مردان مرتضیٰ علی کرم الله وجهه و رضی الله عنه هر که دوالی بند سپاهی باشد این ساله یا دکند اگر یاد کردن نتواند یا نداند نویسانویسانیده نزد خود نگاه دارد و در نه اسباب سپاه گری بر وے حلال نیست

نعوذ باللہ منہا زدا و در روز قیامت سیاہ رو شود و این رسالہ سیاہ گری ست اسم اللہ تعالیٰ و آیت قرآن شریف ہر کہ تنگ آرد گو یا از مصحف مجید رو گردان شوند و کافر گردد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ہ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم	شنبہ	یَوْمُ السَّبْتِ	یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
۷۸۶	یکشنبہ	یَوْمُ الْاَحَدِ	یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
	دوشنبہ	یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ	یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
	سہ شنبہ	یَوْمُ الثُّلٰثَآءِ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِیْثُ
	چہارشنبہ	یَوْمُ الْاَرْبِعَآءِ	یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
	پنجشنبہ	یَوْمُ الْخَامِسِ	یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
	آدینہ	یَوْمُ الْجُمُعَۃِ	لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ق ۱۰۰	۱۱۴	ب ۲	ض ۸۰۰
ض ۸۰۰	ب ۲	۲۱	ق ۱۰۰ ۱۳
۱۶	ق ۱۰۰	ض ۹۰۰	ب ۲
ب ۲	ض ۸۰۰	ق ۱۰۰	۱۱

از حضرت امام محمد باقر علیہ السلام برای برآمدن حاجات و تحصیل مرادات کارہا و روزی را بخت دمودن اقبال مجرب ست و سہ ہفتہ برای ہر کاری کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ساختہ شود و بعضے یک ہفتہ نوشتہ اند و نہایت تا چہل روز مداومت یکصد بست مرتبہ ہر روزی خواندہ باشد ھُوَ الْمُعِیْنُ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ

باب نود و ہیم در باب نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودگی انکے شیرکی و اسطے نیک پیدائش مویشی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُہٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِھًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِہٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّہٗ یَوْمَ حَصَادِہٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ہ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھکر جانور

کے گردنمین ڈالے وہ جانور سلامت رہے اندر عدد ہووے ایضاً واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی افزودگی مواشی وحصول برکت وشیر کے چاہے تو آیت مذکورہ کو پارۂ ارتور مین لکھے اور اوپر اوسکی تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھووے تین پانی یعنی آب مستعمل اور آب چاہ متعمل اور آب باران سے اور اوس پانی کو اوپر تین مواشی اور اوپر علف کے سات مرتبہ قبل از طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب کے نکلنے سے پہلے پیوے بفضل اللہ تعالیٰ افزودگی مواشی وبرکت شیر کی ہووے ایضاً واسطے حفظ مواشی وحصول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے واللہ انزل من السماء ماء فاحیا بہ الارض بعد موتہا ان فی ذلک لاٰیۃ لقوم یسمعون حکیم نے کہا کہ جو کوئی آیت مذکورہ کو بروز اول ماہ رجب پوست گوسفند انجیہ مذبوح مین گلاب اور زعفران سے اور خودسندی یعنے تیلتا کی دھونی دیوے اور آیت مذکورہ کو پچیس مرتبہ اوسپر پڑھے اور گلوے مواشی وحیوان مین باندھے وہ مواشی اور حیوان ہر ایک آفات سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ حلول برکت ہو ایضاً واسطے زیادہ ہونے شیر کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے ان البقر تشابہ علینا وانا ان شاء اللہ لمهتدون حکیم نے کہا جو شیر مواشی کا کم ہو آیت مذکورہ کو طشت نحاس مین لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور پانی مواشی کو پلاوے بفضل اللہ تعالےٰ شیر بہت ہو اور برکت ہووے

باب بستم واسطے سد راہ دشمن اور اندعا کرنے کے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت وباغ وزراعت ومواشی وکشتی اور اوپر رکھنے قید مین اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھا گھر مین اوسکے ڈالے بفرمان خدائے تعالیٰ وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے لکھکر اوس مکان

واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر ۱۲

واسطے حفظ مواشی وحصول برکت ۱۲

واسطے زیادہ ہونے شیر کے ۱۲

واسطے ویران کرنے مکان دشمن

مین ڈالے عمارت اوس مکان کی کھد جاوے آیت معظم یہ ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ
أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ دیگر واسطے دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اوسکا باطل ہو جو کوئی
دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ اوسکا باطل ہو جاوے یعنی دیوانہ اس آیت کو بروز شنبہ
اور قطعہ حلوا کے پڑھکر دم کرے اور اوسکو دیوے کہ ناشتا کھاوے مطلب اوسکا حاصل ہو آیہ یہ ہے
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا
قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِ
إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ دیگر واسطے سدرہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام
اوسکا اور حیرت مین ڈالنا فرمایا اللہ تعالی نے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ
بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ
نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ
يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ
حکیم نے کہا جو تیرا دشمن ہو اور جو چاہے کہ کام اوسکا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اوسکی بند کرے اور
اوسکو حیرت مین ڈالے پس پارہ جامہ پیراہن اوسکا پہنا ہوا اور خون آلودہ ہوا ہو لیوے
اور اوسپر نام اوسکا مع نام مادر اوسکی سات مرتبہ لکھے اور دائرہ کھینچے اوپر نام کے اور آیات مذکور
کو اوسپر لکھے اور لکھے اوس مکتوب کو فلان بن فلان سات مرتبہ بعدہ دائرہ کھینچے اوپر بھی
اوپر اوسکے تین دائرہ کرے اور اوسکو کپڑے مین پیچیدہ کرے اور کوزہ گلی نوپختہ مین رکھکر زیر
آستانہ اوس دشمن کے دفن کرے تاکہ آمد و رفت دشمن کی اوپر اوسکے ہووے اور یہ تمام عمل روز
شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالی دیگر کور کرنے دل دشمن کے
اللہ تعالی نے وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ

وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا
لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اوسکو خبر نہو اور اوسپر کام اوسکا
متعذر ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارۂ خمیر نانی کے
اور اوس دشمن کو وقت نہار کھلا دے بحکم اللہ تعالیٰ اور اوسکی قدرت کے دل اوسکا کور ہو اور
کام سے متعذر ہو و معطل و دیگر واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اوسکے
فرمایا اللہ تعالےٰ نے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ
يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ
عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اوسکو خانہ و زراعت و مال
و اولاد کو اوسکی خراب خوار و زبون کرنا چاہے تو ٹھیکری کلی خام جو برتن بروز شنبہ کمھار نے بنایا ہو
اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اوس برتن کی ٹھیکری لیوے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہل خانہ
اوسکی مر گئی ہو لیوے اور آیات مذکورہ ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کاجل سے لکھے اور تیغہ اور سرکہ اور
نمک شور باریک کرکے پیسے اور وقت پینے کے سر برہنہ کرکے یَا قَهَّارُ ۷۰ ستر مرتبہ کہے اور ہر دو خاک
کو ایک جگہ کر کے ۷۰ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰهِیْ الَّذِيْ خَرَجَ
كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اور اس خاک کو بروز شنبہ ساعت اول سے ساعت آٹھوین تک جسجگہ اوسکا
چاہے ڈالے عجیب عجائب خرابی دشمن کو دیکھے لازم کہ بغیر مستحق اور بغیر نہایت کے قصد نکرے
اور دیانت داری کو نگاہ رکھے اور دوسرے کے واسطے ناحق یہ کام نکرے اور یہ مجرب ہے ایضاً
واسطے بدردی و تبدل ذہن کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ
اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ قُلْ

واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اوسکے ۱۲

أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللَّهِ مَن لَّعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ
مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ
السَّبِيلِ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اوسکو خوار و زبون کرنا چاہے اور وہ ہین اسکا تبدیل
پس نماز عشا رد و م کی گذارے اور بعد فراغت نماز کے یہ کہے یَا قَدِیمُ لَا یَزَالُ یَا مَنْ یَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَرَبًّا عَلَیْكَ فلان بن فلان تین مرتبہ کہے اور آیات
مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک سے پڑھے اور سرائے و خانہ دشمن مین ڈالے عجیب و عجائب دشمن
کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم کہ بغیر مستحق کے نہ کرے کہ مجرب ہی ایضا واسطے خرابی خانہ ظالم و
دشمن اور پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اوسکی فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا
بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم
مُّبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حکیم نے کہا جو
چاہے خرابی ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت و قطع کرنا اولاد اوسکی تو آیت مذکورہ اوپر ہڈی
اونٹ کے کہ مرغلہ قدیم مین پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم خواہ دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت
اوسکی متفرق ہووے اور اولاد اوسکی بریدہ ہووے وَإِنَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ایضا طریقہ
دیگر واسطے اوباد و خرابی گھر و مکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ
فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَلَقَدْ
جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ
مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم
مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی دشمن ہو اور تجھپر غالب آوے اور قصد جنبش اور زبان
تیرے کا کرے تو سات برگ درخت صفصاف یعنی بید انجیر سرخ کے بیوسے پہلے طلوع آفتاب سے بروز
یکشنبہ اور ہر سات برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھ اور وہ برگ جگہ

چاہے ڈالے اوسجگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نکرے یہ اثر مجرب ہو ایضاً واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ پاہ حکیم لے کہا کہ جو کوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہارشنبہ گل فاجواہ یعنی نیبور کی لوح مربع پیلے طلوع آفتاب کے بناوے اور سایہ مین خشک کرے جبتک کہ ہفتہ ہو بعدہٗ بروز چہارشنبہ دیگر آئندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہان کہ فساد اور خرابی چاہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نکرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ کر سہین دوغ سے بروز شنبہ کا ہیدگی ماہ مین لکھی اور جس آب کو دشمن پیتا ہے اوس مین ڈالدیوے کہ وہ پوست اوسمین مخلوط ہوجاوے دشمن ہلاک ہوسکے ہے اور سوگند ہے کہ بے دیانتی نکرے کہ مجرب ہے اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے لکھے مخمس وتھ کرے اور نام دشمن کا مرکز مین لکھی سیرلیع ہے نام دشمن اعداد آیت کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو خمس سے باقی لیوے اور سکو مبداء کرے نام دشمن و عدد آیت مرکز مین ثبت ہو نگر دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد و زرع و احوال دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا حکیم لے کہا جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے اوسکے کام کو اور دور و تباہ و خراب کرے مال و زراعت و تمام احوال اوسکا تو لیوے روز اول ہفتہ کہ اول سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کے سات مشت خاک سات جگہ یعنی مسجد مہجورہ کہ وہان کوئی نماز نہین پڑھتا ہے اور گھر خالی معطل و بستان خراب اور وہ گھر جسمین وہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو اور

واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے ۱۲

واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد و زرع و احوال دشمن کے ۱۲

چوراہہ کی اور آیہ مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے فلان بن فلان اور تمام جو کے ہاتھہ حرکت و سکون قول و عمل و حال و کشت و خانہ و مواشی اوس کا چاہے قریب ہلاکی دشمن کی ہوا اور وصیت لازم ہے کہ غیر مستحق پر نکرے اور اسمین طرز تجھیہ ہے جو تاثیر غالب علی امرہ ایضا واسطے خرابی خانہ و بستان و زراعت و ہلاکی دشمن اور اولاد دشمن ظالم کے فرمایا اللہ تعالے نے قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا لَّٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا حکیم نے کہا جس کسیکا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ و روز جمعہ روزہ رکھے اور جبکہ وقت آدھی رات شب شنبہ کے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سر کہنہ کہ مزبلہ مین پڑا ہو لا کر لکھے اور اوسکو جامہ پارہ جامہ پراہن راہب مین کہ ہند مین اوسکو سیوڑہ کہتے ہین پیچیدہ کرکے جس جگہ کہ خرابی دشمن ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب عجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نکرے وگرنہ رجعت ہوا نہ علی کل شیٔ قدیر ایضا واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسہ سر مین آیت مذکورہ کو لکھے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم و دشمن کے دفن کرے خانہ اوس ظالم اور دشمن اوس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایک طرف مین آیات مذکورہ اور ایک طرف مخمس کرے اور ساعت مریخ مین کوئی اور جس جگہ کھند وادے وہ جگہہ ہرگز آباد نہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نکرے ایضا واسطے شکست کرنے لشکری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ

اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی اظہار کرے تکبر و تجبر اور خداے تعالےٰ سے خوف نکرے تو اوسکو دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجارات اوسکا چاہے تو خاک چار گور شکستہ گور مسلم و یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولا ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی دیو پری اور ہندو وہ ہے اور ایک خاک بنیاد جباران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی و خراب اور ایک خاک خانہ موقوفہ خراب سے جملہ سات خاک ہون اور اوپر ہر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور جمع کرے اور نگاہ رکھے اور نظر کرے اوس خاک مین روز چہار شنبہ سال سے یعنی چہار شنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اس طرح پر نظر کرے یعنی اوپر کف ہاتھ کے رکھے اور کہے يَا شَدِيْدُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا جَبَّارُ اَنْتَ قَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ وَاقْصِمْ وَاَهْلِكْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ وَاجْعَلْنِيْ عَالِبًا + اور کھنڈوا دیوے اوس خاک کو جسجگہ چاہے اور مطلوب خرابی اوسکا رکھتا ہو اعلیٰ یا اسفل ہے یا اوڑادے کپڑا کسیکے کہ مطلوب مذکور اوپر اوسکے ہی عجیب عجائب دیکھے اوس متکبر و متجبر و ظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالےٰ کے ایضًا واسطے تخویف دشمن اور رعب ہیبت ڈالنے اوسکے دلمین فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب مین ڈالنے دشمن کے ہو تو وہ پھرے طرف عدل و ترک ظلم کے پس مستوجب کو سزا دیوے اور درخت نیب یا درخت آزاد دیعنی بکائن سے ایک صورت روز چہار شنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اوسکے اور مادر اوسکے کے ہو اور بعدہ نقش کرے اوپر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعد ازان آیات مذکورہ کو کاغذ باریک مین قلم باریک سے لکھے اور بعدہٗ

واسطے تخویف دشمن اور رعب ہیبت ڈالنے اوسکے دل مین

کرے اوسکو اور خالی کرے پس پشت صورت اور پھر آرد مین محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا
دوسری چیز سے بعدہ وہ صورت پارچہ مین لپیٹ کر زیر گندہ لوہار کے دفن کرے بعد تین دن کے نکالکر
زیر گندہ قصار کے دفن کرے پھر وہان سے بھی تین دن کے بعد نکالکر نزدیک خراس کے دفن
کرے تا دشمن نفس اپنے مین عجیب دیکھے تا کہ عداوت و دشمنی و ظلم سے باز آوے اور توبہ کرے اور چاہیے
کہ یہ عمل غیر مستحق پر نکرے کہ خوف رجعت کا ہوا نہ علی کل شی قدیر **ایضا** واسطے دیر قید رکھنے دشمن
کو بندیخانہ مین فرمایا اللہ تعالی نے قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ
وَالْإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا
قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ حکیم نے کہا تیرا جو کوئی دشمن ہو اور اوسکو تا دیر بندیخانہ
مین رکھا چاہے آیت مذکورہ کو پوست آہو رنگ سرخ مین لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اسمین نام
اوسکا مع نام مادر اوسکی لکھے اور ۷۰ مرتبہ یہ الفاظ کہے مکشا مکشا مکشا یا فلان بن فلانہ اور اس مکتوب
کو زیر آستانہ بندیخانہ کے دفن کرے کہ وہ تا زندگی بندیخانہ مین رہے اور کسی طور خلاصی نہ پاوے
بحکم اللہ تعالی **ایضا** واسطے بازگونہ مارنے ظالم و دشمن ہلاکی اوسکی و خرابی باغ و خانہ و نقصان مال
اوسکے فرمایا اللہ تعالی نے ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ أَفَلَمْ يَسِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا
تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی و
ہلاکی ہر چیز مین واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز
پہلے طلوع آفتاب سے لیوے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے اور اوپر آیات
مذکورہ دونون طرف سے لکھے اور سایہ مین خشک کرے اور باریک کوٹے اور وقت کوٹنے اون
برگونکے یہ کہے فلان بن فلان بعدہ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن مین جہان کہ رات کو رہتا ہے اور

واسطے بازگونہ مارنے ظالم و دشمن و ہلاکی و خرابی باغ و خانہ و نقصان مال اوسکے

آئے دور وقت ہووے کیفندوادے عجیب و غرائب دیکھے اور یہ مجرب التاثیر ہے خرابی وہلاکی دشمن کے اوس مین چاہیے کہ دیانت کرے بغیر مستحق کے نہ کرے الضا واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجنے محبت دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ حکیم نے کہا جو کوئی تباہی کام ظالم و دشمن کی چاہے آیات مذکورہ کو کاشہ چوب توت مین ساتھ آب افشک و چیزے دیگر و شکر ملا کر لکھے اور آب معطل سے دھووے اور مجلس مین یا رہگذر ظالم کے ڈالے تھوڑی مدت مین تباہی کام دشمن و ظالم کی ہووے بحول اللہ و قوتہ الضا واسطے سد راہ دشمن اور حزن اوسکے اور پوشیدہ کرنا کامون کا اوسکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ یَجْـَٔرُوْنَ لَا تَجْـَٔرُوا الْیَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے راہ دشمن کی بند کرے اور رنج مین ڈالے اور کام اوسکا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنوئین سے پانی نکالے اور آیات مذکورہ اوسپر پڑھے اور بروز شنبہ دروازہ مکان دشمن پر کھینڈادے عجیب و عجائب تاثیر مشاہدہ کرے دیگر واسطے رد کرنے محبت اور دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ حکیم نے کہا جو چاہے تو دور کرنا اور رد کرنا محبت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو پارہ بانسہ دو اسکے مین لکھے بعد ازان کَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِ فلان بن فلان لکھے بعدہ اپنے بازو پر باندھے اور دشمن کی طرف جائے بحکم اللہ تعالیٰ دشمن کچھ جواب نہ کہہ سکیگا الضا واسطے پھیرنے نکال و وبال عہد شکن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اوسکے عہد پیمان ستوار

واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجنے محبت دشمن کے

واسطے سد راہ دشمن اور حزن اوسکے اور پوشیدہ کرنا کامون کا اوسکا

واسطے پھیرنے نکال و وبال عہد شکن کے

ہوا اور وہ عہد کو توڑ ڈالے اور ایفا اوسکا نکرے اور اولٹی ظلم و عداوت و دشمنی کرے اور نوا وسکے
مقابل آمنے سامنے ڈرے تو پارہ جامہ اوسکا بیوی اور آیات مذکورہ کو زعفران اور آب مشک سے
کہ وقتِ شب درختون پر پڑتا ہے لکھ اور بعد ازان فلان بن فلانہ بِمَا كَانَ مِنْكَ بِفُلَانِ بْنِ
فُلَانَةٍ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ اَمْرَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اور دفن کرے آیات
مذکورہ کو اوسکے گھر مین اگر وہ اوپر عہد و میثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اوسکے
اوپر ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ دیگر واسطے ادبار اور وبال بر وحالت فساد دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اِلٰى قوله تعالیٰ وَاَطَعْنَا اللّٰهَ
وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ٥ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھسے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اوس سے اور رسول کو
اوسکے پاس بھیجکر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام تیرا خدا کے حوالہ ہے تین مرتبہ رسول کو صاحبِ
عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آوے بہتر اور جو باز نہ آوے تو چاہِ معطل سے پانی
مقدار ایک طل من شرعی کہ جسکا ساڑھے چار سیر پانی ہوا پانی منگا دے اور آیات مذکورہ ایک پارہ
یا چند پارہ تو زمین لکھ اور اوسکو دھووے اور منزل و خانہ صاحب عداوت مین وہ پانی بحکمت عملی
ڈلوا دیوے وبال عداوت کا اوپر اوسکے رجوع کرے یہانتک کہ وہ ہلاک ہووے ایضاً واسطے ادبار
ظالم و ہلاکت و تغیر کام و سدِ مذاہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ
الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ٥ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ
اِلَيَّ رَبِّيْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ حکیم نے کہا کہ خواص ان آیات کا و قولہ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ کا
ایک ہی ہے اور جو عمل کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے وہ ہی عمل اس جگہ کرے اور اسمین بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت مین
سریع التاثیر ہے چاہیے کہ غیر مستحق پر نکرے کہ وبال رجعت کا اوپر اوسکے ہو ایضاً واسطے انتہا عمر
و زعم اوسکے کے اور وصیت قبول کرلے مین اوسکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ الیٰ قولہ تعالیٰ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ پڑھے آیات مذکورہ
کو حضور دشمن کے کہ یہ جلب عظیم ہے اور واسطے دلوں کے جیسا کہ سکھلایا ہے مین اوسکو یعنی اسماء شدیدہ و قہریہ

وصورت قراءت ئے وہ ہو کہ جو دشمن ساتھہ دشمنی کے غالب آوے تو مقام پاک و تاریک مین بھول الکر
اور سر برہنہ ہو کر سہ رکعت نماز گزارے رکعت مین بعد فاتحہ کے انا اعطینا اور رکعت دوم مین فاتحہ
و تبت یدا اور رکعت تیسری مین نامجرد فاتحہ پڑھے بعد اوسکے ستر مرتبہ استغفار کہے اور ستر مرتبہ آیات
مذکورہ پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی لیجاوے یعنی یہ کہے یا آلہی اوس شخص کو
نجات دے اور پھیر دبال و بد دشمن مذکور کے اور بعد نماز عشا کے کسی سے بات نکرے اور سو جاوے پس
دقوتہ دشمن تاراج ہو اور سبب غیب کے دیکھے واللہ قادر علیٰ کل شی ایضًا واسطے زجر ظالم و دشمن
اور فتح اوسکی اور اعجاز کرنا خواب مین ہول و ہیبت کا دشمن کو سورہ سجدہ مین فرمایا اللہ تعالےٰ
نے سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ
أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ
حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو پارہ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری سے لکھے اور آخر مین یہ لکھے
كَذٰلِكَ يَصْنَعُ اللّٰهُ وَيُرِي اللّٰهُ فلان بن فلانہ بعدہ یہ پارہ مکتوب بالش اوس دختر نابالغہ
کے کرے اور اگر ہو سکے تو جس جگہ مین آدمی رہتے ہون رکھدے کہ خواب مین اوسکو ہول ہو اور زجر
کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرۃ اللہ تعالیٰ و قوۃ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ ہے نا اہل کو نہ دکھلا
وصیت نگاہ رکھے ایضًا واسطے افزاغ عدو اور تخویف واہوال دشمن کے سورۃ البروج مین
فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ الخ حکیم نے کہا پارۂ پوست گوسپند ازرق جسکی دو
شاخ یا سہ شاخ ہو لیوے اور خرقہ جامۂ عورت زرقاء العینین کا لیوے اور خرقہ جامۂ عورت
و جلد مذکورہ پر تین مرتبہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اوسکے کہ جسکے شر سے
ڈرتا ہے اور اوپر اوس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اوسکے پوست مذکورہ
کو اور اوپر اوسکے پارۂ جامۂ کو رکھکر دفن کرے عجب اور ہول خواب و بیداری مین دیکھا کرے
جبتک کہ عداوت سے باز آوے ایضًا واسطے غرق کرنے کشتی ظالم و دشمن و ہلاک مال اوسکے
سورۂ جاثیہ مین فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللّٰهِ تُتْلَىٰ

عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ وَاِذَا
عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ حکیم نے کہا چند سفال گلی لیوے اور تہائی شب گذشتہ پر اوٹھکر غسل کرے اور
پھر ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیر او پر سات مرتبہ کہے اور پھر سفال ہاے مذکورین پر آیت مذکور
کو لکھے اور ذکر نام خداے تعالےٰ کا کرے یعنے سات مرتبہ تکبیر کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے لَا سُلْطَانَ
لَا وَاسِطَةَ لَا نُصْرَةَ اِلَّا الْخِذْلَانَ لَا ظَهْرَ اِلَّا الْاِسْتِظْهَارُ لَا غَلَبَةَ لِاَحَدٍ فُلَانٍ
بْنِ فُلَانَةَ يَكْبَدِ هٰذَا الْاَمْرُ وَالدَّاعِيْ بِهِ وَالْمَعْقُوْلُ عَلَيْهِ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ
بعد ازان کوٹے سفالہاے مذکورہ کو باریک اور ڈالے کشتی یا محل اجتماع ظالمین کہ غرق ہونے یا
ہلاکت دشمن کے سریع التاثیر ہے اور مجرب چاہیے کہ غیر مستحق پر نکرے **ایضاً** واسطے خرابی خانہاے
ظالمان و دشمنان و خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مویشی و تعذر احوال و نحو کے سورہ احقاف
مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؕ قَالَ اِنَّمَا
الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ؕ فَلَمَّا رَاَوْهُ
عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؕ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ ۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہاے و باغ و زراعت و تعطیل معاش
و اتلاف مویشی ظالمان و دشمنان کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف مین لیوے اور
آیات مذکورہ کو سات روز او پر او سکے پڑھے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور تنہا
کا ہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع و وقت غروب آفتاب کے سات سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہ

واسطے خرابی خانہاے ظالمان و دشمنان خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و اتلاف مواشی و تعذر احوال او مخزون ۱۲

پھر جو روز شنبہ ہشتم روز آوے آب مذکورہ کو چار خمرہ مین کرے اور ہر ایک طفل نابالغ کو دیوے فرما دے کہ مارے وہ ہر خمرۂ آب کو ہر رکن شہر یا خانہ یا بستان یا رمۂ گوسپندان یا محل یا قوم کے بہت جلد ہر چیز ظالم و دشمن مین خرابی پیدا ہو فَلَا تَعْمَلْ اِلَّا لِمَنِ اسْتَحَبَّهٗ فَاِنَّ غَیْرَهٗ سَرِیْعُ الْاِجَابَةِ وَخَفْ اللّٰهَ تَعَالٰی ۝ اور خدا سے ڈر اور غیر مستحق پر مت کر ایضاً واسطے ہلاکی و خرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کی فرمایا اللہ تعالے نے وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝ یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ۝ یَوْمَ هُمْ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ۝ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۝ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسیکا کوئی دشمن ہو متغلب ظالم ہر اور ظلم اور ایذا بہت کرنیوالا اور وغفلکانہ مشغول ہوتا ہو تو گہر کا نون یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ روز تک ہر ایک سفال پر پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکور پر ہر روز ساعت زحل میں اور وہ اول ساعت روز شنبہ اور ساتوان دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہارشنبہ وسوم روز پنجشنبہ و دوم روز جمعہ اور اول بھی روز شنبہ ہر پس جو کتابت تمام ہو وے ساعت مریخ مین شروع کرے بروز سہ شنبہ وہ دن مریخ کا ہر اول ساعت اوسکی دوم چہارشنبہ و ششم پنجشنبہ و پنجم جمعہ و چہارم روز شنبہ سے اور تیسرے یکشنبہ سے و دوم دوشنبہ سے اور اول سہ شنبہ کے جو اس طرح حاصل ہو پس ملا کر ساتھ اوسکے خاک مقبرہ کی بعد اوسکے ڈالے اوس خاک کو اوس جگہ کہ جہان چاہے خرابی اور ہلاکی اوسکی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گذرنے سولہ روز کے چاہیے کہ با طہارت و سربرہنہ اس عمل کو کرے اور غیر مستحق پر نکرے کیونکہ سریع ہے تو رجعت ہووے ایضاً واسطے ہونے پاک و نکال خرابی خانہ دشمن کافر و ظالم و جاہل کے کم و زیادہ ہو وین فرمایا اللہ تعالی نے وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ
يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا هٰذِهِ
النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا
فَاصْبِرُوْا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ حکیم نے کہا جو
چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لیوے اور نقش کرے آیات مذکورہ کو روز آخر شنبہ ہر ماہ سے
اور پنہان اور دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا گلیم پس آیات مذکورہ کو
اوپر پارہ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو جامہ راہب یعنی کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ و خرگاہ
عجیب و عجائب خرابی و ہلاکی دشمن و ظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نکرے کہ اسمین وصیت
ہے ایضاً واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے سورۃ الفجر مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے جَابُوا الصَّخْرَ
بِالْوَادِ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ اِلٰی قولہ لَبِالْمِرْصَادِ ۝
حکیم نے کہا یہ آیاتِ مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بیدانجیر سرخ یا سفید ساتھ آب آہنگران
کے لکھے بعد ازان سایہ مین خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اوس مین خردل یا سپند دانہ ملاوے
اور اوس مکان مین ڈالے جہان کہ مطلوب اوسکی خرابی کا ہو ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے سورۃ
الشمس مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ الخ حکیم نے کہا تمام سورۃ مذکور کو سات ٹکڑے
اور سفال گلی خام قلم آہنی سے لکھے بعدہٗ پیسے اور ڈالے اوس جگہ کہ جہان مطلوب خرابی دشمن
ہو کھنڈر او ہو عجیب حال خرابی سے دیکھے ایضاً واسطے ہیبت آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے فرمایا اللہ
تعالیٰ نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ حکیم نے کہا کہ جسوقت تجھسے
دشمن کی ملاقات ہو اوسوقت یہ کہے اَللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا
هُمْ خَامِدُوْنَ حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھاوے اور متغیر احوال اوسکا ہو اور خاموش رہے

واسطے خرابی خانہ ۱۲
واسطے خرابی خانہ دشمن کے ۱۲
واسطے ہیبت آنے دشمن کے اور ملاقات ہونے کے ۱۲

بقدرۃ اللہ و عونہ وغیرہ واسطے پیش آنے دشمن کے سورۂ عبس مین فرمایا اللہ تعالی نے عَبَسَ وَتَوَلّٰی ۝ اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ۝ الی اخرہا حکیم نے کہا جس کسی کے دشمن پیش آوے تو تین مرتبہ سورۂ عبس کو پڑہے کہ واسطے اوسکی شر کے کافی ہو اور اگر سلطان کے پاس جاوے تو سلطان ہیبت کھاوے اور خاموش رہے اور اوسمین عزیمت ہے واسطے قبولیت کے ایضا واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورۃ التطفیف مین فرمایا اللہ تعالے نے وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا الخ حکیم نے کہا سورۂ مذکور کو آوندگلی پختہ مین سیاہی آب نادیدہ آفتاب سے لکہے اور آب چاہ سے قبل طلوع آفتاب کے نکالکر مکتوب کو دہووے اور وہ پانی دیوارہاے خانہ ظالم و دوکان اوسکی سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنجشنبہ وقت صباح ڈالے ظالم و دشمن ظلم اور دشمنی سے باز آوین بفضل اللہ تعالی ایضا واسطے جاری کرنے خون کے عورت بدکار سے اور مرد فاسق ظالم و دشمن سے سورۃ القمر مین فرمایا اللہ تعالے نے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ الی قولہ اِلٰی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ روان کرے خون عورت بدکارہ و یا مرد ظالم و فاسق و دشمن سے تاکہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز آوے اور خداے تعالے سے ڈر کر توبہ کرے پس لیوی موم شہد خانہ مگس سے کہ آگ پر نہ پہونچا ہو اور نام خداے تعالی و نام شخص معمول لہ کا لیوی اور کہے یَا اَللّٰہُ یَا قَہَّارُ یَا قَاہِرُ بِفُلَانٍ اور اوس موم کو دہووے کہ صاف ہو جاوے اوس سے ایک صورت بروز چہارشنبہ ساعت مریخ مین بناوے بعدہ پانون اوس صورت مین قلم خالی سے یہ الفاظ لکہے نَزَفَ نَزْفًا وَ لَا یَجِفُّ حَتّٰی کَالنَّارِ وَالْعُیُوْنِ الْغِزَارِ لَا یَنْشِفُ اِلَّا اِمْدَادًا مِلْأً اِلَی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ ۝ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ بعدازان آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ اوسکے سے لکہے اور وہ موم کی صورت اوس جامہ مین پیچیدہ کرکے جگہہ درآمد پانی یعنی حمام یا کنارہ جوروان کے دفن کرے اسقدر خون اوس سے جاری ہو کہ ہلاک ہووے اگر توبہ کرے یا امیدوار توبہ کا ہو اور فسق و ظلم کو چہوڑ دیا اور رہائی اوسکے ترس ہو تو پارۂ مکتوب آیات مذکورہ کو دہووے اور وہ صورت

عمل برائے آمادہ دشمن کا

عمل برائے منع ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے ۱۲

عمل برائے جاری کرنے خون عورت بدکار و مرد فاسق و ظالم و دشمن کے

مرکی روغن مین گلانہ یہ خون رواں اوسکا بند ہو بفضل اللہ تعالی اور اوس مین اطلاع بہت ہے
ناحق کسیکا زیان نکرے واللہ اعلم بالصواب ایضاً اگر چاہے تو کہ پڑھوں مین واسطے دشمن کے
پس پڑھے تو اسم اعظم کو گیارہ سو چالیس روز تک اسطور سے یَا اَبَا لِیَمِ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا
بَدِیْعُ اور پڑھے تو وقت دوپہر کے درمیان جنگل کے کہ جس جگہہ قبرین ہوین اور پڑھے اسکو اسطرح پر
کہ بیٹھے درمیان کسی قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہووے تو باہر ہی قبروں مین بیٹھے اور رکھ لیوے
اپنے آگے گیارہ تیر درخت آگ سے جوڑا باندھکر اور شروع کرے اسم مذکور کو جب پڑھ چکے تو ایک
تسبیح یعنی سو بار پس کاٹ ڈال چھری سے اون تیرون کو اور جب پڑھ چکے تو دو سو بار پھر کاٹ
ڈال چھری سے اون تیرون کو اور جب پڑھ چکے اس اسم کو تین سو بار پھر کاٹے اون تیرونکو
چھری سے علی ہذا القیاس اسیطرح ہر سو کے اوپر کاٹتا جاوے اون تیرون کو یعنی گیارہ بار کاٹتا جاوے
اون تیرون کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جاویگا مگر اس عمل
مین خوف بھی بدرجہ کمال ہے یعنی کوئی شخص آکر ڈراتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جاوے
مگر اسطرح سے کرنا اچھا نہین بلکہ پڑھنے والیکو اس مین ضرر ہوتا ہے اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالی
اوس شخص کو قاتلون مین اوٹھاویگا اور کندہ دوزخ کا ہوویگا بلکہ صبر کرے اللہ تعالی ساتھ
ہے صبر کرنیوالون کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح سے کریگا اللہ تعالی اوس شخص کو صابرونکی جماعت
مین رکھیگا اس امر مین چاہیے کہ ہر تکلیف مین صبر کرے اور ترکیبین اسم اعظم کی بہت ہین اگر سب
ترکیبین اسمین لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اس اسم اعظم مین موکل بھی ہین پڑھنا اونکا بہت مشکل
ہے اس سبب سے ترکیب نہین لکھی **باب بست و یکم** درباب دفع کرنا کذب کا دروغگوئی سے
اور غیبت کا منقاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گوئی کا
طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغگوئی اور بیہودہ گوئی کے فرمایا اللہ تعالی نے وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ
تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی و بیہودہ گوئی کے

حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت منقاب سی یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر وہجہ گو سے تو آیات مذکورہ کو اوپر شیرۂ انگور سفید کے پڑھے بعدہٗ شکر لال اوسمین ملاوے پھر اوس طعام یا حلوا کرے اور وہ کھلاوے اوس شخص کو جسمین یہ عادت ہو اور آیت مذکورہ کو سفالی گلی مین تہید سے کہ آتش نارسیدہ ہو اور پانی مین کرے اور اوس شخص کو پلاوے کہ جسمین یہ حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آوے اور دروغ اور بیہودہ گوئی کو چھوڑے ایضاً واسطے دفعہ کذب کے فرمایا اللہ تعالے نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ حکیم نے کہا جس کسی کو عادت کذب وغیبت کی ہو تو آیات مذکورہ صدف مروارید شہر آتش نارسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیرین سے قبل طلوع آفتاب کے لاکر دھووے اور ۳ روز متواتر شخص دروغگو کو پلاوے کہ وہ دروغگوئی سے باز آکر راست گوئی اختیار کرے دیگر واسطے دور کرنے دوارت اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالی نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ إِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ حکیم نے کہا جس کسیکو قصد دفعہ فحش ہو اور کلام ردی یعنی فحش وسفاہت کے اور دور کرنا وسکا چاہے پس غسل کرنا اور جامہ پاک پہنکر روزہ رکھے اور پھر غسل کرکے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ مین لکھے اور آب باران ربیع سے دھووے بعد آن روزہ اوس پانی سے افطار کرے سہ شب بفضل خدا فحش وسفاہت جاتی رہے ایضاً واسطے تابینا کرنے ظالم ودروغگو خلافت کے فرمایا اللہ تعالی نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللّٰهَ

دواسطے دفع کذب ۱۲

واسطے دور کرنے دوارت وسفاہت کے ۱۲

واسطے نابینا کرنے ظالم ودروغگو خلافت کے ۱۲

سَمِيعٌ الْبَصِيرٌ ط حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اوسکا اور سوگند دروغ بہت کہاوی جو چاہے کہ کذب اوسکا ظاہر اور معلوم ہو پس فریادی اوسکو تو درمیان مردان جماعت کے مسجد جمعہ مین نظر کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَسْأَلُكَ وَتَوَسَّلُ بِاَدْوَاحِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَنْ تُطَهِّرَنَا مِنْ هٰذَا اَمَا اَرَادَتْ بعدہ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعنی نماز جمعہ و عصر اور مصحف کو لیکر کھولے اور اول سورہ سے انگشت شہادت درمیان دو ورق سکے رکھکر کہے خَلَقَ لِمَنْ اَنْزَلَهَا وَاَنْزَلَ الْكِتٰبَ الْمُبِيْنَ ٥ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ ٥ اور ذکر کرے نام اوسکا مع کا اور سوگند کہا کے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اگر سوگند دروغ کہاوی تو اللہ تعالی درد مندگی کو اندھا کرے تھوڑے عرصہ مین یا اوسی روز گرفتار کرے الٰہی تُثْبِتُ مِنْ هٰذَا الْقَسَمِ مِنَ الْكِذْبِ اور یہ امر الٰہی غیر جگہ پر نہو وہ لِلّٰہ علم بالصواب

باب بست و دوم در باب تصرف پانے مردم معطل کا اور اوس امیر کا جو بحال نرکھے اور اور دفع معطل احوال اور چاہنا کوئی کام کا اور ہر حکم کے طریقہ واسطے تصرف پانے مردم معطل کے فرمایا اللہ تعالی نے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ٥ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ٥ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطیل کا پس بروز پنجشنبہ و جمعہ کے روزہ رکھے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو لیکن اوسکے شب جمعہ کو تمام سورہ یوسف کو پڑھے اور بروز جمعہ درمیان ظہر و عصر کے آیات مذکورہ کو لکھے وقت افطار زیر سورہ یوسف کا پڑھے اور یہ سورہ نماز عشا مین بھی پڑھے اور بعد نماز کے بھی پڑھے خوشکہ سہ مرتبہ سورہ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آوی اور کسی سے کلام نکرے مگر یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ و تکبیر و تسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھکر سو جاوے جو صبح ہو نیت کرے کہ ظلم اور گناہ اور تجاوز نکرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے بہت جلد تصرف پاوی اوسی جمعہ کو یا قریب اوسکے اور جو کوئی پڑھنا نہ جانے تو سورہ مذکور کو زیر سر اپنے رکھکر ذکر تسبیح بہت کہے اور روزہ رکھے بیکاری جاتی ہے

اور برسر کام کے ہو بامر اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَّخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو اوپر پارۂ نور کے
مشک و زعفران سے لکھکر مردم معطل اپنے بازو پر باندھے جلد برسر کام کے ہو اور بیکاری اوسکی
دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے برسر کار ہونے مردم بیکار کے سورۃ القارعہ مین فرمایا اللہ
تعالیٰ نے اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ ۝ الیٰ آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی لکھے اس سورۃ کو کاغذ پر ساتھ مشک
و زعفران کے اور جو شخص کہ معطل ہو وہ اپنے کسب معاش مین رکھے اوسکو تصرف آسان ہو اور
بیکاری اوس سے جاوے نوع دیگر واسطے دفع ثقل احوال وحصول ثبوت امر کے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهْتَدٰی ۝
حکیم نے کہا جس کسیکو اثقال احوال ہو اور ثبوت امر نہو اور اوس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیت
مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے اور کھاوے ثقل اوسکا دفع ہو اور باقی رہے اوپر حال
محمودہ کے مگر یہ کتابت وقت مشتری اور قمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک و معطر ہو تا سریع
الاثر ہووے بحکم اللہ تعالیٰ نوع دیگر واسطے چلنے کوئی کام اوپر پنہان کے فرمایا اللہ تعالیٰ
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ؗ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ
مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی کام
کرے جیسا کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اوپر دشمنان گریختہ کے پس راست کرے عزیمت بروز
جمعہ ساعت دوم مین باطہارت ولطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیت مذکورہ کو مشک و زعفران
سے لکھے اور ساتھ اوسکے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اوسکے پڑھے آیت مسطورہ کو اور اپنے پاس رکھے
آسان ہو وہ کام ساتھ پنہائی کے نوع دیگر یہ دعا بعد وظیفہ کے ایکسو بار کلمۂ توحید بلاناغہ
بطریق مداومت پڑھے وہ کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

واسطے پانے تصرف اور دفع بیکاری کے ۱۲ واسطے برسر کار ہونے مردم بیکار کے ۱۲ واسطے دفع ثقل احوال وحصول ثبوت امر کے ۱۲ واسطے چلنے کوئی کام اوپر پنہان کے ۱۲۔

بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ یہ مجھکو محمد رشید الدین خانصاحب متوطن دہلی سے پہونچا ہے اور اونکو اخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہونچا ہے نوعدیگر بعد ہر نماز فرض آیۃ الکرسی ایکبار وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ ایکبار سورۂ فاتحہ باتسمیہ ایکبار سورۂ اخلاص باتسمیہ ۳ بار درود شریف ۳ بار پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجکو محمد رشید خانصاحب متوطن دہلی سے پہونچا ہے اور اونکو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہونچا ہے ؛؛

باب بست وسوم دریاب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہو جسپر کہ خداے تعالی کی ناراضی ہو اور اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے

نوعدیگر واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے کہ اوپر نامشروعات کے جمع ہوں فرمایا اللہ تعالی نے وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ حکیم نے کہا کہ جو جمع ہوا ایک قوم اوپر کسی چیز نامشروع کے کہ جس سے خداے تعالی کی ناراضی ہو اور وہ قوم اتفاق اور مدد کرین اوسکے اوپر اور تو متفرق کرنا اونکا چاہے تا کہ ہمیشہ جمع نہوں تا لیوے بزرگ اونسے اور خرد اونسے سوئی کو اور آگ مین جلاوے اور خاک اوسکی نگاہ رکھے اور اوس خاک سے ایک مقدار کی سیاہی بناوے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک وصاف گلی یا کاسۂ چینی مین لکھے اور آب برگ سپند سوختنی سے دھووے بعدہ روز شنبہ کے کہ جس جگہ پر وہ قوم جمع ہو ڈالے کہ وہ بھاگ جاوین اور متفرق ہو جاوین اور پھر اوس مکان پر فراہم نہووین بامر اللہ تعالی نوعدیگر واسطے متفرق کرنے اوس قوم کے کہ جو اوپر گمراہی کے جمع ہوں فرمایا

اللہ تعالیٰ نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتَابِ اِلیٰ اخرہا حکیم نے کہا جو ہو قوم مجتمع اوپر ضلالت کے اور وہ چاہیں سوار نا کوئی کام مضرت خلق و مضرت دین کا یعنے مدد دینا نامشروعات پر پس جگہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لیوے اور ایک کف خاک حمام سے اور ایک کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک خاک کے سات سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے تمام خاک کو ایک جگہ کر دے اور بروز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہ مجموعہ اوس قوم کی بچھیں آوے تاکہ وہ قوم متفرق ہوں اور جمع نہو ویں اور مخذول و منہزم پھریں بعون اللہ تعالیٰ نوع دیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تُکْرِہُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَمَنْ یُّکْرِہْہُّنَّ فَاِنَّ اللّٰہَ مِنْ بَعْدِ اِکْرَاہِہِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ وَمَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ حکیم نے کہا کہ جس کسیکی عادت ہو ساتھ گناہ کے اوپر اوپر زنا کے یعنے عورت وغیرہ پر پس پڑھے آیات مذکورہ کو اوپر آب نالص اور تازہ کے سات مرتبہ اور ڈالے یہ آب ماکول و مشروب اپنے میں اور یہ عمل سات روز کرے کہ نفع کرے اوسکو اور اور باز رہے گنہگاری اور عاقبت اوپر نیک کام کے ہووے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب نوع دیگر ترکیب تاجنامہ کی جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑھے اور آگے بادشاہوں کے جاوے عزیز ہو اور اگر کوئی غائب ہوا ہو اور نہ جانے کہ مردہ ہے یا زندہ تو اس دعا کو لکھکر موم کرے اور پانی میں ڈالے اگر زندہ ہو آواز ہنسی کی آوے اور اگر مردہ ہو آواز رونے کی آوے بفرمان خدائے تعالیٰ اگر کوئی ہاتھ دشمنوں میں گرفتار ہو وہ اس دعائے تاجنامہ کو پڑھے خلاصی پاوے اور جس کسیکی مردی بندھی ہو اس دعا کو مشک زعفران سے کاغذ میں لکھے اور اوسکو دیوے کہ کھاوے بفرمان خدائے عز و جل کشادہ ہو اور یہ تاجنامہ جس لشکر میں کہ ہو بافتح و نصرت و ظفر پھر آوے اور ہرگز شکست نپاوے اور جب کسی کو کوئی کام دشوار و سخت پیش آوے وہ اس تاجنامہ کو پڑھے اور پر اوسکی مہربان و مشفق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا کو لکھکر اور پانی میں دھوکر پلاوے

قدرے پانی اوسکی لشت مین ملے اوسی وقت کشادہ ہو اور جو کوئی اس دعا کو شفیع لاوے جو کچھ خدای تعالی سے چاہے پاوے اور جو شک لاوے کافر ہووے نعوذ باللہ سنہا دعای تاجانیہ بزرگوار یہ ہے
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ يَا رَحِيۡمُ يَا عَظِيۡمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتۡرُ يَا سَلَامُ يَا عَالِمُ يَا مُؤۡمِنُ يَا مُهَيۡمِنُ يَا سَمِيۡعُ يَا بَصِيۡرُ يَا عَالِمُ يَا وَاجِدُ يَا بَاطِنُ يَا عَلِيۡمُ يَا كَبِيۡرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا دَلِيۡلُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيۡزُ يَا مُتَعَذِّرُ يَا مَنَّانُ يَا تَوَّابُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا مَجِيۡدُ يَا مَحۡمُوۡدُ يَا مَعۡبُوۡدُ يَا مَوۡدُوۡدُ يَا ظَاهِرُ يَا ظَهِيۡرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا مُجِيۡرُ يَا وَاسِعُ يَا رَفِيۡعُ يَا ذَا الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنِ يَا سُلۡطَانُ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ

باب بست و چہارم

در بیان القاء عداوت اور جدائی بین ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا سترہ عدد فلفل گرد لاوے اور اسپر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور خانہ و محل اجتماع اونکے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالی عداوت پڑین اور متفرق ہوجاوین چاہیے کہ ساعت مریخ و زحل مین پڑھے دفن کرنیوالا اور کلمات یہ ہین اَللّٰهُمَّ كَمَا خَالَفۡتَ وَفَرَّقۡتَ بَيۡنَ فِرۡعَوۡنَ وَسَحَرَتِهٖ فَرِّقۡ وَخَالِفۡ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجۡعَلۡهُمۡ مُبۡغِضِيۡنَ يَا مُفَرِّقُ يَا مُفَرِّقُ نوع دیگر واسطے القاء عداوت کے ایک مقدار خردل و سرشف و پوست سیر و پیاز اور ایک مقدار خالہ خارپشت سے لیوے یعنی سیہ گل جرب یعنی ہر جزو کہ کنلائی سے ہو یا جو کچھ او سے ہو وہ ایک گھاس ہے کہ برسات مین اوگتی ہے اوسکو کنلائی کہتے ہین ایک مقدار برگ نیم خشک کرکے اور برگ کے پڑھے آیۃ یہ ہے
وَاَلۡقَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ كُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا ۝ یہ محل عزیمت کا ہے يَا اَيُّهَا الشَّيَاطِيۡنُ خَلَيۡتُ عَلَيۡكُمۡ اُدۡخُلُوۡا وَتُوَسۡوِسُوۡا وَاجۡعَلُوۡهُمۡ مُبۡغِضِيۡنَ اَلۡقَيۡتُ الۡبُغۡضَ وَالۡعَدَاوَةَ بَيۡنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ وَافۡتَرِقُوۡا بِقَهۡرِ اللّٰهِ تَعَالٰى واسطے القاء عداوت اور تفریق جماعت شکل مخمس اور مرکز یعنے خانہ کہ میان شکل مخمس ہو

در بیان القاء عداوت

واسطے القاء عداوت و جدائی

نام معمول ساتھ لقب کے ثبت کرے اور ساتھ مقراض حجام کے کہ معمول ہو کاٹے اور جگہ دو
ڈیرہ اوسکے بین کھنڈا دے تفرقہ و عداوت و جدائی پیدا ہوا ور اگر ایک مقدار خردل و فلفل
ڈالے محصل المقصود ہو **باب بست و پنجم** درباب قساوت دل اور دفع ہونے بخل و دوری
ہونے سخاوت اور توبہ وسواے اوسکے **طریقہ** یہ دعا صبح و شام پڑھے محفوظ و محروس رہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۳
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا وَاُعِيْذُ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَمَا اَحَاطَ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِيْ مِنْ
شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالْبَشَرِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَبَاغٍ وَشَيْطَانٍ وَسُلْطَانٍ وَسَاحِرٍ وَفَاجِرٍ وَنَاطِقٍ وَسَاكِتٍ وَمُتَحَرِّكٍ
وَسَاكِنٍ اللّٰهُ حِرْزُنَا وَخَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ہ **دعاے دیگر** روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤں کی یہ دعا ہے اور
امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنے
ہر چیز کا مقصد ہے کلام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام
دعوات کا مضمون اس دعا کے لکھی ہے اور خواص اس دعا کا بہت ہے اور فضیلت بیشمار جو کوئی
مومن ہو چاہیے کہ اس دعا کو اپنا وظیفہ کرے تخصیص درحالت درماندگی اور پریشانی اور
قصد اعدا کے کرنے اور برآنے تمام حاجات کے موثر ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْئَلُكَ مِنْ
كُلِّ خَيْرٍ وَاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَبَلَاءٍ فَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ہ **دعاے** ایکدن محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد

دعا واسطے محفوظ رہنے دشمن سے ۱۲

مدینہ مین بیٹھے تھے کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ای لعین تو بھی
بہشت مین جاویگا ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہان مین ایک دعا یاد رکھتا ہون کہ خدا تعالے
کو واجب ہو کہ میری بخشش کرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سننے اس خبر سے غمناک ہوے
اوسی وقت مہتر جبرئیل علیہ السلام وحی لاے اور کہا کہ یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن پہلے
چالیس برس کے اس ملعون سے فراموش ہو جاویگی کہ عزرائیل اوسکو دوزخ مین لیجاوے
پیغمبر صلعم نے فرمایا الحمد للہ اور کہا جو کوئی اپنی عمر مین ایک مرتبہ پڑھے جو پڑھنا نخاے تو لکھا
اپنے پاس رکھے خدای تعالیٰ اوس بندے کے اعمالون کو بخش کر بہشت مین داخل کرے اگرچہ
دنیا مین گناہاے ناکردنی کیے ہون دعاے معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ہ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ ہ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ہ یَا سَتَّارُ
یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **فرد** فجر لیس ظہر فتح وعصر عم + شام
واقع در عشا و تبارک گنج + **نو عدیگر** واسطے تمام حاجات و مہمات کے گیارہ مرتبہ وظیفہ رکھے
نافع ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ یَا مِہْتَرْ خِضْرِ
یَا مِہْتَرْ اِلْیَاسِ **نو عدیگر** وظیفہ ربع سیپارہ عم ربع پارہ الم الحمد سورۃ الناس
سورۃ الفلق سورۃ اخلاص تبت یدا اذا جاء سورۃ قل یا ایہا الکفرون
انا اعطینا ارأیت الذی لایلاف الم ترکیف ویل لکل والعصر الہٰک
القارعۃ والعادیات اذا زلزلت لم یکن الذی الم تا ینصرن **نو عدیگر**
اس اسم کو بعد فراغ نماز عصر تا ادای نماز مغرب کے پڑھے اور کسی سے بات نکرے کہ
مراتب قطب کے حاصل ہون بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ **نو عدیگر**
واسطے دفع سختی دل کے مستدرک مین لکھا ہے محمد بن علی سے روایت ہے یعنی امام محمد باقر
علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے اپنی دلمین سختی کو یعنے آخرت کے عذاب سے بے پروا ہو جاوے

اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اوسے ہرگز نہو وے اور کسی طرح کی نصیحت اوسی اثر نکرے تو چاہیے اوسکو کہ ایک رکابی پر سورۂ یٰس کو زعفران سے لکھکر پی لیا کرے اور جاننا چاہیے اوسکو کہ ایک سورۂ یٰس کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت کے وقت پڑھی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہے اور اگر کسی حاجت کیواسطے پڑھی جاوے تو حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑھی جاوے تو اوسکا دیوانہ پن جاتا رہتا ہے اور اگر کوئی اوسکو صبحکو پڑھے تو شام تک اوسکو فرحت رہتی ہے علمانے کہا ہے کہ فرحت کیواسطے ہنسنے اوسکو تریاق مجرب پایا ہے اور اسی طرح جو شخص صبح کو سورۂ دخان پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی مین رہیگا اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرح کا مکروہات اوسکو لاحق نہوگا ویگر واسطے قساوت دل کے اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيِيْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ حکیم نے کہا آیاتِ مذکورہ کو کاسۂ چوبی چوب تیوز گلاب زعفران سے لکھے اور پانی باران ربیع سے دھوکے اور پیوے وہ شخص جسکو قساوت دل ہو اور خیرات منع رکھتا ہو چنانچہ وہ خیر و برکت اپنے کامونمین دیکھے اور دل نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ ویگر واسطے قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے قساوت دلی اور روزی ہونے اعمال نیک کے ہے جو کوئی چاہے کہ اس آیتِ مذکورہ کو اولش کرے ایک قرص جو سے بناوے اور قبل طلوع آفتاب کے پکاوے اور اوسپر قلم سے بغیر روشنائی کے آیتِ مذکورہ کو لکھے اور بوقت افطار اوسکو کھاوے

دل کے قساوت ۱۲

واسطے قساوت دل کے ۱۲

اپنے بدن مین عجیب و عجائب دیکھے اور قساوت دل جاتی رہی اور نرم دلی و اعمال صالحہ روز
ہووی و دیگر واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ه وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ه كُلُّ الطَّعَامِ
كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْۤ اِسْرَآئِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآئِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ حکیم نے کہا یہ آیات
واسطے دور کرنے بخل کے ہی اور جو بخیل کہ خرچ نکرے واسطے رضاے خداے تعالےٰ اور نہ
واسطے اپنے نفس کے پس لیوے جامہ جا جہاے بخیل سے اور پارۂ جامہ مین آیت مذکورہ گلاب
وشکر سے لکھے اور آب شیرین سے دھووے اور اوس بدبخت بخیل لئیم کو پلاوے آسان ہووے
خداے تعالےٰ کی راہ مین خرچ کرنے لگے اور حب بخیلی کی چھوڑ دے بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے
حصول توبہ کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ
الْعَظِيْمَ ه لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم واسطے خرابی مردمان و ظلم کے
ہوا اور دور ہونا اس عادت کا چاہے پس وقت شب پیش از خواب ہزار مرتبہ استغفار کہے اور
وقت صبح اوٹھکر وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور استغفار کہے تو جو کچھ کہ عادت غضب
و ایذا خلق کی رکھتا ہے وہ دفع ہو بعد اوسکے آیات مذکورہ کو اوپر آب باران کے سات مرتبہ
پڑھے اور دم کرے اور پلاوی اور توبہ کرے اوس سی ایذا خلق و ظلم جاتا رہی اور دروازہ
توبہ کا کھلا اور اگر دوسرے کے عمل کرے تو بعد استغفار کے نام اوسکا لیوی و دیگر واسطے توبہ کے
فرمایا اللہ تعالےٰ نے يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا
وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ه ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ حکیم نے کہا
جو کوئی توبہ و طاعت خداے تعالیٰ کی چاہے تو پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے ماہ زیادہ ہونے مین ہو
پہنے بعد ازان دو رکعت نماز شکرانہ کی گزاری بعدہٗ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین روغن زیتون

واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے ۱۲

واسطے حصول توبہ کے ۱۲

واسطے دفع ظلم کے ۱۲

اجنبی کے تیل مین گھسے اور گلاب سے دھووے اور چرب کرے اوسمین بدن اور سوا اپنا بعد
ان آیاتِ مذکورہ کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ توز کے لکھے اور اپنی جیب مین رکھے نزد
خداے تعالے کے فرمانبرداری و توبہ قبول ہوا اور ہمیشہ جبتک پیراہن مذکور اوسکے بدن مین
ہووے حصول توبہ کا ہوا اور نیک کام اوس سے بن آوین اور یہ ذخائر و عجائب ہاد
اور صلحا سے ہے رزقنا اللہ العفة وجوار الصالحین واللہ اعلم بالصواب ٭٭

باب بست و ششم

در باب بیداری جسوقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر او دفع کاہلی و تنگی سینہ کے طریقہ واسطے بیدار ہونے کے جسوقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ه قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ه قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ه فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ
فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ه حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ
کھڑا ہووے جسوقت چاہے پس یہ پڑھکر سووے اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْ وَقْتِ كَذَا وَكَذَا اِنَّ
رُوْحِیْ بِیَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا اَذْكُرُكَ فَلَنْ اَذْكُرْ لِیْ
وَاَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ه وَفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ه لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ جسوقت چاہے خدای تعالیٰ اوسکو
بیدار کرے **ایضاً** واسطے بیداری شب کے جسوقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَذٰلِكَ
اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَ
لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ه صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَاۤ
اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ه حکیم نے کہا جو کوئی کھڑا ہونا رات کو یعنی بیداری عبادت کیواسطے

در باب بیداری بموقت چاہے

واسطے بیداری شب بموقت چاہے

چاہیے تو آیاتِ مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ یا برتن پاک مٹی یا نقرۂ سپید مین زعفران وگلاب وشہد خالص آتش نارسیدہ سے لکھے بعدہ آب باران سے دھووے اور وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ پی لیا کرے کہ امر بیدار رہنا اوسکی تفویض ہو جسوقت چاہے بیدار ہو با امر اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے بیداری ودفع بیماری خواب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ہرہ حکیم نے کہا کہ جس کسیکو بہت خواب آتا ہو اور کاہلی کرے قیام سے نیک کام دین اور دنیا کے مین تو لکھے آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ مین پانی سیب وزعفران وگلاب سے اور جلاب شکر کا اوسمین ملاوے اور وقت خواب کے کھاوے ہر رات ... چار مثقال کے کہ بہت خوشی پاوے اور کاہلی جاتی رہے اور بیماری خواب کی دفع ہو اور دین ودنیا کے کامونمین قیام پکڑے انشاء اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے بیدار ہونے کے جسوقت کہ چاہے سورۂ والنازعات فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا الی اخرہا پڑھے حکیم نے کہا واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن سے ڈرتا ہے تو سورۂ مذکورہ کو پوست بچۂ آہو مین مشک وگلاب سے لکھے اور اپنے پاس رکھے خواب نہین آوے مگر بقدر چار گھڑی کہ بیماری خواب کی اوس سے جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع رنج وغم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ حکیم نے کہا جس کسی کو رنج وغم بسبب مذلت یا جاتے رہنے مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیت مذکورہ کو برتن پاک مٹی ونفرے جیسا کہ پانی اوسکی اوپر مثل دودھ کے جاوے لکھے بعد اوسکے دھووے آب برف سے اور پلاوے جسکو رنج وغم ہو پہنچا ہو کہ رنج اوس سے زائل ہو اور خوشی ظاہر آوے بعظمۃ اللہ تعالیٰ واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا

واسطے بیداری ودفع بیماری خواب

واسطے بیداری

واسطے بیداری حفظ علم

واسطے دفع رنج وغم

واسطے دفع تنگی سینہ

وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝ حکیم نے کہا جسکو رنج وغم بہت ہوا اور سینہ اوسکا تنگ ہوا اور اوسکو کوئی نجات نہ ملے تو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ وقت سونے کے پڑھے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونیکے پڑھے رنج وتنگی سینہ وغم اوس سے جاوے اور سینہ اوسکا کشادہ ہو واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے فرمایا اللہ تعالے نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۝ حکیم نے کہا جسکو بہت رنج وتنگی سینہ وبات کرنے مین وسوسہ ہوا اور چاہے کہ خداے تعالے اوس سے کشادگی وخلاصی دیوے پس دس روز روزہ رکھے جسدن چاہے اور اوپر حلال چیز کے افطار کرے بعد اوسکے نماز عشاء دوم کی گذارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزہ آب کے دس مرتبہ پڑھے وپیوے پھر سو جاوے اور وقت بیداری کے بھی تین گھونٹ پیوے اور دس مرتبہ آیات کو پڑھے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچھ اوس پانی سے باقی رہجاوے وقت صبح کے ایکمرتبہ پیوے کہ تنگی سینہ کی ورنج وغم وحدایث نفس ووسوسہ وس سے دفع ہو ایضا واسطے دفع کاہلی کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کا دور کرنا چاہے وقت پڑھنے نماز وقرآن وعلم اور اعمال نیک کرنے کے نماز مین پس شب پنجشنبہ کو وقت ظہور ذنب سرطان کے اوٹھے اور وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین زعفران سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور اوس پانی سے جام پر کرے اور یہ کہے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیٍّ مَّحْجُوْبٍ یَا مَنْ لَّا یَنَامُ یَا مَنْ مُّجِیْبَ السَّآئِلِیْنَ یَا مَنْ مُّجِیْبُ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ دُلَّنِیْ دَوْلَةً وَّنَشَاطًا فِی الْعَمَلِ وَارْحَمْنِیْ مِنْ لَّوْبَةٍ

وَالْکَسَلِ وَوَفِّقْنِی فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ۔ بعد اسکے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور بعد ازان نماز چاشت کی گزارے اور اوسمین سورہ والضحی و سورہ الم نشرح پڑھے اور سلام دیوے اور بعدہ پانی مذکور کو پیوے کہ تمام کاہلی و غم و رنج و قساوت دل کی جاتی رہے اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو نلاف معہود قدیم کے واسطے دفع رنج اور دفع کید کے یہ پانچ آیت متفرقہ ہین فرمایا اللہ تعالی نے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ قولہ تعالی وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۔ قولہ تعالی اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۔ قولہ تعالی وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ۔ حکیم نے کہا جس کسیکو دشوار ہو کوئی کامون یا سے یا تنگ ہو اوسپر اسباب دنیا کا اور غم و ہم غالب آئے ہے اور سینہ پڑا جاوے پس توجہ کرے خدای تعالی کے ساتھ اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے بعدہ وضو کرے دو رکعت نماز گزارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے یعنی سورہ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود ستر ستر مرتبہ کہے بعد ازان سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالی اندوہ غم و تنگی سینہ اوسکے ساتھ خوشی و کشادگی کے مبدل کرے اپنے فضل و کرم سے ایضا واسطے دفع غم و اندوہ کے سورہ جن مین فرمایا اللہ تعالی نے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ استمع الی اخرها حکیم نے کہا جو کوئی سورہ جن کو سات مرتبہ پڑھے تو جو کچھ غم و اندوہ لاحق حال اوسکے ہو جاتا رہے اور خوشی روزی آوے بفضل اللہ تعالی ایضا واسطے دفع غم و اندوہ کے

واسطے دفع رنج اور دفع کید کے

واسطے دفع غم و اندوہ کے

ایضا

سورۂ الم نشرح کو آوند آبگینہ مین سے لکھے اور گلاب سے دھووے اور نہار پیوی غم وہم وتنگی سینہ دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب واسطے بیداری شب کے جسوقت بیاہے حکیم نے کہا کہ وقت شب کے جسوقت آدمی سووے اپنا نام لیکر اسطرح کہے کہ ای فلان بن فلان مجکو جگا دیجیو چنانچہ ہمزاد اوسی وقت اوسکو خواب سے بیدار کریگا غرضکہ تین مرتبہ اپنا نام لیکر کہوے کہ ای فلانے فلانے وقت رات مین مجکو جگا دینا یہ بات آزمودہ ہی اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے واللہ المستعان

باب بست وہفتم

درباب باز رکھنے کھانے ربا یعنی سود اور حرام وغصب مال یتیم سے جو کوئی کہ اکل حرام وغصب مال یتیم وشرب خمر وسود کھایا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا حکیم نے کہا جو کوئی مولع ہو اوپر شراب خمر واکل ربا ومال یتیم وغصب مال حرام کے جوان باتون اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور نماز عشا کی پڑھے بعد اوسکے آب چاہ شیرین پاک یا آب باران لیوے اور اوسپر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اوس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بناکر پکاوے اور چار حصہ کرے تین حصہ مساکینون کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خود کھاوے یہ عمل تین شب متواتر کرے انشاء اللہ تعالیٰ مکروہات مذکورہ سے باز رہے دیگر واسطے باز رکھنے اوس کسیکو کہ مال اوسکا شرب خمر وگنہگاری مین جاتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ

واسطے بیداری شب ۱۲

واسطے باز رکھنے کھانے سود اور حرام وغصب مال یتیم وشرب خمر ۱۲

واسطے باز رکھنے کسیکو کہ مال خرچ شرب خمر وگنہگاری مین جاتا ہے ۱۲

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ه وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْا
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ه حکیم نے کہا کہ جسکا مال گنہہ و شرب خمر و زنا مین
ضائع جاتا ہی اور چاہی کہ اس کام سے باز رہی تو لکھے آیاتِ مذکورہ کو قلم زر سے اوپر روٹی
گندم کے بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھاوے اسیطور سے ۳ جمعہ استعمال کرے کہ
گنہگاری اوس سے جاتی رہی اور عمل خیر مین مال اوسکا خرچ ہو دیگر واسطے امن کے فتنہ دین
سے فرمایا اللہ تعالی نے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ حکیم نے
کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنہ دین سے ہے اور دین مین اعتقاد درست ہووے اور
طہارت سے رہا کرے بفضل اللہ تعالی و کرمہ واللہ اعلم بالصواب

واسطے امن فتنہ دین ۱۲

باب بست و ہشتم طریقہ واسطے شکار دریا و خشکی کے

فرمایا اللہ تعالی نے
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ حکیم
نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہی جو کوئی چاہے بناوی ایک تختی
لکڑی زیتون اور ایک تختی تانبا اور ایک تختی استخوان شتر سے اور بروز چہار شنبہ غسل کرکے
اور جامہ نیا پہن کر نقش کرے ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ
تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار جنگل کے واسطے کام آوی اس تختی کو اپنی گردن مین ڈالے
اور جنگل مین واسطے شکار کے جاوے اگر لوح مس مین ایک طرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالی
نے اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ الی قولہ تعالی وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور دوسری طرف
نقش کرے ماہی واجناس دیگرا اور یہ تختی جال مین باندھے اور لوح استخوان
شتر مین ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالی فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ه سات مرتبہ لکھے اور جو واسطے شکار وحوش کے جنگل مین جاوے

واسطے شکار دریا و خشکی کے ۱۲

اور یہ لوح بھی اپنی گردمین ڈالے چاہیے کہ یہ تینون لوح پر عمل و نقش ایکماہ مین نکرے بلکہ دو تین ماہ مین کرے لوح اول چوب زیتون ماہ دوم مین لوح مس ماہ سوم مین لوح استخوان اسمین عجائبات دیکھے اور تمام شکار نزدیک اوسکے آوے اور اونکا پکڑنا آسان ہو کہ جال مین پڑین بحکم اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے شکار جنگل اور دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کھینچنا اور اٹھا لانا شکار جنگلی اور دریائی کا ہے جو کوئی دریا کا شکار چاہے پس لیوے قطعہ ارزیر یا آہن سپید کہ جال شکار کا ہو اور اوس سے تختی بناوے ایکطرف کشادہ اور ایک طرف تنگ اور نقش کرے اوسپر مین آیات اور پیچیدہ کرے اوسکو اور جال مین کرے پھر وہ جال دریا یا جنگل مین ڈالے اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آوین باذن اللہ تعالیٰ **فوائد دیگر** واسطے تسخیر دواب دریا او باہر لانے شکار اور آسانی پکڑنا شکار جنگلی اور دریائی اور مونگا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور نکالے مونگا پس صدف سے مروارید منقح لیوے اور صحیفہ کرکے نقش کرے قلم فولاد سے اول طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف مچھلی اور دیگر صورت جو دریا مین ہے اور مختلف اجناس اصناف ہو شکار کرنے کی اور یہ عمل مہینے تشرین ثانی مین بارھوین روز کرے اور یہ مینا رومی ہے بعد ازان اوٹھا دے اور لوح مذکور کو باہر لاوے ہر شب کو اور پڑھے آیات مذکورہ ستر مرتبہ تمام بارہ شب پہلی آمد ماہ سے جو وہ تمام ہوویں اوٹھا دے حقہ مخروط مین استخوان کا ہی سے اور تا وقت

واسطے شکار جنگل اور دریا کے

حاجت ریسمان مین ساتھ ریشم کے باندھے اور دریا مین ڈالے اور نام جنس فسکار کا لیوے اور عجیب معائنہ کرے باذن اللہ تعالیٰ ؎

باب بست و نہم درباب طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اوسکا آسانی اور خوشی درزنا ہونے معیشت کے اور اسباب غنا و فقر و قضاء دین کے ملا ہوا اور تین فصل کے ہے **فصل اول** درباب ذکر و دعاء طلب رزق طریقہ دو رکعت نماز گزارے و پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے انا اعطینا ۳ بار و اخلاص و معوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دیوے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ وَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِغْفِرْلِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ دیگر جس کسیکو تنگی روزگار کی ہو ہر روز جس وقت کہ ہوا وقات خمسہ سے سوا اوسکے دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون ۱۰ بار اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ کے اخلاص ۲۵ بار بعدہ سلام پھیر کے سر سجدہ رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا مَوْلَایَ اِنَّکَ مُجِیْبٌ لِّطَالِبٍ تُنْفِقُ کَیْفَ تَشَآءُ اُبْسُطْ یَدَیْنَا بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ لِغِنَاکَ غَایَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَایَةٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر مین گزارے خدای تعالیٰ فراخ کرے رزق اوسکا اور پراوسکے جو دعا کہ چاہے پڑھے ملا حضرت شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ نے فرمایا کہ سنا مین نے زبان شیخ الاسلام قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی پڑھکر گھر مین جاوے حضرت عزت اوس بندے کی درویشی دفع کرے بعد ازان فرمایا کہ بخدمت شیخ الاسلام کے حاضر ہوا اینسخن عامین فرماتے تھے کہ جسکو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے

دربارہ رزق ۔

واسطے دفع تنگی روزگار ملا

واسطے فراخ رزق ۔ ادعیہ ۱۲

کشادگی تنگیون کے اس دعا کو پڑھے یَادَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَ
الْعَطَاءِ یَاوَدُوْدُ یَاذَی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت
ورحمت اوسپر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہووے تو اس آیت کو بہت
پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا
وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ جو کوئی آیۃ الکرسی خالدون تک
پڑھی بعد ہر فریضہ وہ دنیا مین غنی ہو اور حق تعالی اوسکو فقر سے دور رکھے اور جو کوئی آیۃ
الکرسی کو لکھکر حجرہ یا خانہ سکونت مین رکھے رزق اوسپر فراخ ہو اور کبھہ تنگی نہ دیکھے و
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حق تعالی اوسکو غنی کرے اور فقر سے امین ہو اور عذاب قبر کا اوسپر نہو اور بہشت
مین جا وے اور خبر مین آیا ہے بروایت علی رضی اللہ عنہ کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اوسکو امان ہو درویشی سے یعنی وہ درویشی کہ اوسمین نقصان
دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیسا کہ تونگری دل کی فائدہ مند ہے درویشی دل کی
زیانکار ہے اور نشان اوسکا حرص ہے اور حرص ایک آگ دوزخ سے ہے اسبات سے ایسا کر
کہ کوئی نہ دیکھے ہر چند پاوے دوسرے چاہے جیسا کہ آگ ہر چند لکڑی دین اور زیادہ چاہے
حدیث مین ہے کہ آدمی نے خاص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ مجکو مصیبت بہت
پڑتی ہے تن و مال و اہل و اولاد سے پس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ ہر روز صبح کو
کہو بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ مَا رَزَقْتَنِیْ وَاَرْضِنِیْ بِمَا
قَضَیْتَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ شَیْءٍ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ شَیْءٍ عَجَّلْتَ اوس آدمی کہا
پڑھنے اس دعا سے تفرقہا و محنتہا و مصیبتہا میرے اوپر سہل ہوئیں اور وسواس سے چھوٹا مین اور
کام میرے فراہم کیئے اور ایک آدمی کہ قرضدار بہت تھا روتا آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
پریشانی حال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اوسکا

واسطے نزول رحمت کے ۱۲
واسطے امن و رفع فقر کے ۱۲
واسطے رفع رنج مصیبت کے ۱۲

ادا ہووے نوع دیگر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وہ ابدالدھر فقیر نہو اور ستر طرح کی مضرت و بلا سے محفوظ رہے کہ کمترین اوسکا غم ہے و درویشی۔ جو کوئی ہر روز ہزار بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خدای تعالیٰ اوسکو غنی کرے پیغمبر صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ درمیان سنت و فرض نماز صبح کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے خدای تعالےٰ تنگی روزگار کی اوسکے اوٹھاوے وہ آیت یہ ہے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ دیگر ختم سورۂ ارایت الذی کو اکتالیس بار پڑھے بہ نیت اسکے کہ خدای تعالیٰ فرزندان اوسکے کو بلا و محنت و محتاج ہونے سے نگاہ رکھے۔ خبر مین آیا ہے جو کوئی وقت اندر آنے گھر کے سورۂ اخلاص کو پڑھے حق تعالیٰ اوسکو اور ہمسایگان اوسکے کو غنی کرے دیگر پیغمبر صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ واقعہ ہر شب کو پڑھے اوسکو ہرگز فاقہ نہو دیگر پیغمبر صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی وظیفہ کرے پڑھنی ان چار سورة واقعہ مزمل واللیل الم نشرح کا وہ ایمن ہو فقر سے دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدرالدین محمد ذکریا رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی بعد از اشراق و بعد از عشا یہ چار سورۂ مذکور پڑھے حق تعالیٰ عذاب قبر اور فقر و فاقہ سے ایمن کرے بعدہ یہ دعا پڑھے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی بروز آدینہ ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝ دو جمعہ نہ گذرین کہ خدای تعالیٰ اوسکو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ مینے اسکا تجربہ کیا ہے پس پایا مینے جیسا کہ فرمایا ہے دیگر قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نظر کیا طرف ایک آدمی کے صحابہ

سے اور کہا کیا ہی حال تیرا اچھا نہیں دیکھتا ہوں اوس مرد نے کہا یا رسول اللہ کیونکر حال میرا ایسا نہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبر نے کہا کہ مجکو ایک چیز سکھا اون میں کر تجھ سے فقر و زحمت جاوے کہا اچھا یا رسول اللہ کہ کہا اس دعا کے وقت توکلت علی الحی الذی لا یموت الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا و لم یکن لہ شریک فی الملک و لم یکن لہ ولی من الذل و کبرہ تکبیرا پس وہ آدمی دروازہ گھر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑھتا تھا بعد چندی باریتعالی نے فقر و زحمت اوس سے دور کیا دیگر نقل ہو کہ ایک روز ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں آیا اور ہاتھ فقر و فاقہ سے رویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فرض یہ سے دس بار انا انزلنا پڑھا کر اور بروز جمعہ ناخن لوایا کر اعرابی نے ویسا ہی کیا اتنا مال اوسکے پاس جمع ہوا کہ اوسنے آکر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہوں میں رسول صلعم نے فرمایا کہ ناخن دانتوں سے کاٹا کر اور بارہ زمین پائی برہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہو گیا دیگر دعای تقلیہ اور وہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ فقر غایت سے جاک اوسکے سر میں تھی برکت اس دعا کی سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اوسکو سکھلائی غنی ہوا جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے یا اپنے پاس رکھے غنی ہو جاوے دعا یہ ہے اللھم انی اسئلک یا عالم السر و الخفیۃ یا من السموات بعظمتہ مبنیات و یا من الارض بعزتہ جلالہ مدحیۃ و یا من الانوار من احسن نورہا مضیئۃ و من الریاح تمشیۃ بلادہ و من الجبال اوتادہ راسیۃ و یا من صنعہ یوسف من رق العبودیۃ یا کھیعص حم عسق یا من اسمہ فی التوریۃ ابیا شراھیا و یا من اسمہ فی الانجیل شاملا و یا من اسمہ فی الزبور طاب مریا یا من اسمہ فی صحف ابراہیم اسقاھم و یا من اسمہ بلسان یعقوب ایلا اسلا آیا لا یا من اسمہ فی القرآن اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم اللھم یا رب العلمین یا خالق البحر لبنی اسرائیل یا سامع الصوت و یا سابق

فقر دور کرنے کا عمل

فقر کے دفع کا عمل

عمل

الفوت اسألك بحق هذه الاسماء العظام وشرافها وتفسيرها ان تفتح علی ابواب الرزق والخیر والبرکة وسعادت والسلامة وحیث ما کان وحیث ما توجه انک علی کل شیء قدیر ہ وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد واله اجمعین ہ ویگر خبر مین آیا ہر کہ جو کوئی سورہ مزمل کو پڑھے خدا تعالیٰ نامرادی تنگی دنیا وآخرت مین اوس سے اوٹھا دیگا اور ملفوظ شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ سے مدیث مین ہر کہ جو کوئی عزت ومرتبہ ومال چاہے پس سورہ اخلاص کو تین بار پڑھے اور سو بار درود پڑھے آیہ یہ ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ٭ بعد ہر فرلضیہ کے اور طرف آسمان کے جہونکے غنی کرے اوسکو عزوجل اور نقیر نہوا اور عزیز ہو درمیان آدمیون کے ویگر فرمایا شیخ الاسلام فرید الدین قدس السرہ کو خواب مین دیکھا مین نے مجکو کہا چاہیے کہ ہر روز اس دعا کو پڑھا کرے وہ دعا یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ جو خواب سے جگا مین اس دعا کو شروع کیا مین نے اور ساتھ اپنے کہا مین نے کہ اس فرمان مین کوئی مقصد ہوگا بعد ازان کتاب مشائخ مین لکھا دیکھا مین نے کہ جو کوئی اس دعا کو سو بار پڑھے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی مین بسر کرے مین نے جانا کہ مقصد شیخ کا یہی ہوگا ویگر لائے ہین کہ قبیصہ نے کہا یا رسول اللہ ضعیف ہوا ہون اور اندھا ہو نہین اور ساتھ محنت دنیا کے گرفتار ہون مین اور آنکھ عیال مین نور نہ تھا رسول علیہ السلام نے سوگند یاد کی کہ تمام پتھر وکلوخ بازاری روتے تھے جو کچھ قبیصہ کہتا تھا رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ صبح وشام ہمیشہ ان کلمات کو پڑھا کرے تو دروازہ رزق کا تجھپر کھلے جو قبیصہ نے تمام سال پڑھا سب سے بہتر ہوا اور جو کوئی پڑھے تو انگر ہو لیکن مختصر کیا گیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دعا واسطے فلان ...

مجملاً یہ استغفر اللہ من کل ذنب اتوب الیہ ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان ودیگر جو دولت دست بوس شیخ میسر ہوئی
اور واسطے انتظام احوال اپنے درخواست کری فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے ہر
رات کو سورہ جمعہ پڑھنا چاہیے بعد ازان فرمایا کہ شیخ الاسلام فرید الدین ہر شب جمعہ فرماتے
ہین ہر رات کو کہ کہون مین پڑھنا چاہیے مین کہا بہت اچھا واسطے اپنے ہرگز نہ پڑھون مین
جیسی اوسکی مرضی ہو رکھو ودیگر واسطے غنی ہونیکے احادیث مین آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا
ستر ذکر اور خصلت اور فعل کہ سبب توانگری کا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی
چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور عیال اوسکی ہرگز فقیر نہو اور اوٹھنا خواب سے پہلے صبح کو
اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات رکھنا دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد مین پہلے
بانگ نماز سے ودیگر جناب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورہ کہف کو لکھا
شیشہ مین کہ سر اوسکا تنگ ہو کرے اور گھر مین رکھے امین ہو فقر سے اور دین سے امین ہو اہل
اوسکا اور لے مردمان سے ور کسیوقت کسی کا محتاج نہو ودیگر قول ہے جناب سلمان فارسی
رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس حدیث ہین کہ وہ سب توانگری
کا ہے نیکی بجا ماں باپ اور انگشتری عقیق کی پہننا اور بہت کہنا ذکر خاص خدای عز وجل
کا اور کتروانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑنا ہاتھ نابینا کا اور پہننا نعلین کا اور جاروب دینا
مسجد و زمین اور گذارنا حج اور راستی پیشہ کرنا تجارت اور تعاہد مین اور نیک زراعت ودیگر
حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری زمرد کی پہنے فقیر نہو۔ اور حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری
عقیق کی پہنے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے ہمیشہ خوشدل وغنی ہووے ودیگر جو کوئی اس آیت کو
لکھے جو نماز جمعہ سے گھر مین آوے اور رکھے گھر یا حجرہ یا جس جگہ سکونت ہو خیر و برکت رزق مین ہو
آیت یہ ہے وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْہَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ
چونکہ یہ آیہ دست خط خاص [illegible] ذبح کئے ہوئے دباغت دیے ہوئے مین ساتھ پانی کشنیز کے

اور اس مین صبر سقوطری و زعفران اور بعد لکھنے کے پیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہوا اوسکو صوف لعل مین
پیچیدہ کرکے گردن خروس کہ تاجدار ہوا اور سبز چشم و پرکے باندہے اور اوس خروس کو بروز چہارشنبہ
ساعت اول مین دنکو گھر مین یا باغ مین یا بازار پر اوس مرغ کو لیجاوے جسجگہ کہ کوئی مال یا خزانہ
یا کوئی کان کہ زمین مین پوشیدہ دفن ہو وہ جگہ کھڑا ہو اور پانوسے یا چونچ سے اوس مکان کو کھودے
ایک بار یا دو بار اگر ہر بار خروس اوس مکان پر جاوے اور کھودے یا کھڑا ہو اوسجگہ کو کھودین خزانہ
وغیرہ پیدا ہو آیات یہ ہین لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوحًا وَّالَّذِيْ اَوْحَيْنَا
اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيْهِ
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ
مَنْ يُّنِيْبُ نوع دیگر آنکہ الامام السیوطی کتابا باسم ازہار العروش في
فضائل الحبش قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حلت الحبشة في بيت الا
حَلَّتْ فِيهِ الْبَرَكَةُ دیگر ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جسکے گھر مین مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خداے تعالیٰ اوس گھر مین برکت پیدا کرے۔ اور یہی حدیث
ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے اہلبیت کو کہ ایک دوسرے کو ملنا اور راہ خداے عزوجل مین غزا کرنا
اور بعد نماز صبح بطلب رزق کے نہ سونا اور اختیار کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح و رات کو مسجد
مین ہونا اور اہلبیت اپنے کو واسطے گذارنے نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خداے عزوجل مین مشغول
ہونا اور شب پنجشنبہ و آدینہ کو دونان توسع کرنا امانت گذارنا اور طلب رزق سحر کرنا اور جلدی کرنا
اور توکل کرنا خداے عزوجل پر جیسا کہ حق توکلیت تفویض قبول کرنا آگے آستانہ دروازے کے دونا
اور پہلے صبح سے اوٹھنا اور صدقہ و نفقہ مین زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا قرآن کی
اور دعا کرنا شب برات کو فراخ کرنا نفقہ کا روز عاشورہ کو اور بر خیال اپنے رحم سے ملنا نیکی کرنا حق ماں
باپ مین اور خوف خداے تعالیٰ کا دل مین کرنا اور سخاوت پیشہ کرنا اور چھوڑنا گناہ سے اور پرہیز کرنا

جھوٹھ اور گواہی جھوٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور
بات حق کہنا اور ترک حرص کا کرنا اور شکر منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام کے ہاتھ دھونا اور
نماز عشا کی جماعت سے کہنا اور سرکہ گھر مین رکھنا یہ سب غنی کرین اور توانگری لاوین لائے
ہین کہ ایک عالم نے تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب مین دیکھا حال اپنے سے شکایت
کیا اوس نے کہا کہ کوئی سورۃ یا کوئی آیت قرآن سے تو نے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا کہا سچ ہے
دوست اوسپر غصہ ہوا اور کہا پھر یاد کر عالم نے ویساہی کیا تنگی روزی کی اوس سے جاتی رہی۔
ور اسباب فقر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو اور
جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اوس کی جاوے سلیمان پیغمبر نے درود اللہ کا ہو جیوا و پر اونکے کہا جس
گھر مین خیانت و چوری و زنا ہو اوس گھر مین برکت نہو وے امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے خاص
اپنے احباب و اصحاب کو کہا کہ تمکو خبردار کرتا ہون مین ایک خبر سے کہ فقر سے باز لاوے تننہ
عنکبوت کا گھر مین چھوڑنا اور سوگند دروغ کھاتا اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا
درمیان نماز شام اور نماز عشا کے اور راگ سرود بہت سننا اور رد سائل کہ شب کو آوے اور
ترک تقدیر کار روزی مین اور کاٹنا رحم سے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلعم
نے کہ دعا بد مت کرو فرزندان اپنے کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزندان اپنے کو مبدل ساتھ
فقر کے ہو۔ قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوس حدیث
ہین کہ سبب فقر کا ہے کھانا طعام کا نزدیک قروکے اور پہننا ازار کا کھڑے ہوکر اور باندھنا
دستار کا بیٹھکر اور ڈالنا سپس زندہ اور کاٹنا موی نہانی کا مقراض سے اور پینا پانی کا گو
برتن سے اور نظر کرنا تہ نعلین مین و کاہلی نماز مین اور تنگ رکھنا حرد مان سے اور جھوٹھ کی عادت
کرنا اور خبر مین ہے کہ جس گھر مین کہ شراب ہو و دف و طنبورہ و نرد و عا ہی اہل اوس گھر کی قبول
نہو اور فرشتے اوس گھر مین نہ آوین اور اوٹھاوے خدای تعالی اوس گھر سے اور خبر مین ہے کہ سبب
آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہون فرزند عاق اور عورت خائنہ اور ہمسایہ بد اور مشارق مین یہ حدیث

ہو کا یدخل ہذا بیت فقر الا دخلہ الذل یہ حدیث درباب چوبہا زراعت یعنی یہ چوب گھر مین نہین آوین مگر وہ کہ خواری اوس گھر مین نہ آوی اور یہ حدیث اوسجگہ پر فرمائی ہی ایسا تہا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک کے گھر مین آئے اوس گھر مین دو چوب دیکہین کہ اوس سے زراعت کرین اور جوڑا چلاتے تھے جو دیکہا کہ یہ حدیث فرمائی و دوسرے چند چیز کہ سبب فقر کا ہے زنا کرنا اور دروغ کہنا اور نان ریزہ زمین پر چہوڑنا اور ہاتہ و منہ آستین و دامن سے پاک کرنا اور نخسہ عنکبوت کا گھر مین چہوڑنا اور مان باپ کو آزردہ کرنا نماز خوار رکہنا اور استاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا اور بیوقت اوٹہنا اور کوڑا جاروب کو گھر مین رکہنا اور خبیث طعام کا کہانا اور ہاتہ و منہ آستانہ دروازہ پر بیٹھکر دہونا اور کاسہ و دیگ بغیر دہوئے چہوڑنا اور بغیر دہوئے ہاتہ کے طعام کہانا اور فرزند و مہمان کو خوار رکہنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کہانا اور درمیان وضو کے بات دنیا کی کہنا اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑہنا اور پوست لہسن و پیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتہ دہونا مٹی سے اور گل تکیہ کرنا اور ساتہ نوز بازو کے مادر پدر کو نام لیکر پکارنا یا بولانا اور سینا کپڑے پہنے ہوتے کو اور خریدنا نان ریزہ فقیرون سے اور چراغ کو پہونک مار کر بجہانا اور رات کو بازار مین جانا اور بیوقت آنا اور تراشہ قلم کو نیچے پانون کے کرنا اور کنگہا یعنے شانہ ٹوٹا ہوا بالون مین کرنا اور قلم گرہ بستہ سے لکہنا اور ناخن کا ڑ دیا دانتو نسے کاٹنا اور راہ مین پہلے کسی سے جانا کہ اوس سے بزرگ ہو اور سجدہ تلاوت قرآن مین تاخیر کرنا اور صلوٰۃ مسعودی مین لکہا ہی کہ شب کو جہاڑو دینے سے محتاجی آتی ہی اور ابو اللیث نے بستان مین لکہا ہی کہ جو شخص جہاڑو دیا کری کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاویگا واللہ اعلم۔ اور رات کو آئینہ دیکہنا اور رات کو عریان سونا اور بوقت شام چراغ گھر مین روشن نکرنا اور بہت سونا اور برہنہ جاکر پیشاب کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کہانا اور شام کی روٹی صبح کو کہانا اور ہر ایک لکڑی سے خلال دندان کرنا اور دروازہ پر بیٹہنا اور تکیہ کرنا ستون دروازہ کا

اور پاخانہ میں آبدست لینا اور خشک شانہ ریش میں کرنا اور فضول خرچی کرنا اور

قضائے دین لائے ہیں معاذ جبل رضی اللہ عنہ چند روز مسجد میں حاضر نہ ہوئے رسول علیہ السلام نے حال اوسکا پوچھا فرمایا معاذ جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ قرض رکھتا ہوں میں اس سبب سے باہر نہیں آیا رسول علیہ السلام نے یہ آیۃ و دعا فرمائی جو تھوڑے چند روز میں معاذ جبل غنی ہوا اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو حضرت آفریدگار رحیم کریم سے اوسکو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمُ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَاتِ الْمُضْطَرِّينَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا تُعْطِي مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ ذُلِّ مِنْ سُؤَالٍ وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَيْلَةِ وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي بِكَرَامَتِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ

ایضاً

قول پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو جبرئیل صلوۃ اللہ علیہ یہ دعا واسطے قضائے دین کے سکھلائی جسکا دل چاہے یہ عمل کرے بعد آنے آفتاب کے پہر وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ کے ایکبار آیۃ الکرسی جو سلام دیوے آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا آخر اور سجدہ میں پڑھے قرض اوسکا ادا ہو کہ اسمیں اسم اعظم ہے اور لائے ہیں کہ جو کوئی قرضدار ہو ہمیشہ شبکو بعد نماز عشا کے اور وقت کہ خلق خواب میں ہو اوس وقت خلوت میں ہو تین مرتبہ اپنی داڑھی میں شانہ کرے اور تین بار اس دعا کو پڑھے برکت اس دعا سے قرض اوسکا ادا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ نُورَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ و دیگر امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ تحریم کو پڑھے اگر قرض بہت ہو کہ جسکی حد

واسطے قضائے دین کے ۱۲

واسطے ادائے دین کے ۱۲

ونہایت نہووے کرم اللہ تعالیٰ ادا ہو جاوے بقدار خردل کے باقی نرہے اور جو کوئی سورۃ
والعادیات کو پڑھے قرض اوسکا ادا ہو اگرچہ بحساب ہو و دیگر واسطے ادائے دین کے قول ہے
کہ ایک اعرابی بخدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا اور عرض کی کہ یا حضرت مجکو ایک نماز
سکھاؤ کہ قرضہ میرا ادا ہو کہ وہم و قیاس سے بیشمار ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ خزانۂ خدا
عز وجل کے فہم و گمان سے بیشتر ہے اعرابی نے کہا کہ مجکو سکھاؤ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
بروز پنجشنبہ درمیان نماز پیشین نماز دیگر کے چار رکعت نماز پڑھے ہر دو نون رکعت اول مین بعد
فاتحہ کے إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ دس بار و قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایکبار اور رکعت دوم
مین بعد فاتحہ کے إِذَا زُلْزِلَتْ دس بار اور قل ہو اللہ احد ایکبار پھر سلام پھیرے اور بعد اوسکے
سے یہ دعا پڑھے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ يُخَلِّفْهُمْ لِجَلْبِ مَنْفَعَةٍ لَا يَزِيدُ
فِي مُلْكِهِ طَاعَةُ الْمُطِيعِينَ وَيَصْنَعُ وَيَسْتَطِيعُ وَيَطَّلِعُ وَيَعْتَدِلُ وَيَخُصُّ وَلَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَدَدَ عِلْمِهِ وَمُنْتَهَى عِلْمِهِ وَمَا فِي عِلْمِهِ پس اوٹھے اور دو رکعت
دیگر گزارے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے والعادیات دس بار اور اخلاص ایکبار اور قل اعوذ
برب الفلق ایکبار اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون دس بار اور اخلاص اور
و قل اعوذ برب الناس ایکبار اور بعد پھیرنے سلام کے پہلے اس سے کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ پھر کہے
يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ
لِلْمُطِيعِينَ وَيَا مَنْ رَأْفَتُهُ مَلْجَأُ الْمُعَاصِينَ وَمَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ نِدَاءُ الْمُحْتَاجِينَ
وَيَا مَنْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ حَوَائِجُ السَّائِلِينَ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْأَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ دَيْنِي يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ پھر اعرابی نے کہا

کا اسیطور مین نے کیا پس چھٹی پنجشنبہ ایک باغ مین آیا مین دیکھے مین وس خزانے اور پہر خزانے مین مال عظیم جبرئیل پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے اور کہا کہ کہو اس اعرابی کو کہ دنیا ہی ہر لیکن آخرت مین اکثر ہے وا کبر و اشرف و الطف پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علی آدمیونکو جلدی پیر کرے بہت قرضداری و سختی و غم و خواب کرنا عورت کے ساتھ ایک فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم نوعدیگر ختم سورۂ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے روز شنبہ ساٹھ مرتبہ یکشنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ سہ شنبہ تیس مرتبہ چہارشنبہ دو سو بیس مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم مین اسی طریق سے پڑھے تا روز جمعہ کے شنبہ سے پھرے انشاءاللہ تعالی تمام مہمات کے واسطے کافی ہر دیگر عمل سورۂ مزمل کے پڑھنے کا پڑھنا سورۂ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار بس کفایت ہر پڑھنا اس سورۂ شریف کا واسطے غنائے قلب کے اور پڑھنا اس سورۂ شریف کو واسطے فتوحات کے اسطور سے کہ اول درود شریف ایکسو گیارہ بار وہ درود یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اور بعد اوسکے یہ دعا پڑھے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا يَا حَنَّانُ سہ بار اور پڑھ اوسکے بعد سورۂ مزمل ایکسو گیارہ بار اور بعد اس سورت کے پڑھ یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ كُلَّ اَمْرٍ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ایکسو بار اور پھر پڑھے درود شریف مذکور ایکسو گیارہ بار اول چلہ مین اس سورۂ شریف کو ایکسو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ مین اکاسی بار پڑھے اور تیسرے چلہ مین اکتالیس بار پڑھے مگر دعائین و درود موصوفہ اوسی طور سے پڑھی جاوین گی جو اوپر ذکر کی گئی ہین پس اسکے پڑھنے والیکو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی دیگر فضیلت درود شریف کے پڑھنے کی مولانا شاہ عبدالغنی علیہ الرحمۃ نے واسطے درود شریف کے فرمایا کہ پڑھا کرو درود شریف کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف کے پایا ہم جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرات نے کیونکہ قرآن شریف مین اللہ تعالی خود فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا یعنی اللہ اور

فرشتے درود بھیجتے ہین اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو اوپر اونکے اور سلام بھیجو سلام کرنا
یعنی کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اور پوچھی گئی حضرت
سے تفسیر اس آیۃ کی پس فرمایا حضرت نے بلاشبہ اللہ نے مقرر کئے ہین واسطے میرے دو
فرشتے پس نہین ذکر کیا جاتا ہون مین نزدیک کسی بندہ مسلمان کے پھر وہ درود بھیجے مجھپر مگر
کہتے ہین دونون فرشتے اوس پڑھنے والے کو غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ یعنی بخشے اللہ تجکو اور فرماتا
ہے اللہ اور فرشتے اوسکے جواب مین آمین پس ثواب درود پڑھنے کا بہت ہے مسلمان کو
لازم ہے کہ درود کثرت سے پڑھا کرے اور درود سیکڑون ہین چاہیے جو نسا پڑھے اوسکی
برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اوس بندہ درود پڑھنے والے پر نازل فرماتا ہے تو بدیگر
عمل فضیلت سورۂ یٰسٓ کی اور سورۂ یٰسٓ شریف کی بہت فضیلتین آئی ہین چنانچہ حدیث
شریف مین انس سے روایت ہے کہ فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز کیلیے
دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے جسنے پڑھی سورۂ یٰسٓ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے لیے
بسبب پڑھنے اوسکے کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہ جسنے پڑھی سورۂ یٰسٓ رات کو واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے بخشے
گئے اوسکے گناہ اوس رات مین اور جسنے پڑھی یٰسٓ ایکبار گویا کہ اوسنے پڑھا قرآن دس بار
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جسنے سُنی سورۂ یٰسٓ گویا اوسنے تصدق کیے
اللہ کی راہ مین بیس دینار اور جسنے پڑھا اوسکو برابر کئے گئے واسطے اوسکے بیس حج یعنے ثواب
پایا اوسنے بیس حج کا اور جسنے لکھا اوسکو اور پیا اوسکو داخل کئے گئے اوسکے ہزار یقین اور ہزار
نور اور ہزار برکتین اور رحمتین اور ہزار رزق اور دور کئے گئے اوس سے تمام بغض اور کینہ اور
بیماریان اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ دوست رکھتا ہون مین اوس شخص کو کہ جسکے
دل مین ہووے سورۂ یٰسٓ امت میری مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص
سورۂ یٰسٓ پڑھے رات کو پھر مرا تو مرا شہید اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

کہ جسنے پڑھی سورۂ یٰسٓ اول روز مین روا کی جاتی ہین کل حاجتین اوسکی اور ابن عباس سے
روایت ہے کہ جسنے پڑھی یٰسٓ وقت صبح کے دیگئی آسانی اور فراخی اوس دن کی شام تک اور
جسنے پڑھا اوسکو رات کو دیگئی آسانی اور فراخی اوس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہین ہے
کوئی میت کہ پڑھی جاوے اوسکے پاس سورۂ یٰسٓ مگر کہ آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر اوسکی
اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ کبار تابعین مین سے ہے کہ کہا اونھون نے کہ جو کوئی پڑھے
سورۂ یٰسٓ مغفرت کیجاویگی اوسکے لیئے اور جو کوئی پڑھے اوسکو اوس حال مین کہ بھوکا ہو
تو سیر ہوگا اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے اوسکو اوس حال مین کہ راہ بھولا ہو پس راہ
ملجاویگی اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے اوسکو اوس حال مین کہ کوئی اوسکی چیز جاتی رہی ہو
پس پاویگا گم ہوئی چیز کو اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے وقت کھانے کے کہ ڈرتا ہو
قلت اوسکی سے کفایت کرے اوسکو اور جو کوئی پڑھے اوسکو نزدیک میت کے یعنی قریب المرگ کے
یا میت حقیقی کے آسانی کیجاویگی اوسپر اور جو کوئی پڑھے اوسکو نزدیک عورت کے کہ دشواری
بچہ کا ہوتا ہو اوسکو آسانی کیجاویگی اوسپر اور جو کوئی پڑھے اوسکو پس گویا پڑھا اوسنے قرآن
گیارہ بار اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور روایت کی حاکم اور
بیہقی ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنی زین العابدین کیسے کہ کہا جو شخص پاوے اندر اپنے سختی یعنی سنگدلی
پس چاہیے کہ لکھے یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ تک ایک پیالہ
مین ساتھ زعفران اور مشک کے پھر پیوے اوسکو اور کرے اوسکو اس طرح سے چالیس روز
تک جاتی رہیگی سنگدلی اور سختی اوسکی اور اکثر پڑھا کرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سورۂ قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اور سورۂ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ صبح کی نماز مین
اور عمار بن یاسر پڑھا کرتے تھے یٰسٓ ہر جمعہ مین منبر کے اوپر اور کہا یحییٰ ابن کثیر نے کہ جسنے پڑھی
سورۂ یٰسٓ وقت صبح کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے شام تک اور جسنے پڑھی یٰسٓ وقت شام کے ہمیشہ رہتا
ہے خوشی سے صبح تک خبر دی ہمکو اوسنے کہ تجربہ کیا ہے اسکا اور کہا یٰسٓ دل ہے قرآن کا پڑھی یٰسٓ

سعید بن جبیر نے ایک شخص مجنون پر یس اچھا ہوگیا وہ شخص اور روایت کی ابو شیخ نے کتاب
عظمت مین محمد بن سہل مقری سے اونھون نے محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عمر وباغ سے
اونھون نے اپنے باپ سے کہ چلا مین ایک راہ مین کہ اوسمین غول بیابانی یعنے بھتنے رہتی
تھے ناگہان ایک عورت کو مین نے دیکھا کہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی اوپر تخت کے اور
قندیلین روشن تھین اور وہ بلاتی ہی مجکو پس جب دیکھا مین نے اوسکو شروع کی مین نے
سورہ یٰسٓ پڑھنی پس بجھ گئین قندیلین اور وہ کہتی تھی کہ اے بندۂ خدا کیا کیا تو نے ساتھ
میرے پس سالم رہا مین اوس سے کہا مقرئ نے پس نہ پہونچے تمکو کچھ قسم خوف کی یا بلا سے
کی سلطان سے یا دشمن سے مگر کہ پڑھو تم سورۂ یٰسٓ وہ دفع کیا جاویگا تمسے ساتھ برکت اوسکی
کے نو عدیگر واسطے دفع آسیب کے اور جسکو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنے جسکو آسیب ہوجاوے
اور فائدہ نہووے تو اوسکے بائین کان مین یہ آیۃ پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا
عَلٰى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ایضًا اور واسطے آسیب کے یہ بھی عمل ہی کہ اوسکے کان مین
سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور
آیۃ الکرسی اور سورۂ والسماء والطارق اور سورۂ حشر کی آتین یعنی هُوَ الَّذِي سے
آخر سورہ تک اور سورۂ والصافات تمام پڑھے آسیب بالکل جاتا رہیگا ایضًا واسطے
دفع آسیب کے پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتین اول سورۂ جن کی پڑھے
اور اوس پانی کا چھینٹا اوسکے منھ پر مارے اوسی وقت ہوش مین آجاویگا طریقہ واسطے
اداہونے قرض سے ابوداؤد نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا کہ یا رسول اللہ مجکو غمون نے اور دین نے ستا رکھا ہے
کیا علاج کرون مین اسکا فرمایا کہ سکھادون مین تجکو ایک کلام کہ جسوقت تو کہے اوسکو تو لیجاوے
حق تعالی تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اوسنے کہا سکھا دو مجکو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم فرمایا کہ ہر صبح وشام کہا کر اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ

واسطے دفع آسیب کے ۱۲

واسطے دفع آسیب کے ۱۲

واسطے دفع آسیب کے ۱۲

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ
ایضًا واسطے دفع ہونے غم والم کے حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اور جامع ترمذی مین آیا ہی کہ جب کوئی کام سخت حضرت پر آتا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اور بعضی روایت مین آیا ہے کہ بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کی یہ دعا ہی یعنی جو کوئی غم مین گرفتار ہووے تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور اسما بنت عمیس کو فرمایا کہ تجکو سکھاؤن ایک کلمہ کہ اندر غم کے وقت تو اوسکو کہا کرے اونہو کہا کہ ہان سکھاؤ مجکو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور فرمایا ہی کہ دعاء ذون النون دفع کرتی ہے ہر غم اور دکھ کو یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور فرمایا ہی کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو خلق تعالیٰ ہر غم سے اوسکو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور فرمایا ہے کہ جس کسیکو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہیے اوسکو بہت کہا کرے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ اسلیئے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانون مین سے دیگر واسطے دفع بلا کے سیوطی نے اتقان حدیث نقل کی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونیکا تو پڑہ اگر سورۂ الحمد للہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد امن مین رہیگا تجکو سوا موت کے ہر چیز سے اور مسلم مین حدیث آئی ہی ابو ہریرہ سے کہ نہین داخل ہوتا ہی شیطان اوس گھر مین کہ جس گھر مین سورۂ بقر پڑھی جاوی اور دارمی نے روایت کی ہی ابن مسعود سے جو کوئی پڑہے چار آیتہ سورۂ بقر کی پڑہے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور آمن الرسول آخر تک اوسکی پاس اور اوسکے اہل عیال کے پاس شیطان اوس روز نہین آتا اور نہین چھوتی کوئی

برائی اوسکو اور اگر یہ آیتین پڑھتی جاوین سی مجنون پر تو مجنون اوسکا دور ہوجاتا ہے اور
جاننا چاہیے کہ ترکیب دعای ذوالنون کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کی طرف
منہ کرکے اندھیرے مکان مین بیٹھے اور ایک کٹورہ پانی کا بھرکر اپنے پاس رکھے پھر اس دعا کو تین سو
بار پڑھے تین یا سات دن یا چالیس دن تک اوسکو پڑھا کرے اور لحظہ لحظہ اوس پانی مین ہاتھ
ڈبو کر اپنے بدن پر اور منہ پر پھیرا کرے حق تعالی اپنے کرم سے اوسکے غم کو دفع کریگا **ایضاً** واسطے
امن کے محافظت مین اپنے فوائد ہیں ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بتادو مجھکو کوئی ایسی چیز کہ نفع کرے مجھے خدائے تعالی اوسکی برکت سے
فرمایا پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالی نگہبانی کریگا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ مین رکھیگا
تیرے گھر کو یہان تک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہوویں یعنی اسکی برکت سے امن ہوئیگا تجھکو
اور تیرے مکانون کو دیگر واسطے ادای قرض طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبل سے
فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سکھاؤن مین تجکو ایسی دعا کہ اگر پہاڑ تجہپر قرض ہووے
تو ادا کردے اوسکو اللہ تجھسے اور وہ دعا یہ ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے تا بِغَيْرِ
حِسَابٍ اور بعد اوسکے رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا
وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ دیگر واسطے دفع
وسواس کے حدیث مین آیا ہے کہ جس کسیکو وسوسہ آوے تو چاہیے اسکو یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ اور بعضی روایت مین آیا ہے کہ کہے اَللّٰهُ هُوَ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ جو شیطان وسوسہ ڈالتا
ہے نام اسکا خنزب ہے پس چاہیے اوسوقت اعوذ پڑھے اور اپنے بائین طرف تھتکار دیوے دیگر
واسطے زیادہ ہونے نعمت کے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالی جب کوئی نعمت
دیوے اپنے بندہ کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تو خدائے تعالی دیتا ہے بہتر اوس
سے جو دیا دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے حدیث شریف مین آیا ہے کہ میرے مال کو زوال نہو

اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وغیرہ واسطے دفع تنگی معاش کے ایک درویش اور پر ایک قوم کے پہونچا وہ اوپر طاعت کے مشغول تھے اور ایک فراغت تمام اور خوشی وخورمی رکھتے تھے پوچھا انسے کیونکر ایسی عیش پائی کہا بعد نماز شام اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہین ہم اسم کو یَا وَهَّابُ ہ دیگر احادیث مین آیا ہے کہ جو کوئی بعد فرائض ہر نماز کے سورہ اخلاص پڑھکر ستر بار درود بھیجے اور بعد ازان یہ آیت ایکبار پڑھے وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اِلٰی لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ہ بعد منھہ طرف آسمان کے کرکے پہونکے حضرت باری اوسکو تین نعمتین عطا کرے درازی عمر مال بسیار وبرخورداری اور آخرت مین بحساب بہشت مین جاویگا اور جو کوئی ستر بار اس آیۃ کو پڑھے کفایت ہو اگرچہ قریب ہلاکت کے ہو وغیرہ واسطے دفع نکبت اور شدت کے نقل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جسکو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی بس تیس ہزار بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ خدای تعالی اوسکو فراخی دیوے یہ خبر صحیح ومجرب ہے وغیرہ واسطے وسیع ہونے رزق کے چاہیے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب اور عشا کے پڑھے بعد از سورہ واقعہ کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا اِلٰی اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ کَانَ خَالِدًا فَطَیِّبْهُ فَبَارِكْ فِیْهِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ایضاً واسطے وسیع ہونے رزق کے ابن طاوس علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اکتالیس روز ہر روز اکتالیس بار الحمد بلا فاصلہ پڑھے اور بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ یَا مُفَتِّحُ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے جیسا ان جمیعتها ور مهمات ہووے کہ جمع کرنا اوسکا دشوار ہووے تو مکرر پڑھا ہے اور تجربہ مین پہونچا

(حاشیہ: تنگی معاش کے دفع کرنے کا / واسطے وسیع ہونے رزق کے / ایضاً)

ہی فائدہ نہو دیگر واسطے توسیع رزق کے نقل مسطور ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اور عمر بھر پڑھا کرے وہ شخص کبھی تنگدستی نہ دیکھے نہ کسیکا محتاج ہووے یہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ ٥ ایضاً واسطے وسعت رزق کے بعد نماز عصر کے پڑھے يَا اللّٰهُ يَا اَنْتَ يَا وَهَّابُ يَا قَادِرُ يَا رَزَّاقُ يَا غَنِيُّ يَا عَزِيْزُ بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ ایضاً واسطے وسعت رزق اور ابواب فتوحات کے ایک مجلس میں بعد کبیر ایکہزار نوسو اسٹھ بار پڑھے یا بعدہ اوسط ایکہزار چوراسی بار پڑھے یا بعد صغیر کہ چوراسی ہوتی ہیں ورد کرے کہ مجرب ہے يَا كَافِيُ يَا غَنِيُّ يَا رَزَّاقُ دیگر واسطے دفع فقر وفاقہ کے بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اوسکو فاقہ کبھی نہو گا یعنی کمائی سے کبھی وہ تنگ نہو گا عمدہ دیگر واسطے کشایش وتوانگری کے جو کوئی ان دس ناموں کو پڑھے دور کرتے ہیں مفلسی کو اور ہوتا ہی توانگر اسکا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہیں مَتَرَايُوْ الِنْ رُعْم جَاشًا مُتُوْ عًا عًا طَيْسُوْ بًا سَلِيْخًا مَلِيْخًا مَلْقُوْ نًا يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اور ہر روز ان ناموں کو پانچ سو بار مگر اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھ لے امان ہی ہر بلیات سے اور ہر دشمن اور ہر آفات سے دیگر واسطے قرض کے جو کوئی کسیکا قرضدار ہوا اور قرض ادا نہ ہو سکتا ہو تو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اور اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھکر دعا مانگے اللہ تعالی قرض ادا کر دیگا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کریں اے علی بے وضو مت رہ کہ باوضو رہ کہ با وضو ہی مدام فرشتے اسکو ساتھ رہتے ہیں قال النبی علیہ السلام ذو مالی فی الطہارۃ یوسع علیک الرزق ای علی نماز

پنجگانہ مین کاہلی مت کر ہمیشہ نماز مین رہ کہ آراستگی کا ہونا دین و دنیا کی نماز سے ہے۔ یا علی
تو جو چاہے کہ سفر کرے اول دو رکعت نماز استخارہ پڑھ رکعت اول مین فاتحہ ایک بار آیۃ الکرسی
تین بار اور سورۂ کافرون تین بار اور رکعت دوم مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص
تین بار کہ حق تعالی تمام بلاؤن اور آفتون سے اپنی پناہ مین نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے
پھر لاوے یا علی تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہیے کہ فال مصحف کی کھول ورنہ اگر پنجشنبہ کے
دن کھول کہ کشادگی آوے اور کام ساتھ ثواب کے پہونچے اور نجومیون کے کہنے پر ہرگز عمل مت
کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو۔ یا علی روز آدینہ یعنے جمعہ کے دن غسل کیا کر ناغہ
نہووے کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ ہفتہ روز کے بخشے جاتے ہین یا علی نماز جماعت سے پڑھا کر
کہ سنت موکدہ ہے اَلْجَمَاعَةُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ لَا يَتَخَلَّفُهَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک دوگانہ زیادہ
ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے یا علی کینہ رکھنا دل مین منافقون کا کام ہے یا
علی یتیمون پر رحم کرنا ثواب بیشمار ہے یا علی جو دشواری کہ آگے آوے ساتھ اوسکے جلد مدد کر کہ حق
تیری دشواری کو خدا اپنے فضل سے دور کرے یا علی جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اوسکے ساتھ
نیکی کر کہ یہ کام نرم دلون کا ہے اَلْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ اور جو بدی کرنے سے باز نرہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آ کہ خدا ہے تعالے
راست لاوے یا علی جبکہ تو گھر سے باہر آوے اوسوقت جو تیرے آگے آوے اوسکو سلام کر اور شک
اپنے دل مین مت لا کہ یہ مجھسے کم ہے خدا جانتا ہے کہ کسکو اپنی درگاہ مین قبول کرے یا علی کافر کو برا
مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے۔ یا علی وقت کھانا کھانے کے کچھ رہنے
اللہ تعالی دے اگر تو بھوکا رہیگا پس توشہ آخرت ہوگا۔ یا علی جو بیچ لڑائی کافر تجھے آوے تو
پہلے اونکو کہو کہ کلمہ کہین اگر جلدی کلمہ نہ کہین تو اونکو قتل کر۔ یا علی کسی کے ساتھ غصہ مت کر کہ
یہ کام دشمنان خدائے تعالی کا ہے اور غصہ کھانا کام اولیاؤن کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کر
اکلوا الحلال واجتنبوا الحرام دائر ہے حلال اوپر رزق پیغمبرون کے ہے اور حرام اوپر رزق منافقون

ہے۔ یا علی خواب بہت مت کر کہ نشان موت کا ہے کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ یا علی نماز نفل
بہت پڑھا کر کہ تجکو خواب سے بیداری آوے اور بیداری پکڑ کہ منھہ تیرا روشنائی نور سے منور
ہو۔ یا علی مہمان کو دوست رکھہ کہ اکرام الضعیف کہا ہی۔ یا علی گھر قیام کا اُسجگہ اختیار کر کہ
ہمسایہ مردم دیندار و نیک کردار ہو۔ یا علی عمارت جو بنا دے تو بروز یکشنبہ بنیاد قائم کر
کسواسطے کہ حق تعالیٰ نے اوس روز آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہی۔ یا علی جو عازم سفر ہووے تو
بروز پنجشنبہ یا دوشنبہ سفر کر کہ ہمنے اندنون مین سفر کیا ہی۔ یا علی اگر حجامت بنوانا چاہے
تو چہارشنبہ کے روز مت بنوا کہ نحس ہی۔ یا علی بروز آدینہ یعنے جمعہ عورت کو نکاح مین مبارک
ہی کیونکہ اس روز پیغمبرون نے لڑکیان اپنی ساتھ شوہرن کے دی ہین۔ یا علی بروز شنبہ
شکار کر کہ بہت خوب ہے۔ یا علی شب چہارشنبہ کو پاس عورت کے بارادہ جماع مت جا اگر
اس شب کے حمل قرار پانے سے فرزند جنے تو وہ دیوانہ ہو یا ہمیشہ مرض مین مبتلا رہے یا علی
عورت سے مجامعت بہت مت کر کہ بہت شہوت ناخوشنودی خدا کی ہی یا علی دنیا مین شادمان رہ
اور غم آخرت کا آگے پکڑ کہ بیغم ہووے۔ یا علی منھہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا کے دشمنونکا
ہے۔ یا علی درمیان دو آدمی لڑتے ہوئے کے آشتی کرا اور صلاح دے کہ کام دینداری کا ہی
یا علی جو ہو سکے مسواک پنجوقتی نماز مین خاص کر فجر اور ظہر کی نماز مین مداومت رکھہ کہ بہت
ثواب ہے یا علی طعام کو زمین پر رکھہ کر مت کھا کہ فقیری لاوے اور اوپر پشت طبق کے
رکھکر مت کھا کہ عقل کم ہو یا علی خلال باحتیاط کر فضل بہت ہے کہ رَحِمَ اللّٰہُ الْمُتَخَلِّلِیْنَ
وارد ہوا ہی یا علی اگر جوتہ پہنے کا قصد کرے تو اوّل سیدھے پانون مین پہن اور جو چلے تو
پہلے سیدھا پاؤن اٹھا۔ یا علی بے وضو آسمان کی طرف مت دیکھہ کسواسطے کہ تمام فرشتے تجکو
سلام کرین۔ یا علی جو واسطے مستراح کے جاوے تو منھہ قبلہ کی طرف مت کر اور پیٹھہ بھی تاکہ
ہونیکی احتیاط تمام کر کہ عمر تیری دراز ہو یا علی سرگین یا استخوان نجاست کا دور مت کر کہ اُس
سے فعل پریشان ظاہر آدے۔ یا علی عورت بیگانہ کی طرف مت کر کہ لعنت اوپر منھہ کے نازل ہو

یا علی عورت اپنی کو علم شریعت سکھا و نماز روزہ و احکام و ارکان معلوم کرا کہ تجکو ثواب ہو
یا علی کسیکو آزار مت دے کہ توڑنا دل کا گناہ بزرگ ہی۔ یا علی بے نمازی کو نصیحت کر کہ
شاید کہ بے نماز ہونیسے وہ اپنے باز آوے یا علی چھ کو زندہ مت چھوڑ موش و کژدم و غیرہ
کہ ایذا کرتے ہین جیسا کہ کہا ہے قَتْلُ الْمُؤْذِيْ قَبْلَ الْاِیْذَا یا علی سگ دیوانہ کو مت چھوڑ
کہ سبھین مسلمان کو ایذا ہو یا علی ایذا مسلمان کی ذلت۔ کہ کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ وارد ہے
یا علی سگ کو گھر مین مت رکھ یعنے پرورش مت کر اور نہ آنے دے کسواسطے کہ گھر مین سگ کی
ہر وقت رہنیسے یا اسکی آمد و رفت رکھنے سے بال پڑتے ہین اُس گھر مین فرشتہ نہین رحمت کا
آتا ہے اسی واسطے ایکسال اخی جبرئیل نہین آئے یہی سبب تھا کہ مین نے کہا۔ یا علی خوک و یوحید
و شپرہ کہ یہ خدائے تعالیٰ کا نام نہین لیتے ہین اس سبب سے اونپر لعنت نازل ہوئی ہی اور وارد
ہوئی یا علی بول آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑے بزہکاری بہت ہی جگہ نرم اونیچ
نشیب بیٹھنا تو قطرہ اوسکا ساتھ جامہ کے نہ پہنچے جیسا کہ وارد ہے واستنزہوا تو بکم
عن البول دار اللہ عذاب القبر اور عذاب گور حاصل اسی جرم سے ہوتا ہے حق تمام
مومنون کو بکرم اپنے عقوبتون سے پناہ دے یا علی جو بیچ آب خانہ کے جاوے تو طرف قبلہ
کے منہ اور پیٹھ مت کر اور بیچ نجاستہا اور نمائط کے نظر مت کر کسواسطے کہ نظر کم ہو یا علی لیٹے
ہوئی کھانا اور پانی مت پی کہ احمق ہو یا علی پیراہن بازگونہ مت پہن اور پائجامہ کھڑے
ہوکر مت پہن اور پگڑی کھڑے ہو کر باندھ اور بغیر ہاتھ دھوتے ہوئے کھانا مت کھا اور گرم
کھانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کھانا مت کھا اور بیچ پیالہ پانی کے دم مت مار یعنے
ایکدم سے مت پی کہ مکروہ ہے اور ساتھ پاکیزگی کے کھانا کھانا بزرگی رکھتا ہے اور سجدہ کی جگہ پر
پھونک مت مار اور اپنی اونگلیون کو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لاوے۔ یا علی پس خوردہ مسلمان کا
کھانا کہ کل مؤمن الوکا ثواب بہت ہے۔ یا علی ساتھ خوردگان صغیر کہ جنھون نے دودھ چھوڑ دیا
ہو ساتھ اونکے کھانا کہ ثواب بہت ہے۔ یا علی برہنہ عورت اپنی پر نظر مت کر کہ بزہکاری

آدمی - یا علی اوپر اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے - یا علی دروغ گو یان کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان کا ہے اور دروغ گو لعنة الله علے الکاذبین کہین - یا علی تنہا سفر مت کر کہ الرفیق ثم الطریق یا علی تاریکی مین کہانا مت کہا اوسمین نظر اور نقصان بہت ہی - یا علی جو کوئی امانت دے اوسکو بوجہ نیک نگاہ رکھ اور وعدہ کو وفا کر کہ فام عقل اور کاذب یعنی جھوٹے کو منافق شمار کرین قال النبي عليه السلام من قال كذب وخلف والسمن محانا فهو نام منافق تینون کو کہین یعنی جو کہ عادت دروغگوئی کی رکھے اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت مین خیانت کرے ان تینون کو منافق کہین اِن تین چیز سے پرہیز کرے - یا علی علم پڑھنے والون کو دوست رکھ کہ وارد ہے من احب العلم العلماء ثم خطبه ایام حادثه حرمت علماؤن کی بہت رکھ اور انکو دوست رکھ بدل بجان اور بزرگی انھون کی بہت ہے - یا علی اندیشہ قیامت اور سختی قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری مین کسواسطے کہ خواب کیا تونے قیامت کا ہوش رکھ تا گرفتار نہووے تو کہ اللہ تعالیٰ بخشے من الخوف دالوجاء ہونا چاہیے - یا علی عیال واطفال وخدمتگاران اپنے کو دلداری دے کبھی پریشان مت کر - یا علی کھڑے ہوکر پانی مت پی کہ وارد ہے من شرب الماء قائما اسلاہ الله تعالی سلاله داله اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ اوپر تیرے بلا پیدا ہو اور عورت سے کثرت کے ساتھ صحبت مت کر کہ قوّت کم ہو - یا علی جبکہ بھوک غالب آوے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیاتی صحت کی ہے - یا علی ایکدم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور چھاچ دہی تیز مت کھا کہ بلغم وزکام پیدا آوے اور قوام دہی ہر کسی کے روبرو مت کھا کہ نظر آنکھ کم ہو اور اہل مجلس کا گلہ سند مت ہو اور بصل یعنی پیاز مت کھا جب تک کہ آرزو باہر نکرے تو بے یا علی اگر کسیکو قرض حسنہ دے تو غیر واسطے تمسک وگواہی مت کرا - یا علی چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور اندوھا مت سو اور آدمیون کی غیبت مت کر اسواسطے کہ نیکیان تیری انکو دین اور اُنکی بدی تجھی دین - یا علی مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے - یا علی

ناحق کسیکو رنج مت پہونچا اور کنیزک اور عورت کو رنج نہ دے کہ قیامت مین ماخوذ ہوتا ہی
اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول - یا علی آفتاب کی طرف نگاہ نکر کہ نظر کو نقصان
پہونچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو لیوے تو جلد از جلد اُسکو پہونچا کہ محبت یا علی ہو جیسا
کہ القرض مقراض المحبة کہا ہے - یا علی روز دید ہر دیدگی کسی کی مت کر اور جو کہ شرعی امر
ہو اُس مین قدم رکھ اور توفیق ہو روز مرہ صدقہ دے کہ وارد ہے الصدقة ترد البلاء اور الصدقة
یرد القضاء بھی کہا ہے صدقہ دینے مین فضیلت بہت ہے اور ہر روز ہر دو داڑھی مین شانہ یعنے
کنگھا کر کہ ثواب بہت ہے - یا علی برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر
مین منزل دراز مت کر تا کہ تو نہ تھکے - یا علی کسی کی امانت نہ لی کسو واسطے کہ گناہ ہے یا علی جبکہ تو
گھر سے باہر آوے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کر تو واسطے جس کام کے جاوے سازوار ہو یا علی ہمیشہ
سُرمہ آنکھو مین لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو یا علی حجامت موے نہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گذرنے
نہ سکے اور بال بغل اپنے ہاتھ سے اُکھاڑا کر اور ہمیشہ پاک رہ کہ وارد ہے ان الله یحب المطہرین کہ خدا
عزوجل پاک ہے اور پاکون کو دوست رکھتا ہے اور سونا اور برہنگی کے مکروہ ہے - یا علی بیچ شب اول ماہ
کے اور شب نیم ماہ اور آخر ماہ مین ساتھ عورت کے مجامعت مت کر کہ نقصان تمام ہے انھون سے
حذر کر اگر فرزند جنے تو وہ بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور وقت مجامعت عورت سے کلام نہ کیا کر
اگر فرزند جنے گونگا ہو اور زیر درخت بھی مجامعت مت کر اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر ضعف
مجامعت مت کر اگر فرزند جنے بخیل ہو اور کسی کو دیکھتے ہوے مجامعت مت کر اگر فرزند جنے علیم
دنیحی ہو اور مہربان ہو اور پنجشنبہ کو خلوت کر کہ فرزند عالم و صالح و عقلمند ہو اگر شب جمعہ کو
خلوت کرے جو فرزند جنے نیک بخت ہو - یا علی روٹی تین انگلی سے کہا کسو واسطے دو انگلی سے شیطان
کہاتا ہے یا علی اول ماہ اور آخر ماہ مین خلوت سے پرہیز کر کہ نفع ہو دے

خواب نامہ حضرت پیغمبر محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ جاننا چاہیے کہ یہ خواب نامہ پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے ایک آدمی کو نصیحت فرماتی ہے اسی طرح پر۔ روایت ہے کہ ایک دن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یا رسول اللہ مین راہِ دور سے آیا ہون اور آپکی خدمت چند سوال رکھتا ہون جو اجازت ہو تو پوچھون رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھ پس اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ شب روز خداے واحد کی بندگی مین رہون جواب دیا کہ اسکے حکم مین رہو تو تمام عالمیون سے بہتر ہووے تو اس آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ تمام عالم سے عزیز ہون مین۔ جواب دیا کہ آدمیون کو منفعت پہونچا کہ سب سے عزیز تر ہو تو اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ بیچ حضرتِ حق کے ساتھ عزت و حرمت کے ہون مین جواب دیا کہ قرآن کی تلاوت بہت کیا کر تو بیچ حضرتِ حق کے ساتھ عزت کے ہو۔ اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ ہمیشہ ساتھ حق کے ہون مین جواب دیا کہ یگانگی حق کی جان اور اسکی حکم مین رہ تو ہمیشہ حق کے ساتھ ہو تو۔ اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ عقل میری تمام عالم سے زیادہ ہو۔ جواب دیا کہ مرگ کو بہت یاد کرتا رہ کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ سب سے نیک تر ہون مین جواب دیا کہ آدمیون کی بدی کا اندیشہ مت کر سب سے نیک تر ہو تو اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ گناہ کم ہون جواب دیا کہ کلمۂ شہادت بہت پڑھا کر کہ گناہ کم ہون اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ تمام فرزندان سے بزرگتر ہون مین جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیون سے بزرگ تر ہو تو۔ اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشون اور نزدیکون پر مہربان ہو تو عمر دراز ہو۔ اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین چاہتا ہون کہ مجکو روزی بے اندیشہ پہونچے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہو اللہ [illegible] فی الطہارۃ یوسع علیک الرزق یعنے ہمیشہ باوضو رہ

توروزی فراخ ہو۔ اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ مجکو آگ دوزخ
سے اثر نہ پہونچے جواب دیا کہ غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آوے صبر کر تو تجکو آگ اثر
نہ کریگی۔ اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ میری دعا قبول ہو آپ جواب دیا
حلال کا کھاتا رہ تو دعا تیری مستجاب ہوا کرے اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون
کہ قیامت مین عیب میرے پوشیدہ ہون جواب دیا کہ تو آدمیونکا عیب پوشیدہ رہ جو کسیکا عیب
دیکھے تو ظاہر مت کر کہ بروز قیامت عیب تیرے پوشیدہ رہوین اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ
چاہتا ہون کہ گناہ میرے چیز سے کم آوین جواب دیا کہ بیدار رہو گناہ تیرے کم ہون اُس آدمی
نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت کے پلہ میزان کا نیکیون سے بھاری ہو۔
جواب دیا کہ کام دوستون کے پند ونصیحت سے نیک سنوار تا کہ پلہ تیری نیکیون کا بھاری ہو
اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت کے دن نیچے سایہ کے ہون مین
جوابدیا کہ جس کسیکو دیکھو عزت وآبرو و تواضع اُسکی کرے کہ نیچے سایہ کے ہووے۔ اُس آدمی نے
کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت کے دن اعمال نامہ میرا سیدھے ہاتھ مین آوے
جواب دیا کہ مادر وپدر کو خوشنود رکھ اور جو مر گئے ہون دعای فاتحہ وصدقہ دینے والا رہو کہ
بروز قیامت نامۂ اعمال اپنا سیدھے ہاتھ مین پاوے اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون
کہ قیامت کے دن آپکی شفاعت مجکو نصیب ہو فرمایا کہ درویشون کو دوست وعزیز رکھ اور یتیمو پر
رحم کر تو شفاعت میری تجکو البتہ نصیب ہوگی۔ اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون
کہ نظر عنایت کی مجھپر ہو کہ بروز قیامت مین بیچ قدمبوسی جناب عالی کی ہون مین جواب دیا جو ایسا چاہتا
ہے تو ہمسایگان کو عزیز رکھ اور حق ہمسائیگی کا بجالا کہ بروز قیامت میرے ساتھ ہو تو۔ اُس
آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین چاہتا ہون کہ ہر دو جہان مین قوت ور ہون مین
فرمایا کہ حق تعالی کو راضی رکھ کہ دونون جہان مین قوت ور ہو۔ اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین چاہتا ہون کہ ہمیشہ احوال میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالی کو راضی

رکھ کہ احوال تیرا خوش ہو اُس آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ توبہ میری قبول ہو جواب دیا کہ دل و جان سے آہ کرے تو اور آنکھ سے آب باہر لاوے تو تیری توبہ قبول ہو اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ سختی جان کندن کی مجھپر آسان ہووے جواب دیا کہ بیماری والون کے حال کا پرسان رہو کہ سختی جان کندن کی تجھپر آسان ہو۔ اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ عذاب قبر کا مجھپر نہووے جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامہ اپنے کو پاک رکھ تو تجکو عذاب قبر کا نہووے اُس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ نیچ غضب حق کے نہون مین جواب دیا کہ صدقہ یعنے خیرات کے دینے مین احتیاط کر تو تجھپر حق کا غضب نہووے۔ یا اللہ ساتھ احسان اور کمال بخشش اپنی اور عزت رسول اپنے کی تمام مخلوقات کو راہِ نیک دکھلا واللہ اعلم بالصّواب **واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے** فرمایا اللہ تعالےٰ نے اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ؕ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے خوشی و اسباب رزق و برکت ساتھ آسانی کے حاصل ہو تو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچۂ آہو یا کاغذ چہرہ دار پر جمعہ کے روز لکھے اور اپنے رکھے اسباب رزق کا اسکے اوپر آسان ہو اور خوشی و برکت اپنے نفس مین معاینہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ دیگر واسطے فراخی رزق کے سورہ طلاق مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ؕ حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے اور توقف ہو اوپر اوسکے رزق او متعذر ہو اوپر اوسکے احوال پس توبہ کرے اور روزہ رکھے بروز پنجشنبہ و نیم شب جمعہ کو

اور پھر سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ درود کہے بعد ازان سو مرتبہ آیات مذکورہ پڑھے اور
پھر سو جاوے درخواست مخرج رزق تنگی سے اور کشادہ ہو اُسپر دروازہ رزق کا اِنَّ اللّٰہَ
یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ **ایضًا** سورۂ جن کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھے اگر عسر ہو رزق
اسکا فراخ ہو **ایضًا** سورۂ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے چودہ مرتبہ پڑھے اور ساتھ خیر کے
بھی ملازمت کرے اوپر اُسکے کام رزق کا فراخ ہو اور پہونچے اس جگہ سے کہ وہ نجانے **ایضًا**
سورۂ بینہ کو بعد ہر نماز کے پڑھے خداے تعالےٰ رزق اوسکے اوپر کشادہ کرے **ایضًا** سورۂ
والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی ہمیشہ کے پڑھے خداے تعالےٰ رزق اور روزی بہت
دیوے جہان سے کہ وہ نجانے بکرمہ وفضلہ **ایضًا** واسطے فراخی ہونے رزق اور زیادہ ہونے معیشت
کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا
مَّا تَشْکُرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت سودا پاوے
پارہ کاغذ پر مشک زعفران سے بروز جمعہ بعد باہر آنے آدمیون کے نماز جمعہ سے لکھے اور
رکھے اُسکو گھر یا دوکان یا سراے یا محل سکونت کے پس بہت ہو خیر و برکت در رزق و سودا
اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالےٰ **ایضًا** واسطے آسانی رزق کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے
قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ
یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَیَقُوْلُوْنَ
اللّٰہُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ حکیم نے کہا آیاتِ مذکورہ کو اوپر برگ طربان یعنی سپید سوختی
کے لکھے اور پیچیدہ کرے اُسکو جامہ نیلہ رنگ مین اور اپنے بازوے راست پر باندھے کہ آسان
ہو اُسپر اسباب رزق کا **ایضًا** واسطے فراخی رزق کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ
عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ○ اُدْ
خُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ ○ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
وَّاَکْوَابٍ ○ وَفِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ وَاَنْتُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ

واسطے آسانی رزق کے

واسطے فراخی رزق کے

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کا عیش مکدر اور رزق ہو دشوار و اندیشہ و فکر بے شمار تو اول ماہ مین تین روز روزہ رکھے کہ غرہ اُسکا شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا دھلا ہوا پہنے اور غسل کرکے تھوڑا طعام افطار کرے اور نماز عشا دوم کے دو رکعت گزارے اور خداے تعالیٰ سے اصلاح کام اور دور ہونا مکروہیٰ کا چاہے اور درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہے بعد ازان چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خالص ہو عمل جبتک کہ واقع نہو دل اُسکے مین کوئی شک خدائی تعالےٰ نیک کرے کام اور شان اُسکا چاہیے کہ دعا اور درود بہت کرے بہت خیر و رزق و برکت ہو اور مکروہی دور ہو اور کارہاے دین و دنیا کے اصلاح پذیر ہون بفضل اللہ تعالےٰ ایضاً واسطے فراخی رزق کے سورۂ جاثیہ مین فرمایا اللہ تعالےٰ نے حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسۂ چوبی اثل مین لکھے اور پُر کرے پانی ندی روان شیرین سے اور اُس پانی سے افطار کرے اور بعد افطار اُسکے خداے تعالیٰ سے کشادگی رزق کی چاہے تین روز یہ عمل کرے فراخی اور آسانی ہو بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر چالیس روز اسم یَا وَهَّابُ اسطرح پڑھے کہ شب کو بعد عشا کے یا بعد تہجد ایک وقت مقرر کرکے تو سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے اول تو اُلٹہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑھے دسوین روز بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایکسو چھیانوے بار پڑھتا رہے جو چالیس روز تمام ہون بوقت عشا یا تہجد کے ایکسو چھیانوے بار پڑھا کرے اور بعد نماز پنجگانہ کے چودہ بار پڑھے دیگر اٰمَنْتُ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝ ایکہزار مرتبہ وقت معین کرکے چالیس روز تک پڑھا جاوے قضاے حاجت کے لیے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے دیگر کشایش رزق کے لیے یَا وَدُودُ گیارہ مرتبہ درود اول اور بقدر

آخر درمیان مین یَا وَدُوْدُ بارہ سو مرتبہ پڑھے ایضاً یَا مُغْنِیُ گیارہ سو مرتبہ پڑھ گیارہ بار درود
اول و آخر پڑھے **باب سی ام** درباب دفع مضرت زہر و چشم و زخم و دفع ہونے سحر و خلاص
ہونے بندیخانہ سے **طریقہ** واسطے سحر کے دفع ہونے مین اور مضرت چشم زخم اور زہر کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے یَا بَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا
تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ
مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ کَذٰلِکَ
نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا
عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا آوندگلی پاک و نو مین تھہ پانی انگور سپید و زعفران لکھے اور
پانی شبنم مین سرد کرے وسح کرے اُسی پانی سے منھ و بدن کو مضرت چشم و زخم و سحر بدن سے جاتا رہے
اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کھانے طعام مین کرے محفوظ ہو مضرت زہر سے اور نقصان نہ کرے
اسکو اور واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓی
اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب
کے آب باران بوقت خالی کہ آدمی نہ دیکھیں لیوے اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی
اسکا کوئی استعمال مین نہ لاتا ہو لیوے اور چودہ برگ اُس درخت کے کہ جسکا پھل کھانے مین
آتا ہے لیوے اور پھر دونون پانی کو ایک جگہ کرے اور وہ پتے اُس پانی مین ڈالے
اور آیات مذکورہ کو کاغذ پر لکھے اور دھووے اور وقت شب مریض کو کنارہ دریا پر لیجا کر
اسکے آب روانی مین رکھے اور وہ پانی آہستہ آہستہ اُسکے سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہوا اور اسکے بدن سے
دفع ہوا اور چالاکی اور جوانی معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ نوع دیگر واسطے دفع مضرت
زہر کے سورۂ قریش مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ الیٰ آخرہا

واسطے دفع مضرت زہر و چشم و زخم کے

واسطے دفع سحر کے

حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے اور پڑھا ہے کے اور کھائے سحر اُس سے جاتی رہے اگر درد زہر کا ہوا گر سورۂ مذکور کو برتن پاک میں گلاب زعفران وآب میوہ سے لکھے اور چہ پانی سے دھووے اور کھلاوے جسکو زہر دیا گیا ہو وہ اچھا ہووے اور وہ زہر نقصان نکرے اور لرزا اُسکے دل کا جاتا رہے دیگر واسطے دفع جادو کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَمَن يَخرُج مِن بَيتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدرِكهُ المَوتُ فَقَد وَقَعَ أَجرُهُ عَلَى اللهِ وَكَانَ اللهُ غَفُورًا رَّحِيمًا حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی باطل کرنے والی سحر کی مسمع رسید ہے جو کوئی آیت مذکورہ کو کوزہ زمین لکھے اور پاک ہوکر سات رفعہ وقت نہار زبانسے اُس کوزہ کو چاٹے سحر اُس سے باطل ہو اور اثر نکرے کوئی چیز تمام عمر اُسکو بکرم اللہ تعالےٰ دیگر واسطے خلاص بندے فرمایا اللہ تعالےٰ نے فَسُبحَانَ اللهِ حِينَ تُمسُونَ وَحِينَ تُصبِحُونَ. وَلَهُ الحَمدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظهِرُونَ ۝ يُخرِجُ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ وَيُخرِجُ المَيِّتَ مِنَ الحَيِّ وَيُحيِي الأَرضَ بَعدَ مَوتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخرَجُونَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے آیت مذکورہ کو خداے تعالیٰ خلاص دیوے اُسکو بند سے بلد نہایت سے اور میں دیگر ہر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑھے حق تعالیٰ جلد اُسکو خلاصی بخشے اور لانے ہیں کہ زمانۂ خلافت امیر المومنین میں ایک گنہگار آدمی کو قید کیا تھا کہ اس آدمی کو خواب میں ہدایت ہوئی کہ یہ آیت پڑھ تو خلاصی پاوے وہ آدمی خواب سے بیدار ہوا یہ آیہ پڑھی امیر المومنین نے گنہگار کے پاس آدمی بھیجا کہ اسکو زندان سے باہر لاویں اور خلعت اسکو دیکر تربیت کیا خنک وہ آدمی کہ یہ آیۃ یاد کرے اور ہر شب پڑھے خداے تعالیٰ اُسکو تمام غموں سے خوشی دیوے آیۃ یہ ہے قُل مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ البَرِّ وَالبَحرِ تَدعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفيَةً لَّئِن أَنجَانَا مِن هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللهُ يُنَجِّيكُم مِّنهَا وَمِن كُلِّ كَربٍ ثُمَّ أَنتُم تُشرِكُونَ اور دیگر دو رکعت نماز گزارے بعد ازان یہ دعا گیارہ بائیس مرتبہ پڑھے الٰہی بحق الحسین واخیہ وامہ وابیہ

واسطے دفع جادو کے ۱۲

واسطے خلاص بندے ۱۲

واسطے خلاصی محبوس کے

وَجَلَالِهٖ وَبَهَائِهٖ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ دیگر واسطے خلاصی محبوس کے
چار ہزار بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑھے کسی سے کلام نکرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا بَدُّوْحُ تَاشَعْشَا اَخْنُوْخَا دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی کہتے ہین کہ جس کسی کو
کوئی کام دشوار ہو یا محبوس ہا ہوا ور صورت خلاصی کی نہ سجھے یہ کلمات ایک کاغذ مین سات
روز تک لکھ کر آب روان مین ہر روز ڈالا کرے ناغہ نکرے اور جو ناغہ ہو تو پھر از سر نو
شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کہ تمام ہوا ور اگر اس ایک ہفتہ مین غرض اُسکی حاصل
نہو تو فردائے قیامت کو ہاتھ اُسکا میرے دامن مین ہوا ور ہر روز کہ لکھے اندر پانی کے ڈالے
اور اگر آب روان نہو تو چاہ یا چشمے مین ڈالے اور اگر محبوس نہ جا سکے مصلّی دوسرے کو دیوے اور
آپ دو رکعت نماز پڑہے اور جو ہاتھ مصلّی کے دیوے وہ بھی باوضو ہو اور اوپر لب آب کے دو رکعت
نماز پڑھکر بعد از ان کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب روان مین ڈالا کرے اور وقت پھیرنے کے
پیچھے کو نہ دیکھے جبتک کہ گھر کو نہ پہونچے چاہیے کہ ساتھ اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لاوے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ
الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَسُوْءُ الْحُزْنِ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ کُلَّ حَمٍّ وَحُزْنٍ وَتُفَرِّجَ
عَنِّیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ اور یہ واسطے کفایت کل مہمات کے آیا ہے ایضاً اور دعا واسطے آگے جانے سلطان
اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت کے جو کوئی ان ناموں کو لکھے یا اپنے پاس رکھے جبتک
کہ یہ نام اُسکے پاس ہون نزدیک تمام خلق کے دوست ہو اور تمام دشمن اسکے دوست ہون
اور مشفق اور مہربان ہون وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی
اللّٰہِ اَللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ

يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَفِى السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر واسطے جانے آگے دشمن اور سلطان جابر کے اونتیس حروف تہجی کو بعقد انگشت پڑھیو پھر جو دشمن کے جاوے اسکی منھ کی طرف دم کرو اگرچہ گناہ اُس سے خون کا صادر ہوا ہو محفوظ رہے الف ب ت ث ج ح خ الی آخرہ دیگر واسطے آگے جانے سلطان کے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَلْخُدَّامِهٖ مِنْ خَلِيْقَتِكَ عَلَيْنَا اَحَدًا مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّعْطِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ نوع دیگر یہ دعا نگین انگشتری میں نقش کریو واسطے صحابی اور آگے جانے بادشاہ اور دفع کل بلیات کے يَا مَنْ يَسُوْقُ الْمَقَالِيْدَ اِلَى الْمَعَادِ ۝ دیگر دعا آگے جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جاوے اور دوری ہیبت اور صلابت اور قہر اور جبر اسکی سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اُس بادشاہ کو اسکے اوپر اور اس دعا کو پڑھے اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدائے تعالیٰ اوسکو خشم و قہر اور نفرت اور ظلم اور سختی سے اونکو مسخر کرے اوسکی اور جابروں کو اوپر مشفق اور مہربان کرے اور عزیز رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ كُلُّ مُتَعَزِّزٍ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا عَطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ فَلَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِكَ وَلَا غَالِبَ لِمُلْكِكَ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

واسطے آگے جانے دشمن اور سلطان جابر

واسطے آگے جانے سلطان کے

واسطے نقش انگشتری اور آگے جانے بادشاہ کے

دعا آگے جانے سلطان

اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے تو اس دعا کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے یا
لکھکر اور دھوکر اوس پانی سے منھ دھووے اور ڈر نہ کرے اور بادشاہ کے پاس چلا جاوے
جو نظر بادشاہ کی اوسپر پڑے اللہ تعالےٰ محبت اوسکی بادشاہ کے دل مین ڈالے کہ ایک
ساعت بغیر اوسکے قرار نہ پکڑے اور اوسکو آنکھ حرمت سے دیکھے اور عزیز رکھے اور جو کچھ
شرح کیا دی طول ہو دعاے معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ الْاَمَانُ
الْاَمَانُ یَا بُرْھَانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا حَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا مَنَّانُ
الْاَمَانُ الْاَمَانُ یَا دَیَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ مِنْ فِتْنَۃِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ
وَشَرِّ الشَّیْطٰنِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ دیگر واسطے آگے
جانے بادشاہ کے یہ دعا پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ
حِیْمِ اَللّٰھُمَّ ذَلِّلْہُ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
اَللّٰھُمَّ لَیِّنْہُ لِیْ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْہُ لِیْ کَمَا
سَخَّرْتَ الرِّیَاحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ اَعْطِفْہُ عَلَیَّ کَمَا
اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ زَبَانِیَۃِ ھٰذَا
مِنْ جَبَّارٍ سُلْطَانٍ وَحَوَالِہٖ وَسِیَاسَتِہٖ وَاَعْوَانِہٖ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اِنَّہٗ
لَیْسَ لَہٗ سُلْطَانٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ اِنَّمَا سُلْطَانُہٗ
عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِہٖ مُشْرِکُوْنَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْ
قًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ
الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

تعویذ و دعا واسطے رفع ہونے خوف سلطان ظالم کے ۱۲

دعا واسطے جانے کے پاس بادشاہ کے ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللھم احرسنا بعینک التی لا تنام و ارحمنا بقدرتک
علینا و لا تھلکنا و انت رجاءنا یا اللہ یا رحمن یا رحیم لا الہ الا انت
ذی الجلال و الاکرام برحمتک یا ارحم الراحمین ۔ صلی اللہ تعالی علیہ
و آلہ وسلم دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ جو کوئی سورہ محمد کاغذ
مین لکھے اور آب پاک سے دھووے اور پی لیوے نزدیک آدمیون کے روشناس و مقبول
ہو اور قول اسکا معتبر و مسموع ہو اور جو کوئی سورہ قمر کو وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس
رکھے یا زیر دستار رکھے نزدیک مردمان کے روشناس مقبول ہو اور جملہ کار ہاے دشوار
اسکے آسان ہووین اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ساعت اول روز آدینہ مشک و کافور سے
بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھووے اور ظرف شیشہ مین نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منھ
اپنا اس سے مسح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز و مقبول و رجملہ دشمنان
اور مار و کژدم سے نڈر ہووے اور جو کوئی یہ آیہ یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواھھم
واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون ۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین
الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون اور پوست آہو کے زعفران
گلاب سے لکھے اور خوشبو عطریات لگا کر اپنے بازو پر طرف راست باندھے اور دل مردوزن
اثر قبولیت اور قرب اسکا ہووے اور جو کوئی یہ آیت ولقد جعلنا فی السماء بروجا
وزیناھا للناظرین و حفظناھا من کل شیطان رجیم ۔ نقش کرا کر انگشتری نقرہ
مین رکھے یا پوست آہو پر مین لکھکر اپنے پاس رکھے نزدیک لوگوں سلاطین و خلق عالم کے محبوب
و مکرم و مقبول ہووے اور جو کوئی روغن یاسمین مین مشک ملا دے اور سات روز بعد از نماز صبح
یہ آیت پڑھے اور شیشہ مین نگاہ رکھے اور وقت حاجت منھ اپنا ساتھ اسکے مسح کرے اور سلطان
کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز و مقبول ہووے اور جملہ دشمنون مار و کژدم سے نڈر ہو
اور جو کوئی بچگان و زنان سے روغن یاسمین مین مشک ملا دے اور سات روز بعد از نماز

صبح کے یہ آیت پڑھے اور ظرف شیشہ مین نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنی ابرو پر ملے جو کوئی اس سے
ملاقی ہو ملک و ملوک و حیوان اوس سے ہیبت کھاوین اور ڈرین جبتک کہ اس کی کام نہ آیۃ
یہ ہے یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ
وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ○ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ○ وَلَا تُطِعِ
الْكَافِرِیْنَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَدَعْ اَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ○ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ○
دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہے یا ظالم ہے جو کوئی چاہے کہ مزاج تفت و گرم اوسکا
ساکن ہو اور قہر و خشم اوسکا فرو ہو لکھے اسکو شب آدینہ بعد نماز سو رہنے کے اور اپنے پاس رکھے
اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جاوے خدائی تعالیٰ شر انکا اوس سے دفع کرے آیۃ یہ ہے
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ
وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو
یہ آیۃ پڑھکر آگے اوسکے جاوے ہاتھ و زبان اوسکے سے سلامت رہے اور کوئی آفت اوسکو
نہ پہونچے آیۃ یہ ہے عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً
وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ دیگر سورہ جن حکیم نے کہا جو قیدی کہ باوضو سورہ مذکور
کو بہت پڑھے خلاصی پاوے انشاء اللہ تعالیٰ او سکو اوس قید سے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ ایضا واسطے
خلاص بندی خانہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ
وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ○ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ
سُجَّدًا ○ وَقَالَ یٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا وَقَدْ
اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ

واسطے رفع شر سلطان جابر و دشمن ظالم کے ۱۱

دعا واسطے دفع خوف و سلامت رہنے کے ۱۱

واسطے خلاصی بندیخانہ کے ۱۱

بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ بندی نے بیعت
کہا جسکو بندی خانہ مین دیر ہو یا دست دشمن قوی ہو آیات مذکورہ کو پارہ پارہ
در عفران سے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور نیز آیات مذکورہ کو بہت پڑھے اوس بندے خدا
تعالی خلاص ہوئیگا اور سریع الاجابت ہے علی کل شئی قدیر واللہ اعلم بالصواب نوعدیگر
کارلیتہ اور دشوار کے ایک مکان مین بعد نماز عشا کے اول وآخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر
درمیان مین گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک پڑھے بہت مفید ہے اور مجکو مولوی سید محمد صادق
صاحب نوری سے ملا ہے دعا یہ ہے یَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي وَيَا نَاصِرَ الْخَائِفِينَ انْصُرْنِي

باب سی ویکم درباب نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر مین اور دفع

ہونے ماندگی وگرسنگی کے طریقہ واسطے نگاہ رکھنے کشتی کے آفتون دریا سے فرمایا اللہ تعالی
نے قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا
مِنْ هٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ
ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی امان ہے خاص چلانے والی
کشتی کو آفتہاے دریا سے جو آواز کرے اور موج اوسکی طمانچہ مارے تو آیہ مذکورہ کو تیار
پارہ کاغذ مین لکھے اور دریا مین ڈالے موج مارنا اور ہیبت کرنا دریا کا ساکن ہو باذن اللہ
تعالے دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر کی إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ
وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ حکیم نے کہا جو کوئی دریا مین کشتی
میں سوار ہو اور آفات دریا سے ڈر ہو تو آیات مذکورہ کو بہت پڑھے آفات دریا سے محفوظ رہے
اور اوس سفر مین سلامت رہے بحول اللہ وقوتہ ایضا واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات
دریا سے فرمایا اللہ تعالی نے وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا وَإِنَّ

رَّبِّي لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ہ حکیم نے کہا یہ آیت واسطے نگاہداشت کشتی بے موج اور کی طمانچہ مارنے سے چاہیے کہ نقش کرے آیاتِ مذکورہ موج مین چوب ساج سے اور کشتی سے ملاوے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہو وے بحفظ اللہ تعالےٰ **ایضًا** واسطے نگاہداشت سفر مین آفات چور اور دابہ موذیہ سے اور نگاہداشت کشتی اور راکب شر دشمن سے اور حیات وآفت دریا کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ہ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ہ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی مین سوار ہو یا سفر مین منزل پر اوترے تو وقت اوترنے کے سہ مرتبہ آیاتِ مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّا يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَادِهٖ وَخَالِقَ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْفُلْكِ يَا كَافِيْ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ مَنْ دَعَاهُ يَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ اِلَّا اَنْتَ ہ اور دونون ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منھ پر ہاتھ پھیرے آفاتِ دریا و دابہ موذیہ شر چور وحیات سے محفوظ وامان مین خداے تعالیٰ کے رہے **ایضًا** واسطے نگاہداشت کشتی وراکب کے آفاتِ دریا سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ہ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ط وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ہ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور طمانچہ مارنے موج کے باعث امن وامان کی ہے کہ آیاتِ مذکورہ کو سات ٹکڑے کاغذ یا برگہاے لکھے اور دریا مین طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن ہو موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے سلامت پہونچنے کے منزل پر حضرت حضرت امام الرضا علیہ السّلام سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اِس دعا کا ورد

واسطے نگاہداشت سفر مین آفات چور اور دابہ موذیہ کے

واسطے نگاہداشت کشتی اور راکب کے آفات دریا سے

[illegible]

رکھتا ہوں میں ضامن ہوں کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہونچاؤں میں وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
تَعْلَمُ بِحَاجَتِي الَّذِي اَرَدْتُ امْنِي فِي جَمِيعِ اَسْفَارِي فِي الْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِيَةِ وَ
الْحِيَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
دیگر واسطے دفع ترسہائے راستہ کے بیابان اور پہاڑوں سے جو کوئی بیابان پہاڑ میں خلقان
سے ڈرے با آواز بلند یہ دعا پڑھے اَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ٥ دیگر آداب سفر و دعا ہائے سفر کے مسافر کو
لازم ہے کہ ان دعاؤں کو عمل میں لاوے کہ بسبب اُسکے بعضے مشقت ہائے سفر سے بسہولیت
گزرے نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آوے عیال اور باز ماندگان اپنے کو جمع کرے
اور دو رکعت نماز سنت گزارے بعد ازاں اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْتَوْدِعُكَ السَّلَامَةَ لِنَفْسِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَدِيْنِي وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي وَ
خَوَاتِيْمِ عَمَلِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ اِهَانَتَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِي جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لَا
تُسْلِبْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَيِّرْ مَا بِنَا مِنْ عَافِيَتِكَ وَفَضْلِكَ پھر اپنے عیال اطفال
کو رخصت کرے تحت الحنک باندھکر عصا بادام تلخ کا ہاتھ میں لیکر باہر آوے اور وقت باہر آنے
کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ٥ پھر جو گھر سے باہر آوے دروازہ گھر پر رو بقبلہ کھڑا ہو اور
سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک جانب دست راست اور ایک جانب
دست چپ پڑھے بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي وَاحْفَظْ مَا مَعِيَ وَسَلِّمْنِي وَسَلِّمْ
مَا مَعِيَ وَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدائے تعالیٰ مقدم ہوتا
ہے کہتا ہوں میں کہ جو پڑھنے والا اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ کا ہے جو سفر کریں اور اپنی منزل
سے باہر آویں اور پڑھیں کہ جلد اپنی منزل پر سلامتی سے پہونچے دیگر حضرت موسیٰ

واسطے دفع ترس بیابان و پہاڑوں کے ۱۲
آداب سفر و دعا ہائے سفر کے ۱۲

علیہ السلام نے فرمایا کہ مین ضامن ہون کہ جو کوئی سفر مین جاوے تحت الحنک باندھے
تو ہر چیز سے بخوف ہو سوخت ہونے و غرق ہونے و چورون سے جو منزل پر پہونچے یہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۔ دیگر حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی انگشتری عقیق
اپنے ہاتھ مین رکھے تو چورون اور ہر آفات سے سفر مین امنیت رہے دیگر جو کوئی اس دعا کو
اپنے پاس رکھے تمام بلاؤن سفر سے امان مین رہے دعا یہ ہے اھنا ۱۱ و د با ۸ سو ۸ ما لغر ۸
ما نجہ ۵ ھسا ل صم ۵ د ا م ۸ ا و ۸ ا ن ۸ حیوان ھو ھو ۹ ا د ۸ لا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ التَّعْوِيْذِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
دعای دخول بلده اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ
وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَّتْ وَرَبَّ الْاَنْهَارِ وَمَا جَرَتْ عَرِّفْنَا هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ
اَهْلِهَا اَعِذْنَا مِنَ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعای بزرگوار
اَللّٰهُمَّ اسْعِدْنَا بِهٰذِهِ الْحَرَكَةِ وَاعْمُمْنَا بِالْاَمْنِ وَالْبَرَكَةِ وَاكْفِنَا وَاعْنَاءَ
السَّفَرِ وَقَذَاءَ سُوْءِ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْنَا خَيْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰى طَيِّ الْمَرَاحِلِ وَ
قَرِّبْ لَنَا الْبُعْدَ فِي النَّوَاءِ وَبَشِّرْنَا الْيُسْرَ وَالسَّرَّاءَ وَاجْعَلْ سَفَرَنَا اِلٰى صُنْعٍ
جَلَائِلِهٖ ثَبِّتْنَا عَلَى الْعَجَلِ وَحَلَائِلِ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مُخَلَّفِيْنَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
عَلٰى اَفْضَلِ وَمَا كُنَّا وَمَا لَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر واسطے پانی اس کے
غرق ہونے سے ابن سنی نے روایت کی ہے حسین ابن علی علیہما السلام سے فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہون
کشتی مین تو یہ کہا کرین بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

تحت الحنک یا عمامہ کی دم ہے جس کو گلے کے نیچے لپیٹتے ہیں ۔ انگشتری عقیق ۔ ہر آفات سے ۔ یہ دعا پاس رکھنے والا ۔ پانی کی غرق ہونے سے محفوظ رہے

مُطوِیّٰاتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ٥ ادعیہ کو ہر روز وقت صبح اور
رات کے پڑھنا چاہیے روایت کیا ہے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ساتھ
پیغمبر علیہ السلام کے جاتا تھا مین اوپر ایک قوم کے گزرے ہم کہ بزرگ تھے مین نے کہا یا رسول
اللہ کیا سخت بلا ہے یہ جو دیکھتی ہی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بیچ صلب ان آدمیون
تھی کہ خدا سے عزوجل سے عافیت نہ چاہتے تھے دیگر آدمیون سے ایک آدمی بیچ خدمت رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کون سی دعا افضل ہے کہا مانگ خدا تعالیٰ سے
عفو و عافیت دنیا و آخرت مین دوسرے روز وہی آدمی آیا اور یہی سوال کیا رسول علیہ السلام
نے یہی جواب دیا فرمایا اگر تجکو دیجاوے عافیت دنیا و آخرت مین کوئی دعا اس سے بہتر نہین
ہے کہ یہ وظیفہ شیخ الشیوخ مین آئی ہے اور جامع اس دعا کے مین پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاتَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ دیگر حرز
انس بن مالک رضی اللہ عنہما نے کہا جو کوئی وقت صبح اس دعا کو پڑھے کوئی ظالم و موذی اوپر
قادر نہو ہر چند کہ واسطے پہونچانے نقصان اوسکے کوشش کرے لیکن نقصان پہونچا نہ سکے
تا شب اور اگر شب کو پڑھے تا صبح عصمت خدا ئے تعالیٰ مین ہو وے بفضل اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ
عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
رَبِّیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ الرَّجِیْمِ وَشَرِّ کُلِّ
جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ٥ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥ کی رحمۃ اللہ دیگر ورد حضرت غوث الثقلین میر محی الدین جیلانی
قدس اللہ سرہ کے بہت ہین مگر مختصر کیا جاتا ہے ہر چیز دنیا و دین مین حاصل ہوتی ہو حق تعالیٰ
تعالیٰ بحرمت ورد اس آیۃ الکرسی کے آخرت مین مرتبہ اولیا اور دولت عظیم اور دیدار اپنا
کرامت کرے اور تمام مومنون سے نعمت طرح طرح کی جنت مین اور گھر بہشت مین واسطے اوسکے

سنوارے اگر فقیر پڑھے اولیا و مشائخ ہو اور اگر اہل دنیا پڑھے اوسکو مدد فرشتگان آسمان زمین کی ہو اگر بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑھے فرزند نرینہ روزی ہو اگر جنگ میں سات بار پڑھکر دشمن کی طرف پھونکدے وہ فرار ہو دین اور اوپر تن کے زخم تیر و شمشیر و گرز تفنگ نیزہ کا کارگر نہ ہو اور فتح نصیب و روزی ہو اور اگر غریب پڑھے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر و ہر درندہ کہ ہو آزار اوسکا نہ پہونچے چاہیے کہ بصدق دل پڑھے اور واسطے جس حاجت کے کہ پڑھے بر آمد ہو لیکن پہلے اوّل حضرت قدس سرہ العزیز کی فاتحہ کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو کا گزار کر شروع کرے اور وہ آیۃ الکرسی یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّحَاشٍ نَاضٍ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِيْرٌ عَلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ يَعْلَمُ لَا اَخْلَفُ وَلَا اَكْذَبُ جَبَّارٌ غَفَّارٌ شَاكِرٌ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ لَا اِخْلَافَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰهُ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اللّٰهُ حَافِظٌ حَفِيْظٌ رَقِيْبٌ وَكِيْلٌ نَاصِرٌ بِاِسْرَافِيْلَ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِحِكْمَتِهٖ حَلِيْمٌ بِجَلَسِهٖ بِحَقِّ النَّبِيِّ اللّٰهِ حَبِيْبُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ لِاِسْمِهٖ حَامِدٌ اَحْمَدُ مَحْمُوْدٌ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّيْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِي النُّوْرَيْنِ وَالْمُرْتَضٰى وَالْاَئِمَّةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِيِّ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِكَ يَا قَادِرُ الْقَادِرِيْنَ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ بِحُكْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَا قَدِيْرُ يَا حَكِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر لائے ہیں کہ محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے دن سے رات تک کوئی بلا ساتھ اوسکے نہ پہونچے تا روز دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ
كَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاَعْلَمُ اَنَّ
اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا
اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دیگر واسطے عصمت کے جو دن مین کوئی پڑھے تو وہ دن
اور رات کو ئی آفت اور کوئی بلا ساتھ اوسکے نہ پھونچے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ
اعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَدَمَّرْتُ كُلَّ عَدُوٍّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑھے قول عیسی پیغمبر علیہ السلام کا
ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَہُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ
اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ مِنِّیْ اَفْقَرُ اَللّٰھُمَّ
لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُؤْ بِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
دُنْیَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ
عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دیگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ نڈر ہو وے جلنے اور غرق ہونے سے اور جو رات کو پڑھے تا صبح
بیخوف ہو دیگر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی قل ہو اللہ احد دس بار اور آیۃ الکرسی
دس بار پڑھے ستر نوع کی بلا سے بیخوف ہووے حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی
کو وقت خواب کرنے کے پڑھے اُس رات کو خدائے تعالیٰ فرشتے بھیجے کہ اُسکو تا صبح ہر بلیات سے
نگاہ رکھین اور جبرئیل علیہ السلام نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ ایک یہودی پر بوجھ کہ

تیر اکرتا ہے پس اوسکو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب کرنے کے آیۃ الکرسی پڑھے خدا تعالیٰ اوسکو بحفظ و امان اپنی نگاہ مین رکھیگا نفس اوسکی کو اور ہمسایہ ہا اور تمام خانہ ہا گردا گرد خانہ اوسکے ہون اور خبر مین آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گھر سے باہر آوے اور آیۃ الکرسی پڑھے بھیجے خدای تعالیٰ واسطے اوسکے ستر ہزار فرشتے کہ استغفار کرین اوسکو دعا کرین پس پھر دروازہ کھلے اور گھر مین آوے آیۃ الکرسی پڑھے باہر لاوے خداے تعالیٰ آگی دونون آنکھون سے **قول ہی** ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے جو کوئی پڑھے چار آیۃ سورہ بقرے اور آیۃ الکرسی مع الدو آیۃ تک اور تین آیۃ آخر سورہ بقرے کہ نہین آوے نزدیک اوسکے اور اہل اوسکے دن اوس دن کوئی شیطان اور نہ کوئی چیز کہ نقصان پہونچانے والی ہو اگر دیوانہ کے اوپر پڑھے اچھا ہووے **دیگر** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ای ابو ہریرہ جو تو گھر سے باہر آوے کہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس فرمایا کہ اوپر دروازہ گھر کے فرشتہ کھڑا ہے جو بندہ ان کلمات کو کہے اوس وقت وہ فرشتہ کہے کہ راہ تجکو دکھلائی اور کام ہاے تیرے کفایت کرے شر دشمنون سے بچاوے **دیگر** **حدیث مین ہے** کہ ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرے خدای تعالیٰ غمہاے اوسکے خوشی کے ساتھ بدل کرے اور نفس اور مال اوسکا اپنی امان مین نگاہ رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَجَمِیْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّكَ لَا تُضِیْعُ وَدَائِعَكَ فَاِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا ۱ه ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز سے لفظ مبارک ہے **دیگر** لکھا دیکھا مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گھر سے باہر آکر پڑھے فرمان دیوے حضرت رب العزت خاص ستر ہزار فرشتون کو اوس وقت تک کہ جب تک وہ بندہ باہر ہے نگاہ رکھین اور اوسکے واسطے آمرزش چاہین **دیگر** امام سبعی رحمہ اللہ کفایہ مین لائے ہین کہ ایک وقت زاہد تھا بنی اسرائیل مین حد سے بزرگ اور

وہ ایک کنیزک رکھتا تھا جوان اور وہ زاہد پیر ایک جگہ سے ہلنے پھرنے نہ سکتا تھا کنیزک کی نظر
مین نہین آتا اور وہ کنیزک اوس زاہد سے نہایت تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی کہ کیا
تدبیر کرون جو اس زاہد سے خلاصی پاؤن ایک پیرزن نزدیک ہمسایگی مین تھی اوسنے کہا تجکو
واسطے دفع اس زاہد کے سہلتر کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہون مین اسکو کوزہ پانی مین کرکے
وقت افطار اسکو دے کہ وہ پئے ہلاک ہوگا کنیزک نے جو اوس سے سنا ویسا ہی کیا وقت افطار
زہر پانی مین ڈالکر زاہد کو دیا زاہد نے پیا ذرہ کام نکیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے
جو روز روشن ہوا کنیزک کو طاقت نرہی زاہد سے آکر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ مینے تجکو زہر دیا
تھا کیا باعث ہوا کہ کام نکیا اوسوقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا مین دعا رکھتا ہون جو کوئی
اس دعا کو پڑھے زہر کیا جملہ بلاہا سے بیخوف ہووے اور اس دعا کی برکت سے کوئی زہر اور سوا
اوسکے کارگر نہووے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ
بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ لائے ہین کہ پہلے تناول طعام
اس دعا کو پڑھے اگرچہ اوس طعام مین زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہونچاوے دیگر حرز
امام شافعی رحمہ اللہ دن مین ایکبار اور رات کو ایکبار پڑھے خدا تعالی تمام بلاؤن سے
نعمت مین رکھے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ
قُدْسِكَ وَعَظِيْمِ رُكْنِكَ وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَةِ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ
مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّهَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا
طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَعَاذِيْ بِكَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِيْ
بِكَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِيَاثِيْ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ
لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ
كَشْفِ سِتْرِكَ وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ حِرْزِكَ لَيْلِيْ وَنَهَا

صغیری واصطباری ذکرک شعاری وثناؤک دثاری لا الٰہ الا انت
سبحانک اجرنی من خیرابک وتباشر عبادک وضطرب علی سرادقات
حفظک یا ارحم الراحمین ۔ وصلی اللہ علی محمد وآلہ اجمعین ۔ دیگر آیا ہے
کہ ہارون رشید نے امام شافعی رحمۃ اللہ کو فرمایا لادین چاہتا تھا کہ اوسکو مارے سیاف کو حاضر
لائے اور رکھا جو ہاتھ سر پر رکھون مین سر اوسکا جدا کر جو آنکھ ہارون رشید کی اوسپر پڑی اٹھا
اور اُس سے ملا اور اپنی جگہ پر بٹھایا اور چار ہزار دینار اوسکو دیے اور باکرامت رخصت کیا
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا پڑھی تھی جو خلیفہ کے پاس آیا اور رسول علیہ السلام نے
یہ دعا پڑھی کہ کافران بھاگے اور مقاتل بن سلیمان رضی اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دعا
فرمائی جو کوئی پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفظ وامان خداے عزوجل مین رہے اور ہمیشہ تمام بلا
وآفت وامراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے اور جلنے اور کید ساحران
اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اسئلک بحق لا الٰہ
الا اللہ محمد رسول اللہ وبحق ہٰذہ الاسماء وقران العظیم ۔ واسئلک
بحق ہٰذہ الکلمات وتفسیر المبین ۔ واسئلک بحق ہٰذہ الملئکۃ وحملۃ
العرش والکروبین ۔ واسئلک رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل و
عزرائیل ودردائیل ۔ واسئلک بخاتم سلیمان ابن داؤد علیہما السلام
واسئلک بحق آدم صفی اللہ وابراہیم خلیل اللہ وموسیٰ کلیم اللہ و
عیسیٰ روح اللہ ومحمد رسول اللہ واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس
لا یعلمون ۔ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم ۔ وارادوا بہ
کیدا فجعلنٰہم الاخسرین ۔ ما جئتم بہ السحر ان اللہ سیبطلہ ان
اللہ لا یصلح عمل المفسدین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔ مجرب ہے
دیگر منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہ سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا

اپنے پاس رکھے وہ عصمت مین رہے اور اوسپر کوئی دشمن فتحیاب نہووے دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّ
بَعِيْدٍ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّ
مُسْلِمٍ وَّتُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيْعُ اَكْفِنَا مَنْ لَّمْ يَكْفِهٖ غَيْرُكَ بِرَ
حْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دن مین باہر آیا
ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزہ ہاے پاے
مبارک سے نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوا آیا اور ایک موزہ زمین لیکر ہوا مین اڑ گیا اور
اوس سے مار سیاہ باہر آیا پیغمبر علیہ السلام سے مینے کہا کہ جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام
نے کہا کہ مجکو سانپ نہین کاٹتا کیونکہ مین ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑھتا ہوں اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ
وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ اور یہ دعا مشارق مین آئی ہے منافع قرآن سے دیگر اور جو کوئی سورہ والفجر کو وقت
طلوع آفتاب کے پڑھے اوس دن بیخوف ہو جملہ شرہاے کہ جن سے ڈرتا ہے تا طلوع روز دوسرے
دیگر اور اگر سورہ یٰس واسطے عافیت اور سلامتی نفس کی پڑھے اور جس روز کہ پڑھا ہو اوس روز
کوئی چوز یا بلا پیدا نہو اور اوسکا مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شبکو پڑھا ہو یہی حکم رکھتی
اور لائی ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ داڑھی مین کرنا چاہے
تو اول شانہ ابرو مین کرے حق تعالی تمام بلاؤن سے نگاہ مین رکھے اور خبر مین آیا ہے کہ جو
کوئی روغن سر مین ڈالے اول ابرو مین چرب کرے صداع سے بیخوف ہو دیگر شیخ فریدالدین
قدس سرہ العزیز نے لفظ مبارک کا چلایا کہ حق تعالی دن اور رات مین تین ہزار بلا نزول
کرتا ہے ہر ایک بشر کے اور سوا اوسکے نہیں جو کوئی نماز تسبیح مین ہے دعا ان بلاؤن
کو دفع کرتی ہے کسو سمجھے کہ نہر مین جو بلا آسمان زمین سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک الحمد للہ

کرتی ہی اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے اور یہ دعا اوپر جاتی ہے اور اگر اس دعا مین روز ہوتا ہی
البتہ بلا راہ سے پھر جاتی ہے اور جو اس مین اخلاص و صدق نہین ہوتا ہے پس وہ دعا کو بسر کرتی
ہے اور نیچے آتی ہے لیکن زبان قطب الدین بختیار کاکی قدس اللہ سرہ سے سنتا تھا مین
کہ یہ آدمی کو چاہیے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑھنے اور تشفیع لانے سے خالی نرہے دیگر
دعائین کہ پڑھنی چاہیین ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصاے موسی
کے لکھے تھے اسماے اللہ تعالی کے ہین سہ اہ ابنا شراہیا یعنے ان کلمات کے یہ ہین اَنَا
الاَوَّلُ وَاَنَا الاٰخِرُ اَنَا الحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ا دیگر جو کوئی ان نامون کو
گھوڑی پر لکھے یا زنانِ حاملہ اپنے پاس باندھے یا روزنہای خانہ سے نیچے باندھے امید ہے
کہ بلاؤن اور آفتون سے دور ہووین **دیگر** حضرت فرید الدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت
فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد مین بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات
دن تک ذکر آگے پڑا رہا مگر اوسکو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نتھا کہ اوسکو مارین وہ سلامت
باہر آیا اور سلامتی اوسکی اس سبب سے تھی کہ اسم اعظم اوسکے پاس تھا یہ دعا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَادَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَیَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَیَا مُبِیْرُ بِلَا وَزِیْرٍ زبان مبارک پر
آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور جو کوئی ان چار نامون کو کاغذ
باریک مین لکھے اور موم جامہ مین کرے اور پھر نقرہ غلاف مین کر کے اپنے پاس رکھے تو پانی مین
غرق نہو اور نہ آگ مین جلے اور بلاؤن سے بیخوف ہو اور اگر نیچے زبان کے رکھے کوئی ہوا ردو
تیر اوسپر کام نکرے اور جو اوسکو شبانہ روز لٹکا دے نہ مرے اور جو کوئی شک لاوے کافر ہو نعوذ باللہ
منہا یا اہوتا یا قبوتا شعلا انتوتا دیگر جو کوئی بنی اسرائیل کو لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے
ہر تیر کہ مارے خطا نکرے دیگر اور جو کوئی سورۂ جاثیہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا دعو کرے ہمیشہ تمام
بلیات اور آفتون سے نڈر ہووے اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اوسکی نکرے اور جو
طفل مین باندھے پرمان اور گزندگان سے ایمن ہووے دیگر دعائین کہ وقت سواری کے

پر پڑھنا چاہیئن حدیث مین ہی جو چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب مین پاؤن رکھے
تو بسم اللہ اور جو سوار ہوا اور پشت مرکب پر بیٹھے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ
الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ پھر تکبیر کہے اور
تین بار کلمہ تہلیل کہے اور جو چارپائے سے نیچے اوترے یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَکًا
وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ دیگر اور لاتے ہین کہ ایک قوم تھی سفر مین جو مرکب پر سوار ہوتا تھا
کہتا تھا سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا مُقْرِنِیْنَ اور ایک آدمی تھا درمیان
اونکے کہ شتر مادہ لاغر رکھتا تھا اور یہ آیہ پڑھتا اور کہتا یہ مضبوط نہین ہی ساتھ اوس کے اتفاقات
ہوئے اور وہ شتر مادہ چھوٹ کر بھاگی اور وہ سوار پشت اوسکی سے گرا اور مہرہ گردن کا اوسکی
ٹوٹا اور حدیث مین ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ایک امت میری سے
اور پشت دابہ کے بیٹھے پس اس آیہ کو پڑھے خداے تعالے اوس کی بخشش کرے دیگر
خبر مین آیا ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ وہ کوئی آدمی نہین ہے کہ اوپر ستور کے سوار ہو اور کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ حَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَفَضَّلَنَا عَلٰی
کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِالْاِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَیْنَا
بِالْقُرْاٰنِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ
مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ ستور نے ابھی پاؤن جگہ سے نہ اوٹھایا
تھا کہ اللہ تعالی بخشش اوسکی فرماوے دیگر بوقت خوف سفر و حضر مین پڑھے دعای رعد مجرب ہی
آواز رعد سنے اور کہے سُبْحَانَ مَنْ یُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ حق تعالی عافیت سے اوسکو امین رکھے آواز رعد اور آفت سے ابن
عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سنے رعد سے یہ دعا پڑھے اگر اوسکو صاعقہ
پہونچے دیت روز قیامت میرے ہاتھ مین ہو دیگر سخن واسطے نماز کے کہ واسطے محافظت
نفس کے گزارنے مین فرمایا کہ جسوقت آدمی گھر سے باہر آوین چاہیے کہ دوگانہ گزارین

باہر تو ہر بلا کہ راہ مین وارد ہووی حق تعالیٰ اون سے نگاہ رکھے اور اوس دوگانہ مین
بہت خیر و سلامتی ہی بعد از ان فرمایا کہ جس کسیکو فرصت دوگانہ گزارنے کی نہو وقت باہر
آنے کے آیۃ الکرسی پڑھے وہی غرض حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہووی تو چار مرتبہ یہ
کلمہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بروایت انس بن مالک کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا ہی
کہ یا رسول اللہ مین سفر مین جاتا ہو وصیت نامہ کسکو دون مین باپ کو یا بھائی کو یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی خلیفہ گھر مین بہتر اس سے نہین ہے جو تو سفر مین جاتا ہی
بہتر چار رکعت نماز سے کہین ہے نیت کہ کی گزار اوسوقت کہ گھر سے باہر آوے تو پڑھا اور
ہر رکعت مین الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ احد ایکبار اور جو سلام دیوے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَتَقَرَّبُ بِھِنَّ اِلَیْکَ فَاجْعَلْھُنَّ خَلِیْفَتِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ پس فرمایا کہ وہ خلیفہ ہو
اہل اوسکے و مال اوسکے اور اولاد اوسکے اور خانہائے گرد خانہ اوسکے ہین اوسوقت
تک نگاہ رکھے کہ وہ لوٹ کر پھر آوے ایضاً حسین بن معظم نے کہا کہ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمایا تجکو جو باہر جاوسے تو سفر مین اور اگر تو چاہے کہ تمام یارون سے حال مین
بہتر ہو اور زاد تیری بہتر ہو اچھی حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑھ قل یا ایہا الکافرون و اذا جاء
نصر اللہ و قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھے ابتدا
اوسکی بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ختم بھی بسم اللہ پر کرے پس باہر جاوے اور دعا تنہائی
شب جو کہ وقت شب کوئی جگہ تنہا جاوے اور دیو و پری وغیرہ اور آدمی سے ڈرے پہلے
قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھے اوسوقت کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ
یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ہ وَاَعُوْذُ بِکَ
یَا رَبِّ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ویگر
آیاتِ حجاب جو کوئی ان آیات کو پڑھے اگر دشمن اوسکے قصد کرنے والے ہون نظر دشمنون

سے حق تعالیٰ اوسکو حجاب مین رکھے اور سلامت رکھے اور کوئی آدمی اوسکو ندیکھے اور
یہ دو تین قصّہ ہین کہ کفر دشمنون سے حجاب مین رہے ہین اور سلامت گئے ہین جیساکہ جائے
بجائے دشمنون کے پہونچا ہے بسبب طویل نہین لکھا گیا وہ آیات یہ ہین انا جعلنا علٰی
قلوبهم اكنّة ان يفقهوه وفي اذانهم وقرا وان تدعهم الى الهدى
فلن يهتدوا اذا ابدا اولئك الذين طبع الله على قلوبهم وسمعهم و
ابصارهم واولئك هم الغافلون افرايت من اتخذ الهه هواه و
اضله الله على علم وختم على سمعه وقلبه وجعل على بصره غشاوة فمن
يهديه من بعد الله افلا تذكرون **ایضاً** خبر مین آیا ہے پیغمبر علیہ السلام نے کہا
کہ جو تم مین سے ایک سفر مین ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اوسجگہ کوئی نہو کہ اوس کی مدد کرے
تو چاہیے کہ لطلب اوسکے آواز بلند سے کہے یا عباد اللہ المسلمین اعینونی یا عباد اللہ
المسلمین اعینونی پس کہا کہ خدائے تعالےٰ کے بندے ہین کہ اونکو نہ دیکھین آدمی
اور ساتھ مدد کے کوشش کرین اور مہمات کو ساتھ انصرام کے پہونچاوین دیگر یہ اسم مجرب میرے
مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر مین اسکے پڑھنے کا ورد رکھے گا انشاء اللہ تعالےٰ صحیح وسالم
واپس گھر کو آوے گا اسم یہ ہے یا حیّ یا قیّوم یا حیّ دیگر حدیث مین آیا ہے کہ پیغمبر
خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا کہ جو تم سے ایک سفر مین ہو پس چاہیے کہ کوئی حاجت ہو
چاہیے کہ متاع اپنا فراہم کر کے ایک خط گرد اوسکے کھینچے جیساکہ سرہائے خط درحال پہنچے
ہی ملجاوین اور کہے اللہ اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا فرمایا کہ نگاہ رکھا جاوے
وہ متاع اور جاوے وہ جسجگہ کہ چاہے اور آیا ہے کہ لا شریک لہ شیئا نہ پایا کہ آیۃ الکرسی
پڑھے اور اوسکے اوپر دم کرے آدمی و پری وغیرہ کوئی اوسپر دست برد نپاوے پایا گیا ہی
ہین کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑھکر دم کیجاوے ... دست برد کی قدرت نہین ...
جو کوئی سورہ توبہ کو لکھے اور دستار مین یا درمیان کلاہ کے ... رکھے ...

واسطے حفاظت مال کے سفر مین ۱۲

نواحی امواز سے کہ آدمی اوس گانون مین سے آتے اور ہمکو کہا کہ یہان سے اوٹھ جاؤ کیونکہ
اس منزل مین کوئی نہین اوترتا ہے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول کرتا ہے
رخت اوسکا غارت جاتا ہے چنانچہ صحبت تمام یاردن کی چلی گئی اور مین تنہا رہ گیا اور ساتھ
حدیث کے اعتماد کیا مینے کہ ابن عمر نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
کہا جو کوئی تینتیس آیۃ پڑھے اوسکو نقصان نہ پہونچاوے کوئی گانون و نہ کوئی چور اور گور
ہووے اور عافیت مین رہے نفس اوسکا اور مال اور اہل اوسکا صبح تک جورات ہوئی مین
نہ سویا اور دیکھا مین نے کہ قطاع الطریق آئے تلوارین برہنہ کئے ہوئے اور تیس مرتبہ سے
زیادہ وہ حملہ کیا قدرت نہ پائی اور مجھ تک نہین پہونچتے تھے جب صبح ہوئی اوسجگہ سے آگے کو روان
ہوا مین ایک پیرمرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجھکو کہا اے خواجہ تو جن ہے یا بشر مین نے
کہا کہ بنی آدم ہون مین اوسنے کہا کہ ہم ستر آدمی سے زیادہ آتے اور ہمنے ہرچند قصد کیا کہ
تجھ تک پہونچین ممکن نہوا درمیان ہمارے اور تیرے ایک حصار لوہے کا ہوجاتا تھا مین نے
کہا کہ ایک حدیث روایت کی ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
جو کوئی ان تینتیس آیۃ کو وقت شب پڑھے کوئی دزد و چور وغیرہ اوس شب کو نقصان نہ پہونچا
سکے نفس اور اہل و مال اوسکا حفظ و امان مین رہتا روز اور اگر دن مین پڑھے تا شب
عافیت مین رہے پس وہ پیرمرد اسپ سے اوترا اور کمان توڑی اور ساتھ خدا ئے عزوجل کے
عہد کیا کہ قطع طریق نکرونگا مین اور انھون مین شفا ہے بہت سخت دو علت سے کہ دونون
جذام اور برص ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان تینتیس آیات کو پڑھکر
خدا ئے تعالیٰ روا کرے حاجت اوسکی اور نگاہ رکھے اوسکو کل بلاؤن سے اور جو فقیر ہووے
و مریض ہو صحت پاوے اور جوان آیتون کو اوپر جراحتون کے پڑھے جلد اچھی ہو وین اور
اگر محبوس پڑھے یا شدت مین ہو خلاص پاوے اور یہ آیتین شفا ہے تمام زحمتون کو جیسا
کہ استسقا اور باد طرح و قولنج و بواسیر و لقوہ و فالج اور دفع کرنے والی ہین چشم زخم و سحر

پریان و آدمیان و جملہ موذیان مثل شیر و پلنگ و گرگ و سانپ و کژدم کے جو کوئی پڑھی
بیخوف ہووے شر کل ظالمان و حاسدان و جباران و ستمگاران و دشمنان سے اور فراخ ہو
رزق اوسکا اور نزدیک خلق کے مقبول ہو اور قول و عمل اوسکا نظر مردمان مین عزیز ہو اور
جو کوئی روز دوشنبہ وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے اور ان آیتون کو نماز مین پڑھے جو نماز سے
فارغ ہو سجدہ کر کے اپنی حاجت چاہے خداے تعالی حاجت بابحر اوسکی دینی و دنیوی کو روا کرے
اور آمرزش مومنین اور مومنات کی چاہے خداے عز و جل سبکی بخشش فرماوے اور جو کوئی ان
آیتون کو تین دن بہ نیت غائب کہ حال اوسکا معلوم نہو پڑھے روز چہارم حال اوسکی حیات اور
ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن مین پڑھے رات کو فرمان دے اللہ تعالی ستر ہزار فرشتون کو
تاکہ اوسکو نگاہ رکھین اور دے اوسے امن اور ایمن ہو ہول منکر و نکیر اور فزع اکبر سے اور گذرے
پل صراط سے مانند برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع کے سر پر پڑھے اوسی ساعت اچھا ہووے
اور جو یہ آیات لکھکر گلوے طفلان مین باندھے جملہ بلاہاے خانہ سے محفوظ ہووین اور جس گھر
مین یہ آیات ہون سحر اوس خانہ مین کام نکرے اور چور اور جلنے سے وہ گھر سلامت رہے
اور فرشتے اوسکے نگاہبان ہون برکت اور صلاح اوسمین بہت پیدا ہو اور جو اہل فساد کے
ہو اور تینتیس ۳۳ آیہ یہ ہین اول فاتحہ اور آخر چار قل زیادہ ہین فاتحہ الکتاب سورۃ البقرہ سے
مفلحون تک چار آیہ آیۃ الکرسی خالدون تک تین آیات قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن آخر
سورہ تک دو آیہ والصافات صفا لازب دس آیہ یا معشر الجن و الانس فلا تنتصران تک
۱۳ آیہ لو انزلنا ہذا القرآن آخر تک چار آیہ اور قل اوحی الی شططا تک چار آیہ قل یا ایہا
الکافرون و معوذتین و اخلاص دیگر واسطے دفع خوف شیر کے حدیث مین ہے جس جگہ کہ خوف
شیر کا ہو شیر کو دیکھے تکبیر کہے شر اوسکی سے خداے تعالے نگاہ رکھے اور سلامت رہے
دیگر واسطے دفع مضرت کژدم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اوسکو نقصان نہ پہونچاوین وقت
رات کے نماز کے بعد پڑھکر سووے سانپ و کژدم مضرت نہ پہونچاوین یہ ہے اعوذ برب الفلق

مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَحَيَّةٍ دیگر واسطے مضرت سگ کے جو کوئی چاہے کہ سگ اوسکے اوپر حملہ نہ کرے کہو وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ دیگر دعا لکھے اور لکڑی مین باندھکر یا گھر کے دروازہ پر باندھے اور جو ہر روز اس دعا کو وقت غروب آفتاب کے پڑھے وبا و طاعون اور تمام آفتون سے بخوف ہووے اور قول ہی کہ مدینے مین ایک وقت وبا پڑی تھی برکت اس دعا سے جاتی رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ الْعَظِيْمِ الْبُرْهَانِ الشَّدِيْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ هُمُوْمِ الْوَبَاءِ وَمِنْ مَرَّاتِ الْفُجَاءِ مِنَ الْحَيِّ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ دیگر واسطے نصیابی کے اوپر دشمنون کے نافع قرآن سے جو کوئی سورۂ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خداے عزوجل اسکو قوت و نصرت دیوے اور اگر سو آدمی جنگ مین مقابل ہون تمام پر مظفر و منصور ہوا اور اوس سے ڈرین اور ہاتھ پانون سب اوسکے دیکھنے سے سست ہون اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اوسکی پیری نکرین اور اوسکے نزدیک نہ جا سکین اور جو ایک جماعت پر آواز مارے سب بھاگ جاوین کوئی نزدیک اوسکے کھڑا نہووے اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے لکھے اور دھوکر تین دن صبح وقت پیوے رات کے وقت ایک قوت ظاہر آوے اوسکے دل مین اور مدت زندگی اپنے کسی سے خوف نکرے اگرچہ سات تاریکی مین ہوا اور اگر تمام پریان و دیو قصد اوسکا کرین بفرمان خداے تعالی سب پر غالب آوے دیگر اور جو کوئی اس آیت کو باطہارت پوست آہو تر مین گلاب سے و زعفران سے لکھے اور کلاہ مین رکھکر سر پر رکھے اوسکی قبولیت و منزلت

ہووے اور جو کوئی چاہے کہ دشمنون پر مظفر و منصور ہو اوسکو بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم مین کہ ماہ برج ثور مین ہو نقش کرے بر طبلہا یعنی دہول و کوس پر نقش کرے اور بروز جنگ مدورا اور اوسکو درمیان میر سخت کرے جو دشمن کے ساتھ مقابل ہو نصرت اور ظفر پاوے اور دشمن اوس کی ہیبت کہاوین اور ڈرین اور منہزم ہووین آیۃ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ‏ لِّيَـغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ‏ وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَـصۡرًا عَزِيۡزًا‏ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ‌ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ‏ دیگر اور جو کوئی تلوار مین یا اوسکی موٹھ کے اس آیۃ کو نقش کرے روز شنبہ کہ ماہ برج حمل مین ہو اور نقاش با طہارت ہو جو اس تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہووے اور جو اس تلوار کو ہاتھ و حملہ آور ہو اور حربہ لیوے اوسکی باطل ہوجاوے اور جو کچھ تلوار کے نیچے آوے قطع ہووے اور جسکے پاس یہ تلوار ہو مظفر اور منصور ہو اور بروز آدینہ اول ساعت مین کہ آفتاب برج حمل مین ہو اس نقش کو تختہ فولاد پر کندہ کرے اور جو اوسکو اپنے پاس رکہے شر پریان و سحر اوس سے دور رہے اور جس سے ڈرے اور آدمیون اور دیوؤن سے بیخوف ہووے اور تعویذ ہے خاص لڑکون کو تمام بلاؤن اور آسیون سے آیۃ یہ ہے وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِيۡدَ فِيۡهِ بَاۡسٌ شَدِيۡدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَـعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالۡغَيۡبِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيۡزٌ دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے بوقت وہ کہ اسپ اندر مصاف کے آزردہ ہو میدان مین بسر تازیانہ لکھنا چاہیے جیسا کہ ساتھ قلم کے لکہو یہ الفاظ ہین لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى کوئی دشمن ساتھ اوسکے پہونچ نہ سکے اور اور جو کوئی دشمن سے ڈرے یہی آیت پڑھے بیخوف ہو دشمن سے اور اوسکو کوئی نہ دیکھے اور سلامت رہے دیگر دعا پڑھے وقت سوار ہونے جہاز یا کشتی کی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے بوقت سوار ہونے جہاز و دریا اور کشتی یا سوار ہونے اوپر جہاز پایہ کے اگر وہ ہلاکی یا غرق سے

ہوویت مجھپر ہو دن قیامت کے اور یہ دعا دریا مین تجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا سے سلامت
گذرے ہین دعاء معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ
وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِہٖ ۰ سُبْحٰنَہٗ
وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۰ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْہَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىہَا وَمُرْسٰہَا اِنَّ رَبِّیْ
لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۰ وَمِنْ اٰیَاتِہٖ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَّلِیُذِیْقَکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ
وَلِتَجْرِیَ الْفُلْکُ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۰ اَللّٰہُمَّ رَبَّ
السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ رَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَذْرَیْنَ
وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا اَرْسَلْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَیْنَ وَرَبَّ السَّحَابِ وَمَا
سَخَّرْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لَنَا ہٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۰ دیگر اور جو کوئی یہ آیۃ قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ ہٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ
قُلِ اللّٰہُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْہَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ۰ کشتی دریا مین جو ہوا مخالف
اوٹھے اور پانی موج مارے خوف غرق ہونے کشتی کا ہو یہ آیۃ لکھکر درمیان آب دریا کے ڈالے
بامر اللہ تعالی الحکم ہوا ساکن ہو ویگا جو کوئی یہ آیۃ واسطے سلامتی کے دریا اور جملہ آفات سے
لکھے بالطہارت روز آدینہ تختہ چوب پر اور سنحت کرے اوس تختہ کو پہلے ارادہ کشتی سے سلامت
رہے جملہ آفتون سے روز وشب کی بفرمان خدای عزوجل کے آیۃ یہ ہے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ
اللَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۰ وَہُوَ
الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَہْتَدُوْا بِہَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیَاتِ
لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۰ اور جو کوئی اس آیۃ کو پڑھے وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْہَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىہَا
وَمُرْسٰہَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۰ نقش کرے چوب ساج مین اور سنحت کرے پہلے
ارادہ کشتی سے خداے عزوجل تمام آفتون سے اوسکو نگاہ رکھے دیگر اور جو کوئی ان آیتون کو

پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ اٰيَاتِهٖ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ه وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَا
اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ه سوار ہونے کشتی مین جو ہوا سخت اوٹھے اور پانی موج مارے
سات ورق کاغذ مین لکھے اور پانی مین ڈالے طرف مشرق کے ایک ایک ورق حق تعالے
ساکن کرے اور جو کشتی سے نیچے اوترے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ه دیگر جو دعا مین کہ رخت و قماش مین رکھین حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مائدہ کو پوست آہو مین لکھے اور صندوق مین رکھے بیخوف ہو
وہ قماش اور مال اوسکا چورون سے اگرچہ متاع اوسکا درمیان راہ کے ہو اور جو کوئی یہ
آیۃ لکھے صندوق سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے برکت ہو اوسمین اور نگاہ رکھے
خدا تعالی جملہ بلاؤن اور آفتون سے آیۃ یہ ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ه دیگر جو کوئی سورۂ عصر کو پڑھے اوپر مال کے اور ساتھ زمین
کے دفن کرے خدا تعالی نگاہ رکھے اوس وقت تک کہ باہر لاوے وہ دفینہ دیگر اسامی اصحاب
کہف کے لکھے اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چورون و غرق ہونے اور جلنے سے
مجرب ہے دیگر اور خاصیت اسامی اصحاب کہف امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان مین ہو جو ان نامون کو سفر و حضر مین پڑھے اور
جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہ حق تعالی مین رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہ و تعالی اوسکو
اور مادر پدر اوسکے کو اور ستر آدمی قرابتیان اوسکے کو بخشش کرے اور جو درمیان تیر دان کے
رکھے نقصان نہ پہنچے اور ... اور طرح کی بلاؤن سے امان مین ہو دوسرے
واسطے چند چیز کے اسامی اصحاب کہف کے کام آتے ہین پہلا جو کوئی چاہے کہ موج دریا سے
بیخوف ہو کشتی مین ان نامون کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے دوسرے جو کوئی چاہے اوق

دعا میں رخت و قماش میں رکھنے کی ۱۲

خاصیت اسماء اصحاب کہف کی ۱۲

نامون کو لکھے اور گھر مین رکھے آگ نہ لگے اور جو آگ لگی ہو جائے سفید مین ان نامون کو لکھکر
دیا باندھکر ڈالے آگ فرو ہو جاوے تیسرے جو کوئی ان نامون کو رخت و خزینہ مین رکھے ہو رلیسے
و جلنے سے اور غرق ہونے سے سالم رہے چوتھے جو ان نامون کو لکھے اور ران سیدھی مین باندھے
ہر چند راہ چلے ماندہ نہو پانچوین اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان نامون کو لکھے اور اوس ایک
لکڑی کے کر کے درمیان کشت کے رکھے ٹڈی اوس کشت مین نقصان نہ پہونچا دے چھٹے
ہر عورت کہ دردزہ مین ماندہ ہو ان نامون کو لکھے اور اوپر ران چپ اوس عورت کے
باندھے در حال مولود پیدا ہووے ساتوین اگر کسی گاؤن مین پانی دریا کا زور کرتا ہو اور
زمین لیجاتا ہو ان نامون کو لکھے اور درمیان دو شرابہ نئے کے رکھے اور سر اوسکا مضبوط کرے
اور جس جگہ کہ گرداب ہوا ہے ڈالے بفرمان خدائے عز و جل پانی اوس موضع سے قوت دوسری
طرف کرے اور زیادہ اوس زمین کو نہ کاٹے آٹھوین ان نامون کو لکھکر قبضہ کمان مین باندھے
تیر اوسکا سیدھا جاوے نوین جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز گزارے اور ان نامون کو پڑھے
اور خدائے تعالیٰ کو شفیع لاوے حاجت اوسکی برآوے دسوین جسکے پاس یہ نام ہون حرب
مین مظفر و منصور ہو اور کچھ نقصان اوسکو نہ پہونچے گیارھوین ان نامون کو اپنے پاس رکھے اگر
امرا و ملوک و سلاطین کے اوسکا مرتبہ و عزت ہو اور کوئی ساتھ اوسکے نہ پہونچے بارھوین جو کوئی
ان نامون کو اوپر صاحب تپ صداع و سودا کے اوسکے باندھے صحت پاوے تیرھوین اگر کسی اسپ کے
درد شکم ہو یا کیڑ پکڑے ان نامون کو لکھے اور گردن اسپ مین باندھے اور دھو کر پلاوے
اچھا ہو جاوے چودھوین جو کشت غلہ کو موشان زحمت دیوین ان نامون کو لکھے اور درمیان
دو سکورہ کے چارون گوشون کے گاڑے آفت موشان کی اوس کشت سے دفع ہو پندرھوین
جو کوئی ان نامون کو کتاب و کاغذ مین لکھے کرم و موش و سواے اوسکے کوئی موذی نقصان نہ پہونچائے
سولھوین اگر سفال آب نارسیدہ مین ان نامون کو لکھے اور درمیان غلہ کے رکھے کرم نہ پڑین اور
غلہ گندہ نہ ہووے اور ان نامون کی خاصیتین بہت ہین جس کام پر کہ باندھے موثر ہووے یہ نام

یمین یملیخا مکسلمینا کشفوططط تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس یوانس بوبس اسم کابھم قطمیر اور آخران ناموں کے وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ہ پڑھے یا لکھے دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ہ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ہ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ہ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ہ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ہ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ہ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ہ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ہ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ حکیم نے کہا جو کوئی سفر میں دفع ہونا زوال وحشت و ماندگی و گرسنگی و تشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز گزارے اور آیات مذکورہ کو ساتھ مرتبہ یا آٹھ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے کہ گرسنگی و تشنگی فرو ہووے اور قوت آلہی حاصل ہو اور ساتھ رزق کے پہونچے اور سستی و ماندگی و وحشت جاتی رہے بعظمۃ اللہ تعالےٰ و عونہ ایضا واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ہ اِلیٰ قولہ تعالیٰ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ حکیم نے کہا کہ با طہارت صبح و شام آیاتِ مذکورہ کو پڑھے گرسنگی و تشنگی نہ ہو اور سیراب رہے اور ترس و فزع و خوف اوسکو نہ پہونچے اور رزق اوسکو حاصل ہو جہان سے کہ وہ نجانے اور نعمت دینی دل اوسکے مین پُر ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضا واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے سورۂ والعادیات کو بہت پڑھے خداے تعالیٰ اوسکو سیراب کرے بھوک و پیاس سے نقصان نہ پہونچا دے دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر مین وقت چلنے راہ و منزل پر اوترنے کے سورۂ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفاتِ سفر سے محفوظ دامن مین رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ و عونہ دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورۂ واللیل کو کاغذ باریک مین لکھے اور کاتب و نقاش اوّل غسل کرکے

واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے ۱۲

واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے ۱۲

واسطے نگاہداشت سفر کے ۱۲

روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اوسکو نگینہ انگوٹھی لوہے مین کھدواکر پہنے اور روان ہوکر وہ جہان مین کوئی مکروہ اوسکے ساتھ نہ پہونچے اور زمین بچھیدہ ہوکر راہ تھوڑی ہو جاوے اور ماندگی نہ لاوے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب

باب سی و دوم درباب نگاہداشت خزانہ ومال ودفینہ وغیرہ کے طریقہ واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ ودفینہ کے سورۃ البینہ کو وقت دفن کرنے مال ومتاع اور وقت خزانہ مین رکھنے کے پڑھے اللہ تعالیٰ اوسکو نظر عیارون اور چورون سے پوشیدہ رکھے اور آفتون سے سلامت رہے باذن اللہ وقدرتہ ایضاً سورۃ والعصر کو چار سفال گلی ہین لکھے اور مال وخزانہ مین رکھدے تمام آفتون سے وہ مال وخزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے ایضاً واسطے نگاہداشت مال وخزینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیۃ مذکورہ کو صدف پر لکھے بعد نماز کے اور مال وخزینہ مین رکھدے تمام آفتون اور چورون سے وہ مال وخزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالیٰ

باب سی و سوم درباب مدداوپر خیر اور دفع ہونے بیدینی وشینچنے نامہ وعرائض وتفتیش حاجت برآری سے طریقہ واسطے مدداوپر خیر ودفع غضب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حکیم نے کہا کہ یہ آیۃ فرو کرنیوالی غضب وسخت گیری وقلق اور مدد کرنیوالی خیر ونیکی کی ہے جو آدمی مدداوپر خیر ودفع ہونے غضب وسخت گیری وقلق کے چاہے اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بروقت غضب کے کھڑا ہو تو بیٹھ جاوے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جاوے اور آیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے کردیات اوس سے جاتی رہے اور صفائی نفس کی پیدا ہو اور مدد اوپر خیر کے پاوے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے دفع بیدینی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ ودفینہ ۳۲

واسطے مدداوپر خیر ودفع غضب ۳۳

واسطے دفع بیدینی ۳۴

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ہ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اور شک
لبس ردی اور بدبینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ مین لکھے اور شہد تازہ آتش نارسیدہ
سے دھووے پھر جو کوئی اوس شہد کو کھاوے اوس سے تدلیسی و بدبینی و شک دفع ہو اور
اوسکو روزی ہو بس ردی کامون اور امر نیک کی بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ ویگر واسطے اثبات
اوپر خیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ہ آخر
سورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گلی نجیۃ نومین آیۃ مذکورہ کو گلاب وزعفران سے لکھے اور
آب شیرین ندی روان سے دھووے اور تین روز نہار پیوے قبول کرے کامون کو اوپر
خیر کے اور مدد کرنیوالا ہو بفضل اللہ تعالیٰ وعونہ ویگر واسطے بھیجنے نامہ وعرائض بنا برحاجت
کے سورۂ ویل للمطففین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ
الی قولہ تعالیٰ نَعِيْمِ ہ حکیم نے کہا جو کوئی کوئی مکتوب یا رقعہ یا عرضیہ لکھے اور غرض حاصل
ہونی اوسکی چاہے تو قلم ازنی فارسی وخشک یعنی بغیر درمیان ہر سطر کسی چیز کے یہ لکھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ نَصْرًا وَتَدَاوَلُ مَنْ تَوَكَّلَ
عَلَيْهِ يُسْرًا وَشَرَحَ لِمَنْ فَوَّضَ اَمْرَهٗ اِلَيْهِ صَدْرًا ہ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ہ بعد اوسکے پیچیدہ کرے وہ رقعہ اور وہ مکتوبہ
اور وہ عرضیہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالیٰ کے اوسکی جلد حاجت برآوے اور یہ ایلچی
بار ان ہے اور ضائع نکرے دیگر واسطے طلب حاجت کے سورۂ جاثیہ مین فرمایا اللہ تعالیٰ
نے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ہ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ہ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا اتَّخَذَهَا
هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ہ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ہ
حکیم نے کہا جو کوئی مانگے کسی سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتھیلی اپنے کے پڑھے

در حاشیہ: [illegible]

بعدہ وقت مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھ کو دیکھے یہ ہاتھ منھ پر کھولے اگر حاجت روا نہیں ہوتی
ہو تو فوراً روا ہوا اور غرض حاصل ہووے ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورۂ نساء میں فرمایا
اللہ تعالیٰ نے مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا اَللّٰهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ
اللّٰهِ حَدِيْثًا حکیم نے کہا جو کوئی بادری میں خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع
کریں یا لیت ولعل کریں اس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ و خترپاک
ہر جمعہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اوسکی ہووے اور منع
کرنے والے باز رہیں اور اسیطور واسطے طلب حاجت کے ملوک و سلاطین سے ہر جمعہ کو رقعہ اوسکا
لیکر لکھے اور جبتک کہ حاجت اوسکی نہ نکلی لکھو اور وہ کہ لکھ گیا ہر جمعہ آیندہ کو دفن کریں تو عجائب دیکھے

باب سی و چہارم در باب ہدیہ طرف اموات و حفظ متاع وانی کے طریقہ واسطے ہدیہ
طرف اموات کے سورۂ التکاثر فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ
الیٰ آخرھا حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مردگان کے جاوے سورۃ التکاثر کو پڑھے تمام ارواح
حاضر ہوں اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ انہوں سے
عذاب اوٹھایا جاوے اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی اس سورۂ مبارکہ کو سات مرتبہ وقت نزول
باران کے پڑھے اوسکو ذخیرۂ عظیمہ ہووے اور جو کوئی آب باران کا جمع کرے اور سات
مرتبہ اوسکے اوپر پڑھے اور سر شروبی میں کرکے کھاوے اوس سے نفع عظیم ہو اور جو کوئی
وقت پہونچنے منزل کے پڑھے جملہ آفتوں سے امن میں رہے اور جو کوئی ہمیشہ سورۂ مذکورہ
کو نماز نفل میں پڑھا کرے اوسکو اللہ غنی کرے اور جو کوئی سات مرتبہ پڑھے اور کاغذ میں لکھکر
اور باندھے اوسکو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے تو وہ شخص محفوظ رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا

کرے عفو کرے اللہ تعالیٰ و حساب نکرے بکرم اللہ تعالیٰ و دیگر واسطے حفظ متاع و اوانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون مین آرا آیت اَلَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۞ الی اخرہ حکیم نے کہا کہ اس سورہ کو واسطے حفظ متاع خانہ و اوانی و چیز نے و توڑنے کے پڑھے ہر روز استعمال کرے خاص اوسکا متاع و اوانی کا تعویذ ہووے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے تو قبول ہو قول اوسکا اور قبولیت کو پہونچے حاجت اوسکی باب سی و پنجم در باب بیان سورہ اور قرأت اوسکی کہ معال قرآن کی ہین سورۂ یٰسٓ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ الیٰ اخرہا حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے اور دل قرآن کا سورۂ یٰسٓ ہے جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو تین مرتبہ پڑھے تو گویا تمام قرآن پڑھا اور سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے معادل قرآن کا ہے ثواب سے دیگر سورۃ الکافرون حکیم نے کہا پڑھنا سورۂ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کا ہے ثواب و ثمرات سے اور جو کوئی سورۂ مذکورہ کو ہمیشہ وقت صبح کے پڑھا کرے میل شرک و بداعتقاد ایسے سے امین ہے اور جو کوئی بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑھے خدائی تعالیٰ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو روا کیجاوے اور قبول ہووے دیگر دعوت سورۃ الاخلاص فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ حکیم نے کہا کہ یہ سورۂ معادل ثلث قرآن کی ہے جو سورۂ مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا اور یہ سورہ ہر درد پر پڑھے فوراً آرام ہو جاوے اور جو کوئی پڑھکر ہدیہ کرے طرف اموات کے اللہ تعالیٰ اونسے عذاب کو ہلکا کرے اور یہ تعویذ ہو جاوے آفت اور شر کا اور جو کہ سورۂ مذکور کو پڑھے کفارہ اوسکے تمام گناہونکا ہووے اور مغفرت پاوے اللہ مغفور مرے اور یہ سورہ ثانی ہے تمام وردون اور وضون کی بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب اور خاصیت سورہ یٰسٓ کی ایک یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم والے فرماتے ہین کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ پڑھکر بخشے

خدا اون دونون شخصون کو بخشش دے بروقت نزع کے ع

باب سی و ششم در باب فائدۂ معوذتین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ الیٰ اخرہا قولہ تعالیٰ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِكِ النَّاسِ

در واسطے حفظ متاع و اوانی کے ۱۲

بیان سورہ و قرأت اوسکی کہ معادل قرآن کی ہیں ۱۲

فائدہ پڑھنے سورۃ الکافرون کا ۱۲

بیان پڑھنے سورۃ اخلاص کا ۱۲

الی آخرہا حکیم نے کہاکہ یہ دو سورہ عوذہ ہین شر جن وانس اور ہر آفت اور وحشت ووجع ووہم سے جو کوئی ہر صبح وشام پڑھے امین رہے وہ ہر آفات سے دیگر اور جو کوئی پڑھے سورہ والتین کو وقت جانے پاس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے عزیز رہے اور یہ اونکی ضرر رسانی سے بیخوف ہو اور جو کوئی لکھے اوپر کاغذ کے مشک و زعفران سے اور باندھے اوپر مصروع یعنی الواز گرفتہ کے نذا ہووے شفا اوسکی ہے اور اچھا ہووے اس مرض سے اور جو کوئی مشک و زعفران سے لکھے اور تعویذ مس یا آہن کا بنواکر اوس مین رکھے اور لڑکونکی گردن مین باندھے وہ لڑکا شرات ام الصبیان سے محفوظ اور آرام مین رہے اور اُس سورہ مین نفع و خاصیت ہا مالا عین

ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر واللہ اعلم بالصواب

باب سی وہفتم درباب فوائد متفرقہ اوائل سورہ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت و اسناد دعا کے اور وظیفے کے بیان مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الی قولہ تعالیٰ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ و قولہ تعالیٰ الٓمٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الی قولہ تعالیٰ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ و قولہ تعالیٰ الٓمٓصٓ الی قولہ تعالیٰ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ و قولہ تعالیٰ الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الی قولہ تعالیٰ تَعْقِلُوْنَ قولہ تعالیٰ الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ قولہ تعالیٰ الٓرٰ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ الی قولہ تعالیٰ الْحَمِیْدِ قولہ تعالیٰ کٓهٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا قولہ تعالیٰ طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی قولہ تعالیٰ طٰسٓمّٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ قولہ تعالیٰ طٰسٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ قولہ تعالیٰ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ قولہ تعالیٰ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ قولہ تعالیٰ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ الی قولہ تعالیٰ الْمَصِیْرُ قولہ تعالیٰ حٰمٓ

عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
قوله تعالی قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ قوله تعالی نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ
الی قوله تعالی خُلُقٍ عَظِيْمٍ حکیم نے کہا کہ جو لکھے بادین مقطعات سات آیات مذکورہ کو
پوست بچہ آہو مین شب جمعہ کو بعد نماز عشا زعفران و گلاب سے اور یہ کتابت شب جمعہ کو ہوا ہو
ہمراہ ہے ہو بعد ازان نگرد وین کرے اور پڑہے شب وروز اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس
رکھے اوسکا دل دلیری کرے اور اگر فقیر ہو خداے تعالے اوسکو غنی کرے اور جو مدیون یعنی
قرضدار ہو تو سبکدوشی ہووے اور اگر ترسندہ ہو تو نڈر ہووے اگر مسحور ہووے یا مسجون ہو تو خدا
تعالی اوسکو خلاصی دیوے اور اگر اندوہگین ہو تو فراخ اور کشادگی کرے اوس کو خدای تعالی اور
اگر مسافر ہو تو پھرے طرف اہل اپنے کے اور جو حاجت کہ خدای تعالی سے چاہے روا ہووے اور جو دکان
کے دروازے پر چپکا دے تو بہت فائدہ اور برکت ہووے اور جو عورت بے شوہر باندھے تو خطبہ
ہو جاوے اور اگر تعویذ آہنی مین کرکے لڑکون کی گردن مین باندھے کہ بے خوف ہووین اور تمیع
چیز سے کہ اونپر نہ پہونچے اور اسمین منافع اور اسرار بہت ہین کہ لا تعد ولا تحصے فافہم دیگر
سورہ بنی اسرائیل مین فرمایا اللہ تعالے نے سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ط
اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ط اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا
شَكُوْرًا حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہین ہر کسیکو کہ چاہیے ثابت قدمی و قوت دلکی
کامون مین دشوار کے جو کوئی کہ درمیان ماہ محرم کے تین روز روزہ رکھے اور آیات مذکورہ
کو پوست بچہ آہو مذبوح مین مشک و زعفران سے لکھے بعد اوسکے دوسری مرتبہ اوپر دوسرے
ٹکڑے چرم لعل بلغاری کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر دس دس مرتبہ پڑہے اور اوسکو گرد نباد
اور دھونی دیوے لبان یعنی کندر و مصطگی کی اور کمر مین باندھے اور پارۂ مکتوب آیات مذکورہ

واسطے ثابت قدمی و قوت دلکے کامون دشوار مین

اوپر باز و سیدھے کے باندھے ہرگز دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز مین ماندہ نہووے اور یہ
عمل عجائب ہر چاہیے کہ یہ حرز و کتابت جسوقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اوسکی خالی
و مستقیم ہو نحوست سے یعنی مقابلہ و مقارنہ نہو اور ہو سہم ربع مین زحل و مریخ سے نہو عجائب
لطیفہ و فوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار اس مین ہو اگر طول کیا جاوے تو ایک عمر دراز اور کاغذ
بافراخ چاہیے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہو وہو علی کل شئی قدیر و دیگر واسطے روبرو جانے
سلطان جابر و حاکم اور نہ ہو گواہی دروغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبۡحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا
یُشۡرِکُوۡنَ ۝ وَ رَبُّکَ یَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُہُمۡ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ۝ وَ ہُوَ اللّٰہُ لَاۤ
اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاُوۡلٰی وَ الۡاٰخِرَۃِ ۫ وَ لَہُ الۡحُکۡمُ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ حکیم نے کہا
کہ روبرو حاکم کے واسطے حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہووے اور ڈرے ملحیہ مدعی سے گواہی دروغ
یا جور سلطان سے یا جسوقت اپنے نزدیک حاکم و بادشاہ کے یا جس کسی سے کہ ڈرتا ہے آیات
مذکورہ سات مرتبہ پڑھے پھر یہ کہے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰۤی اَمۡرِہٖ تین مرتبہ شر اونکا دفع ہو جاوے
بفضلہ اللہ تعالیٰ **المقطعات** اوائل سورہ الٓمٓ ۔ الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ الٓرٰ ۔ الٓمٓرٰ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ نٓ ۔ حکیم نے کہا کہ اس اوائل
سورہ مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ نقرہ کے اور پہنے اوس انگشتری کو اگر ترسندہ رہتا ہے
تو ترس سے بیخوف ہو اور جو نزدیک سلطان کے آوے اوسکی حاجت کو روا کرے اور دوست
رکھے و گرامی کرے اور ہیبت مین رہے اور جو کوئی مسح اوپر سر خنبان کے کرے خوشنود ہووے
اور جو پیاسا ہووے اور منھ مین رکھے سیراب ہو اور جو کوئی کرے آب باران مین کہ شب باریدہ
ہو نہار کھاوے حافظہ اوسکا قوی ہووے اور جو کوئی معطل پڑھے متصرف ہو اوپر معاش کے
اور جو کوئی اوپر سر مرگی والے کے پڑھے تو ہوش مین آوے اور جو مطلقہ کے دل پر مسح کرے
شتاب اقبول کرے اور اوسمین منافع لاتعد و لاتحصیٰ ہے اور یہ نقش ساعت مشتری
و سما مین انگشتری مین کرے منا جیس یعنی مقابلہ و تربیع اور نزدیکی زحل و مریخ کی نحو

واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ مَنْ
يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَلِيمٌ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ
حکیم نے کہا کہ روغن زیت و قسط یعنی کوٹھ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور ایک جگہ کر کے خوب ملا دے
اور اوپر استخوان شکستہ و سست کے طلا کرے اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے نکلنے
پانی کے کنوئیں سے و چشمہ جاری ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ
بَارِدٌ وَشَرَابٌ حکیم نے کہا کہ کوئی ایک جگہ اور التماس کرے کہ چشمہ دار ہووے تب کھود کے پانی
مذکورہ بہت پڑھے تو مذکورہ کو چشمہ باہر آوے اور چشمہ نو پاوے باذن اللہ تعالیٰ و عونہ دیگر واسطے
باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ الی قولہ تعالیٰ وَهَدَيْنَاهُ
النَّجْدَيْنِ حکیم نے کہا جس کسی کی ہڈی ٹوٹ جاوے اور چاہے کہ اچھی ہو تو ہڈی باقی رہی
تو روغن زیت لیوے اور اوسکے ربع حصہ قسط یعنی کوٹھ اور نصف ربع شہد و زرد لبان یعنی
کندر لیوے اور ایک جگہ کرے اور سورۂ مذکورہ تک پڑھے اور عضو مذکور کو کسی چیز میں رکھے اور اوپر
شکستہ کے باندھے جلد اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ و فضلہ دیگر واسطے دفع تشنگی کے
سے حکیم نے کہا کہ سورۂ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ تمام اوپر صفحہ ہموار کے لکھے اور دھووے اور
اور چارہ گھاس مشروب دابہ کے ڈالے تھوڑے پانی میں سیراب ہوا اور مرض تشنگی وغیرہ کا اوس
سے جاوے بکرم اللہ تعالیٰ اعلم ان هذه الخواص من اسرار المکنونة لا یحیط
بها الا من اخلصه وخصه بتوفیقه ومن خصه الله بها فلیرعاها حق رعایتها
فانها العلم المصون ومن تدابر حق یدابره ظهرت له العجائب الغرائب وعلم
الاسرار التی خفیت عن کثیر من الناس وادرك كل ما يريد وعلم ما لم
یعلم ویملك جميع ذلك بحسن القصد والاجتهاد والاخلاص فی الطاعة
والاجتناب من المعاصی والله الموفق والمعين لا اله سواه تمت

حکیم نے کہا جاننا چاہیے کہ اسرار اسکا خواص کمنونہ سے ہے قبول نکرے مگر یہ کہ خالص ہو اور خاص
عمل اللہ تعالےٰ کا پس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ مصونہ ہے اور جو کوئی تدبر کرے کاموں کے
ساتھ قرآن کے حق تدبر اوسکو نہ ہو خاص اوسکو عجائب و غرائب و علم اسرار کہ پوشیدہ
ہے بیشتر آدمیون سے اور پاوے جو کچھ چاہے اور جانے جو کہ نہین جانتا ہے اور مالک ہو ساتھ
نیک قصد و اخلاص و اجتہاد اور فرمانبرداری و پرہیزگاری مین گنہ سے اللہ تعالےٰ توفیق
دینے والا اور مدد کرنے والا ہے اور امین ہے پروردگار جزاے کا واللہ اعلم بالصواب اور
اس ترجمہ مین اپنی طرف سے کچھ زیادہ نہین کیا گیا بلکہ عین نسخہ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ
بھی مگر یہ کہ لاچار و لابد تھا وہ بھی یہ کہ منقول تھا خداے تعالےٰ سے چاہتا ہون مین اسرار اسکا
اوپر نااہل کے نہ کھولا جاوے اور اصلاح لاوے حال و بخشش اس ضعیف و نحیف شکستہ کو ساتھ
لطف و شفقت اپنی کے تمام ہوئی شرح خواص قرآن اور ایک باب فضائل سورۃ اور ختمات مین اسکا
تھا اسواسطے وہ بھی اس نسخہ مین شامل کیا گیا تاکہ طالب صادق نے مطالب اور مقصد کو پہونچے
بعونہ اللہ تعالیٰ و فضلہ **فضیلت** سورتہاے قرآن و ختمات ہر سورۃ و سواے اوسکے **فضیلت**

فضیلت سورۃ الفاتحہ ۱۲

سورۃ الفاتحہ ابی کعب روایت کرتے ہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو
پڑھے ساتون دروازے دوزخ سے خلاص پاوے **ختم** اس سورۃ کو ساتھ نیت ہر ایک مہم کے
کہ دینی و دنیاوی سے ہو ایکہزار مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ البقرہ ابی کعب روایت کرتے ہین

فضیلت سورۃ البقرہ ۱۲

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جو کہ چاہے پاوے **ختم** یہ سورہ سات
مرتبہ واسطے ہر نیت و برکت و ترک عسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اوسکو لکھکر اپنے پاس رکھے کوئی
دشمن او سپر قادر نہو **فضیلت** سورۂ آل عمران ابی کعب روایت کرتے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

فضیلت سورۃ آل عمران ۱۲

وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب شہیدان و نمازیون کا پاوے **ختم** یہ سورہ تیرہ
مرتبہ واسطے گزارن بسیار و دام کے اور ہر درد اور علت کہ شکم مین ہو پڑھے صحت پاوے **فضیلت**

فضیلت سورۃ المائدہ ۱۲

سورۃ المائدہ ابی کعب روایت کرتے ہین پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے

اوسکو بعد و تمام جو دو ترسا نیکی لکھین اور دس بدی اوسکے دیوان سے دور کرین اور اوس قدر
بہشت مین درجات پاوین ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے اسکے کہ حق تعالی اوسکو اور اہلبیت
اوسکے کو عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے عزیز ہو **فضیلت** سورۃ الانعام فرمایا
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سورۃ الانعام فی لیلۃ الجمعۃ اعطاہ اللہ تعالی
ثواب جمیع الشہداء جو کوئی اس سورۃ کو شب جمعہ جمعہ دیگر تک پڑھے اوسکو ثواب تمام شہیدون
کا اوسکے دیوان مین لکھین ختم یہ سورۃ اکتالیس خواہ بیالیس مرتبہ بہ نیت ہر مہم کے کہ پڑھے
کفایت ہو جو لشکر بیگانہ پہونچے سات روز متواتر یہ ختم کو نگاہ رکھے وہ لشکر مقہور ہووے **فضیلت**
سورۃ الاعراف جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے درمیان اوسکے اور درمیان دوزخ کے پردہ پیدا ہو
ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے ندار ہونے کے اور صحت نفس کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الانفال ابی
کعب روایت کرتے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی یہ سورۃ پڑھے ثواب حور و بہشت
کا پاوے اور پل صراط پر آسانی سے گزرے ختم اس سورۃ کو ساتھ مرتبہ واسطے خلاصی پانے بندو
زندان سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھ ظالمون سے اور دفع ظلم و حسد کے پڑھے **فضیلت** سورۃ
التوبہ امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
جو کوئی سورۂ توبہ کو پڑھے خدائے تعالی توبہ اوسکی قبول کرے جیسا کہ توبہ آدم اور داؤد علیہ السلام کی
قبول کی ختم یہ سورہ گیارہ مرتبہ واسطے بر آنے ہر مہم کے کہ بادشاہ کے ساتھ ہو پڑھے **فضیلت** سورۂ
یونس ابی کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہین پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو
پڑھے خدائے تعالی ثواب جملہ شہیدان اور ثواب حضرت خضر صلوٰۃ اللہ علیہ کا دیوے اور ہر حرف کے
عدد مین درجہ پاوے ختم اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریون کے پڑھے دو مرتبہ **فضیلت** سورۂ ہود
روایت کرتے ہین ابی کعب رضی اللہ تعالی عنہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے دنیا سے ایسا باہر آوے
کہ ماورزاد ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ایکبار پڑھے **فضیلت** سورۂ یوسف ابی کعب روایت
کرتے ہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نیکیان اوسکی ساتھ اوس کے قبول ہون

اور ہر آیۃ پر ثواب ولیون صابر کا پاوے **ختم** یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ہر روز ایکبار پڑھے
فضیلت سورۃ الرعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جو کوئی سورۂ رعد کو پڑھکر دم کرے
اوسکو ثواب کہ تا روز قیامت گزریگا **ختم** یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے خلاص بندیخانہ سے درمیان
نماز شام اور عشا کے پڑھے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی اور گریہ کودک کے گہواڑے مین ہو پڑھے
فضیلت سورۂ ابراہیم جو کوئی سورۂ ابراہیم کو پڑھے خدا تعالی نیکی اوسکو بے عدد دیوے
ختم یہ سورۃ سات مرتبہ بہ نیت دفع بیم دشمنی کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الحجر رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحجر کو پڑھے بے عدد مہاجر و انصار کا ثواب پاوے **ختم**
یہ سورۃ تین مرتبہ خرید و فروخت مین پڑھے تو ہر ایک چیز اوسپر مبارک نیک ہو **فضیلت** سورۃ
النحل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ نحل کو پڑھے حساب نعمتہاے دنیا کا
اوسکے ساتھ نکرین **ختم** یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنون کے پڑھے **فضیلت** سورۂ بنی اسرائیل
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے اوسکو قنطار بہشت مین
دیوین **ختم** یہ سورۃ دس بار واسطے خلاصی محبوس بدگویون حاسدون کے پڑھے اور جو جامہ حریر
سبز پر لکھیں اور قبضہ کمان باندھین وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہتے
وقت بچتی ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور دھوکر اوسے پلادے فصیح زبان ہو **فضیلت**
سورۃ الکہف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑھے فتنہ
دجال لعین سے نڈر رہو وے **ختم** یہ سورۃ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑھے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ تعالی
مین ہو وے **فضیلت** سورۂ مریم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ مریم کو
ایک دفعہ پڑھے بعدد اسمای پیغمبران کہ اس سورۃ مین مذکور ہین ثواب پاوے **ختم** یہ سورۃ
اکتالیس مرتبہ بہ نیت تنگی معیشت کے پڑھے **فضیلت** سورۃ طہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ طہ کو پڑھے بلا پرسش بہشت مین جاوے اور بشمار ثواب مہاجر و انصار
کا پاوے **ختم** یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے کھلنے نشیبہ لڑکون کے اور بر آنے حاجات اور دفع سحر کے

اور فتیابی اوپر دشمنون کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الانبیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا جو کوئی سورۃ الانبیا کو پڑھے اوسکو ثواب جملہ پیغمبرون کا روزی ہو ختم یہ سورۃ
پچیس مرتبہ واسطے دفع دشمنان کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الحج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحج کو پڑھے ثواب حاجیان وغازیان کا پاوے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ
وقت بیٹھنے کشتی کے پڑھے تا خداے تعالیٰ غرق ہونے سے نگاہ رکھے **فضیلت** سورۃ
المومنون رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المومنون کو پڑھے فرشتے
اوسکو بشارت کرامت ونعمت وراحت بہشت کی دیوین ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع
کاہلی نماز کے پڑھے **فضیلت** سورۃ النور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جو کوئی سورۃ النور کو پڑھے خداے تعالیٰ گور کو اوسکی روشن کرے اور بروز قیامت منھ اوسکا
روشن ہو اور ثواب بھائی کا پاوے کہ وقت عبادت شکم مین مرے ہون ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ
جنگ وخصومت مین پڑھے **فضیلت** سورۃ الفرقان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ جو کوئی سورۃ الفرقان کو پڑھے مین گواہی دیتا ہون کہ وہ مومن ہے ختم یہ سورۃ اٹھائیس
مرتبہ واسطے ہلاک ہونے دشمن کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الشعرا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الشعرا کو پڑھے مرگ شہیدان پاوے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ
واسطے بخوف ہونے فراری بردہ سے پڑھے اور اگر یہ سورۃ جامۂ سفید مین لکھکر گردن بردہ
مین ڈالے ہرگز نہ بھاگے **فضیلت** سورۃ النمل فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہ جو کوئی سورۃ النمل کو پڑھے قبر سے آواز کرتا ہوا باہر آوے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ثواب متوکلان کا پاوے ختم یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے گزارنے شکر نعمت کے
پڑھے **فضیلت** سورۃ القصص فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ القصص
کو پڑھے فرشتہ گواہی دیوین واسطے اوسکے کہ دنیا سے ساتھ ایمان کے باہر آیا ہے ختم یہ سورۃ ستائیس
مرتبہ واسطے سلامتی غائب اور پہونچنے اوسکے کے پڑھے **فضیلت** سورۂ عنکبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

فضیلت سورۃ الانبیا
فضیلت سورۃ الحج
فضیلت سورۃ المومنون
فضیلت سورۃ النور
فضیلت سورۃ الفرقان
فضیلت سورۃ الشعرا
فضیلت سورۃ النمل
فضیلت سورۃ القصص
فضیلت سورۃ عنکبوت

وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ العنکبوت کو پڑھے گا اوسکو بعدد ہر ایک حرف کے نیکی دیجاویگی
ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑھے اور اگر اس سورہ کو گلاب زعفران سے
لکھے دھوکر مویری یا پلاوے بنیم ہو **فضیلت** سورۃ الروم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الروم کو پڑھکر دم کرے اوسکو ثواب ہر فرشتہ کا کہ تسبیح کہے خداے
عزوجل کی بہت ملے **ختم** یہ سورۃ واسطے دشمن کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ لقمان
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ لقمان کو پڑھے اوسکے ساتھ رفیق ہو
ختم یہ سورۃ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم مین ہو پڑھکر دم کرے دفع ہو **فضیلت** سورۂ
الم سجدہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ الم سجدہ شب آدینہ کو پڑھے
ثواب شب قدر کا پاوے **ختم** یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑھے اگرچہ کاطمہ
ہو دین **فضیلت** سورۃ الاحزاب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ
کو پڑھے اوسکی اور اوسکے اہل کی بخشش ہو اور امان مین وسکو عذاب دوزخ سے **ختم** یہ سورۃ سات
مرتبہ واسطے سازواری درمیان عورت وشوہر کے پڑھے **فضیلت** سورۃ السبا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ السبا کو پڑھے اوس سے کوئی سوال نہو اور یار ورفیق اوسکی ہوئے
ختم یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے دفع دشمنون کے پڑھے **فضیلت** سورۂ فاطر فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ فاطر کو پڑھے روز قیامت دروازے بہشت کے اوسکو بلاوینگے
کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آوے **ختم** یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے عرضہ وغیرہ بھیجنے و
عرض داشت و حاجت آگے بزرگان و حکام و بادشاہان کے پڑھے خداے تعالے اپنے فضل وکرم
سے حاجت اوسکی برلاوے **فضیلت** سورۂ یٰس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ جو کوئی سورۂ یٰس کو پڑھے خداے تعالٰی عذاب گور اور قیامت کا اوسپر آسان کریگا اور جملہ فرز
اوسکی آمرزش چاہین اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت اوپر سرھانے
اوسکے پڑھین اور دکھا دین خازن بہشت اوسکو نہر تہاے بہشت پانچون حوض جو صفا بہشت سے

فضیلت سورۂ الروم
فضیلت سورۂ لقمان
فضیلت سورۂ الم سجدہ
فضیلت سورۂ الاحزاب
فضیلت سورۂ السبا
فضیلت سورۂ فاطر
فضیلت سورۂ یٰس

کہ پیغمبران محتاج ہون پلادے ختم یہ سورۃ پچہتر مرتبہ اور ایک روایت مین اکتالیس مرتبہ واسطے درخواست رحمت باران کے پڑہے اور واسطے خلاصی محبوسین کے پچہتر بار پڑہے اور واسطے کفایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑہے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑہے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا اَحَدِیُّ یَا مُنْتَہِیْ طَلَبِیْ عَجِّلْ فَرَجِیْ بِحَقِّ النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **فضیلت** سورۂ والصافات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ والصافات کو پڑہے تو جسقدر کہ دیو دپری جہان مین ہین ثواب اوسکے نام مین لکہین ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے برکت رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑہے **فضیلت** سورۂ ص فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ ص کو پڑہے برابر وسعت امید دین کی اوسکو روز قیامت کے اور وہ عظمت خدای تعالی آگین ہووے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور دفع چشم زخم کے پڑہے **فضیلت** سورۂ الزمر فرمایا جناب سالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑہے ثواب ترک دنیا کا پاوے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے مرتبہ اور عزت اور بلندی کے پڑہے **فضیلت** سورۃ المومن فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ المومن پڑہے کہ روح پیغمبران ومومنان کی صلوٰۃ بہیجین اور آمرزش اوسکے واسطے چاہین ختم یہ سورہ سو مرتبہ واسطے مہم بزرگ اور وقت درماندگی کے پڑہے **فضیلت** سورۂ حم السجدہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ حم السجدہ پڑہے خدای تعالی اوسکو عوض ہر حرف کے دس نیکی دیوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑہے کہ حاجت اوسکی برآوے **فضیلت** سورۂ حم عسق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ حم عسق کو پڑہے خدای تعالے اوسکو ثواب ختم جبرئیل ومیکائیل واسرافیل کا دیوے اور تمام فرشتے اوسکے واسطے آمرزش چاہین ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے دفع شر دشمنون کے پڑہے **فضیلت** سورۃ الزخرف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزخرف کو پڑہے جملہ آدمیون سے بہتر ہووے کہ وہ کہین لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ اور بہشت مین بحساب لیجاوین ختم یہ سورۃ آٹھ مرتبہ واسطے حصول مراد اور

فضیلت سورۂ والصافات

فضیلت سورۂ ص

فضیلت سورۂ الزمر

فضیلت سورۂ المؤمن

فضیلت حم سجدہ

فضیلت حم عسق

فضیلت سورۂ زخرف

فائز ہونے مراد کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الدخان فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی سورۃ الدخان پڑھے واسطے اوسکے ایک محل بہشت مین بنام اوسکے بنا کرین اور جو کوئی
شبِ آدینہ کو پڑھے صبح اوسکی بخشش کیا گیا ہو **ختم** یہ سورہ پچاس مرتبہ واسطے دفع بلاہا و تنگی جان
کندن و آسانی اوسکے کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الجاثیہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہ جو کوئی سورۃ الجاثیہ کو پڑھے اوسکو اللہ تعالیٰ ساکن کرے نزدیک حسنات کے اور پوشیدہ
کرے گناہ اوسکے وقت حساب کے **ختم** یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے دفع دشمنوں کے پڑھے
فضیلت سورۃ الاحقاف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو
پڑھے بعد ہر ایک کے دنیا مین نیکی پاوے **ختم** اس سورۃ کو تیرہ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے
پڑھے بفرمان خدائے تعالیٰ باران برسے **فضیلت** سورۃ محمد فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ محمد کو پڑھے جو پیاسے بہشت سے پانی پیوے **ختم** اس سورۃ کو کتنی
مرتبہ واسطے بر آنے مہمات کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الفتح فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو زیر درخت پڑھے ہون ستّر اوسکے دس ان کہ خدائے تعالیٰ گواہی دیوے
ساتھ بہشت کے **ختم** اس سورہ کو واسطے وفا عہد ناہد دان کے اکتالیس مرتبہ پڑھے **فضیلت**
سورۃ الحجرات رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تمام آدمی
ہورت گرویدہ ہوکر اوسکی شفاعت چاہین اور ثواب طلب کرین **ختم** اس سورہ کو سات بار
واسطے دفع دشمن از جملہ علتوں پیٹ کے پڑھے **فضیلت** سورۃ ق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے آسان ہوا وپر سکرات موت کے **ختم** اس سورۃ کو
تین مرتبہ واسطے روشنائی چشم و دفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑھے **فضیلت** سورۃ الذاریات
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب پاوے بعد ہر
باد کے کہ بدن مین ہو **ختم** اس سورہ کو بارہ مرتبہ پڑھے واسطے دفع تنگی غلہ و قحط کے
فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالےٰ

فضیلت سورۃ الدخان
فضیلت سورۃ الجاثیہ
فضیلت سورۃ الاحقاف
فضیلت سورۃ محمد
فضیلت سورۃ الفتح
فضیلت سورۃ الحجرات
فضیلت سورۃ ق
فضیلت سورۃ الذاریات
فضیلت سورۃ الطور

عذاب گور سے اوسکو بےخوف کرے ختم یہ سورہ ہر شب کو تین مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ پڑھنے والے
اس سورہ کو علت جذام سے نگاہ رکھے فضیلت سورہ والنجم فرمایا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب بخشیگا اوسکو دیوے بعدد ہ کہ محمد
کو راست جانتے ہین ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے پہونچنے جملہ مرادات کے ہے فضیلت سورۃ القمر
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ روز قیامت
کے اوسکو اوٹھاوے منھ چمکتا ہوا مانند چودھوین رات کے چاند کے ختم اس سورۃ کو واسطے زکاء
دل کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الرحمن فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو
کوئی اس سورہ کو پڑھے شکر نعمتہاے حق تعالیٰ کا گزارنے والا ہوئے ختم یہ سورہ اکتیس مرتبہ پڑھے
حور و قصور و نعیم پاوے فضیلت سورۃ الواقعہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ
جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہرگز اوسکو فاقہ نہو اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے ہرگز درویش نہووے
ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے شرف رزق مین قوت ہو اور اندر تمام عمر کے فاقہ
مین مبتلا نہووے جیسا کہ فرمایا نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ
کُلَّ لَیْلَۃٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا جو سورہ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ
اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فضیلت
سورۃ الحدید فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے آتش سے
نڈر ہووے ختم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ یہ سورہ واسطے کشادگی کام کے تین مرتبہ
پڑھے فضیلت سورۃ المجادلہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ سورہ
پڑھے روز قیامت کو عصمت خدائے تعالیٰ کی مین ہووے ختم یہ سورہ سہ بار خاک پر اوپر پڑھ کر
دم کرے او سیطرف کہ دشمن ہووین ڈالے اور واسطے برآنے مہمات و کام دشوار و سخت بائیس
مرتبہ روز پڑھے بیشک حاجت اوسکی روا ہو فضیلت سورۃ الحشر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جملہ مخلوقات اوسپر رحمت بھیجیں اور آمرزش مانگیں ختم یہ سورہ

فضیلت سورہ والنجم
فضیلت سورۃ القمر
فضیلت سورۃ الرحمن
فضیلت سورۃ الواقعہ
فضیلت سورۃ الحدید
فضیلت سورۃ المجادلہ
فضیلت سورۃ الحشر

ہر مہم کے چالیس مرتبہ ہر روز بلا ناغہ پڑھے جملہ حاجات اوسکی برآوین **فضیلت** سورۃ الممتحنہ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جملہ گروندگان بروزقیامت
شفاعت اوسکی چاہین **ختم** یہ سورہ پانچ مرتبہ واسطے نرام وکارہاے ناشایستہ کے پڑھی شیطان
نفاق اوسکے دل مین راہ نپاوے **فضیلت** سورۃ الصف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو
کوئی سورۃ الصف کو پڑھے کل مطیع ساتھ اوسکے دنیا مین رفیق ہون اور اوسکی شفاعت چاہین
ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے فرزندون اور اہل اپنے کے پڑھے کہ مطیع ہووین **فضیلت**
سورۃ الجمعہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے مین اوسکے
ساتھ رفیق ہون اور لکھہ نام اوسکے بہین نیکی بعدد اوسکے کہ شہرون سے مسلمانان نماز جمعہ کو جاوین
ختم یہ سورہ پانچ مرتبہ واسطے صلاح مرد وزن اور درمیان آپس کے پڑھین **فضیلت** سورۃ
المنافقون رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المنافقون کو پڑھے
نفاق اس سے بیزار ہو **ختم** یہ سورہ آٹھہ سو مرتبہ واسطے غمازان اور ساعیان کے پڑھے **فضیلت**
سورۃ التغابن فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے مرگ مفاجات
اوس سے اوٹھائی جاوے **ختم** یہ سورہ واسطے رکھنے دفینہ کے ساتھہ مرتبہ پڑھے کوئی چور اوسپر قادر
نہووے **فضیلت** سورۃ الطلاق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ
کو پڑھے مرگ اوسکا اوپر سنت پیغمبران کے ہووے **ختم** یہ سورہ تین مرتبہ واسطے ہونے دشمنان اور تفرقہ
ہونے دشمنون کے پڑھے **فضیلت** سورۃ التحریم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالی توبہ نصوح اوسکو کرامت کرے **ختم** اس سورہ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار
ہونے دشمن کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الملک فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑھے عذاب گور اور سوال منکر نکیر کا آسان ہو اور ثواب اُن آدمیون کا پاوے
کہ اوپر خوے نیک کے مرے ہون **ختم** یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور کے پڑھے **فضیلت**
سورۃ القلم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب اُن آدمیون

پاوے جو اوپر خوف اپنے کے ورے ہین ختم یہ سورہ چھہتر مرتبہ واسطے بر آنے مہمات کے پڑہے

فضیلت سورۃ الحاقہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحاقہ کو پڑہے خدائے تعالےٰ حساب روز قیامت کا اوس سے آسان کرے **ختم** یہ سورۃ اکتہر مرتبہ واسطے آسان ہونے سوال گور کے پڑہے **فضیلت** سورۃ المعارج رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب اُن آدمیون کا پاوے کہ جنہون نے عہد اور امانتون کا دفا پہونچایا ہووے **ختم** یہ سورہ آٹھ سو مرتبہ نیت صلح جنگ کے پڑہے **فضیلت** سورۂ نوح فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے جملہ گروندگان سے ہو اور دعوت نوح پیغامبر علیہ السلام کی پاوے **ختم** یہ سورہ اکہزار اکمرتبہ اور ایک روایت مین اکہزار چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن کے پڑہے خدائے تعالےٰ اوسکے دشمن کو دفع کرے **فضیلت** سورۃ الجن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب بعدد ہر تن کہ ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہووے ہین پاوے **ختم** یہ سورہ ساٹھ مرتبہ واسطے دیو پری وچشم زخم کے پڑہے۔

فضیلت سورۃ المزمل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدائے تعالیٰ اوس سے دشواری دنیا وآخرت کی دفع کرے **ختم** یہ سورہ ہزار بار واسطے آنے مہمات کے پڑہے **فضیلت** سورۃ المدثر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے دس نیکی دیوین بعدد وہ کہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ساتھ راست گوئی کے جانے ہون **ختم** یہ سورہ سات سو مرتبہ واسطے دفع برہنگی کے پڑہے **فضیلت** سورۃ القیامۃ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اوپر اوسکے گواہی دیوین کہ مومن ہے **ختم** اس سورہ کو واسطے روشنائی گور کے تین مرتبہ پڑہے **فضیلت** سورۃ الدہر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے بدلا اوسکا بہشت مین پاوے **ختم** یہ سورۃ بارہ مرتبہ واسطے پانے ثواب کے پڑہے حق تعالیٰ اتنا ثواب دیوے کہ جتنا بنی اسرائیل کو دیا ہو **فضیلت** سورۃ المرسلات فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ

کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے نام اوسکا شاکرین مین لکھین ختم یہ سورہ سو مرتبہ پڑھے حق تعالی
اوسکو حلہ بہشت کو یون سے کرے **فضیلت** سورۃ النبا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے حق تعالی اوسکو آب کوثر کا دیوے گرمی روز قیامت مین **ختم**
یہ سورہ ہر روز ایکمرتبہ بعد نماز دیگر کے پڑھے حق تعالی کور ہونے سے نگاہ رکھے اور جو شخص
پڑھے بعد عصر کے تین مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہی **فضیلت** سورۃ النازعات فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار ایک فرض کے
روز ان مشقت سے ہووے **ختم** یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت لیجانے ایمان
کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ عبس فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے روز قیامت کے منہ اوسکا تازہ وشادان ہو
ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع گریۂ اطفال کے پڑھے **فضیلت** سورۃ کورت فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدا تعالی اوسکو فضیحت ہونے سے باز رکھے
اور نگاہ رکھے **ختم** یہ سورہ کشاد کی کام کے واسطے اکیس مرتبہ پڑھے اور وقت ماندگی کے ستر مرتبہ پڑھکے
بیمار پر دم کرے فائدہ ہو **فضیلت** سورۃ انفطرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو
کوئی اس سورہ کو پڑھے روز قیامت کے کام اوسکا باصلاح ہو بشمار قطرۂ باران نیکی اوسکے
دیوان مین ثبت فرماوے اور کام اوس بندہ کا بفضل و کرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی حبس
مین ہو وہ اس سورہ کو پڑھے اوسکو خلاصی دیوین **ختم** اس معنی کو واسطے کراماً کاتبین کے سو مرتبہ
پڑھے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ المطففین فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالی اوسکو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے
اور اوسکو شراب رحیق مختوم روزی کرے **ختم** یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے دردزہ فرزند جننے کے
پڑھے کہ آسان ہو اور واسطے دفع رونے لڑکے کے ستر مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ انشقت فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تو بچہ پس پشت دین خدا تعالی نگاہ رکھے

فضیلت سورۃ النبا
فضیلت سورۃ النازعات
فضیلت سورۃ عبس
فضیلت سورۃ کورت
فضیلت سورۃ انفطرت
فضیلت سورۃ المطففین
فضیلت سورۃ انشقت

ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے دردزہ کے پڑھے اور لکھے اور دھو کر پلا دے کہ فرزند کا جننا اوسپر
آسان ہووے **فضیلت** سورۃ البروج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے اوسکو ثواب ہر آدینہ و ہر عرفہ کا کہ دنیا مین ہوتا ہے دیوے اور بشمار ہر ستارہ کہ
آسمان مین ہے دس حصہ نیکی دیوے **ختم** یہ سورہ بیس مرتبہ واسطے دفع دشمنون کے اور بدگویان
اور دیو و پری کے پڑھے اور واسطے دفع بدگویون کے پانچ مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ الطارق
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بعدد ہر ستارہ
کہ آسمان مین ہین دس حصہ نیکی دیوے **ختم** یہ سورہ چالیس مرتبہ واسطے دیو و پری کے پڑھے اور
واسطے دفع دیو و پری کے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے **فضیلت** سورۃ الاعلیٰ فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بعدد ہر حرف کے بروز قیامت دس حسنات دیوین
ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑھے تو بسلامت آوے اور بیچ جانے سفر کے تین مرتبہ
پڑھے سلامتی سے گھر آوے **فضیلت** سورۃ الغاشیہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اوسپر حساب آسان کرے **ختم** یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے
بادہائے مخالف کہ آدمی کو ظاہر آوے خاصہ سرخبادہ اور علتہا کے پڑھے اور واسطے دفع خیال
بد کے اکیس مرتبہ پڑھکر سورہے **فضیلت** سورۃ الفجر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو شب آدینہ کو پڑھا کرے روز قیامت یہ سورہ اوسکو نور ہوا اور بخشا ہوا
اوٹھے **ختم** یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع کل بلاہا کے پڑھے اور واسطے دفع ملیات سات بار پڑھے
اور واسطے پیدا ہونے لڑکے کے سو مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ البلد فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بروز قیامت آگہہ اپنی سے بےخوف کرے **ختم** یہ سورہ
واسطے دفع پریشانی کے پڑھے اور جو کہ ہر روز پڑھے جملہ بلاہا سے نڈر رہو میدان عرصات مین اور وقت
نکلنے آفتاب کے ایکبار پڑھے تمام روز امن خدا مین ہیگا اور اکتالیس مرتبہ پڑھے تو عذاب قیامت
سے نجات پاوے **فضیلت** سورۃ الشمس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس

سورہ کو پڑھے خداے تعالے اوس سے خوش ہو اور تمام دشواری اوسکی آسان ہووین **ختم** یہ
سورہ ہر روز ایکبار پڑھے جملہ بلاؤن سے نڈر ہووے اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ
پڑھے **فضیلت** سورۂ واللیل فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
خدای تعالی اوس سے خوشنود ہو اور تمام دشواریان اوسکی آسان ہووین **ختم** یہ سورہ پڑھے محمد
علیہ الصلوٰۃ والسلام اوسکے واسطے شفاعت کرین اور ایکسو آٹھ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے
پڑھے اور واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑھکر مال پر پھونکدے اور حاجت کو سات مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۂ والضحی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
شفاعت اوسکی محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کرینگے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے بے نصیب نہو **ختم** یہ سورہ واسطے نجات کے پڑھے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہووے اور واسطے
بھاگے ہوئے آدمی کے ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے تو پھر آوے **فضیلت** سورۂ الم نشرح فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اپنی مراد کو پہونچے اور خوشی دیکھے
ختم یہ سورہ پچیس مرتبہ واسطے بر آنے مہمات کے اور کشادگی کامون کے پڑھے اور ہر روز سات مرتبہ
پڑھے صفائی سینہ کی حاصل ہو **فضیلت** سورۂ والتین فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خصلت یقین اور عاقبت بخیر ہو **ختم** یہ سورۂ سات ہزار مرتبہ بہ نیت
ہر ملت دبر آنے مراد و مقصد کے پڑھے اور واسطے سرخروئی کے تین مرتبہ پڑھے روبرو بادشاہ
و امیرون کے عزیز ہو **فضیلت** سورۃ العلق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی
اس سورہ کو پڑھے ساتھ ہر آیت مدینہ کے بنا کھینچین اوسکے لیے بہشت مین اور ساتھ ہر حرف کے
نور پاوے پلصراط پر **ختم** یہ سورہ تین مرتبہ واسطے جانے آگے بادشاہ و ملوک و بزرگان کے پڑھے
اور واسطے بیقراری دشمن کے سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے **فضیلت** سورۃ القدر فرمایا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پاوے
ختم یہ سورہ واسطے موے کی کہ پلک آدمی کی آنکھ پر اوگتا ہو اور واسطے روشنی چشم کے اکیس مرتبہ

فضیلت سورہ واللیل

فضیلت سورہ والضحی

فضیلت الم نشرح

فضیلت سورہ والتین

فضیلت سورہ العلق

فضیلت سورہ القدر

فضیلت سورۃ البینہ

ہر روز پڑھے **فضیلت** سورۃ البینہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے روز قیامت بہترین خلق سے ہو **ختم** یہ سورہ اکیس بار واسطے قبول طاعت کے

فضیلت سورہ زلزلت

پڑھے اور واسطے مقبولیت کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۂ زلزلت فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گویا ربع قرآن پڑھا ہو اور روز قیامت بہترین
خادمان سے ہو **ختم** یہ سورہ واسطے دفع غمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع اور

فضیلت والعادیات

ذلیل ہونے دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑھے **فضیلت** سورۂ والعادیات فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے واسطے اوسکے بہشت میں باغ دیوین

فضیلت سورۃ القارعہ

ختم یہ سورہ ۳ بار واسطے دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت** سورۃ القارعہ فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے پلہ نیکی کا اوسکی گران ہووے **ختم** یہ سورہ ہزار

فضیلت سورہ التکاثر

اکیسو آٹھ مرتبہ واسطے سازواری ہر کام کے پڑھے اور واسطے سازواری میان بی بی کے اکیسو بار
پڑھے **فضیلت** سورۃ التکاثر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ
کو پڑھے اوسکے ساتھ حساب نیا کا نکرین **ختم** یہ سورہ ہر روز ستر بار واسطے نگاہ داشت و دفع
بلاہا کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت** سورۂ والعصر

فضیلت سورۃ العصر

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بروز قیامت جملہ اصحاب کو
سے بہتر ہووے **ختم** یہ سورہ تیر مرتبہ واسطے خرسندی دیدار دوستون کے اور واسطے ہر دشمن کو
پڑھے اور جو کوئی اکیس بار اوپر پانی کے پڑھکر دم کرکے روبرو حاکم و مخالف اپنے کے جاوے

فضیلت سورۃ الہمزہ

سب اوسپر مہربان ہوں **فضیلت** سورۃ الہمزہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بعدد ہر کسیکے کہ ساتھ رسول اللہ کے استہزا کیا ہو دس نیکی یاوے
ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے بدگویون اور غمازون کے پڑھے اور واسطے زبان بندی
بدگویان کے نو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت** سورۃ الفیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فضیلت سورۃ الفیل

فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اوسکو بعدد وہ مسخ کے مبتلا نکرین **ختم** یہ سورہ اکیس بار

پچاس مرتبہ اور دوسری روایت مین چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت عدو کے پڑہے اور واسطے
بلا کی بہیجنے کے اوسپر سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے پڑہے **فضیلت** سورۂ قریش
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ مذکورہ کو پڑہے ثواب طواف
کنندگان پاوے **ختم** یہ سورہ سات مرتبہ ہر روز واسطے ایمن ہونے بلاہا و دفع ہونے شر دشمنون
کے پڑہے اور واسطے دفع زہر کے وقت کہانا کہانیکے تین مرتبہ پڑہ لیا کرے **فضیلت** سورۂ الماعون
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب مردمان صالح و ترسندگان
و نمازیان کا پاوے **ختم** یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اوسکے کہ حق تعالی فرزندان اہل بیت اوسکو
تمام بلاؤن و محتاجگی سے نگاہ رکہے پڑہے خداے تعالی محتاجی خلق سے نجات بخشے **فضیلت**
سورۂ الکوثر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے وہ جو نہرہاے بہشت
سے پانی پیوے **ختم** یہ سورہ پچیس مرتبہ واسطے میسر ہونے آب کوثر کے پڑہے اور وہ واسطے دفع
دشمنون اور بدگویون کے سات بار ہر روز پڑہے **فضیلت** سورۂ الکافرون فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اللہ تعالی اوسکو ثواب دس نیکی کا ہر حرف
کا دیویگا اور شر دیو اور آسیب سے نڈر رہوے **ختم** یہ سورہ ہر روز تین مرتبہ واسطے سلامتی ایمان
کے پڑہے اور واسطے نگاہ رکہنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑہے اور تین مرتبہ ہر روز ہمیشہ
پڑہے خوش رہے **فضیلت** سورۂ النصر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑہے ایسا ہے کہ ساتھ رسول اللہ کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو **ختم** یہ سورہ ہر روز
تین بار واسطے پینے آب کوثر کے پڑہے اور واسطے دفع دشمنون کے ہر روز سات مرتبہ پڑہے اور اگر
ہر روز پڑہتا رہے محتاج نہو **فضیلت** سورۂ تبت فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے درمیان اوسکے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو نہ ایک سرا کے
مین جمع نہ ہوان **ختم** یہ سورہ بارہ مرتبہ واسطے ہلاکت بداندیش کے پڑہے اور واسطے ہلاکی
دشمنون کے ہر روز سات مرتبہ پڑہے **فضیلت** سورۂ الاخلاص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

فضیلت سورۂ قریش
فضیلت سورۂ الماعون
فضیلت سورۂ الکوثر
فضیلت سورۂ الکافرون
فضیلت سورۂ النصر
فضیلت سورۂ تبت
فضیلت سورۂ الاخلاص

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو ختم یہ سورہ ہزار مرتبہ واسطے برآنے مہمات و حاجات و خلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا کرے انشاء اللہ تعالےٰ اور واسطے رہائی قید کے ایکہزار ایک مرتبہ **فضیلت** سورۃ الفلق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہر آیہ کے عوض خداے تعالےٰ اوسکو فرماوے یا لکھے نامۂ اعمال اوسکے مین بسبب اللہ عبادت اور دیوے اوسکو ثواب متقیون کا **ختم** یہ سورہ بعد نماز فریضہ صبح کے پڑھا کرے خداے تعالےٰ وسوسۂ شیطان سے اوسکو نگاہ رکھے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے تین مرتبہ پڑھا کرے **فضیلت** سورۃ الناس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا **ختم** اس سورہ کو جو کوئی تین مرتبہ پڑھے خداے تعالیٰ اوسکو وسوسہ دیو و شیطان سے نگاہ رکھے اور شر حاسدان سے نڈر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے بعد ختم معوذتین کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکیٰ وَ عَلَیْکَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ **خاصیت شش آیات** خاصیت چھہ آیتون کی کہ ہر ایک آیۃ دس خاصیت رکھتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن و ظالم چوتھے قرب سلطان اور ساتھ دولت کے پہونچنا پانچوین طریق و خواہش الٰہی چھٹے خلق نفع و قرایت ساتوین اوپر ہر کسی کے قاہر رہنا اور غالب ہونا آٹھوین سرخروئی تمام جگہ پانا نوین کسی کا محتاج نہونا دسوین طلب حق کی حاصل ہونا اور ترتیب شروع آیتون مذکور کی اسوجہ پر ہے کہ انگشت خنصر دست راست سے شروع کرے اور اوپر انگشت کلان دست چپ کے ختم کرے اور آیۃ اول پڑھکر جانب راست اوپر اپنے دم کرے اور آیۃ دوم پڑھکر پیش رو پر اپنے دم کرے اور آیۃ سوم کو جانب چپ اور آیۃ چہارم آسمان کی طرف اور آیۃ پنجم جانب تحت سوے زمین اور آیۃ ششم کو اپنے عقب مین دم کرے اور مداومت اکیس مرتبہ وظیفہ رکھے بلاناغہ اور اگر حاجت غسل کی رکھتا ہو وقت مقررہ سے اگر قضا ہو تو دوسرے وقت

فضیلت سورۃ الفلق

فضیلت سورۃ الناس

پڑھے اور واسطے پڑھنے کے بوقت نماز صبح بعد ادائے نماز دوگانہ صبحی یا بعد ادائے نماز عشا
کے وظیفہ رکھے اور وقت پڑھنے کے کسی کے ساتھ کلام دنیاوی نکرے بکرم اللہ تعالیٰ تمام مرادات
حاصل ہوویں اور آیۃ مذکورہ یہ ہین جو لکھی جاتی ہین **آیۃ اول** در سیقول واقع اوسکے وقت
ہر بطرف دست راست دم کرے اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی
اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ
كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ
اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ **آیۃ دوم** آخر سورۂ آل عمران مین اس ثلث پارہ لن تنالوا
کے واقع ہے پڑھکر پیش رو ہر اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ
فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ **آیۃ سوم** سورۂ انبیا مین واقع ہے پڑھکر طرف دست راست
کے پھونکے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ
خَشْیَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ قُلْ
مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا **آیۃ چہارم**
سورۂ مائدہ نصف پر واقع ہے پڑھکر جانب آسمان دم کرے وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِا
لْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ
قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ **آیۃ پنجم** سورۂ رعد مین نزدیک نصف کے وما ابرئ
نفسی مین واقع ہے دو زانو بیٹھکر پڑھے اور طرف زمین کے دم کرے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ

أَمْ جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ **آیت ششم** از سورهٔ مزمل مین واقع ہے پڑھکر اپنے عقب مین پھونکے إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ کتاب سعیدی مین روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے کہ اوس فرشتے کے لاکھ سر ہین اور ہر ایک سر مین لاکھ منھ ہین اور ہر ایک منھ مین دس لاکھ زبانین ہین ہر زبان سے جدی جدی تسبیح اور حمد اللہ تعالی کی بیان کرتا ہے ایک روز اوس فرشتے نے جناب الٰہی مین عرض کی کہ یا الٰہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو حکم ہوا کہ اے فرشتے بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ مانند تیرے ہے بلکہ تجھ سے ہزار درجے بہتر ہے عبادت کرنے مین فرشتہ نے اجازت مانگی کہ الٰہی اوسکی زیارت کا مجکو بھی حکم ہووے فرمان باری ہوا کہ جا فلانے گاؤن مین وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بشکل انسان اوس گاؤن مین آیا ایک دہقانی کو دیکھا اوس فرشتے نے اوس دہقانی کو کہا کہ اے شخص مین چاہتا ہون کہ اس رات تیرے ہمراہ رہون دہقانی نے منظور کیا جب رات ہوئی تو کھانا آگے اوس فرشتے کے رکھا تو فرشتے نے جواب دیا کہ مین نے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ کھاؤنگا پس تین روز تک وہ فرشتہ اوس دہقان کے پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کرون مجھ سے کیا زیادہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اوس فرشتے نے اوس مرد کو کہ اپنے نماز پنجگانہ اور

اور کچھ بھی نہین پڑھتا مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے پھر سبب دہقانی کے گھر کو روانہ ہوا فرشتے نے بعد تیسرے روز کے اوس دہقانی سے سوال کیا کہ بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے ہو اوس دہقانی نے کہا کہ اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہون وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ اَضْعَافًا مَا سَبَّحَ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعَزَّ جَلَالِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَضْعَافًا مَا حَمِدَہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعَزَّ جَلَالِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَضْعَافًا مَا ھَلَّلَہٗ وَیُھَلِّلُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعَزَّ جَلَالِہٖ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَضْعَافًا مَا کَبَّرَہٗ وَیُکَبِّرُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَکَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ رَبِّنَا وَعَزَّ جَلَالِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَضْعَافًا مَا مَجَّدَہٗ وَیُمَجِّدُہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ کَمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِہٖ وَعَزَّ جَلَالِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یعنے جو کوئی اس دعا کو پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالے واسطے اوسکے ثواب اسی برس کی عبادت کا اوسکے اعمال مین اور فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت بڑی ہے لیکن بسبب طول ہونے کتاب کے اس جگہ مختصر لکھی گئی اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک مین بیٹھے تھے شیطان بھی اوس جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اوس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بدبخت ملعون تو اسجگہ کسواسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات مین بدبخت نہین ہوان بلکہ نیک بخت ہون کہ اللہ تعالیٰ مجکو سب سے پہلے جنت مین داخل کریگا حضرت نے پوچھا کہ تیری بخشش ہونیکا کیا باعث ہے اوس ملعون نے جواب دیا کہ مجکو ایک دعا گنجینۂ اسرار الٰہی سے یاد ہے اوس دعا کے سبب بخشا جاونگا تب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت متحیر ہوے اوسی وقت جبرئیل حضرت کے پاس آنحضرت لائے اور فرمایا اے ختم رسل یا رسول اللہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے

ضرور بخشا جاویگا اور یہ دعا اوس سے سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور وحی بھیجی اللہ تعالی نے
حضرت کو کہ ای حبیب میرے یہ شیطان اپنی بخشش کی امید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر
جب یہ مرنیگا اسکی زبان سے مین اس دعا کو بھلا دونگا اور دوزخ مین داخل کرونگا ہان اگر
آپ اپنی امت کے واسطے اس دعا کو اوس سے یاد کرلین اور بعضون نے روایت کی ہے کہ حضرت
جبرئیل نے یہ دعا حضرت کو سکھلائی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے
اللہ تعالی حرام کردیگا آگ دوزخ کی اوپر تمھاری امت کے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاٰثَارِ وَيَا عَظِيْمَ
الْمَنِّ وَيَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
ارشاد الطالبین مین لائے ہین کہ بروز قیامت حضرت جبرئیل جنت سے ایک براق لاوینگے
فرشتے کہین گے کہ یہ براق کسکے واسطے ہے جبرئیلؑ فرماوینگے کہ یہ براق اوسکے واسطے ہے کہ جسنے
یہ دعا اپنی تمام عمر مین بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اوس شخص کو سوار کرکے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیجاوینگے وہ شخص
حضرت کے ساتھ جنت مین داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اوسی کتاب مین ہے کہ جو شخص اس دعا کو
اکیس بار پڑھکر آسمان کی طرف دیکھے اللہ تعالی نظر رحمت سے ستر دفع اوسکی طرف دیکھتا ہے
وہ دعا یہ ہے اَشْهَدُ اَنَّ لَكَ رَبًّا وَّخَالِقًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ
عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین وآخرین
اوسکو روشن ہونگے اور پھر فرمایا کہ ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت سے وہ دعا یہ ہے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ طَاعَتِكَ **حکایت** ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین جو سارے
جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ میرے واسطے ایسی چیز پیدا کرو کہ
مجکو احتیاج قلعہ کی نہو وے تمام جہان کے عالمون کا اتفاق اوپر اس اسمار کے ہوا کہ جو کوئی
ان اسما کو ہر روز سات بار یا اکیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اوسکو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی

کہ حق تعالیٰ توریت مین فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الٰہی سے ہین کہ چالیس ہزار
فرشتے اوسکو دن مین نگاہ رکھتے ہین اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہین کہ جو کوئی اس
دعا کو پڑھے وہ یہ ہے صَبرًا صَبرًا اِبنَ صَاصَعۡصَعًا کہتے ہین کہ بعد سکندر ذو القرنین نے قلعہ کو
درست کیا اور جو کوئی ہر روز بعد ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ لِیۡ فِی المَوتِ
وَفِیۡمَا بَعۡدَ المَوۡتِ اِلٰھِیۡ ھَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَکَرَاتِ المَوۡتِ پڑھنے والا اس کا وقت
مرنیکے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھیگا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا روح اوسکی بدن سے
ایسی نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے اور جو ہر روز پچیس بار اسی کو جانا
کو پڑھے ثواب شہید ذلکا پاویگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی موت
کو پچیس بار یاد کریگا ثواب شہید ذلکا پاویگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار
ہمیشہ پڑھا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پاویگا وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ
لِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیۡ صَغِیۡرًا اَوۡ کَبِیۡرًا وَلِجَمِیۡعِ المُؤمِنِیۡنَ وَالمُؤمِنَاتِ وَالمُسۡلِمِیۡنَ
وَالمُسۡلِمَاتِ الاَحۡیَاءِ مِنۡھُمۡ وَالاَمۡوَاتِ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اور قعدہ اخیر کے
بعد التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور مستحب ہے اور حدیث شریف مین
ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا
کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات نام ہین کہ وہ سبع آسمان خزانہ عرش پر لکھی ہین اور یہ سبع آسمان
تسبیح ہے فرشتگان آسمان و زمین اور حاملان عرش کے کہ جو کوئی بندہ مومن کہ ان نامون کو
ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ کے ایکبار یا دوبار پڑھا کرے اوسکو اللہ تعالیٰ پچیس چیز عنایت فرماتا ہے
اول ہر آفتون دینی و دنیوی سے امان مین رہتا ہے دوسرے لوگونکی نظر مین عزیز ہوتا ہے
تیسرے خدائے تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہے چوتھی خدائے تعالیٰ دولت دین اور دنیوی اوسکو عنایت
کرتا ہے اور پانچوین دشمن کی لڑائی مین فتحیاب ہوتا ہے اور چھٹے بیچ وصف آدمی نیکیون کے
سرخرو رہتا ہے اور ساتوین بلائے ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان

دشمنون کی اور تلوار تیز اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانے والے اور پانی چلنے
والے یعنی ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو و پریان اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اور صحت بدون
و خبر ظالمون وغیرہ سے ان اسمار کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہے اور آٹھوین دعا
اوسکی درگاہ الٰہی مین مستجاب ہوتی ہے اور نوین مہماتین اوسکی آسان ہوتی ہین اور دسوین
سختی موت کی اوسپر آسان ہوتی ہے اور گیارھوین قبر اوسکی کشادہ ہووےگی اور دروازہ جنت
کا اوسکی قبر مین کھولا جاویگا اور بارھوین سوال منکر نکیر کا اوسپر آسان ہو جاویگا اور تیرھوین
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اوسکو جماعت نیکون مین اوٹھائیگا چودھوین نامۂ اعمال
اوسکے قیامت کے دن داہنے ہاتھ مین دئے جاوینگے پندرھوین آگ دوزخ اوسکی اوپر حرام
ہوگی سولھوین پڑھنے والا ان اسما کا ثواب چہار پیغمبران مرسل کا پاویگا سترھوین دیدار
خدا سے محروم نرہیگا اٹھارھوین قیامت کے دن منھ اوسکا چودھوین رات کے چاند کے مانند
روشن ہوگا اونیسوین اوسکو شراب طہور پلائی جاویگی اور بیسوین اوسکو ثواب چالیس شہیدونکا
اور چالیس عالمون کا دیا جاویگا اور اکیسوین اوسکو فرشتے اللہ تعالیٰ کی بزرگی دینگے اور
بائیسوین ستر فرشتے پر نور اور حلہ ہاے بہشتی کہ اوپر ہر ایک حلہ کے یہ اسما لکھے ہون گے
اوپر قبر اوسکی کے نازل کرینگے اور تئیسوین اوپر پل صراط کے برق کے مانند گذر جاویگا اور
جنت مین داخل ہوگا اور چوبیسوین ثواب فرشتگان کا پاویگا اور پچیسوین آٹھو دروازے بہشت کے
اوسکے واسطے کھولے جاوینگے یعنی جس دروازے سے چاہے جنت مین داخل ہووے یا علی جو کوئی
اوپر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالیٰ اوسکو شفا بخشیگا اور اگر یہ دعا باعتقاد کامل اوپر
پہاڑ کے پڑھی جاوے تو پہاڑ جنبش کھا جاوے اور اگر نمازی اس دعا کو پڑھکر پانی پر دم کرلے
اگر بحر شبانہ روز کافرون سے جنگ کرے ایک بال ان نمازیون کا بقدرت الٰہی کافرونسے
نہ اوکھڑے اور اوپر کافرون کے فتح پاوے اور فضیلت ان نامون کی بہت ہی اگر تمام فضیلتین
ان نامونکی لکھی جاوین تو تمام نامہ ادا ہو جاوے ہاتھو زہر کا تنبیہ بھیجین یا علی جو کوئی ان نامونکو

ستر دفعه اپنی تمر مین پڑھے تمام گناہ اوسکے صغیرہ ہوں یا کبیرہ بخشے جاوین اور اوی علی اگر کل گھاس روی زمین کا قلم بنایا جاوے اور کل روی زمین کے درختون کے پتون پر تمام والا آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسما کا قیامت تک لکھین تب بھی ثواب پورا نہو وے اور یہ دعا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھائی تھی یہ اسکو پڑھا کرین اور یون بھی روایت ہے کہ کوئی ان نامونکو پڑھتے پڑھتے مرجائے اور اسکو قبر مین دفن کرین تو قیامت تک اوسکی ہڈیاں اور گوشت اور پوست عنود سے جدا نہو وینگی اور شعلین نور کی اوسکی قبر مین روشن ہووین گی اور جو کوئی اس دعا مین شک لاوے خوف کفر ہے اور اسناد اسکی بہت ہے مگر بیان مختصر لکھی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہین

اسم اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تَجَلَّلَتْ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالِ ذِى الْجَلَالِ جَلَالُكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمُ الْمَقْبُوْلُ وَيَا مُنْعِمُ الْمُصَدِّقُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ اسم دوم اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِاَوْصَافِ كَمَالِهِ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَائِفَ فَتِرِّنِى لِلَّطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم تیسرا اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْبُرْهَانِ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا اِلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسَمَّعْتَ بِالتَّسْمِيْعِ وَالسَّمِيْعُ فِى السَّمِيْعِ سَمِيْعُكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ يَا الْحَقُّ الْحَاقِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم چوتھا اَللّٰهُمَّ يَا مُقَرِّبِيْنَ مِنَ الْمُذِلِّ يَا عَلِيْمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ فِى عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِىْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ فَسَيِّدُ خَيْرِ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم پانچوان اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِى الرَّحْمَةِ رَحْمَتُكَ يَا رَحِيْمُ يَا مُنْبَسِطُ

خود اسم ... مغفرت

تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحَفِيظُ فِي حَفِيظِ حَفِيظِكَ يَا حَفِيظُ بِصِلَاتِ يَا مُنْعِمُ الْحَافِظِيْن **اسم چھٹا** اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَامَةِ وَالْكَرَامَةُ فِي كَرَامَتِكَ كَرَامَتَهُ يَا كَرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ **اسم ساتوان** اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَاتِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور **خواجہ امام عماد الدین** یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم یا حاجت دنیوی درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ بار لکھو اور اندر دریا رواں کے ڈالدے اوس ہفتہ مین مراد اوسکی پوری ہو گی یا کرمی آبے اوسکو گیارہ روز تک تو کہا ہی حضرت خواجہ علیہ الرحمتہ اللہ نے کہ گیارہ روز نہ گزرینگے مراد اوسکی حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ٥ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ وَمَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اور جو کوئی بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نکرے اسباب دینی اور دنیوی اللہ تعالی اوسکے برلاویگا وہ دعا یہ ہے يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے ننانوی دفعہ اللہ تعالی کو خواب مین دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین جب نزدیکی انکی ساتھ میرے دکھلا اللہ کی طرف سے ہزار مرتبہ یہی جواب سنا کہ امام المسلمین اور اے مصباح الامت محمدی کہہ یعنے پڑھا کہ یہ دعا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِيِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

رہا وہ خط صاحب نزار الی ہے
اور دوسرا نسخہ نہیں ہو

ہفتہ مالک ... شیری
نسخہ ... دو قربا

قرابت نشان
عطیہ مغفرت

وَلَدًا سُبْحٰنَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور جس
کسیکو بیماری برص اور جذام کی ہووے پس چاہیے کہ اس دعا کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے
اور آفتابہ سرخ یعنے نئے مین اوس پانی کو ڈالے اور اوس پانی کو وہ مریض سات روز تک
پیوے یا چالیس روز تک پیوے ہر علت کہ جو اوسکے وجود مین ہوگی دفع ہو جاویگی وہ
دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ لا الہ الا اللہ العلی العظیم لا الہ الا
اللہ الحق القیوم ۝ لا الہ الا اللہ الواسع الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول
اللہ لا الہ الا مالک یوم الدین نجتی ایاک نعبد وایاک نستعین اللہم
صل علی النبی الامی برحمتک یا ارحم الراحمین **روایت ہے** کہ جو کوئی بعد نماز
عشا کے سورہ ملک یعنی تبارک الذی کو پڑھیگا جب قبر مین اوسکو دفن کرینگے منکر اوس سے سوال
کرینگے اور نکیر اوسکو منع کرینگے کہ اوس سے سوال مت کر یہ شخص سورہ ملک بعد نماز عشا کے پڑھا کرتا ہے

روایت ہے کہ دوزخ مین ایک دریا ہے پانی اوسکا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بودار ہے اگر
ایک قطرہ بھی اوس پانی کا دنیا مین ڈالا جاوے تمام دریا جہان کی بودار ہو جاوین اور سب
پانی دریاؤن کا تلخ ہو جاوے اور سب مخلوق خدا اوسکی بو سے مر جاوین پس قیامت کو وہ پانی
اوسکو پلایا جاویگا جو درمیان مغرب اور عشا کے سوتا ہوگا اور **روایت ہے** کہ فرشتے
بعد نماز عشا کے دفتر بندون نیکون اور برون کے آسمان پر لیجاتے ہین اور جناب باری مین عرض
کرتے ہین پس جو شخص درمیان مغرب اور عشا کے خواب کرتا ہے وہ فرشتے اوسکو کہتے ہین کہ لعنت
خدا کی اوپر تیرے ہو جیوے بندے اور درمیان دوزخ کے ڈالا جاوے تو جیسا کہ ہمکو آسمان مین
معلق کیا تونے خداے تعالی تجکو بھی دوزخ کے اندر معلق کرے اور اوسکو کہتے ہین کہ اے بندے
اٹھ اور نماز عشا کی ادا کر تاکہ ہمکو آسمان پر رستہ ہووے اور **حدیث** شریف مین آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز
مغرب پہلی بات کرنے سے سات بار اللہم اجرنی من النار پڑھے اگر اوس رات مین مرے تو شہید مریگا

اوراگ روز بخ کی اوسپر حرام ہوگی اور اگر صبح کو سات بار پڑھیگا جو اوس روز مریگا تو شہید مریگا
روایت ہی کہ جو بندۂ مومن وضو سے سووے فرشتے اوسکی ارواح کو آسمان کے اوپر لیجاتے
ہین اور بیچ عرش کے سجدہ کرواتے ہین اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہی اوسکی ارواح
کو فرشتے اوسکے مقام مین داخل کرتے ہین اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والی اوسکی ارواح
کو رستہ نہین دیتے بلکہ اوس روح کو لعن کرتے ہین پس چاہیے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے کیونکہ روایت
مین آیا ہی کہ جو شخص وضو سے سوتا ہی بدلے مین ہر دم کے دفتر اعمال مین نیکی اوسکی لکھتی ہین اور جاننا چاہیے
کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے کہ اوسکو ادا کرے حدیث شریف مین آیا ہے کہ نماز تہجد کا پڑھنے
والا جب یگا تو قبر اوسکی ستر گز کشادہ ہوگی اور اوسکی روشن مثال نور علی نور کے زیادہ تر ہوگی نماز
تہجد قبر کا چاند نا ہی پس چاہیے بعد آدھی رات کے اوٹھے اور وضو کرے اور نماز تہجد ادا کرے یعنے بارہ
رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعضی روایت مین بجاے قل ہو اللہ
کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا ہے اور بعضے مشایخون نے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور آمن
الرسول ایکبار یہ بھی لکھا ہے پس چاہیے کہ بعد نماز تہجد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اوسکے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ ایک تسبیح یا اوس سے کم پڑھے اور بعد اس آیت
کے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اسکے رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ایک تسبیح یا اس سے کم پس جو کہ یہ چار دن
آیتین بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھکر سو جاوے ملاقات اوسکی خواب مین ساتھ انبیا اور اولیا اللہ
کے ہودیگی کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اَلصَّلٰوةُ بَيْنَ النَّوْمَيْنِ اس حدیث
سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہے اگر نماز تہجد قضا ہو جاوے تو دن نکلے
ادا کرے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز کو کبھی ترک نہین کیا اسواسطے پڑھنا

اسکا سنت موکدہ ہے اور کتاب ارشاد الطالبین مین وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک
وقت معین کر کے ستر بار ہمیشہ پڑھکر مگر ہاتھہ داہنا اپنے سینے پر رکھہ کر پڑہے جو کچھہ کہ کلام
بزرگون کا سُنے گا اوسکو یاد رہیگا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالے اوسکو اسطرح سے روزی
دیگا کہ کوئی نجانیگا کہ کہانسے کہاتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَلْعَلِیْمُ الَّذِیْ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَالْاِخْفَا
اور سو مرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اپنے سینے پر رکھکر پڑہے اگرچہ کند ذہن ہو لیکن اوسکا
برکت اسم یا فتاح کے سے روشن ہو ہیگا ہر مراد دینی و دنیوی حاصل کرتا ہے یعنی اول سو مرتبہ
کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑہے اور بعد اوسکے سو بار درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ اور بعد اسکے سو بار سورہ
اخلاص پڑہے اور بعدہ سو بار عالم الغیب والشہادۃ پڑہے باطن اوسکا ایسا روشن ہو ویگا
کہ جو سنے گا اوسکو یاد رہیگا اور دوسری روایت مین پڑھنا ان دعاؤنکا بھی آیا ہے یعنے ستر بار
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ
حَالٍ اور سو بار یَا رَحْمٰنُ اور سو بار یَا رَحِیْمُ اور سو بار یَا وَارِثُ اور سو بار یَا وَهَّابُ
اور سو بار یَا بَارِئُ پڑہے حساب کل نعمتون کا اوسکے اوپر آسان کیا جاویگا او رشک اور حسد
اور کینہ اوسکے دل سے دور ہو ویگا اور کوئی دشمن عداوت اوسکی نکریگا اور لاتے ہین کہ بعد ہر
نماز کے تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہو سکے تو ایک ہزار اسم اللہ کو کہ اوسکو اسم ذات بھی کہتے
ہین پڑہے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اوس شخص کو ذاکر اکبر کہتے ہین اور بعد اوسکے
جب آفتاب بلند ہووے چار رکعت نماز اشراق پڑہے ہر رکعت مین بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ
سورۂ اخلاص پڑہے بعد سلام کے سورۂ مزمل پانچ بار پڑہے مع درود گیارہ گیارہ مرتبہ اول
و آخر اور جب دن پہر بھر چڑہے تو نماز چاشت کی گزارے بارہ رکعات یا چھہ رکعت یا چار رکعت
پڑہے ہر رکعت مین بعد الحمد کے تین تین دفعہ قل ہو اللہ پڑہے اور بعد نماز کے فراغت پاکر
ایک دفعہ سورۂ یٰسین اور ایک بار سورۂ ملک اور ایک بار سورۂ مزمل پڑہے ہمیشہ اسکا ورد رکھے

اگرچہ کیسا ہی گنہگار ہو گا کل گناہ صغیرہ اور کبیرہ اوسکے بخشے جاوینگے اور کتاب عوارف
المعارف مین لکھا ہر کہ جو کوئی ان دس نمازون کو بطور مذکورہ کے پڑھے اوسکو قیامت کے
دن پیغمبرون کی صف اور اولیاء اللہ کی صف مین کھڑا کرینگے اور حضرت بایزید بسطامی
رضی اللہ عنہ فرماتے ہین کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور کبھی ترک نکرے
اوس شخص کو اللہ تعالے اپنے دوستون مین قیامت کے دن اوٹھاویگا اور اولیاء اللہ کی
صف مین کھڑا کیا جاویگا اور امن و امان سے بغیر حساب جنت مین داخل ہویگا اور جاننا چاہیے
کہ جب شب ہفتہ کی ہووے تو چار رکعت نماز وقت چھ گھڑی رات گئے ادا کرے اور اس نماز کو
نماز ہفتہ کہتے ہین ثواب اس نماز کا بہت اور حد سے زیادہ ہے رکعت اول مین بعد الحمد کے آیۃ
الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص ایکبار یا سات بار اور دوسری رکعت مین بعد الحمد سورۂ والشمس
ایکبار پڑھے اور جب قعدۂ اولے سے اوٹھے اور رکعت تیسری مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار
اور سورۂ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص
تین بار پڑھے اور سلام پھیرے بعد قعدۂ اخیرہ اور پھر جب شب یکشنبہ یعنی اتوار کی ہووے تو
چار رکعت نماز نفل بیک سلام بعد نماز عشا کے ادا کرے رکعت اول مین بعد الحمد کے آمن
الرَّسُوْلُ آخر تک ایکبار پڑھے اور بعد اوسکے سو بار یہ تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ
یَا عَزِیْزُ الْجَلِیْلُ پڑھے اور رکعت دوسری و تیسری اور چوتھی مین بھی اسیطرح سے پڑھے
اور بعد التحیات کے سلام پھیرے مگر وہ تسبیح مذکور ہر رکعت مین سو سو بار اور بعد سلام کے دعا
جناب الٰہی مین مانگے اور جب شب دوشنبہ کی ہووے تو دو رکعت نماز نفل وقت چار گھڑی رات
گئے ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایکبار اور قل اعوذ برب الفلق ایکبار اور قل
اعوذ برب الناس ایکبار پڑھے اور دوسری رکعت مین بھی اسیطرح سے پڑھے اور بعد سلام کے
یہ تسبیح سو بار ادا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور جب شب سہ شنبہ یعنی منگل
کی رات ہووے بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونون رکعتون مین بعد الحمد کے اِذَا جَآ

نصر اللہ تین بار تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑھ کر پھر دو رکعت نماز ادا کرے پھر دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار لا الٰہ الا اللہ خالصا مخلصا پڑھے اور جب چہار شنبہ یعنی بدھ کی ہووے تو اوس دن بارہ رکعت نماز نفل وقت چھ گھڑی رات گئے بعد عشا کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے مگر دو دو رکعت پڑھکر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے سو بار لا الٰہ الا اللّٰہُ الخَالِقُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ پڑھے اور دعا مانگے پھر جب شب پنجشنبہ کی ہووے تو دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے قل یا ایہا الکافرون پانچبار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا سو بار پڑھے وہ دعا یہ ہے سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور پھر جب دن جمعہ کا ہووے تو اول وقت دن چڑھے نماز اعرابی ادا کرے کہ وہ مسطور ہے کہ ایکروز رسولخدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی پانچ جمعہ قصدًا ترک کرے وہ شخص درجۂ کفر میں ہو چکا ہے ایک اعرابی اوسجگہ حاضر تھا اوسنے عرض کیا کہ ای رسول اللہ میں نہایت دور ہوں مجھ سے نماز میں جمعہ کی حاضر نہیں ہوا جاتا حضرت نے اوسکو فرمایا کہ ای اعرابی جو کوئی بعد نماز اشراق دن جمعہ کے دو رکعت نماز ادا کرے نفل اور رکعت اول میں بعد الحمد سورہ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ ایکبار اور رکعت دوسری میں قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایکبار پڑھے اور بعد سلام کے سات بار سورۂ الحمد کو پڑھے ثواب نماز جمعہ کا اوس سے ادا ہوگا اور کہیں نزدیک نماز جمعہ کے ہوتی ہو تو اوس میں حاضر ہووے اور نہیں تو گنہگار ہوویگا اور بعد اوسکے یہ دوگانہ نفل نہ کور دن جمعے کے ادا کرے اور جب اُس دوگانہ سے فراغت پاوے تو آٹھ رکعت نماز نفل بدو سلام ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اِذَا جَآءَ نَصرُ اللّٰہِ آخر تک ایکبار اور سورۂ اخلاص پچیس بار ہر رکعت میں اسیطرح سے پڑھے پھر بعد سلام اخیرہ کے نماز سے فراغت پاکر ستر بار لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ پڑھے ثواب بہت ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے کہ گزارنے والا ان نماز ون کا نہ مریگا جب تک جگہ اپنی بہشت مین نہ دیکھ لیویگا اور حضرت
بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ان نماز ون اسباع الایام کو ادا کریگا
ضرور دیکھیگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین پس عاشقان الٰہی کو چاہیے کہ جو نمازین
سات دن کی بیان کی ہین اوسمین کوشش کرکے پڑھتے رہین اور فرمایا حضرت شیخ محی الدین
عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو رسول خدا نے کہ جو کوئی صلوٰۃ اسباع الایام کو ادا کریگا مین
اوسکی بخشش کا ضامن ہون جنت مین اور پڑھنا اُن نماز ون اسباع الایام کا طریقہ حضرات نقشبندیہ
اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چارون خاندانون سے ثابت ہے اور کتاب حدیث سے بھی
پڑھنا ان نماز دن نفلون کا ثابت ہے اور حضرت امام حسن نوری سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز
سو بار یَا قَهَّارُ پڑھے اللہ تعالیٰ اوسکے دل کو محبت دنیا سے پھیر دیویگا یعنے طبیعت اوس کی
محبت دنیا سے منقطع ہو جاویگی اور جو کوئی وقت آدھی رات کے اور وقت آدھی دن کے سو سو بار یَا
رَافِعُ پڑھے درجہ اوسکا بہت بلند ہوگا اور چاہیے کہ بعد زوال کے وضو کرے اور دو رکعت نفل
تحیۃ الوضو کی پڑھے اور دونون رکعتون مین الحمد کے بعد سورہ سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور سلام
پھیرے اور پھر چار رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے دس دس بار سورہ
اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار یَا مَالِكُ کہے اور جب وقت ظہر کا ہووے مسجد مین جاوے
دوگانہ نفل تحیۃ المسجد ادا کرے پھر چار رکعت سنت ظہر کی ادا کرے رکعت اول مین بعد الحمد کے
سورہ کافرون اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت مین بعد
الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام
کے سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے اور
حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس درود کو ایکبار پڑھے
گناہ اوسکے بخشے جاوین اور جو کوئی قبرستان مین جاکر اس درود شریف کو ایکبار یا دوبار
یا تین بار پڑھے کل مردے قبرستان کے بخشے جاوین اور جس کسی کے مان باپ بیٹے ہون ناراض

هو کر مر گئے هون تو اوس درود شریف کو بیس بار پڑهکر اپنے مان باپ کو بخشے اگرچه ناخوش
هون مگر اس درود کے پڑهنے سے روح مان باپ کی اوسکے خوشنود هوگی وه درود یه هے بسم الله
الرحمن الرحیم اللهم صل علی محمد ما دامت الصلوات صل علی محمد ما دامت
البرکات وصل علی اسم محمد فی الاسماء وصل علی روح محمد فی الارواح وصل
علی نفس محمد فی الانفاس وصل علی قبر محمد فی القبور وصل علی تربة محمد
فی التراب وصل علی روضة محمد فی الریاض وصل علی نور محمد فی الانوار
وصل علی اجساد محمد فی الاجساد وصلی الله تعالی علی خیر خلقه محمد واله
واصحابه اجمعین اور یون بهی روایت آئی هے که جو کوئی قبرستان مین جا کر سورهٔ
اخلاص کو گیاره دفعه پڑهے گا الله تعالے اوس جگه کے تمام مردون کو برکت اس سورهٔ شریف
سے بخشے گا اور پڑهنا الهٰکم التکاثر کا بهی آیا هے که اندر قبرستان کے جا کر گیاره مرتبه سورهٔ
الهاک کو پڑهے ارواح مردگان کو بخشے ثواب بهت عظیم هے اور پڑهنا بسم الله الرحمن الرحیم
کا بهی روایت سے ثابت هے که دس دفعه یا بیس دفعه پڑهکر ارواح مردگان کو بخشے چنانچه مروی
هے که ایکروز رسول خدا صلی الله علیه وآله وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وهان ایک قبر دیکهی
که اوس قبر مین ایک آدمی کو نهایت عذاب سخت هو رها هے حضرت رسول خدا صلی الله علیه وآله
وسلم نهایت غمگین هوئے اوسوقت جبرئیل علیه السلام آسمان پر سے نازل هوئے اور کها یا رسول
الله اگر دس مرتبه بسم الله الرحمن الرحیم کو پڑهکر اوس مردے کے ارواح کو بخشین گناه اوسکے
معاف هو جاوینگے جب حضرت نے بسم الله الرحمن الرحیم کو پڑها اور بخشا اوس مرده کو قبر اوس مرد
کی شق هوئی اور فی الحال دس حوران بهشتی اوسکی قبر مین داخل کی گئین حضرت نے خاص اون
حورون کو پوچها که تم کسطرح آئی هو اون حورون نے کها یا رسول الله بسم الله کی برکت سے
واسطے اوس شخص کے نازل کی گئین قیامت تک هم اوس کی ساتھ رهینگے اور بروز قیامت اوپر
پل صراط کے هم اوسکے ساتھ جنت مین جاوینگے اور چشمهٔ آب حیات سے بدن اوسکا دهوینگی هم اوس

ساتھ باون اینٹ کے اسکے بدن کو جھاڑینگے ہم اون باون ہارے سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہووینگی جب سب حورین اوسکے واسطے ہووینگی اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب مین دیکھا اور کہا کہ تمہارے واسطے کیا عمل کرون مین فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دیر بار کلمہ طیبہ کو پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقربا اور عزیز اوسکے جمع ہووین اور واسطے اوس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھین کہ کوئی سختی عذاب اوسکے اوپر اوس مردہ کی نرہیگی اور بخشا جاویگا روایت ہی کہ جو کوئی اس دعا کو ایکبار پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پاوین اور تمام قبرین پر نور ہووین اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہین کہ برابر ہر حرف کے نیکی اوسکی دفتر اعمال مین لکھی جاویگی اور چندان بدی اوسکی دور ہوگی اور بہشت مین بنا دیگا وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تھوڑی مٹی اوس قبر سے اوٹھا اور اوپر اوس مٹی کے یہ دعا پڑھے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَاءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَاءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور اوس خاک کو پھر اوپر اوس قبر کے ڈالدے اللہ تعالےٰ رہنے والے اوس مقبرہ کو بخشدیگا اور تمام قبرین اوس جگہ کی پر نور ہووینگی اور یون بھی روایت ہی کہ اگر اونگلی شہادت کی برابر ناف میت اوپر قبر اوسکی کے رکھو اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْ هٰذَا الْمَيِّتَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عذاب اوس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جاویگا اور روایت ہی عبداللہ بن مسعود سے اگر سورہ یٰسٓ کو حالت نزع جان کندنی مین پڑھو برابر ہر حرف کی نیکی میت کی دفتر اعمال مین

لکھی جاویگی اور برابر ہر حرف کی بدی اوسکی دور ہوگی **نقل ہے** کہ ایک روز بیٹے سفیان ثوری
قدس سرہ کی بازار کی طرف گئے اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب ارواح پدر بزرگوار کو پہونچاوین
تمام بازار مین پھرے خربزہ کہین ہاتھ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار مین پڑا تھا اوس پوست
کو اٹھا کر آگے ایک گدھے کے ڈالا اوس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب مین دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی
کے بیٹھے ہوئے خربزہ کھا رہے ہین کہا کہ ای بابا خربزہ کہانسے کھاتے ہو کہا ای جان پدر جو کچھ کہ پوست
خربزہ کا تو نے تصدق کیا تھا اجر اوسکا میرے ہاتھ پہونچا جب بیدار ہوئے جانا کہ وہی پوست
خربزہ کا کام آیا **نقل ہے** کہ دو شخص نیچے ایک دیوار سایہ دار کے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت
الٰہی وہ دیوار اونپر گر پڑی مگر کوئی زخم اونکے اوپر نہ آیا دونون آدمی درمیان اوس خربزہ
کے صحیح وسلامت رہ جاتے تھے وہ کہ کسی طرح اس دیوار سے نکلین مگر کہین رستہ نہ ملتا تھا
جب ایکسال اونپر گذرا لوگون نے جانا کہ مر گئے ہونگے بعد ایک برس کے اوسجگہ بارش بشیار
ہوئی بسبب پانی کے اوس دیوار مین ایک شگاف ہو گیا جب دیوار نے اوس پانی کو توڑا
اون دونون شخصون نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے
سب وہان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تمکو پرورش کیا اور زندہ رکھا اون دونون
آدمیون نے کہا کہ بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیرونپر تصدق
کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اسی سبب سے زندہ رہے
بعد ایکسال کے ہمکو اللہ تعالےٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری **حکایت** یہ ہے کہ ایک بڑھیا
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آکر کہا کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے ہین کہ
لڑکی میری نے وفات پائی ہے اوسکو خواب مین نہین دیکھا ہے چاہتی ہون کہ اوسکو خواب مین
دیکھون حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ رکعت اول مین بعد الحمد کے والشمس ایکبار اور رکعت
دوسری مین واللیل ایکبار اور رکعت تیسری مین والضحیٰ ایکبار اور چوتھی رکعت مین الم نشرح ایکبار اور بعد
سلام مین سجدہ مین جاکر دعا مانگ کہ الٰہی میت میری مجکو دکھلا پس روایت کرتے ہین کہ اوس بڑھیا نے

حسب الارشاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار رکعت نماز نفل پڑھی اور وقت صبح کے وہ بڑھیا
گریہ کنان بدرگاہ رسول خدا حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی اپنی کو دس طرح کے عذاب مین
گرفتار ہوتے دیکھا مینے کہ لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدی سے کہدو کہ گناہون سے باز آوین
اگر تمنے گناہ کیا تو موافق میرے تمپر عذاب کیا جاویگا حضرت نے پوچھا کہ وہ دس طرح کے عذاب
تیری لڑکی پر کیسے ہین اوس بڑھیانے کہا کہ یا رسول اللہ اول عذاب تو یہ تھا کہ لڑکی اپنی کو
مینے دیکھا کہ آگ دوزخ مین جلتی ہے مین نے کہا کہ ای جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھپر ہوا
یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز رکوع اور سجدہ بجا نہ لائی تھی اس عذاب
مین گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اوسکے سر پر ڈالی جاتی ہے مینے کہا
بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اوس نے کہا کہ اے عزیز مین دنیا مین اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم
میرے بال کو دیکھتے تھے اور تیسرے سیخین آگ کی فرشتے ایک کان مین مارتے ہین دوسرے کان تک
نکلتی تھی مین نے کہا ای بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اوس لڑکی نے کہا کہ ای مادر مین دنیا مین سخن
چینی بہت کرتی تھی یعنی بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہونچاتی تھی اس سبب سے عذاب مین گرفتار
ہون اور چوتھے دیکھا کہ دونون آنکھون مین اوسکی آگ بھرتے ہین مین نے کہا ای بیٹی یہ کیا
ہے اوس نے کہا ای مادر نامحرمون کو دیکھا کرتی تھی اور پانچوین یا رسول اللہ اوپر منھ اوسکے
ایک آبلہ سیاہ دیکھا کہ تمام منھ کو ڈھانک رہا ہے مینے کہا کہ یہ عذاب کیسا ہے اوسنے کہا کہ ای
مادر دنیا مین مین اپنے منھ کو نامحرمون سے نہین ڈھکتی تھی اسی سبب سے عذاب مین گرفتار ہون
اور چھٹے دیکھا کہ آگ کی قینچی سے دونون ہونٹھ اوسکے کاٹے جاتے ہین اور زبان اوسکی گدی کی طرف
سے کھینچی جاتی ہے مین نے کہا کہ اے جان مادر یہ کیسا عذاب ہے کہا ای مادر مین اپنے خاوند
کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہونچاتی تھی اس سبب سے آگ مین گرفتار ہون اور ساتوین زنجیرون
آگ کے سے ہاتھ پیر اوسکے باندھکر کوڑے اوسکے سر پر مارتے ہین مین نے کہا ای بیٹی یہ عذاب
کیا ہے اوس نے کہا کہ ای مادر مال خاوند اپنے کا بغیر اجازت اوسکی بیجا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب

مین گرفتار ہون اور آٹھوین یارسول اللہ دوزخ مین دو سانپ کالے دیکھے مین نے کہ میری
بیٹی کے پستان مین لگتے ہین اور کاٹتے ہین مین نے کہا کہ اے بیٹی یہ کیسا غضب ہی اوس نے کہا
کہ اے مادر دنیا مین پستان اپنے سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکون کو دودھ پلاتی تھی
اسی سبب تو عذاب مین گرفتار ہون نوین پیٹ اوسکا مانند ڈھول کے سوجا ہوا تھا اور آواز اوس
پیٹ مین سے آتی تھی مین نے کہ اے بیٹی یہ کیسی آواز ہے اوس نے کہا کہ اے مادر مہربان مین دنیا مین
حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا دوسرونکا کھاتی تھی اسواسطے اندر اس پیٹ کے سانپ
اور بچھو بھر گئے اور دسوین تیر ہاے آتشین اوسکے سر پہ مارتے تھے اور عذاب مین گرفتار ہی
مین نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہی اوس نے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی تھی
مین پھر کہا کہ اے مادر رسول خدا کو میری طرف سے عرض کر کہ عورتون کو ان خصلتون سے خبردار
کرین کہ ان خصلتون سے بچین اور اے مادر خاوند میرے کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے جب اوس پیرزن
نے یہ باتین آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہین چند صحابی بیہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلے
علیہ وآلہ وسلم نے اوسکے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی کا معاف کر اوس جوان نے جواب دیا
کہ یا رسول اللہ مین اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہون حضرت نے فرمایا کہ اگر شفاعت میری کی امید
رکھتا ہی تو تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر تب اون نے قصور اپنی بی بی کا معاف کیا دوسری دن پھر اوس
پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب مین دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اوسکے سر پر
رکھا ہوا ہی مان اپنی کو بغل مین پکڑا اور کہا کہ سلام میرا اوپر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہونچا
کہ بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف ہوا اور جو خاوند میرے نے قصور میرا معاف کیا تھا تب مین اعدر خبر
کو پہونچی نہین تو مین اسی عذاب مین قیامت تک گرفتار رہتی اور روایت ہی کہ جو کوئی اس درود
معظم کو ایکبار پڑھے ثواب ایک لاکھ درود کا پاوے اور آگ دوزخ کی اوسکے اوپر حرام ہووے
اور روز قیامت کے چہرہ اس درود کے پڑھنے والے کا مانند چودھوین رات کے چاند کے چمکتا ہوگا
اور مجلس مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھیگا اور یون مین روایت

آیا ہو کہ جو کوئی اس درود معظم کو سو بار بعد نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑھے دیکھیگا خواب مین
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انشاء اللہ تعالیٰ اور فضیلت اس درود کی بہت ہو مگر اسجگہ مختصر
کرکے لکھی گئی درود معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ
الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ
الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعَوَاتِ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اٰدَمَ وَاَوْسَطِ حَشْرِهٖ
وَاٰخِرِ بَقَائِهٖ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنی تمام عمر مین سو بار پڑھیگا بیشک
خدا جاوے دنیا سے ایمان کے ساتھ جاویگا اور اوسکے بہشتی ہونیکا مین ضامن ہون اور حضرت جابر
رضی اللہ تعالیٰ کہتے ہین کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آدمی کے بدن مین خدای
تعالیٰ نے تین ہزار بیماریان پیدا کی ہین ایک ہزار بیماریون کو تو حکیم جانتے ہین اور دوا کرتے ہین
اور دو ہزار بیماریون کو سوا خدا کے کوئی نہین جانتا جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے اور
ایکبار یا دو بار پڑھ لیا کرے خدای تعالیٰ اوسکو دو ہزار بیماریون سے محفوظ رکھیگا اور حضرت
ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہو کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھیگا سانپون اور
بچھوؤن سے امن مین رہیگا اور جادو کا اثر اوسپر کارگر نہوگا اور اگر اس عہدنامہ کو لکھکر کسی بیمار کو
پلاوے انشاء اللہ شفا دیوےگا اور حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہین کہ مین نے
اپنے باپ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو شفیع لاوے
تو حاجت اوسکی برآویگی اور جو کوئی اس عہدنامہ کو مشک زعفران سے لکھے اور مینہ کے پانی مین
دھوکر تین دن تک وقت صبح کے پلاوے اوسے فہم اور عقل زیادہ ہوگا اور جو کچھ سنے گا یاد رہیگا
فراموش نہوگا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ مین نے سنا ہے رسالت مآب صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو پڑھے اور مردون کو بخشے تو خدا

اون مردون کا موقوف ہو جاویگا اور بخشے جاوینگے اور جو کوئی اس عہدنامہ کو دنیا مین بہ خشوع کے پڑھیگا تو قیامت کے دن منھ اوسکا چودھوین رات کے چاند کے مانند چمکتا ہوگا لوگ کہینگے کہ یہ کوئی پیغمبر ہے یا فرشتہ یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتی کہینگے کہ یہ پیغمبر نہین ہی بندہ خدا کا اور امت محمدی ہی دنیا مین عہدنامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اوس عہدنامہ کی برکت سے یہ خوشی اسپر ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہدنامہ کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی وہ عہدنامہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلَيْهَا تُقَرِّبُنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا حَتّٰى تُوَفِّيَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ اور یون بھی روایت ہی کہ جب چاند نیا دیکھے تب گیارہ بار یا باسط کو پڑھے اور اوپر ہاتھون کی اونگلیون کے دم کرے اور اون اونگلیون کو اوپر آنکھون کے رکھے اللہ تعالی اوسکو رزق حلال عنایت فرمائیگا اور روزی اوسکی کشادہ ہوگی اور کتاب ارشاد الطالبین مین روایت ہی کہ جو کوئی اس دعائے نور کو بعد نماز عشا کے پانچ بار یا سات بار پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور کھڑا کیا جاویگا وہ شخص روز قیامت کو اولیاء اللہ کی جماعت مین اور جو کوئی اس دعاء نور کو ہر روز بعد نماز عشا ایکبار یا تین بار مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھیگا پس اللہ تعالی اوسکو رزق حلال دیگا اور کسی کو معلوم نہوگا کہ کہان سے کھاتا ہی اور کاٹنے سانپ اور بچھو اور تلوار اور بندوق سے امن مین رہیگا اور جادو اثر نکریگا اور فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت ہی مگر ہمنے یہان مختصر کرکے

فضیلت پڑھنے عہدنامہ کی ۱۲

وقت دیکھنے چاند کے پڑھے یا باسط گیارہ دفعہ ۱۲

لکھی ہے وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰھم یا نور تنورت بالنور والنور
فی نور نورک یا نور اللّٰھم یا عزیز تعززت بالعزۃ والعزۃ فی عزۃ عزتک
یا عزیز اللّٰھم یا جلیل تجللت بالجلال والجلال فی جلال جلالک یا جلیل
اللّٰھم یا جمیل تجملت والجمال بالجمال فی جمال جمالک یا جمیل اللّٰھم یا واحد
توحدت بالوحدانیۃ والوحدانیۃ فی وحدانیۃ وحدانیتک یا واحد
اللّٰھم یا فرد تفردت بالفردانیۃ والفردانیۃ فی فردانیۃ فردانیتک
یا فرد اللّٰھم یا علیم تعلمت بالعلم والعلم فی علم علمک یا علیم اللّٰھم
یا رفیع ترفعت بالرفعۃ والرفعۃ فی رفعۃ رفعتک یا رفیع اللّٰھم یا
حفیظ تحفظت بالحفظ والحفظ فی حفظ حفیظک اللّٰھم یا واصل توصلت
بالوصل والوصل فی وصل وصلک یا واصل اللّٰھم یا فاعل تفعلت
بالفعل والفعل فی فعل فعلک یا فاعل اللّٰھم یا فارض تفرضت بالفرض
والفرض فی فرض فرضک یا فارض اللّٰھم یا حلیم تحلمت بالحلم و
الحلم فی حلم حلمک یا حلیم اللّٰھم یا عظیم تعظمت بالعظمۃ والعظمۃ
فی عظمۃ عظمتک یا عظیم اللّٰھم یا مالک تملکت بالملک والملک فی
ملک ملکک یا مالک اللّٰھم یا قدوس تقدست بالقدس والقدس
فی قدس قدسک یا قدوس اللّٰھم یا رحمن ترحمت بالرحمۃ والرحمۃ
فی رحمۃ رحمتک یا رحیم اللّٰھم یا حنان تحننت بالحنان والحنان فی
حنان حنانک یا حنان اللّٰھم یا منان تمننت بالمنان والمنان فی منان
منانک یا منان لا الٰہ الا انت علیک توکلت والیک انیب وصلی
اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین
اور جب پڑھ چکے اس دعا کو بس تہ اٹھا کر خواب [illegible] با اثر ضرور قبول ہووے گی دعا و

فضیلت در فہرست دعا نور کی

انشاءاللہ تعالیٰ جان اے طالب خدا مہینہ محرم کا سب مہینون مین سعید ہی چاہیے
کہ جب محرم کا چاند دیکھے اوس شب کو تمام شب ذکر اور شغل مین رہے خواب غفلت دل سے دور
کرے یعنی اوس رات کو غسل کر کے تین دفعہ سورۂ یٰس پڑھے اول رات کو ایک بار پھر آدھی رات
کے وقت ایکبار پھر رات اخیر مین ایکبار اور جب دن یعنی پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کر کے
اور بعد دوگانہ تحیۃ الوضو کے چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورہ
اخلاص چارون رکعتون مین پڑھے اور حضرت امام حسن اور امام حسین کی ارواح مبارک کو ثواب اوسکا
بخشے اور جب رات عشرۂ محرم کی آوے تو اوس رات کو پچاس نفل یا سو نفل پڑھے بعد الحمد کے سورہ
قل ہو اللہ تین تین بار اور ثواب اوسکا حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخشے اور جب دن عشرہ کا
ہووے تو اوس روز بھی وقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑھے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ تین تین
بار پڑھے اور دعائین بھی پڑھنی وارد ہین مگر سمجھا اسواسطے نہ لکھین کہ دعائین یاد ہونی مشکل ایسا ہووے
کہ بسبب نہ یاد ہونے دعا کے نفل عاشورہ بھی چھوڑ بیٹھے مگر اسیطرح جسے پڑھے غنیمت ہے ثواب اون
نفلون کا ایسا ہے کہ جسکی کچھ حد نہین ہے اور اسیطرح سے کتاب غنیۃ الطالبین مین لکھا ہے نقل ہے
کہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ مین نفل عاشورہ کی پڑھکر ثواب اون نفلون کا
حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخشا کرتا تھا ایک روز مین نے خواب مین حضرت امام حسین رضی
اللہ عنہ کو دیکھا کہ مجکو گود مین لیے بیٹھے ہین اور میرا منھ چومتے ہین مین نے کہا یا امیر المومنین ایسی
نیکی مجھ سے کیا ہوئی کہ آپ پیار سے مجکو ایسا کرتے ہین اور مین اسکے لائق نہ تھا حضرت امام حسین
علیہ السلام نے فرمایا کہ اوپر ہمارے حق تمہارا ہے کہ سب سے پہلے دن قیامت کے تمکو جنت مین
داخل کرینگے ہم سبحان اللہ ان نفلون کا کیا ثواب ہے اور یہی ہے مذہب سنت جماعت کا اے
مسلمان بھائیو ذرا گوش دل سے اس کلام کو سنو کہ اس زمانہ مین عوام الناس اور جہلا اہل
اسلام نے کیا کیا اختراعات اپنے دل سے نکالے ہین جنسے سستی مذہب اسلام کی پائی جاتی
ہے اور اگر بنظر غور دیکھو تو وہ مراسم جو دوسرے لوگ اپنے عقائد کے بموجب ضروریات مذہبی جانکر

ثواب پڑھنے نفل عاشورہ محرم کی ۱۲

منجر بکفر ہونے جاتے ہین حالانکہ وہی لوگ اپنے کو سچا مسلمان بتاتے ہین اور یہ نہین جانتے
ہین کہ ہم لوگ بوجہ ان بدعات ناشائستہ کے دائرۂ اسلام سے خارج ہوئے جاتے ہین دیکھو
قرآن شریف مین اللہ تعالیٰ ایسی باتون کو صاف صاف رد فرماتا ہی قال اللہ تعالیٰ اَتَعْبُدُوْنَ
مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ یعنے کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ
آپ تراشتے ہو اور خدا تعالیٰ نے پیدا کیا تمکو اور اوس چیز کو کہ کرتے ہو تم **فائدہ** یعنے
تمکو بھی اوس نے پیدا کیا ہی اور اوس چیز کو بھی کہ کرتے ہو تم اوسکو اپنے ہاتھ سے اب دیکھو بھائیو ما
تنحتون سے رد ان عقائد فاسدہ کی بھی معلوم ہوتی ہی اسلیے کہ تفسیر جلالین مین اسکے معنی
یہی لکھین ہین کہ جو چیز تم تراشتے ہو پتھر وغیرہ سے پس غیرہ مین یہ سب داخل ہین آب واضح ہو
کہ تفصیل ان عقائد فاسدہ کی جسکو جہال عوام الناس کرتے ہین یہ ہی کہ اکثر لوگ چھڑی کو
کھڑا کرکے اوسکے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہین اور مثل بتون کے یا مدار یا سالار یا خواجہ کہکر
پکارتی ہین میدنی کے ساتھ عبادت سمجھ کر جانتے ہین تمام کو اوسکے آگے گا بجا کر سجدہ کرتے ہین
اور اونکے ساتھ بعضے حاجتمند جاہل بھی سجدہ کرتے ہین کہ یا پیر مدد کرنا ہمارا فلان فلان کام ہو
جاوے بعضے کہتے ہین کہ یا مدار ہماری دلی مراد دو ہمکو اولاد دو کوئی کہتا ہی کہ ہم بہت پریشان
ہین ہمکو روٹی رزق دو کوئی کہتا ہی کہ ہمارے رہنے کی جگہ نہین ہی کوئی مکان رہنے کو دلوا دو
تو ہم چاندی روٹی یا چاندی مکان یا چاندی کا تپلا چڑھاوینگے پس اگر اللہ کی عنایت سے
اونکی مراد آجاتی ہی تو چاندی کا بچہ یا روٹی یا مکان بنا کر چڑھاتی ہین جیسے کافر مشرک بتونکو
فی الجملہ کارخانہ خدائی مین متصرف جانتے ہین اور سجدہ وغیرہ کرتے ہین ویسے ہی یہ بھی سمجھتے ہین اور
کرتے ہین اگر کوئی کہے کہ صاحب یہ صاحب ویسے کیونکر ہوئے خدا اونکو تھوڑا ہی جانتے ہین تو اوسکا
جواب یہ ہی کہ کلام اللہ مین غور کرنا چاہیے اوسوقت کے مشرک بھی بتون کو بعینہ خدا نجانتے تھے
بلکہ کہتے تھے مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى یعنے ہم اونکو اسلیے پوجتے ہین کہ اللہ کے
نزدیک کر دینگے ہمکو سو ہی ان قبر والوں کے پوجنے والے کہتے ہین کہ اللہ کے پیارے بندے جانکر ہم اونسے ایسے معاملے

کرتے ہین تو اسوقت ہماری عرضداشت کرینگے بیانسے یہ بھی معلوم ہوگا کہ اونکو حاضر اور ناظر عالم الغیب
بھی جانتے ہین اے مجانبو یہ شان اللہ ہی کی ہے سب آیات قرانی اوسپر دلالت کرتی ہین کہ فرمایا
اللہ صاحب نے لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ اور ہماری قول
حضرت نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہین کہ حضرت نوح علیہ السلام نے
اپنی امت سے کہا کہ وَلَا اَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ خَزَائِنُ اللّٰہِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَیْبَ یعنی مین
اور نہین کہتا ہون تم سے کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہین اور نہین جانتا ہین غیب کو اور
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے کہ اے حبیب میرے تو لوگون سے یون کہہ
لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہُ وَلَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَکْثَرْتُ
مِنَ الْخَیْرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ یعنے نہین مالک
ہون مین اپنے نفس کے لیے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنے کا مگر جو چاہے اللہ اور
اگر جانتا ہین غیب کو یعنے اوس چیز کو کہ غائب ہے مجھسے تو بہت سو بہایان لیتا اور مجھکو بلا
بھی نہ پہونچتی مین تو یہی ہون ڈرتا اور خوشی سنانے والا ماننے والے لوگون کو بھلا اب
آن حضرت کو علم غیب ہوتا تو اور کی کیا حقیقت ہے اب ان آیات کو دیکھنا خیال کرنا چاہیے
کہ جن لوگ اسوقت دعوی غیبدانی کا نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرکر اشعار اس
مضمون کے لکھے ہین قول اونکا سراسر ضعیف ہے آیات مین تامل کرنا چاہیے نہ اوس گروہ کے
قول مین کہ قول اوسکا سراسر مخالف ہے قرآن اور حدیث اور فقہ کے چنانچہ ملا علی قاری نے
شرح فقہ اکبر مین اسکو کفر لکھا ہے عبارت اونکی یہ ہے ثُمَّ اعْلَمْ اَنَّ الْاَنْبِیَاءَ لَمْ یَعْلَمُوا
الْمُغَیَّبَاتِ مِنَ الْاَشْیَاءِ اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰہُ اَحْیَانًا وَذَکَرَ الْحَنَفِیَّةُ تَصْرِیْحًا بِالتَّکْفِیْرِ
بِاعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِیَّ یَعْلَمُ الْغَیْبَ لِمُعَارَضَةِ قَوْلِهٖ تَعَالٰی قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی معنی اسکے یہ ہین کہ پھر جان تو کہ بلاشبہ انبیا
نہین جانتے ہین غیب کی کل کی چیزون کو مگر جو کچھ کہ اونکو معلوم کرادیا اللہ نے کبھی کبھی ذکر

قول حضرت نوح علیہ السلام

کفر از شرح فقہ اکبر ملا علی قاری

کیا ہی حنیفہ نے صریح کہ کافر ہو جاتا ہی ایسے اعتقاد سے کہ نبی جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت
قول اللہ کے قُل لَا یَعلَمُ آخر تک اور بزازیہ وغیرہ فتاووں مین بھی لکھا ہے مَن قَالَ
اَرْوَاحُ الْمَشَائِخِ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ يَكْفُرُ یعنے جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہین جانتے
ہین غیب کو کافر ہو جاتا ہی اور بحر الرائق مین بھی لکھا ہی کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے کہ گواہ
کیا مین نے خدا و رسول کو تو نکاح منعقد نہین ہوتا اور وہ شخص کافر ہو جاتا ہے اسواسطے کہ دعوے
کیا اوسنے کہ نبی کو علم غیب کا ہی اور اوسی کتاب مین لکھا ہی مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَيِّتَ يَتَصَرَّفُ
فِي الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰهِ وَاعْتَقَدَ بِذٰلِكَ كَفَرَ یعنے جو کوئی یہ گمان کرے کہ میت
تصرف کرتا ہے امور مین سوائے اللہ کے اور اعتقاد کیا اوسکے کہنے سے کسی نے یا اپ آپ کافر ہو
جاتا ہی الغرض اسی طرح سے اور کتابون مین اور حدیثون فقہ مین لکھا ہی آپ پھر آیا مین مطلب
پر کہ اصنام وغیرہ پرستش کی چیزون کا رد اس آیت سے بھی نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
یعنے سوا اسکے نہین کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلیدیان ہین عمل شیطان سے
پس بچو انسے تاکہ فلاح پاؤ اسلیے کہ ملا علی قاری نے مرقات مین لکھا ہے کُلُّ مَا نُصِبَ
وَاعْتُقِدَ تَعْظِيْمُهٗ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَهُوَ النُّصُبُ انتہی یعنے جو چیز کھڑی کیجاوے
اور اعتقاد کیا جاوے تعظیم اوسکی کا خواہ وہ چیز پتھر ہو یا درخت پس وہ نصب ہی اور صاحب
مجالس نے لکھا ہی وَالْاَنْصَابُ جَمْعُ نُصُبٍ وَهُوَ كُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
تَعَالٰى مِنْ شَجَرٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَالْوَاجِبُ هَدْمُ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
وَمَحْوُ اَثَرِهٖ یعنے انصاب جمع نصب کی ہی اور وہ تمام دین مین چیزین ہین کہ قائم کیجاتین
اور پوجی جاوین سوائے اللہ کے قسم درخت یا پتھر یا قبر یا غیر اونکے سے اور واجب ہی ڈھا دینا
اون سب کا اور مٹا دینا نشان اونکے کا فائدہ بھائیو بچنا چاہیے ان باتون سے سب بائین
جسمین ہین مگر جو روایت صحیح سے ثابت ہی وہ کرنا چاہیے یعنے روزہ اوس ماہ محرم الحرام مین نفل عاشورہ

جس طرح سے پیچھے ذکر ہو چکا ہی اور جو بعضے آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہین اچھا
نہین کرتے ہین کیونکہ بدعت ہی پڑھنا نفلون کا سوا ے نماز نفل کسوف کے کہین کتاب حدیث
اور فقہ سے ثابت نہین ہوا مگر ہان پڑھنا نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت ہے
چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ تصنیف کی ہوئی جناب محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبدالقادر
جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہی اوسمین لکھا ہی کہ حدیث شریف مین وارد ہی وَنُقِلَ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهُ هُوَ التَّاسِعُ مِنْهُ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَأَلَ
ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ أَيِّ يَوْمٍ يُصَامُ عَاشُورَاءُ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ
الْمُحَرَّمِ اور نقل ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نوین ہی
محرم سے وہو الصحیح اور وہ یہ ہے صحیح ہے اور روایت ہے حکیم ابن اعرج سے کہ اوس نے سوال
کیا ہی ابن عباس رض سے کہ کونسے روز روزہ رکھا جاویگا تاریخ عاشورہ کے پس کہا ابن عباس نے کہ
جسوقت دیکھے تو ہلال محرم کو اور روایت ہی اوسی کتاب مین عبداللہ ابن عباس رض سے کہ إِنَّهُ
صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ یعنی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے دن عاشورہ کے اور حکم کیا روزہ رکھنے کا صحابہ کو دن عاشورہ
کے پس کہا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ بزرگ جانتے ہین اوس دن کو یہود اور نصاری کہا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جسوقت ہوویگا سال آیندہ پس روزہ رکھونگا مین نوین محرم کو اگر
چاہا خدا تعالیٰ نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ
حدیث مین وارد ہی عبداللہ ابن عباس رض سے قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ
وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ إِلَى قَابِلٍ إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى لَصُمْتُ يَوْمَ التَّاسِعِ مَخَافَةَ أَنْ
يَفُوتَنِي يَوْمُ عَاشُورَاءَ یعنے فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا مین
سال آیندہ تک روزہ رکھونگا مین نوین تاریخ محرم کو اگر چاہا خدا تعالیٰ نے واسطے خوف ترس
اسکے کہ فوت ہوجاوے رسول خدا سے یوم عاشورا اس سے معلوم ہوا کہ روزہ رکھنا ان عاشورا کا اور نقل یعنی

اوس دن کو بہت ثواب عظیم ہے کہ حدیث شریف اور کتابون فقہ سے ثابت ہی کہ متواتر حدیث اور
کتابون سے معلوم ہوا اور اوسی کتاب سے ثابت ہے اور روایات اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے
کہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ گھر میرے کے کہ ناگاہ وارد ہوئی میرے گھر مین حضرت
امام حسین رضی اللہ عنہ پس بیٹھ بابی کی میں اوپر اونکے دروازے کے اور ناگاہ حضرت امام حسین رضی اللہ
عنہ اوپر سینہ مبارک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بازی کرتے تھے اور اوپر ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے ایک ڈھیلا مٹی کا تھا پس اوسوقت روئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ٹپکے آنسو چشم مبارک
سے جسوقت باہر گئے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئی مین اور کہا مین نے حضرت سے کہ یا
رسول اللہ قربان ہون ماں باپ میرے تم پر مین نے دیکھا آپکے ہاتھ مبارک مین ڈھیلا مٹی کا اور
روتے تھے آپ اوس ڈھیلے کو دیکھکر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ای ام سلمہ بہت
خوش ہوا تھا مین دیکھکر حسینؓ کو کہ اوپر سینے میرے کے بازی کرتا تھا کہ آئے حضرت جبرئیل اور
دی مجکو یہ مٹی کہ مارے جاوینگے حضرت حسینؓ اوپر اس مٹی کے اسواسطے روتا ہون مین کہ میری
فاطمہ کے بیٹے بھول زندگانی کا نہ کھاوینگے **نقل ہی حضرت حسن بصری سے** کہ فرماتے تھے
کہ دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین کہ فرماتے تھے مجکو کہ ای حسن بصری
خبر دی مجکو جبرئیل علیہ السلام نے اس بات کی کہ شہید ہونگے حضرت حسین رضی اللہ عنہ مہینے محرم مین
اندر میدان کربلا کے اے حسن بصری اگر پڑھے تو نفل اس مہینے مین دن عاشورا کے اور ثواب
اوسکا بخشے میری بیٹی کے بیٹون کو پس مین ضامن ہون تیری بخشش کا اور پیغمبر خدا کو جبرئیل
علیہ السلام نے پہلے ہی خبر دی تھی کہ ایسا اور ایسا ہوگا حسین کے ساتھ اور شہید کریگا اونکو
یزید پلید حضرت معاویہ کا پس ذکر حضرت امام حسینؓ کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا جاوے
تو مطلب طول ہو جاوے جسکو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین مین دیکھ لے آپ جانو ای طالب خدا
ماہ صفر بھی بہت مبارک ہی کہ پڑھو اوس مین نماز نفل اور جان تو کہ نام اس مہینے کا صفر اسواسطے
ہی کہ آتی تمام انبیاؤن کو زحمت ہو بختی تھی اس مہینے مین اور رنگ اونکا زرد ہو جاتا تھا اور

نقل حضرت حسن بصری سے واسطے

اور کتاب ارشاد الطالبین مین لکھا ہی کہ جب ماہ صفر آتا ہی اوس ماہ کی شب اول مین ایکہزار
بیماری اور بلائین نازل ہوتی ہین اور شب دوسری مین دو ہزار بلائین نازل ہوتی ہین تیسری
مین تین ہزار بلائین نزول کرتی ہین اور چوتھی شب مین چار ہزار اور پانچوین شب مین
پانچہزار اور چھٹی شب مین چھ ہزار بلائین نزول ہوتی ہین پس چاہیے کہ شب اول مین چھ رکعت
نماز ادا کرے بدو سلام یعنی پہلے چار رکعت نماز پڑہے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھکر سلام پھیرے
اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ تین تین بار پڑہے ثواب بہت ہی کہ حضرت شاہ عبد القادر
جیلانی قدس سرہ کتاب غنیۃ الطالبین مین فرماتے ہین کہ پایا ہے مراتب بزرگی کا بارہ مہینے
کی نفل پڑھنے سے اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاول کو پڑہے اوس ماہ مین چار رکعت نماز نفل بعد
الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے
مین ہی اور کتابون مین یہ بھی لکھا ہی کہ جو کوئی بارہوین تاریخ ربیع الاول کو بارہ رکعت نفل
ادا کرے بعد الحمد کے تین تین بار سورہ قل ہو اللہ اور ثواب اون نفلون کا حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع شفیع ہونگے اوس شخص پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چنانچہ نقل ہی کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہینے صفر مین جو پیدا
ہوا تھا اور حضرت نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر بدار القرار پہونچون مین اور دیدار خدا
دیکھون مین یہانتک کہ مناجات کر ہی رہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا کہ یا رسول
اللہ اللہ تعالی فرماتا ہی کہ رحلت تمہاری مہینے ربیع الاول مین ہوویگی آنحضرت بہت خوشحال
ہوئے اور پھر حضرت نے فرمایا کہ جو کوئی مجکو وہ مہینا دکھلا دے اوسکو فردوس بہشت کا دونگا پس وہ
ثواب آج تک باقی ہی پس جو دیکھے ماہ ربیع الاول کو دو رکعت نماز نفل شکرانہ ادا کرے اور
جبکہ تاریخ بارھوین ربیع الاول کی ہووے اوس شبکو بارہ رکعت نفل پڑہے مگر نیت چار رکعت کی
باندہے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ تین بار پڑہے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی اوسی روز ہوئی تھی ثواب ان نفلون کا بہت ہی کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ مین اوسکی

اور ربیع الاول کے

بخشش کا غنا من ہوان آور جب دیکھے تو مہینا ربیع الثانی کا پڑھو تاریخ بارہوین کو اوس مہینے
کی بارہ رکعت بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہی آور جب دیکھے تو
جمادی الاول کے مہینے کو پڑھو پہلی شب مین مغرب اور عشا کے درمیان مین چار رکعت نماز نفل بعد
الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار اور جب اکیسوین تاریخ اس مہینے کی ہووے پڑھو اکیسوین شب مین
چار رکعت نفل درمیان مغرب اور عشا کے کہ ثواب بہت ہے آور جب ہووے مہینا جمادی الثانی کا
پڑھو اول شب مین چھ رکعت درمیان مغرب اور عشا کے اور بعد سورۂ فاتحہ کے تین تین بار سورۂ
اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور موت نعمت کی ہی آور جب دیکھے تو مہینا رجب کا پڑھو بوقت چاند
دیکھنے کے یہ دعا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا الرَّجَبَ وَالشَّعْبَانَ وَبَلِّغْنَا الشَّهْرَ رَمَضَانَ اور
شب اول کو بیس رکعت نماز گذارے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
اور روز حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ثواب اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے حضرت
سلمان فارسی نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نماز کو ہمیشہ ادا کرونگا آنحضرت نے فرمایا کہ یہ خاصہ
اس مہینے کا ہے لازم ہے کہ اول شب ہر ماہ کی گذارے حضرت سلمان فارسی نے ویسا ہی کیا
اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب مین
وہ ایسا ہی کہ گویا آج پیدا ہوا ہی اپنی مان کے پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اوسکے جیسے
کہ جھڑ جاتے ہین پتے درخت کے وقت خزان کے اور حدیث شریف مین وارد ہی قال رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِي أَوَّلِهِ وَوَسَطِهِ
وَآخِرِهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ یعنے فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو پھر غسل کرے اول اور وسط اور آخر اوسکے نکل جاوین گناہ
اوسکے گویا کہ آج پیدا ہوا ہی مان کی پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین مین یون بھی لکھا ہے
کہ جب دیکھے ماہ رجب کو پس پڑھو بیس رکعت نماز مہینے رجب مین یعنے دس رکعت اول رات مین بعد غسل
کے پڑھے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایکبار اور قل ہو اللہ تین بار پڑھے بعد سلام

آخر پڑھ اس تسبیح کو جتنا ہوسکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہے وہ یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اور دس رکعت پندرھوین رجب کو گزارہی مگر غسل کرکے پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور سورۂ قل ہو اللہ تین بار پڑھے بعد سلام آخر کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ تک سو بار یا کچھ کم اگرچہ فرصت نہو وہی اور رجب آخر مہینا ہووے یعنے تاریخ اونتیسوین کو دس رکعت نماز بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے قرأت مذکور کو پھر سلام آخر کے کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور پہلی جمعہ اول ماہ رجب کہ اوسکو لیلۃ الرغائب کہتے ہین یہ ہے کہ اوس شب تمام رات عبادت کرے اور شب زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اوس شب مین تمام فرشتے زمین اور آسمان کی بیت اللہ مین جمع ہوتے ہین اور بخشش اون آدمیون عبادت کنندہ کی درگاہ جناب باری تعالیٰ مین چاہتے ہین اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے ہین اور فضیلت اس مہینہ مبارک کی بیشمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر لکھی گئی اور جب مہینا شعبان کا دیکھے پڑھے اول شب مین بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے ارشاد الطالبین مین روایت ہے کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اون نفلون کے پڑھنے والون کو ثواب بارہ ہزار شہید کا اور لکھتا ہے خدای تعالیٰ اسکے دفتر اعمال مین ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اور پاک ہوتا ہے اگلے گناہون سے ایسا کہ گویا اپنی ان کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور جب پندرہوین شب ماہ شعبان کی آوے اوسکو شب برات کہتے ہین اوس رات کو غسل اور وضو کرے اور روٹی وغیرہ اللہ کے واسطے دیوے یہ وہ آگ دوزخ سے نجات دیگا دن قیامت کے اور بعضے آدمی جو اُس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہین اور مشعلین جلاتے ہین وہ عین بدعت اور گمراہی ہے

ماہ شعبان المعظم

جو گمراہ ہیں اوسکا ٹھکانا جہنم ہے کہ کتاب انیس الواعظین مین مذکور ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر کُلُّ مُحدَثَاتٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ كذا فِي غُنْيَةِ الطَّالِبِينَ اور چاہیے کہ اوس شب مین یعنی چودھوین شب کو تمام شب عبادت مین رہے تو ثواب شب قدر کا ہی اور جو کوئی اوس شب مین غسل کرے ایک اول رات مین ایک آدھی رات کو ایک آخر رات کو اور سورہ یٰس تین بار پڑھے بس بخشے جاتے ہین کل گناہ اوسکے گویا کہ ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہی اور ذکر اور فضیلت اس مہینے مبارک کی بہت ہی آور جب دیکھو تو مہینا رمضان المبارک کا پڑھو اوس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے چنانچہ و ستوۃ القضات مین لکھا ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان مین بھیجتا ہے اللہ تعالی طرف اوس پڑھنے والے کے بدلے مین ہر رکعت کے سات سو فرشتے لکھتے ہین واسطے اوسکے نیکیان مانند درخت کے بنچ ان کے اور دور کرتے ہین اوتنے گناہ اوسکے اور تحفۃ المذکرین مین لکھا دیکھا ہی کہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہین کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بیچ ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ہر رکعت مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے تو خداے تعالی پاس اوسکے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہی بہتر ہزار فرشتے بس وہ لکھتے ہین واسطے اوسکے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک کی بہت سی آئی ہے روایت ہی کرون قیامت کو مہینا رمضان المبارک کا صورت انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالیٰ کے حاضر ہوگا اور زیر عرش سجدہ کریگا حکم ہوگا ای رمضان المبارک کیا چاہتا ہی تو اوسوقت رمضان المبارک جناب الٰہی مین گذارش کریگا کہ اے پروردگار میں صائمان میرے نے محنتین بہت کھینچی تمین طاقت دوزخ کی نہین رکھتے ہین الٰہی اونکو دوزخ سے نجات عنایت فرما خداے تعالیٰ فرمائے گا کہ نجات دی مین نے صائمان تمہارے کو پھر رمضان المبارک عرض کریگا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہین ان کو کھانا بہشتی عنایت

ماہ ربیع الثانی
ماہ جمادی الاول
ماہ جمادی الثانی
ماہ رجب

فرما پھر التماس کریگا کہ خداوندا یہ پیاسے ہین انکو شراب طہورا عنایت کر پھر کہیگا کہ ای خداوند
کریم یہ ننگے ہین انکو حلہ ہاے بہشتی پہنا پھر گزارش کریگا یہ پیدل ہین انکو براق سواری کیواسطے
عنایت کر پس اللہ تعالی بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عرائضات قبول فرمائیگا
حلہای جنتی اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کریگا پھر رمضان المبارک جناب الٰہی
مین گذارش کریگا کہ ای خداوند تو اپنا دیدار بھی اونکو دکھلا اللہ تعالی فرمادیگا کہ ای ماہ مبارک
مین نے اپنے بندون سے اپنے دیدار دکھلانیکا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے کبھی دیدار سے محروم
نرہینگے سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی کہ اگر کل فضیلت
بیان کرون تو ایک دفتر بڑا ہو جائے اور جب دیکھو تو مہینا شوال کا پس پڑھو شب اول مین چھ
رکعت نماز نفل اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھو ہر رکعت مین اسیطرح سے پڑھے ثواب
بہت ہے اور جب دیکھو تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھو تو اول شب اس مہینے مین آٹھ رکعت ہر رکعت
مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص سہ سہ بار بعد سلام اخیر کے پڑھے قل ہو اللہ ستر بار ثواب بہت ہے اور
جب دیکھو تو چاند ذی الحجہ کے مہینے کا پڑھو اول شب مین چار رکعت نماز اور ہر رکعت مین بعد سورۂ
فاتحہ و سورۂ اخلاص ایکبار ایکبار پڑھو اور جب ہووے رات دسوین تاریخ کی جس روز نماز پڑھتے
ہین پس پڑھو اوس رات کو بارہ رکعت نماز نفل اور پڑھو بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد تین تین بار
جب فراغت پاچکے تو بعد فراغت پانیکے پڑھو اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر ستر بار کہ ثواب بہت
ہے اور ذکر انفال ہر ماہ کتاب سعدی اور مدارک السلوک اور بوستان ابولیث اور طوالع شموس
اور نظام المومنین اور رسالہ شاہ قاسم بدر الدین کروری اور غنیۃ الطالبین مین اور سب کتابہائے
اہل سلوک مین درج ہے اللہ تعالی ہر بھائی مسلمان کو ان عبادات اور ذکر اور اشغال کی ہدایت
دیوے اور اللہ تعالی ہر مسلمان کو اعمال صالح اور احسن عنایت کرے بحق محمد النبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم **فائدہ** جو کوئی سورۂ یٰسین کو مردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھکر بخشے ثواب اوسکا خدائی
تعالی دونون شخص کو بخشدیگا پڑھنے والے کو اور جسکے اوپر پڑھکر بخشے اوسکو دیگر جو کوئی جمعرات کو

دو رکعت نماز پڑھے بعد مغرب کے دونون رکعتون مین بعد فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونون رکعت آسانی کرتی ہین قبر مین اور وقت پڑھنے پھرا ہلکے اور اولی مین بحالت نزع کے **دیگر** جو کوئی ہر روز بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت مین بعد الحمد کے والضحیٰ اور دوسری مین بعد الحمد کے الم نشرح تو اللہ تعالیٰ اوسکو جنت مین داخل کریگا **دیگر** جو کوئی بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی اور آمن الرسول کا فرین اور قل اللھم بغیر حساب تک اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور الحمد و سورۂ معوذتین ہر ایک کو ملا کر پڑھا کرے شیطان اوسکے ایمان مین خلل انداز نہووے **دیگر** جو کوئی بعد ہر فرضون نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیۃ الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر مین بوقت ہونے عذاب کے اوسکے واسطے ڈھال ہوگی فرشتے عذاب کے کسی طرف سے اوسپر عذاب نکر سکین گے **فائدہ** جو کوئی سورۂ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اوسکو قبر مین عذاب نہووے **فائدہ** جو کوئی بروز جمعہ یا اوسکی رات کو یا ماہ رمضان المبارک مین مرے اللہ تعالیٰ عذابہای قبر سے اوسکو محفوظ رکھے **فائدہ** جو کوئی پچہتر ہزار مرتبہ کلمہ طیب کو پڑھکر مردہ کی ارواح کو بخشے اگرچہ وہ مردہ دوزخ مین ہو اوسکی برکت سے اللہ تعالےٰ اوس مردہ کو دوزخ سے نکالکر جنت مین داخل کرے **فائدہ** جمعرات کو جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے دونون رکعت مین بعد الحمد کے ستر ستر بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسی کی ارواح کو بخشے اللہ تعالیٰ اوسکو فوراً بخشدے **فائدہ** جو کوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور الہٰکم التکاثر گیارہ گیارہ بار پڑھکر جسکی روح کو بخشے خدای تعالیٰ اون دونون کو بخشدے پڑھنے والیکو اور جسکو پڑھکر بخشے اوسکو **فائدہ** جو کوئی کلام مجید کو پڑھا کرے تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہووے **فائدہ** اور جو کوئی آیۃ الکرسی و سورۂ الملک کو پڑھا کرے خدای تعالیٰ اوسکو عذابون سے خلاصی دیوے **فائدہ** اور جو کوئی زیارت قبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرتا ہے اوسکی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرادینگے اور جو اذان سنکر دعا معروف اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ

اِلَى الْوَصِيَّةَ وَالْفَضِيْلَةَ آخر تک یعنی لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ تک پڑھتا ہے اوسکی بھی شفاعت کرینگے
فائدہ اور جو کوئی خدا واسطے تیرہ بار یا جمعہ کے دن سورہ کہف کو پڑھا کرے اور کلمہ توحید کو پڑھا
کرے خدا تعالیٰ اوسکو ایک نور بخشے **فائدہ** جو کوئی بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اَللّٰهُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ کو پڑھے اللہ تعالیٰ آگ دوزخ سے اوسکو پناہ دیویگا **فائدہ** جو کوئی ساتوں
حم کو پڑھا کرے سو سات دوزخ ہین ہر ایک ساتون دوزخ کے کہین کہ یہ شخص دنیا مین ساتون حم کو
پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ اوس شخص کو بخش دیگا **موجبات یافتن بہشت** کسی صحابہ نے
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا حضرت وہ کون عمل ہین کہ جسکی باعث سے
آپکی امت کے لوگون کو بہشت حاصل ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ میری سنتون
پر چلین یا کوئی مسجد بنا دی یا انڈے کے برابر اینٹ یا پتھر اوس عمارت مسجد مین لگا اور جو کوئی سنت
عصر کے وقت پڑھے اور تا بہ مقدور کبھی ترک نکرے اور دس نفل درمیان مغرب و عشا کے پڑھا کرے
اور ہمیشہ سورہ وَالضُّحٰی کو پڑھے اور دن مین خواہ رات مین جمعہ کی سورہ دخان کو پڑھا کرے جمعرات کو
پڑھکر بروز جمعہ روزہ رکھے اور کلمہ توحید کو پڑھا کرے کہ اسکے پڑھنے سے لاکھ نیکی پڑھین اور لاکھ گناہ
دفع ہوں اور جو کوئی قل ہو اللہ کو دس بار پڑھا کرے اسکے بدلے مین بہشتون مین گھر ملین اور جسکی
اولاد مر جاوے اور صبر کرے اوسکو بہشتون مین گھر بیت الحمد ملے اور جو کوئی نماز اولی صف مین کھڑا
ہوکر نماز پڑھے اور خدا کی راہ مین لڑے اور جو کوئی مسلمان کی قبر کھودے بہشتون مین انکو بڑی بڑی
حویلیان ملین اور جو کوئی جھوٹھا جھگڑا نکرے اور جھوٹھا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جو خلق خوب
کی عادت رکھین اونکو جنت مین بلند حویلی ملین اور جو کوئی رمضان مین روزہ رکھے اور نمازین
پڑھے ایک سجدے کے بدلے ہزار نیکی ملے اور بہشتون مین گھر سرخ یاقوت کے ملین

باب سی و ہشتم دربیان رجعت اور اگر عیاذاً باللہ کسی کو بعد عمل کرنے اس کتاب نافع الخلائق
وغیرہ سے رجعت ہو واسطے دفع رجعت کے یہ باب کہنے مین آیا او پر اوسکے عمل کرے هٰذَا بَابٌ
لِدَفْعِ الرَّجْعَةِ قال العبد الضعیف العباد صلحہ اللہ امور دینہ و دنیاہ + جاننا چاہیے کہ چند اسباب

ذخیرۂ اصحابِ دعوت سے واسطے دفع رجعت کے نظر مین آیا تھا اور تحقیق ہوا تھا لکھا گیا کہ تا لبعوض
فائدہ ہو گر رجعت از روی لغت پھرنے کو کہتے ہین اور اصطلاح مین اہل دعوت کو پھرنا وبال و
نکال و ملال بر صاحب اعمال ہے۔ جاننا چاہیے کہ اصل رجعت بعضے سبعہ مین مستحرہ ہی او رذات
انسان مین بھی رجعت ہوا یراج الممزوج سبعہ متحیرہ ذات الانسان مین ہر بسبب ترک شرائط او
عمل اجازت کے رجعت ہو اور مرض پیدا آوے۔ چاہیے کہ صاحبِ دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت
کے ایسی چیز اختیار کرے کہ آخر کار اوسکو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آوے اور رجعت ملا ہو
شمس و قمر سے نہو جیسا کہ دفع امراض اور ادویہ حصول سر و اور دریافت ہونا کوئی مرض کا جانا
نہین جاتا ہو اور مانند اسکے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کے ہے رجعت نہو اور عمل کشف حجاب اور ثبوت
لورایان اور دور ہونا شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونی پاکیزگی اور نیک پیدائش معاشی اور
دفع ثقل احمال اس اعمال مین رجعت نہو کسواسطے کہ نسبت قمر سے رکھے اور عمل ہلاکی دشمن اور
مریض کرنے اوسکے اور تفریق جماعات اور پھیرنا لشکر اور دفع جباران و ستمگاران کہ ملا ہوا مریخ
سے ہو علی الخصوص واسطے کام دوسرے کے رجعت ہوا ور خرابی خانہ و باغ و عمارت و زراعت
و مواشی اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان آدمی مین یا کسی جگہ مین واسطے القار عداوت
و تفریق کے جو کرتے ہین رجعت ہو کہ منسوب زحل کے ساتھ ہے۔ چاہیے کہ وقت عمل کرنے کے
اس طرح پر کرے کہ کوئی چیز رجعت سے نقصان نکر سکے اور اگر عیاذاً بالله رجعت ادویہ دعا
کہ اس آیندہ مین ذکر ہے وہ کرے **فصل** جو چاہے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ و کشت و باغ
و زراعت و عمارت اور باندھنے راہ خیر دشمن کی چاہیے کہ گھر تاریک مین آنکھ بند کرکے اور
سر اور جامہ سیاہ پہنکر توہم یا پڑھنے کوئی چیز کے اور توجہ جو کچھ جانے اسطرح پر مشغول ہو اور غذا
اپنی کھجور اور شکر کرے تا کہ اوسکو رجعت نہ ہو اور جو واسطے ہلاکی دشمن اور فتح قلعہ و لشکر اور قمع
جباران و ستمگاران کے چاہے تو مقام سپید مین گچ کرکے یا چونہ مار کر اور جامۂ سپید و پھول سپید
اور کھانا غذا کا لوز اور کیلہ اور شکر و نان گندم اور ککڑی و خربزہ و مانند اسکے کرے اور بس وہ منسوب

ساتھ زہرہ کے اوس میں نظر نہ ہو سایہ اچھا ڈالے اور صاحب عمل ہیبت و تہمت کام مریخ کا ہو اور
رجعت مریخ کی اوسپر ہو اور واسطے عمل دریافت کرنے خزانہ و دفینہ اور جادو اور احوال اہل و عیال
اور دفع خوابہائے پریشان کے گردنی سات دانہ کی سبز پیسے کھاوے اور اوسپر درخت توت یا نیب تمام
شب کا ایک بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے **فصل** جاننا چاہیے کہ رجعت زحل علامت اوسکی وہ
وہ ہے کہ اکثر احوال برہنہ رہے اور سر برہنہ ہو اور تن کھجلاتا رہے اور یا کسی سے کلام کرنے والا -
اگر نعوذ باللہ منہا ایسا احوال ظاہر ہو غذا اوسکی کنجد اور شکر اور کوئی تیز چیز فلفل ادرک اور مانند
اوسکے کرے اور آب گرم سے غسل کراوے اور یہ دعا لکھے اور روز شنبہ بوقت زوال پڑھے دعا یہ ہے
یَاکَبْعَانُ اُسْتَکُنْ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ الشَّلِیَا یِلَا ذِی الْقُوَّةِ وَذِی الْبَطْشِ الْقَاهِرِ
اَنْتَھَایَا الَّذِیْ مِنْکَ الرِّزْقُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ عَنَامَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اور رجعت مریخ کی علامت العیاذ باللہ شل ہست بشرہ اور بدن کو سرخ کرے اور خلولہ کی شکل اعضا ظاہر ہوں
جبتک کہ خون نہ نکالا جاوے اوسکو قرار نہووے چاہیے کہ گوشت صدقہ دیوے اور خون نکلاوے
اور دعوت سے باز نرہے کہ مقصد حاصل ہو ولیکن جو شخص روز ہو مقابل مریخ کے زہر کو رکھے تو
کوئی نقصان نہ پہونچے - اور اکثر احوال جامہ سپید اور پھول سپید کا استعمال کرے اور یہ آیت پڑھے
فَرِحِیْنَ بِمَا اٰتٰھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے
یَا حَلِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ اور جو تپ محرقہ پیدا ہو دعائے زحل پڑھے ربنا
اَسْئَلُكَ مَلَا دَاہ آخر تک پڑھے اور اگر تپ لرزہ ہو یہ دعا شمس پڑھے قولہ رب انی مسنی
تا آخر پڑھے اور رجعت مریخ ہلاکی و مخذولی دشمن کی جو چالیس اسم پڑھے اور بعد اوسکے وصل شیخ
ابو اسحاق گازرونی کا پڑھے اور یہ عمل واسطے ہلاکی دشمن کے سریع ہے - اور یہ وصل لائق حال
دنیا داروں کے نہیں ہے زیراکہ تجرید و تفرید ہے وقل سر اللہ من غیر الاہل **فضیلت** جاننا چاہیے
کہ اکثر اس سبب کام دوسرے کا ہو اور اگر کام دوسرے کا پڑے چاہیے کہ خالصًا مخلصًا ساتھ اعانت

گرمی ۱۲

پیر کے جانب کا دیر اوسے ۱۲

نہ ساتھ اجازت کے اختیار کرے اور براہ حکم کے قبول نہ کرے اور صاحب حاجت عرض کرے اس
باعث فرع کا بیان کرے جیسا کہ کہے فلان عہد کا نقض کیا اور درپے ہلاکی اس آدمی کے
ہو یا چاہتا ہے کہ کوئی نقصان کرے اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریادرسی کری
اس صورت مین صاحب دعوت بعد استخارہ کے سر بسجدہ لاوے اور کہے یَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ یَا مُظْهِرَ
الْمَغَالِقِ اِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنَّهُ مِنْ عِبَادِكَ يَضُرُّنَا كَثِيْرًا مِنْ عِبَادِكَ يَا مَنْ اَنْتَ
اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْعَالِيَةَ وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ اِنِّيْ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ مِنْ
عِبَادِكَ الْخَاضِعِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ تَوَسَّلْتُ بِعِزَّتِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ
وَكَمَالِ عَظْمَتِكَ فَاَهْلِكْهُ وَاخْذُلْهُ وَخَلِّصْهُمْ اس صورت مین واسطے عمل دوسرے
جو کچھ رکھے اوسمین شروع کرے تو کوئی نقصان نہ پہونچے اگر نہ دوسرے کے کام مین تدبر نہو وہوا البتہ
رجعت پہونچے مگر وہ کہ یہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کرلے اور انکو وسیلہ کرے اور اگر کسیکو
سنوہ یا قلق و اضطراب دل مین ہو بقوت طبیعت کے جو کچھ جانے کرے یہ باتین لائق حال ہر کسیکے
نہین ہے واللہ اعلم **فصل** جاننا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہے اور
اکثر رجعت ہو ہر راہ مظلوم ہے چاہیے کہ یہ مناجات اور اضافات ساتھ انکے الحاح کرکے کہے
اِلٰهِیْ اَنَا الْبَائِسُ وَالْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ الْمَنِیْعُ الْغَنِیُّ
الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ * اِلٰهِیْ اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ * اِلٰهِیْ
اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ الْمُغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ * اِلٰهِیْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ
الْعَالِیَةَ وَالْمُتَكَبِّرَةَ الشَّدِیْدَةَ فَانْصُرْنِیْ یَا نَاصِرُ حَیْثُ عَمَلِیْ تَرَجَّحْتُ اِلَیْكَ
یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ النُّفُوْسِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ * ذِكْرُ
الْمُطَهِّرِ **قال** من اراد تسخیر الروحانیات وجب علیه اجتناب الحیوانیات جلالیتها
وجمالیتها وذبحها وركوبها ووطیها سنة كاملة ثم یخلوا فی بیت مظلم
بعید عن اصوات الناس ولا یخلوا عن الطهارة ویغذی بطعام قد یل الماء ثم

كثير الحاجة مثل الجوز واللوز والعصم والجواهر وكالارز ويقرأ فى كله يسم
وليلة احدى واربعين مرة لاهلاك العدو ويعمل اخر الشهر سبع اياما وليوم
الاحد واخر يوم السبت يقرأ فى كل يوم اثنى واربعين مرة فى المقابر ويصلى
بعد سبع مرات صلوة الجنازة كاشفا راسه ويبكى بكاء شديدا وبعده
وصل شيخ ابو اسحاق كازرونى ولدفع المضرة مرتين فى يوم او تسع مرات
ولدفع الفقر بعد كل صلوة مرة والخلاص المحبوس فى كل يوم ست مرات
لدفع قطاع الطريق سبع مرات ولدفع الافات اربع مرات ولدفع الوباء عشر مرة
والطلب النصب والجاه يغسل اربعين اربعاء بطيب ثم يقرأ فى كل اربع اربعين
مرة ولا يخلل بينهما يبلغ الله مراد والله اعلم بالصواب **ترجمه** خواص چالیس کا ذکر
کیا اور بعضے اسمار منظہر کے کہے جو کوئی چاہے مسخر کرنا روحانی کا واجب ہے اوسپر کہ دور رکھے حیوانیات
جلالی اور جمالی یعنے گوشت حیوانی سے اور جو کچھ متولد حیوانی سے ہو ترک کرے اور ذبح کرنا اور
وسواری حیوانی بھی ترک کرے ایک سال کامل بعد اوسکے بیٹھے گھر تاریک مین دور آواز آدمیوں سے
اور خوشبوسے خالی ہو اور غذا کرے ساتھ طعام اندک مونٹھ وبوقت حاجت مین جوز وموز وبخود و
سپید برنج کھاوے اور ہر روز وشب مین اکتالیس مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کے عمل کرے آخر ماہ
سات روز اول اور وہ دن یکشنبہ کا ہو اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑہے اور ہر روز بیالیس مرتبہ
جبکہ سات مرتبہ پڑہ چکے نماز جنازہ بہ نیت دشمن کے گزارے پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑہے چنانچہ
بیالیس مرتبہ پڑہے اور نماز جنازہ سر برہنہ گزارے اور گریہ سخت کرے اور بعدہ وصل شیخ ابو اسحاق
گازرونی کا پڑہے اور دفع مضرت کے ایکدن مین دو مرتبہ یا نو مرتبہ پڑہے اور واسطے خلاصی
محبوس کے ہر روز چھ مرتبہ پڑہے اور واسطے دفع قطاع الطریق کے سات مرتبہ اور واسطے
دفع آفات کے چار مرتبہ اور واسطے دفع وبا کے دس مرتبہ پڑہے اور واسطے حاصل ہونے
جاہ ومنصب کے غسل کرے چالیس چہارشنبہ اور خوشبو ملے بعد اوس کے

ہر چہار شنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گزارے درمیان اسکے پہونچا دیگا مراد کو سکی واللہ عالم بالصواب - واسطے جس کام کے چاہے کام اپنا یا دوسرے کا کام اول نو مرتبہ یہ نام پڑھے بعدہ دعوات ہر چیز مین مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہووے یہ ہے بَرْہَتِیَۃٌ کَرِیْرٍ تَتْلِیَہٖ تَقَادَاتٍ مَرْجَلٍ بَرْجَلٍ تَرْتَبُ بَرْہَشٍ غَلْمَشٍ خَوْطَبَرٍ قَلْ ھُوْدٍ بَرْشَانٍ شَلْخٍ نَسْلَخٍ یَرْ ھَیُوْ لَا کَھْطِیْرٍ یَتْلِیْلَخٍ فِرَہْمَنٍ مِشْ مَرْتَعْلٍ لَبَطٍ قَیْرَاطٍ غَبَا ھَا کَیَدْ ھُوْ لَا شِمْحَا شَمْعَا شَمْحَا شَمْھَا شَمْھَا ھَیَیْنِ بِحَقِّ الْعَھْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ اَلْاِنْقِیَادُ فِیْمَا اٰمُرُکُمْ بِہٖ بِعِزَّۃِ الْمُتَعَزَّزَۃِ فِی الْعِزَّۃِ عِزَّۃً وَاَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا ہ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبُ

باب سی و نہم رقیہ یعنے منتروں جاننا چاہیے کہ افسون بچھو یا سانپ دیا نظر دیا دیگر بیماری وغیرہ کو جب درست ہیگا کہ اوسمین نام اللہ صاحب کا ہووے یا اوسکے معنی معلوم ہوں اور جو افسون کہ جسمین نام حقتعالے کا نہووے اور اوسکے معنی بھی معلوم نہ ہووین تو وہ افسون کرنا درست نہین ہے کیونکہ خوف ہے اوسمین کفر کا اسباب کے اندر فقیر نے جو کہ منترہاے ناجائز لکھے ہین وہ واسطے غیر مذہب یعنے قوم ہنود کے عمل کو لکھی ہین مسلمان کو اونکا کرنا ہرگز ہرگز نہ چاہیے خوف ہے ایمان جاتیکا پڑھنے سے **منتر واسطے دفع تمام امراض کے** بعضی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو جبرئیل اس رقیہ یعنے اس منتر کو پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ طب نبوی سے دیگر **واسطے دفع زہر گزدم کے** بعض روایات مین اسکا علاج سورہ فاتحہ کا آیا ہے سات بار پڑھے اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجکو بچھو

باب سی و نہم رقیہ یعنی منتروں کا ۱۲

منتر واسطے دفع تمام امراض کے

منتر واسطے دفع زہر گزدم کے

منتر آتا ہی حضرت نے اوسکو سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور لوگونکو نفع پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرِيَّةٌ قِفْطًا سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ کئی بار اسکو پڑھکر اوسپر پھونک دیوے **ف** جاننا چاہیے اسجگہ اگرچہ اس منتر مین معنی ہمکو معلوم نہین ہین مگر جب حضرت نے سنکر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اسکے کرنیکا کچھ مضائقہ نہین ہی کیونکہ اگر اسمین شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے طب نبوی سے آزمودہ فقیر ہے **دیگر واسطے دفع نظر بد کے** عبد اللہ ایک عالم ہین کہتے ہین کہ مین ایک سفر مین تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقا ایک جگہ پر جو اوترا کسی نے مجھہ سے کہا کہ اسجگہ ایک شخص ہے نظر لگانے مین مشہور ہی اور تمہارا شتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ کہین وہ نظر لگا جاوے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جاوے مینے کہا کہ میرے اونٹ پر اوسکی نظر نہین لگے گی یہ خبر اوسکو جو پہونچی تو اوس نے اوسیوقت آنکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اوسکے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگون نے مجھہ سے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہی مین نے اوسکو بلوا کر اونپر روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا مینے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَّشَجَرٌ يَابِسٌ وَّشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُّ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ جسوقت پڑھا مین نے اس منتر کو اوسی وقت آنکھ اوسکی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہی اگرچہ وہ مانن یعنی نظر لگانیوالا سامنے نہ ہو وے کیونکہ حق تعالی کے نام مین بڑی تاثیر ہے **دیگر** منتر بواسیر کا جسکو زبان عربی مین عدد کہتے ہین سات عدد کلوخ گِل پر ہر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اسکو پڑھکر دم کرے اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیرے چالیس روز تک یہ عمل متواتر کرے خدا چاہی تو مرض بواسیر کا دفع ہو جاویگا چند اشخاص کا مجرب و آزمودہ ہی منتر یہ ہے زربس زربس زربس زربس کا رند بس رہی گنگا کے پار جو کوئی جانے زربس کو اوسکو زربس کبھہ نہ ہووے **دیگر واسطے دفع زہر سانپ کے** کتاب شرح محمدی سے اور مجھے

پھونچا ہی منتر سانپ کا
شہد یا کرتا ہی اوسکے زہر کو

ہر نگو نشتو مین ای مرد خدا
مین نخشا مونسون اذن عام

پڑھ کے منتر جا ہمر کر پر سانپ کو
باو کہین اپ مین [illegible]

منتر یہ ہی دُرُ اوُ ھَا دَہ خُلَائی دَہ دَرُ اوُ ھَا دَہ رَسُول دَہ حل ادہ حضرت محمد عربی دَہ [illegible]

سن تو اب نشتو کی لفظونکا بیان
اور لایا ہو نہین روی مصطفےٰ
ہی یہ خدا یعنی منتر شیخ کا

ہین یہ معنی اوسکی ای جان جہان
سانپ گر کاٹے نہ ہو کچھ اثر
پھر نہین چلتا ہی بس کچھ زہر کا
اور منتر سگ کا بھی پہونچا تجھے
زہر اوسکا پھر نہین کرتا اثر

درمیان لایا ہو نہین دم خدا
زہر اوسکا دفع کرا ے دادگر

دیگر منتر واسطے دفع

ہر گز نشتو ہین ای ہو خندہ زہر
منتر یہ ہے دَرُ اوُ ھَا دَہ

زہر سگ گزیدہ کی

پڑھکے اس منتر کو پھونکی زخم پر

دَہ دَرُ اوُ ھَا دَہ رَسُول دَہ حَلَّا ادہ احمد دَہ محمود دَہ اَن نجلاف بان جَدّ ادہ

مینجن بابا دہ

ہی یہ خدا ساکنان قند کا
ہی یہ خدا راز دار انبیا
کاٹے گر کتا نہ ہو اوسکا اثر
اور ہو وے جو بلا مین مبتلا
آج کل پرسون کہی اور چھو کری
لکھنؤ مین قطبون کا اقطاب تھا
ہی یہ اوس کامل کی تاثیر زبان
چون دعای شیخ ہمچون بر دعاست
پس دعائی خویش را چون رد کنند

ہے یہ خدا احمد محبوب کا
ہی یہ خدا عاشقان راز دار
ہی یہ خدا عاشق محبوب کا
ہی یہ مینجن بابا کا خدا مگر
ورد رکھے اوسکا وہ صبح و مسا
یہ عمل ہی آج کل پرسون چھوا
عالمون مین وہ بڑا انجاب تھا
مولوی کا سن کلام دل پسند
خالی ست او گفتہ گفتہ خداست

ہے یہ خدا سالک مجذوب کا
ہی یہ خدا تا بدار اولیا
ہی یہ خدا طالب مطلوب کا

دیگر منتر

ہنو نان ہی یہ عمل پہونچا تجھے
اور اوسکو عبد رحمان نے لیا
اسی بخشے گا او ہی خلاق جہان
مثنوی مین کہہ گیا وہ عقلمند
چون خدا از خود سوال و کد کنند

دیگر واسطے دردزہ کے

اس اسم کو اوپر قند سیاہ کے آٹھ مرتبہ پڑھکر دم کرے تین بار انشاء اللہ تعالیٰ بچہ باسانی پیدا ہوگا اور جلد ہوگا آزمودہ ہی وہ اسم یہ ہی یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ یا حضرت خواجہ خضر مہتر الیاس [illegible]

وفع سانس کو وک یعنی ڈبہ بچہ کے جو کہ بچہ کو ہوتا ہی یہ منتر فقیر کو خواجہ ملان سی پہونچا ہی عریضہ پیر سکی
بزرگ ہی یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الٰہی سے کبھی ایسا اتفاق نہو کہ اس بیماری کے بچہ کو
متواتر تین دن جھاڑا ہو درمیان ہی مین صحت ہو جاتی ہی ترکیب اسکی یہ ہی کہ اول ایک سرکنڈہ
مع جڑ کے لیوے اور اوسکو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف سے تراشے اور جاننا چاہیے
کہ اس بیماری والے طفل کے شکم پر تین غار پڑتے سرکنڈہ مذکور کو ان غار شکم پر لگا لگا کر زمین
پر جھاڑتا رہے ہر وقت پڑھنے اس منتر کے جبکہ یہ منتر پندرہ مرتبہ ہو جاتے اوسوقت اوس سرکنڈہ
مذکور کو پیمایش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اول کی پیمایش سے زیادہ ہوگا جسقدر کہ وہ
ایک بالشت سات انگل سے زیادہ ہوا وسکو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح و شام متواتر
تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین روز ہونے پاوینگے کہ درمیان ہی مین فضل ہو جاویگا
مجرب آزمودہ ہی اور زکوٰۃ اسکی یہ ہی کہ دیوالی دسہرہ کی شب اس منتر کو پانچسو بار پڑھ لیا کرے
اور جبکہ بیمار اچھا ہو جایا کرے تو اوس بیمار کے وارث سے سوا پیسے کی شیرینی منگوا کر اور اوسپر
فاتحہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا دیکر طفلان کو تقسیم کر دیا کرے منتر مذکور یہ ہے پربت پرے
اوترے سورہ گاؤ سرہ گھو کے پیٹ مین مچھ اور مچھ کے پیٹ مین کچھ اور کچھ مین کلیجا کلیجا گھٹ اور
ہر بر جیسے دوہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھر دن منتر دالیسر وبا چھا آوین گروآ وین گراوین یہ
منتر واسطے آسیب زدہ کے جسکو تپ آوے دوست بند ہو وے یا باعث کسی بیماری کے زبان
بند ہوگئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جاویگا یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میان شوق علی
شاہ سے پہونچا ہے اور بارہا آزمایش مین آیا ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ اوپر تباشے کے تین مرتبہ
دم کر کر بیمار کو کھلا دیوے آسیب رفع ہوگا اور بیماری کو بھی شفا ہوگی منتر مذکور یہ ہی سید بڑہنہ
بالا بھولا ننگی مچھ بلیا گھوڑا جو سید کے بادشاہ ہون نوسے کا نگر و باندھ کے لاہون جو
سید کا چاپون پان کا نگرو کو بلا کرون بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میان سید بڑہنہ
گرما کو جاؤ ہم نہاتے کا نگڑ دکے باڑے وہان دنت جڑی سوساٹھ مارون دنت کر دن گھمسام

واسطے آسیب زدہ کے ۱۲

فریاد پہونچی ہتیا کے پاس ہتیا پوچھے کہ وہان کتنے کٹک اور کتنے سوار جنہون نے بیر آنگر دگھیرا آن کر کھوٹا کلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کرین سوا سیر کا توشہ کھائین جو کھاوی اوسے داباکی پیر کا راہ کا باٹ کا کیا کرایا اپنا بگانا اور برے پرائے جو کچھ ہوا و سکتے نہین نکال کے باہر کرو تمہین اپنی آئشہ بی بی تر کنی کی دور کی دوہائی دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے تین مرتبہ پڑھکر پانی کے اوپر دم کرے اور وہ پانی پیالہ گلی کے اندر ہو بعدہ اوس پانی کو جوکہ خبر کژدم زدہ کی لایا ہو یا خود ہو اوسکو پلا دیوی انشاء اللہ تعالے اثر زہر کا فوراً جاتا رہیگا منتر یہ ہر کمر ا کر کھائین کمر ہی مرجائین ان کانو کا پانی پلا ہون فلانے کر اوتر اوتر جائین دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے ۔ ڈبہ کا ہار کو کر کا کا ومر کے پہونچی از بچھو ہے کنے اوتر ڈال دو خیڈال چہار دل دال آ اس منتر کو پڑھ پڑھکر جس جگہ کہ کاٹا ہو اوسپر دم کرے گیارہ بار ہر ایک تبہ مین گیارہ مرتبہ پڑھے دیگر واسطے دفع ناوان کی منتر یہ ہر ۔ اندر چلی مندر چلی آٹھہ کا نٹھا نو گرہ چلی لنگاکے نسبو تمیا را ونا پر بیگ چل او ٹھ نیک حل چل ۔ اکیس بار پڑھکر دم کیا کرے دیگر واسطے ہونے محبت کے اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہاری کے لکھ کر ہار الک ڈالے محبت ہو فلان بن فلان فلان بن فلان مردود دور مصر مرود بہتر العر علا عظ عقدہ نعہ مرد طلعہ علامہ دیگر واسطے محبت کے ہفت بار اس منتر کو پڑھے بروقت پڑھنے کے دو تولہ گوگل دھوپ کو زیر درخت چنبیلی جلاتا جاوے اور اسکو پڑھتا جاوے کتاب والا لکھتا ہر کہ جیسے کہ یہ منتر نقل کری ہین کہ پردہ غیب سی انشاء اللہ تعالی پانچ پھول آ وینگے اوس پہولون پر اس منتر کو پڑھے پھول مذکور غائب ہو جائنگے پس جگہہ پر کہ مطلوب ہوگا وہان جا وینگے جسوقت کہ اسکی خوشبو اوسکی دماغ کو آ جاویگی فوراً وہ عاشق ہوگا اور اس عمل کو یکشنبہ کی شب مین کری منتر یہ ہے ۔ بجال کجال مصصکہ قلون کبجرہ منجرہ کھاؤن آٹھ پہر مین گھڑی جسک موہن ہیلر تا نو ۔ جس کتاب سے کہ یہ نقل کیا وہ تحریر کرتا ہر کہ میرا آزمودہ ہے دیگر واسطے محبت کے اس اسم کو خوشبو دار چیز پر ہزار بار پڑھکر دم کرے اور اوس عورت کو دیوے کہ جسپر عاشق ہو دیا جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہے

واسطے محبوب

سادن موہنی

افسون دیگر

موہنی واسطے حاکم

افسون واسطے دفع بواسیر

افسون واسطے دفع تپ

تو اوس مرد کو دیوے انشاء اللہ تعالی عشق سے دیوانہ ہوگے فقرہ یہ ہے یَا... لَا یَعَادَلَہٗ
شَیْئٌ مِّنْ خَلْقِہٖ حُبُّ فلان بن فلان دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھکر عورت
یا مرد کو دیوے انشاء اللہ تعالی دینے والے کے عشق مین دیوانی ہوگی یا ہوگا جلد جلد جلد
یا الیت سواھا دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے بوقت شب زیر درخت پیپل تیل بلا کر بیادی گیارہ
ہزار بار پڑھے موہنی آویگی بعد اوسکے وہ باقی ماندہ چراغ کا تیل منھ پر انگلی لگا کر مطلوبہ کے پاس
جاوے انشاء اللہ منھ دیکھکر وہ معشوقہ بیقرار ہوکر فوراً اوسکے ہمراہ چلی آویگی مجرب ہے موہنی
یہ ہے۔ چندن چھوڑی چندن بیل سن موہنی ناگ بیل سن موچڑے ڈنڈا دشمن پاؤن پڑے دیگر
الحب انچل گھاٹی چنچل پانی تا تلا میاں سلیسو کا منی بولم تری انگی فلانی پانچ چیت پانچ پرانی
اپنا دی مڑی دیکھ نے نوری نا دیکھے لے مری شکرے کرے آتے دو لے چرن ڈھری ادی
بڑ بڑے بڑے بڑے روز یکشنبہ بوقت شام کنوان کو نوید دے آیا کرے اور صبح جا کر ایک
ایک آبخورہ پانی کا اوس کھینچکر تین مرتبہ اس افسون کو پڑھ کر نام اوسکا اور نام اپنا لیکر دم
کرکے مطلوب کو پلاوے عشق مین پلاوے مبتلا ہووے دیگر موہنی واسطے رام کرنے سردار یا
حاکم کے دو مرتبہ جسوقت کمر باندھے پڑھے اور ایک مرتبہ اوسکے روبرو پڑھے سردار یا حاکم
اوسکا مطیع ہووے موہنی یہ ہے۔ پھیل کے چندر کھے سیت کا پڑے دہن کرے سلام کر ہیم
جاری پھیل کے دھلیم تاڑی لاک پھل لاگ تار سیا سطور بڑ یا لاگ میری اڑیا لاگ سندر
کا سکا بڑے پھیل کے دیا جام کرے ست نام آدیس کرے دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب
قاضی علیم الدین خلف قاضی حسام الدین متوطن سہنہ ضلع گوڑگانوہ سے پہونچا ہے مجرب اور بارہا
آزمودہ ہے اسماء یہ ہین آقان سقان نقان تقوی الیح ملیح کلیحا اسکی ترکیب یہ ہے کہ سات
ڈھیلے مٹی کے لیکر ہر ایک پر سات سات بار پڑھکر اور پھونک جاوے بواسیر پر بحکم انشاء اللہ
تعالی فوراً فائدہ حاصل ہوگا اس عمل کو سات روز تک کرے بارہا تجربہ ہوا ہے دیگر افسون واسطے
دفع تپ کے اور جسکو تپ آتی ہو اوسکا افسون یہ ہے کہ ایک کاغذ مین یہ دعا لکھے اور اوسکے بازو پر

باندھو جلد اچھا ہو جاویگا انشاء اللہ تعالیٰ وہ افسون یہ ہو براءۃ من اللہ العزیز الحکیم
الیٰ ام ملدم التی تأکل اللحم وتشرب اللبن وتخشع العظم اما بعد یا ام
ملدم ان کنت مؤمنۃ فبحق محمد صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم وان کنت یہودیۃ
فبحق موسیٰ الکلیم علیہ السلام وان کنت نصرانیۃ فبحق المسیح عیسیٰ ابن مریم
علیہما السلام ان لا تأکلت لفلان ابن فلانۃ لحما ولا شربت لہ دما ما
ہشمت لہ عظما وتحولی من تخیر مع اللہ الٰہا اخر لا الٰہ الا ہو العزیز الحکیم
والا فانت بریۃ من اللہ تعالیٰ واللہ بریٔ منک وحسبنا اللہ ونعم الوکیل
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سید نا محمد واٰلہ
واصحابہ وسلم ۔ ام ملدم ۔ عرب کی زبان مین تپ کی کنیت ہو اور بجائے فلان بن
فلانہ کے مریض کا اور اوسکی ماں کا نام لکھے اللہ تعالیٰ فضل کریگا دیگر اور یہ بھی عمل
تپ کا ہو کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین بار پڑھکر دم کرے تپ والے پر انشاء اللہ تعالیٰ
صحت بخشے گا دیگر نون لون جہاون گنگا ساگر کا نون گاتے کو دی آذن تجھیا لاکے بھیر
کوان دی آدن مین بالاگی فلانی کون دیوے سب رس لیوے میری بھگت میرے گرو کی سکت پھرو
منتر واسیرہ جہادیو کی باچا باچا چھوا کو باچا چھلی لونا چاری کی کنبہ نرک مین پڑے نوعدیگر واسطے
لانے مطلوب کے چاہیے کہ نام طالب مطلوب کا زیر زانو تپ کی لکھکر بعد ازان ایکسو آٹھ بار
اس اسم کو پڑھے یہ ہے منتتُ وَذَدَ وَدَلِ اوپر سرمہ کے پڑھے نوعدیگر افسون اس افسون کو
سات بار بکدم اوپر پھول کے پڑھکر دیوے تاکہ سونگھے یہ ہے اَدَامَرَا حِیْنَ ھَاتْ سُوَاھَا نوعدیگر
سات سات بار اوپر پان کے پڑھے اور کھلاوے ھُل ھُل جُل جُل امکی بسر اکس نوعدیگر
سات بار اوپر پھول کے پڑھے کہ سونگھے حی حیوا کی بس گانع سواھا نوعدیگر ایکبار سیپاری
پر پڑھے اور کھلاوے عاشق ہوکتیو کتیو سواھا نوعدیگر منتر حب وغیرہ مین اَدَ الگ گینتی نمو سات
لاکھ بار پڑھے تو نصاب معہ کل نام کا رکھے اول چاہیے کہ آرد گندم سوا پاؤ قند سیاہ کہنہ سوا پاؤ لاوے اور

عمل ۔ عمل ۔ عمل ۔ عمل

ایک پارچہ دُھلا ہوا کہ اوسپر شوب گا ذرہ نہ ہوا ہو لاوے اور اوپر اوسکے سات تار ریسمان سُرخ
لپیٹ کر درمیان قند اور آرد کے رکھے بعد ازان نیت کر کے کہے کہ اے کمیش فلان کام ہیرا ویا
دوست میرا آگے میرے جلدی لا یہ قند و آرد حق تیرا تجکو دیا میں بعد ازان پڑہے نو عدیگر اس فسون
کو اوپر پھول دیا خط کے سات مرتبہ پڑھے اور مطلوب سنگھاوے یہ ہی پھول ہے پھول ہنسے پھول جگسے پھول ہون
ناسنگھہ لیہ جہتے پہولی کی پاس سو چل آوے میرے پاس خصوصًا فلان بنت فلان گرو کی شکت
میری بھگت پہرو منتر السیر مہادیو کی باچا باچا ٹلے گنیٹی نرک پڑے نو عدیگر نونگا دے تو نونگ
پارہی رانیا پرجا ہوت بیجاری جب ہون یہ لونگ جلادین موا مسان جگاؤن کالاکلوا
بھی رات مین جلاؤن آدھی رات جو نہ آوے آدھی رات انک جستی پت ساری رات
گرو کی شکت میری بھگت پھرو منتر السیرا باچا دیگر حکیم سعادت علیخان صاحب ولد حسین علیخان
صاحب قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد نے بھیجا اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت سے یا
لکڑی سے تین مرتبہ پڑھ کر سامنے سانپ کے زمین مین خط کھنیچے سانپ اوسجگہ سے جنبش نکریگا
اسکو حکیم صاحب نے بارہا امتحان فرمایا ہے آر پار ہوا موتی ہندی لاگتی دعا نو عدیگر بجر
بند بجر بند بجر بند شاہ سلطان مرتضیٰ علی کا بجر بند ایک تو اللہ دوسری محمد رسول اللہ انکر منکر
جوگی نہ جنگم راول نہ بیول کھٹ تو ہا بجرنگ طور بیسو بھوت باندھ آنی باندھ دہار باندھ کٹار
باندھ تیر باندھ تفنگ باندھ تپ باندھ تجاری باندھ چھین گردہ جوڑن باندھ اوپری باندھ
پرائے باندھ داؤ وسلیمانی باندھ بحکم عکلشی موذی کو مارنا گھیر گھیر ترکیب اسکی یہ ہے کہ جمعرات کی
رات کو بعد نماز عشا کے اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرنی
تباشی پر فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکر طفلان خورد سال کو تقسیم کرے پھر پڑھا کرے اکیس ۲۱
مرتبہ جب چلہ پورا ہو جاوے تو عمل مین آجاویگا پھر بخار و تپ لرزہ و تجاری و آسیب و دردسر
وغیرہ کو مفید ہے بخار و اکیترہ و تجاری کے واسطے گنڈہ بناوے بخار تپ لرزہ کے گنڈے مین تین
گرہ دیوے اور ہر گرہ پر سات سات مرتبہ بجر بند مذکور کو پڑھ پڑھ کر گرہ دیوے اور اکیترہ مین گنڈہ مین

پانچ گرہ اور تین گرہ سات سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور گرہ دیوی اور گنڈہ تجاری مین سات گرہ اور بدستور پہلے سات سات بار پڑھکر گرہ دیوی اور مریض آسیب و درد سر وغیرہ پر سات سات مرتبہ پڑھکر پھونکدے باذن اللہ تعالی شفا پاویگا بعد شفا ہونے کے مریض حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دیکر بڑکون کو تقسیم کردیا کرے اور یہ مجھکو سید الہ داد ولد مظفر علی باشندہ کرولی سے پھونچا ہی اونکا مجرب و آزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہی نوع دیگر واسطے دفع یرقان کی روز یکشنبہ کو پیش از طلوع آفتاب یرقان زدہ سے منگاوے کانسہ پھول اور تیل چراغ مین جلانے کا اور گھانس سبز تازہ رویدہ پس تیل مذکور اوس کانسہ مین رکھکر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ مین لئے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس لیکر یہ عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جاوے جبکہ تین مرتبہ یہ افسون پڑھ چکے اوس تیل کو اور گھانس کو زمین پر پھینکدیوے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ مین ڈالکر دوسری گھانس تازی بدستور مریض کے سر پر رکھکر تیل کو گھانس سے جنبش دینا شروع کرے اور یہ افسون پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل و گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ مین ڈالکر اور تازی گھانس لیکر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ مین رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس سے ہلاتا جاوے اور یہ افسون سات مرتبہ پڑھے بعد اوسکے تیل وغیرہ پھینکدیوے تین مرتبہ پے در پے اسیطرح عمل کرے افسون یہ ہی اٰامم جی ہین بارج ہین کیمیا کمن گشین ہن گنان ہن ہتابنت ہن سفرین ہن امج امج ہن بدفع ہن ہوتا یرزودیا نوع دیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو اس منتر کو اوپر کوزہ آب کے پڑھے اور اوپر منہ مار گزیدہ کے مارے بفرمان خدائی تعالی اچھا ہو مجرب ہے چند آدمی اچھے ہوئے ہین رہنا نیۃً صفیً نوع دیگر یہ منتر زکوۃ کا ہی چاہیے اسے اکیس ہزار بار پڑھے بعد اوسکے عمل کرے مگر بروقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کرے یعنے گوشت و مچھلی اور شہد وغیرہ بالکل کھانا نکرے فقط ایک ہی اناج کھاوے یعنے چانول مین دال نہ ملا فقط چانول ہی کھاوے اور اگر حالت دعوت مین احتلام ہو تو لازم ہی کہ پھر شروع کرے سر سے

واسطے دفع یرقان کا ۱۲

گرہ اور پہلے، روز خواب نکرے اور جاے نشست بھی پاک و پاکیزہ بنائے طاہر رکھے اور پوشاک
سفید پاک و طاہر پہنکے بروقت درد صندل جلاوے جگہ اکیس ہزار بار پڑھ چکے خلاص ہووے تو
اور اکیس دفعہ پڑھ کے اور میٹھے تیل جو پھولون سے چنبیلی کے ہو دم کیا کرے اور بروقت حاجت
اور پر صورت کے لگا دے مسخر ہوگا اتوار کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور خوشبوئی دہوان یا
اگر کی بتی کوئی خوشبو جلا یا کرے منتر یہ ہے انمی تیل تیل ماہا تیل وا جا پر جا پانا ڈھیل تی
تیں مستک چڑھ را جا پر جا پانا ؤ پر ی دیکہو موہین تیرا جا و پانا ؤ پر نتا آو ی نام
مطلوب کا لیو ے لوک کر کی مکت میری بھکت پھرا و منتر ایسی ر با جا **نوع دیگر**
واسطے دفع زہر ار گزیدہ کے اس اسم کو بکدم سات بار یا تین بار اوپر پانی کے پڑھکر اوس شخص کو
دیوے تاکہ موہر چاہیے کہ باوضو ہووے اسم یہ ہے ترتیب ملحظ نقطا بحراحتی بسم اللہ الرحمن الرحیم
نوع دیگر اگر کسی کو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیۃ کو پڑھے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ
نوع دیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ إِنَّهُمْ
يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا **نوع دیگر**
یہ افسون وقت جنگ وغیرہ مین سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھکر پھونکے اللہ تعالےٰ آگ و
شمشیر وغیرہ سے اپنی حفظ مین نگاہ رکھیگا اور شمشیر کسی کی اوسپر کار نکرے اور جو چاہیے تو
کہ آتش گھر مین کام نکرے اوپر ٹکرے سفال آب نارسیدہ کے سات مرتبہ پڑھکر اوس سفال کو
گھر مین رکھے اور جو آگ کسی جگہ لگی ہو تو سات مرتبہ اوپر اوسکے پڑھکر درمیان آگ کے ڈالیے کچھ
اثر نکرے اور اگر کسی نے موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اوسکے پانی پڑھکر پلاوے اور سات بار
پڑھکر پھونکے بکرم اللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنے والے جادو کو ماری اور جس جگہ
جادو ہی تو انجرا اوپر سات بار دم کر کے جاوے یہ ہے لوہن دھار بن دھار باندھون لوہا گٹ
سار تاپ تجاری کیا کرا یا بھیجا بھیجا یا باندھون دم دم زندہ شاہ مدار **نوع دیگر افسون**
مار گزیدہ و ناگ بسم اللہ الرحمن الرحیم کالا ہنسا نرلا بسے سمندر تیر تنکھ پسارے بیس ہر

افسون از جنگ ...
افسون از گزیدہ ناگ کے ...

نوشادر کو سرپر جو کھڑے دو پانی انیا منیری کی بحق اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ پڑھے
واسطے سانپ کے نمک پر پڑھکر دم کرے اور مارگزیدہ اوس نمک کھاوے اور تین بار افسون
زہر کو پڑھکر دم کرے انشاء اللہ تعالے فضل ہووے بنائی کو بھی تین مرتبہ چوب لیکر نیچے
اوتارے کل برطرف ہوں آور بچھو کے واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھکر دم کرے جس جگہ کہ
اثر اوسکا پیدا ہو ہاتھ اوسجگہ رکھکر اوتارے اور وہانسے جبکہ نیچے اوترے تو اوسجگہ ہاتھ رکھکر
اوتارے برطرف ہووے نوعدیگر واسطے دفع گزدم کے۔ کھیر کی تیتی موبچھ کے پان دادتیسے
بچھو نجھے خواجہ معین الدین چشتی کی آن۔

باب چالیسواں دربیان طلسمات کے

روز شنبہ یعنے منگل کے دن جو فوت ہوا ہو تو اس شخص کی تربت سے ایک مٹھی بھر مٹی لاوے اور جس گھر کے آدمی سوتے ہوں اس گھر مین اگر وہ مٹی ڈالے تو وہ آدمی اوسیطرح سوتے رہینگے **نوعدیگر** واسطے احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتے وقت پڑھا کریگا احتلام سے بچا رہیگا **نوعدیگر** جو بھنگرا کہ نہر کے اوپر اگا ہوا وسے یکشنبہ یعنے اتوار کے روز اوکھاڑے اور جڑ اوسکی ازار بند مین باندھے محتلم نہین ہوگا **نوعدیگر** سورۂ قل اعوذ برب الناس تین دفعہ سوتے وقت پڑھے پڑھنے بعد کسی سے بات نکرے محتلم نہین ہوگا **نوعدیگر** جاڑے جانے کے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہے جسکا کچھ برابر نشانہ نسخۂ اصل مین تحریر نہین تھا اصل کی نقل لکھا ہے کہ جو کوئی اوس پتھر کو اپنے ساتھ رکھیگا محتلم نہین ہوگا **نوعدیگر** اگر بالچھڑ کی دم کے بال کو ہرن کے ازار بند بناکے اور شوال کے مہینے مین اوسکو نیفہ مین ڈال کے پہنا کرے جب تک وہ اوسکے پاس رہیگا ہرگز محتلم نہوگا **نوعدیگر** یکشنبہ یعنے اتوار کے دن سفید آکھ جڑ جب تک کہ وہ چھاؤں اوسکی نہ پھرے لانبی ہمیشہ کے وقت اوسے اوکھاڑے اور ازار بند مین باندھے اگر ممکن ہووے مرتو اوس جڑ کا ازار بند بناوے جب تک اوسکے ساتھ ہوگا ہرگز محتلم نہوگا **طلسمات** علاج چراغ ہو اور پروانے جھنجھ گیلئے اگر نمک سنگ جتتی ہوئی چراغ کے اندر ڈالا تو ہوا اوس

چراغ کو بجھا لیگی اور دفع پروانے لئے یہ علاج ہی کہ شمع روشن کرکے ایک کلاک بھر تابش آفتاب مین رکھے پھر اوسے طور جلتے ہوے گھر مین لیجاوے اور رکھے کوئی پروانہ اوسکی گرد نہ پھیگا اور بقبول دوسرے چراغ جو اوس چراغ سے روشن کئے جائینگے وہ چراغان بھی یہی حکم رکھتے ہین طلسم چراغ سانپ کی کینچلی بہ لائے اوسکی چار بتیان بناوے اور ہر ایک بتی کو ہر چہار کونون گھر مین رکھے اور روشن کرے وہ گھر سانپون سے بھرا نظر آویگا طلسم اگر چاہے کہ چراغ آپ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کرین تو چاہیے کہ ایک چراغ چربی گرگ اور دوسرے چراغ مین چربی بکری کی ڈالے اور دونون چراغون کو ایک گز کے فاصلے سے رکھ کے روشن کرین وہ چراغان آپس مین اوبجھ کے لڑائی کرینگے طلسم لاوے دیو چہ آبی اور لال کپڑے مین ڈال کر بتی بناوے اور چراغ مین جلاوے جو کوئی اس گھر مین آویگا ایسا نظر آویگا جیسا کوئی ننگا کھڑا ہی طلسم چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہ ملاکے چراغ مین جلاوے تمام گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آویگا طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی مین جب کسی کو خوف غرق ہونیکا پانی مین یا کہ جلنے کا آگ مین ہو تو اوس دعاء شریف کو پڑھا کرے اور اپنے اوپر دم کیا کرے اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَکُلًّا نُّمِدُّ جَمِیْعًا طلسم ایک رنگ کالی کتیا کا دودھ لیکے اوسکا دہی بناوے اور اوس مین سے مسکہ نکالے جو کوئی اوس مسکہ مذکور کو ہتھیلی پہ پائون کی اور تمام پائون پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیان پہنے جسقدر پانی مین جائیگا غرق نہین ہوگا بلکہ تیرنے والا اوسکے آگے تھک جاوینگا تجربہ ہی طلسم پال آدر پوست مادہ گائے کی زمین مین گاڑے اور ہر روز اوسکو پانی دیا کرے اوس جگہ سے کنیر کا جھاڑ اوگے گا طلسم گوبر مادہ گائو کا کہ جو نہ نیچے پورا ناہو اوسے مٹی مین گاڑے اور ہر روز ایک مدت تک پانی دیا کرے باذن اللہ تعالیٰ اوس جگہ سے نیلوفر کا جھاڑ اوگے گا طلسم سینگ مادہ گائے کا زمین مین گاڑے اور پانی دیا کرے اوس جگہ تیرہ کے بانس کا جھاڑ نکلے گا طلسم سینگ کو پانی مین بھگو کر تھوڑا سا شہد اوسمین ملاوے

اور گیہون اور چانون اوسمین پکاوے اور ایک شب اور ایک دن اسیطرح رکھے بعد اوسکے سکھا کر کسی جگہ پر ڈالدے جو پرندہ اوسکو کھائیگا بیہوش ہو جاویگا جب گائے کا گھی اور دودھ ان دونون کو ایک جگہ ملاکے اوسے کھلاویگا جب اچھا ہوگا ہوش مین آویگا طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمۃ اللہ علیہ مین مسطور ہی کہ اگر چاہی تو ہوا کے مرغون کو صید کرے یعنے پکڑے ساتھ بے مشقت کے تو لیوے تھوڑے گیہون اور تھوڑا گندھک پیلا اور اوس گیہون کو اوس گندھک مین جوش دیوے اور پھر اوس گیہون کو مرغون کے آگے ڈالے تاکہ اوسے وہ پرندے کھاوین اوس کے کھانے کے بعد ایکساعت صبر کرے تاکہ وہ پرندے بیہوش ہو جاوین ہاتھون سے پکڑے جاوین طلسم بھم کئی دانے جوز القی کو پیسکر پانی مین ڈالے تمام مچھلیان اوپر پانی کے آوین گی اس طرح کہ ہاتھون سے پکڑی جاوین گی طلسم حبہ بعل پیسکر مغز اوسکا نکالے اور پانی سے پیس کے اوپر کھڑاؤن کہ جسپر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہوا کو سپر ملے اور پاؤن کو دھوکر اوس جوتی یا کھڑاؤن جسپر دوا لگی ہی پہنے اور چلے کہ پاؤن جدا ہون گے طلسم خراطین جسے کینڈل کہتے ہین اوس کی چربی نکال کے اوس چربی کا دھوان لے کے سیاہی بناوے جو کچھ اوس سیاہی سے لکھا جائیگا وہ وہ لکھا ہوا رات کو بغیر چراغ پڑھا جاویگا طلسم زرنیخ طبقی کو گھسکر باریک تنگ دہن شیشہ مین ڈالے اور مقطر سرکہ یعنے بوند بوند سرکہ لیا ہوا اوس شیشہ مین بھرے اور کسی اندھیری جگہ مین لیجاکے رکھے بغیر چراغ کے روشنائی ہوگی طلسم کاغذ سے کڑھان بناوے اور تل کا تیل اوس مین بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے وہ پکاوے کاغذ نہین جلے گا طلسم جس مقام پر عورت کے منھ پر خال سیاہ یعنے کالا تل ہوگا اوسی مقام پر اندام نہانی مین عورت کی یعنے چھپے مکان مین بھی تل کا دانہ ہوگا طلسم جو تیاکہ گو مین ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہے جو کوئی اوسکو اوسی حالت مین اپنے دانتون سے پکڑے گا اور ساتھ پشک خوک کے کمر مین باندھے گا تو اوڑھائی مین کھانا کھائے گا طلسم یہ وزیر خان گوالیاری سے بھم پہنچے ہین ۔ زبان گائے سیاہ کو درست و خشک کرے اور پیسے جسکو کھلا دے عاشق ہو مجرب ہے طلسم اوگنے

طلسم واسطے پکڑنے مچھلیون کے ۱۲

طلسم روشنی بے چراغ کی ۱۲

پودہ ہاے کے۔ اگر روغن گاے سے تخم انگور و خربزہ و بادرنگ و خیارہ وغیرہ کو تر کرکے زمین
مین بووے فی الحال اوگے اور پھول نکلین اور پھل لاوے طلسم جو گندھک کو باریک پیسکر سرکہ
خالص مین ملاکر شیشے مین رکھے رات کو روشنی ہووے طلسم اگر مردار سنگ کو پانی مین تر کرکے اوپر منھ
کے ملے تو منھ سیاہ ہوجاوے طلسم اگر زہرہ طاؤس کا کسیکو کھلاوے دیوانہ ہووے طلسم لاوے
خراطین اور باریک پیسکر اور جامہ سرخ کسفا مین لپیٹ کر فتیلہ کرے اور چراغ جلاوے جو کوئی
اوسکی روشنی مین آوے کپڑے اپنے دور کرے برہنہ ہوجاوے طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل
عورت کے لاوے دندان فیل اور روغن زیت مین رکھے بوقت حاجت روغن زیت کو اوپر پستان کے
طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے خواب مین راز دل کا کہے طلسم لاوے بیر بہوٹی اور اوسکو
پیسکر روئی مین لپیٹ کر روغن گاے سرخ مین فتیلہ کرکے چراغ مین جلاوے اور گھر مین کھو
تمام لباس مخمل سرخ کا دیکھے گا طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان مینڈک
کی کپڑے کتان سپید مین لپیٹ کر سینہ عورت کے رکھے جو کچھ اوسنے اوسدن کیا ہو کہدیگی طلسم
لاوے ایک چوب بید انجیر کی اور اوس سے مادہ سگ کو مارے بعدہ اوس لکڑی کو جلاوے اور غلول
بناوے جس کسیکو مارے محبت سے مانند سگ درپے اوسکے پھریگی طلسم لاوے تخم سن اور
کانسہ سیاہ مین بووے اور پانی دیوے کہ اوگے اور پختہ ہو بعد اوسکے پوست کا ریسمان کرے
اور گردن گوسفند مین باندھے وہ خلق اللہ کی نظر مین سگ دکھائی دیگا طلسم جسجگہ کہ ہنودون
کو جلاتے ہین خاکستر وہان کی یکشنبہ کے دن لاوے اور لعاب منھ اور آب منی ہر سہ کو ایکجا
کرے اور نگاہ رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسیکے ملے عاشق ومبتلا ہووے طلسم لاوے خاکستر
چوراہے کی اور تلخہ طاؤس اور تاج ہدہد ان تینون کو ساتھ آب منی کے یکجا کرے اور نگاہ رکھے
اگر ذرہ اوسکو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے ڈالدے عاشق ہووے طلسم واسطے عداوت
کے لاوے کپڑا اوس شخص کا اور خون بوم مین تر کرکے شب یکشنبہ کو جلادے اور رونایہ اوسکی
سر پر ڈالے درمیان دونون کے عداوت تاقیامت پڑے طلسم لاوے برگ وشاخ وبیخ ارنی

وآگہ شب یکشنبہ کو بانک دونون کو ایک جگہ پیسے اور تھوڑا سا اوسپر اوس منگے کے ڈالے عداوت
و جنگ ہووے طلسم لیوے پر کلاغ اور بوم کے اور شب یکشنبہ مین دونون کو جلاوے اور ناگستر
اوسکی جسپر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے نوع دیگر واسطے . زبان بندی کے لاوے
چشم و پوست بوم اور دونون کا تعویذ بناکر بازو پر باندھے کوئی ظالم و حاکم اوسپر ظلم نہین
کرسکے آزمودہ و مجرب ہے نوع دیگر واسطے خواب بندی و محبت کے - لاوے خون ہدہد اور
ایک خراطین خشک اور سر بانہ کا اور ہرتہ کو ایک جگہ مخلوط کرکے فتیلہ کرے اور آدھی رات
کے وقت چراغ مین جلاوے فی الحال مطلوبہ آگے آوے نوع دیگر واسطے باندھنے عورت
بدکارہ کے لاوے بادام کافور اور رچہ دانہ شلغم کے پیسکر اوپر قضیب کے طلا کرے عورت بندھ
جاوے نوع دیگر واسطے کشادہ کرنے مردبستہ کے لاوے بیخ بھنگارہ کتا فسل اور دونون کو روغن
تلخ مین ملاکر اوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالی کشادہ ہو نوع دیگر آگے امرا و ملوک وغیرہ
کے جاوے لاوے بیخ کائفر وتاج ہدہد شب یکشنبہ کو اور اپنے پاس رکھے معزز و مکرم ہووے
نوع دیگر لاوے بیخ آکھ و بیخ کائفر وتاج ہدہد اور تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے اور اگر
صف دشمنون مین جاوے بخوف ہووے نوع دیگر لاوے بجوزا سیاہ کہ داغ سیاہ ہووے ساتھ
ساتھ سرمہ کے ایکجا پیسے اور پارچہ حیض مین لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور چراغ روشن کرے اور
کاجل پارے اور نگاہ رکھے اور آنکھ مین کھینچے جو کوئی اوسکو دیکھے وہ عاشق ہووے نوع دیگر
اگر زبان سگ کی اپنی نعلین مین رکھے کتے اوسپر نہ بھونکین نوع دیگر لاوے زہرہ خرگوش کا اور
روغن مین جوش کرے پھر اوس روغن سے تھوڑا اپنے منھ پر ملے اور آگے جس کسی کے جاوے
معزز و مکرم ہو اور حاجت اوسکی روا ہو نوع دیگر واسطے محبت کے اس نقش کو اوپر پارچہ کے
نان کے لکھے اور جسپر کہ ڈالے محبت ہو فلان بن فلان فلان بن فلان وددود ودود

وددود بتر العم الغم عطا عتد ہ سردنا طلقہ ظلامہ

عمل عداوت اوپر کچے کوزے کے اکتالیس بار سورۂ یٰسین پڑھے اور اوس کوزے کو دو شخص کے بیچ مین توڑ ہو کہ ان دونون مین دشمنی پیدا ہوگی دوستی ٹوٹ جائیگی بہت مجرب و آزمودہ ہو حصنار بوقت کوئی نہایت سخت و مشکل کام کے جو تجھپر واقع ہو تو چاہیے کہ اول و آخر مین درود شریف تین مرتبہ پڑھکر اس حصار کو ایک بار پڑھے اور رخ طرف قبلہ کے کرکے دور پڑھکر انگلی اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آیۃ الکرسی ال قرآن آپ تبارک تورجان لگے ملائے سات آسمان ساتون کیلے ایک دربان پاؤن رکھے جبرئیل علیہ السلام دھڑ رکھے جان کر رکھے محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان وجود موجود بارگاہ رسول چھلا کرے چھلا وہ کرے جادو کرے جو جو کرے سو مرے اولٹ پھر اوسکا اوسی پر پڑے سب ملے حضرت محمد مصطفے مالے بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اگر جس کام کے واسطے چاہے کرے وہ کام ایسا ہو کہ کسی سے نہ بن پڑتا ہو تو اوسوقت غسل کرے اور یہ حصار پڑھنے بیٹھے ہر کام کیواسطے بہت مجرب ہو ولیکن اکیسو بار پڑھے نوع دیگر منقول ہو کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش آوے اور اوسکی بابت سے حیران ہووے روز پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات شکلون کو اوپر سات پارۂ کاغذ کے لکھکر سرہانے کے نیچے رکھے اور درود پڑھتے ہوئے سو جاوے البتہ اوس کام کے احوال اور اوسکی حقیقت سے بخوبی واقف و مخبر ہوگا اور اوسکی تدبیر بیان کیجاویگی کلمات مذکورہ یہ ہین

مما سما لمعہا الما الیما عطوہ المطوہ نوع دیگر واسطے دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذین بہت مؤثر ہین چاہیے چہارشنبہ کے دن پہلے ساعت مین طلوع آفتاب کے وقت جاوے پانی پر اگر آب روان ہووے حوض کے اندر بیٹھے یا کھڑا ہو اور اوپر کاغذ کے اس طلسم معظم کو لکھے اگر بروقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکون کو بانٹے اور لکھے تعویذ کو اوپر بازو کے باندھے تلوار کی دھار اوسپر کارگر نہوگی مجرب ہر دونون تعویذ شریف مکرم و معظم یہ ہین

۹۰۰۸۳۴۰۴۰۶۲۲۳۳۰۸۰۲۱۲۰۱۳۰۴۰۱۰۵۵۵۵۵۵۵

۸۰۰۸۲۴۰۴۰۹۲۲۳۰۸۰۲۱۲۰۱۳۰۴۰۱۵۵۵۵۵۵۵۵

باب اکتالیسوان تعویذات ترکیب لکھنے تعویذ اور اوسکے عمل کرنے کی دس

چیزین واجب ہین جو ایک بھی اوس سے کم ہو عمل باطل ہو جاوے - اول باوضو ہو دوسرے
جا پاک تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے چوتھے نسخہ مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو پانچوین مکان
خالی ہو چھٹے اقرار دل ساتوین طالع نحس آٹھوین طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے - نوین
راست زبان - دسوین وقت پہچاننا لکھے تعویذ کا تاکہ نیک آوے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد
بلند ہو اوپر دور کے اور اگر مسکونہ ہو رات مین لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی
لکھے نزدیک آگ کے بیٹھکر لکھے اور منھ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف یا گیرو یا سیندور
یا مشک وزعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گذرگاہ چوراہہ یا گورستان کہنہ
مین بیٹھے اور منھ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک وزعفران سے
لکھے اگر بادی ہو مکان بلند اور بالا مین بیٹھے اور منھ طرف اوتر کے کرے سیاہی سے کہ اوس مین
گوند نہو یا مشک وزعفران سے لکھے - اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منھ طرف مغرب کے
کرے اور شیرۂ بیدانجیر اگر حاضر نہ ہو تو مشک وزعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے
لکھے تو شیرۂ برگ انار یا شیرۂ برگ کندزولی سے اور اگر حاضر نہو مشک وزعفران سے لکھے
اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اوس وقت کہ دم پردۂ بینی چپ سے روان ہو اور ترشی نہ
لگی منھ مین کھاکر لکھے - اگر خواب بندی کو لکھے تو اوس وقت کہ دم پردۂ بینی سے جاتا ہو اور تیزا
چنانچہ فلفل گرد یا اوسکے مانند جو کچھ ہو منھ مین رکھکر لکھے تاکہ نیک آوے - اگر زبان بندی کو
لکھے تو اوس وقت کہ دم پر دونون پردۂ بینی سے ساکن ہو اوس وقت قدرے موم منھ مین لیکر
اور زبان اپنی کو زیر دانتون کے رکھکر لکھے اگر واسطے محبت کے لکھے تو اول قلم کو سیدھے ہاتھ
مین لیوے اور ابتدای اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ دو
نماز پیشین و عصر بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے - واسطے عداوت کے لکھے تو
قلم ہاتھ چپ مین لیوے اور آخر ماہ مین لکھے بروز شنبہ اول وقت اور بروز سہ شنبہ بساعت

مریخ کے نکلے تو نیک آوے اگر خواب بندی کو لکھے تو بروز جمعہ شنبہ لکھے تاکہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تاکہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یا اَصْحَابَ المنحرفات والوس اجیبتم فلان ابن فلان اسلام من طرفۃ العین الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ اور آخر تعویذ دوستی مین یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التعویذ لمحبت فلان ابن فلانٍ حبا شدیدا الحب لا بغضھا ابدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے یہ دعا لکھے یا اصحاب العداوۃ والبغضاء والحق والباطل الوحا الوحا الوحا اور آخر تعویذ عداوت مین یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ بُغْضِهَا شَدِیْدًا اِلَّا یُحِبُّهَا ابدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقَدْتُ النوم ولسانہ ابدًا اور آخر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقَدْتُ النَّوْمِ حُبِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اور اوپر سر تعویذ خواب۔ باقی بندی کے یہ دعا لکھے هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقَدْتُ لِسَانِهٖ وَعَلَا کَلَامَہُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحُبِّهٖ وَلَا یَنْفَعُ اَبَدًا اور آخر تعویذ مین یہ دعا لکھو کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقَدَ لِسَانَهٗ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ **تعویذ واسطے گریہ طفل کے** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا

اور بسم اللہ الرحمن الرحیم اس طور سے لکھو

٢	ط	د
ز	ه	ج
و	ا	ح

دیگر جو کسی کو اپنا اوپر فریفتہ دیوانہ کرنا چاہے نقش مذکورہ زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی کے بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلاوے دیوانہ ہو

ک	ه	۴۱	۲۰۱
۴۲	ر	۳۱	۷
۱۹۵	۲۹	ی	۲۲
۹	۲۳		ھ

دیگر واسطے فتح نصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ کھاوے فتح و نصرت ہووے

۵۸۹

۵	۲۰۲	۱۹	۹
۲۸	ی	۳۹	۲۰۳
۱۱	۲۱	ر	۳۰
۲۰۱	۳۷	۱۲	ف

۷۰۹

ط	س	ا	ت
۱۲	۳	۳۹	۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۹	۵	۷	۲۳

انشاء اللہ تعالےٰ اور مجرب ہے یہ ہے۔۔۔
دیگر وقت موزہ کرنے کے یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ
سُلَیْمَانُ بْنُ دَاؤُدَ کَمَا اٰمَنَّا بِالنُّوْرِ دیگر
واسطے ہر درد اور ہر بلاء اور دفع دیو و پری اور
تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے
محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھو
خدای تعالیٰ بحفظ و امان اپنے نگاہ مین رکھیگا یہ
ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ہ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ دیگر نقش حدید اور طرف پشت حدید کے یہ دعا
لکھے یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكُتُبِهٖ
وَاَثِقُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ دیگر نقش وقف
اسماء حق سبحانہ تعالےٰ کا یہ ہے جس کسی کے
پاس یہ نقش معظم مکرم ہو اوسکو کوئی سحر اور
جادو اور کوئی بلائے غیبی اثر نکرے انشاء اللہ تعالےٰ بہ برکت اسماء اللہ تعالےٰ کے یہ

۱۲۱۳۳

اعوذ بجلال اللہ
اعوذ بکلمات اللہ
اعوذ برسول اللہ

اشہل

نو لکھے گا یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۱	۱۲	۳۸	۹۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۳۷	م	ک	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۰۱۰	ھ	ی	۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۱	۱۸	۲۰۲	۲۹

روز یکشنبہ کے لکھے اور [دہنے؟] باندھے مجرب ہے یہ ہے تعویذ دیگر یہ تعویذ واسطے نسبت

دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھی مشک و زعفران سے اور پیالہ چینی میں آب نارسیدہ کے اور حل کر کے دونوں کو پلا دے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہووے مجرب ہے نقش یہ ہے-

۲۷۰	۹	۴۱	ر
۴۲	۱۹۹	۲۱	۸
۱۹۰	۳۹	۱۱	۲۲
ی	۲۳	۱۹۷	ع

و دیگر جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہووے پس اوسکے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اوسکی گردن میں اللہ تعالی فضل کریگا وہ تعویذ یہ ہے:

اذا	جآء	نصر	لله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون
جآء	نصر	لله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انہ کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انہ کان	توابا

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھکر کھلا دے فائدہ کامل ہوویگا اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دشمن کے بھی بہت مجرب ہے زعفران اور مشک سے لکھکر بازو پر باندھے اپنے دشمن مقہور ہو جاویگا انشاء اللہ تعالی اگر واسطے بخار کے زرد روشنائی سے لکھیں دیگر واسطے چڑیل و جن و غیرہ اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا جڑی

یا جن کی بیماری ہووی پس یہ نقش لکھکر گلے مین باندھے اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھکر کھلا دیوے اگر اوپر دروازے گھر کے لگادے تمام بلیات اوس کی دفع ہو جاوینگی وہ نقش بکرم یہ ہے.....

۴۸۶

یی	چ	بج	۲
ط	ں	یب	سا
د	یلا	ا	یلا
ھ	ی	ح	یا

دیگر یہ نقش واسطے دفع تپ لرزہ کو جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کھلاوے اور سات روز تک اسی طرح سے کرے خدائے تعالی شفا دیگا وہ نقش معظم یہ ہے

۴۸۷

۱	۳۰	۲۹	۸
۲۸	۷	۲	۲۹
۶	۲۵	۳۲	۳
۳۱	۴	۵	۲۶

دیگر نقش واسطے دفع مرض تلی کے

جس کسی کو مرض تلی کا ہووے چاہیے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک گز کپڑا اوس سے منگواوے پس کپڑے کو پانی مین خوب بھگوئے اور اوس کپڑے کو خوب نچوڑکر اوسکی آٹھ تہ کرے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اور یہ تعویذ لکھکر اوس ایک پیالی مین قدرے آگ ڈالے اور اوس پیالی کو تیار رکھے وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اوس جگہ رکھے اور وہ پیالی آگ کی اوس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھکر پیالی مین جلاوے اور اوس پیالی کو خوب اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ نہ پڑھ لے تب تک اوس پیالی کو دابے جائے اور پیالی اوس جگہ سے نہ اوتارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالی وہان سے اوٹھا لیوے اور بعد ایک گھڑی کے ایک پھاہا لگا دے انشاء اللہ تلی نہ رہیگی وہ تعویذ یہ ہے
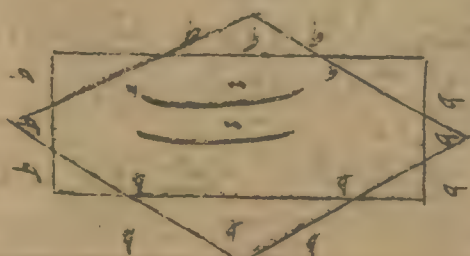
اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض ثالی کے نہایت مجرب ہے نہ رسفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلگی ردمی اور کیمہ سفید گاستہ کے گھی میں ملا کر اور پکا کر اوسکا پتا اوس جگہ ناک کے لگا دے اور تین چار روز تک اسی طرح یعنی جبتک کہ اوسکا زخم نہ اچھا ہو اوس روغن کو اوسی طرح سے لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے اوسکو دیوے وہ سفوف یہ ہے۔ برگ جہاڑہ ایکتولہ الائچی خورد دو تولہ ترپھلہ تین تولہ لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایکتولہ نرکھار ایکتولہ پیلا مول چھ ماشہ چیا ور سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کی لیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ مرض ثالی کا دفع ہو جاویگا تجربہ کیا ہوا ہے دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیے چار ٹکڑے دن کا غذ پر یہ آیہ لکھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چار ٹھیکروں میں مٹی کی رکھکر اوپر سے بند کرے اور چاروں ٹھیکریاں بغیر چاروں آبخوروں کے چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورہ میں اوس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورے میں بند کرکے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑ دے اوس کھیت میں وہ جانور کہ جسکا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہیں آویگا انشاءاللہ تعالیٰ دیگر واسطے حب کے اور جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہو رہے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہووے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک اور زعفران سے لکھے اور نیچے اوسکے علی محبت فلان بنت فلان کی جگہ نام مطلوب کا اور اوسکی ماں کا لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھولکر پلاوے مگر اوس دودھ میں تعویذ گھول کر اور اوس دودھ کی تین گلی کرکے اوسی دودھ میں ڈالدیوے اور اوسکو پلادے کہ جسکو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح سے کرے انشاءاللہ رجوع بدرجہ کمال ہوگی وہ نقش یہ ہے

۱۱۱ ہ ۱۱۱ ہ ۱۱۱ ہ ہو لسے

۱	۲	۱۰
۵	۷	۴
۳	۱۱	۶

علی محبت فلان بنت فلان آے

مگر یہ نقش اوسکے عمل مین تب آویگا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھی اور آٹے کی گولی مین بند کرکے دریا مین ڈال دیا کرے **ترکیب نقش پندرہ کی** جانو تم کہ نقش پندرہ کا چہار ضربی ہی یعنے آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہی کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی نقش لکھے یعنے واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھی اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی ہے وہ سب نقش یہ ہین کہ مع ترکیب و طرز کے لکھے جاتے ہین آور اگر چاہی تو

خاکی			بادی			آبی			آتشی		
۲	۹	۴	۴	۳	۸	۸	۳	۴	۶	۱	۸
۷	۵	۳	۵	۱	۱	۱	۵	۹	۷	۵	۳
۶	۱	۸	۲	۷	۶	۶	۷	۲	۹	۲	۴

لکھنا آتشی نقش کو پس لکھ اوسکو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اوسکے نام دشمن کا لکھے اور ڈالدے اون نقشون کو لکڑی کی آگ مین دشمن ہلاک ہوجاویگا مگر اس مین ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے مین اکثر آپ بھی تباہ ہوجاتا ہی خیال ستارون کا کرکے لکھے آور اگر چاہے تو آبی نقش کو پر کرنا تو لکھ اوسکو ایک چلہ تک چالیس عدد اور نام لکھ اوسکے نیچے اوسکا جسکو رجوع کرے تو اوسے ڈال دیا کر اوسکو دریا مین آٹے کی گولی مین لپیٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہووے آور اگر چاہے تو نقش بادی کو پر کرنا پس لکھ تو اوس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہوکر ہوا مین اوڑا دیا کرے تا کہ وہ پانی مین گر پڑین واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے آور اگر چاہے تو لکھنا تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اوسکو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھ اوسکو اوپر جگہ کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اوسکا ایک چلہ تک یا زیادہ

ترکیب نقش پندرہ کی

لکھنا نقش آتشی

لکھنا نقش آبی

لکھنا نقش بادی

لکھنا نقش خاکی

واسطے خروج کے بہت مجرب ہی اور اوس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہی واسطے فتوحات
لکھے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے کہ اوس نقش کو کہ جسکے فائدے بیشمار اور منافع بسیار
ہین ایکسو اسی روز تک یعنی چھ مہینے تک لکھے اور جنگل مین جا کر ایک بالشت گڑھا کھود کر
کنارے دریا کے اون نقشون کو دفن کر دیا کرے جب چھ مہینے پورے ہو جاوین اوس کو
فتوحات بہت ہونے لگے گی نقش یہ ہے۔ ترکیبین اس نقش کی بہت ہین مگر اس جگہ مختصر کرکے
لکھا ہے۔ جسوقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند
نیا نظر آوے اور مہینا شروع ہوا اور پہلی جمعرات جو آئے
جسکو ہندی مین نوچندی جمعرات کہتے ہین وہ دن جمعرات

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

کا خواہ پہلی تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ مین آوے اگر چاند
جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتوین تاریخ کو جو جمعرات آوے اوس
روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرلے
پھر نہ کرے اور پڑھنا سورۂ قل ھو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر
کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشا کے
اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کیجے اور پڑھنا سورۂ اخلاص کا
بھی بنجانۂ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آوے مگر جگہ پاک چاہیے اور کلام آدمیونکے
ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے سے کچھ مضایقہ نہین ہے اور نماز جماعت کی میسر آوے
تو بہت خوب ہی اور وظیفہ تنہائی مین پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہووے
ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم کے پندرہ ہزار بار پڑھے جیسا مناسب ہووے
خواہ صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اونکے تقسیم کرکے پڑھے۔
یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ اس دعا کو فقط روز
پنجشنبہ تیسرے کے ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضرور نہین اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ

دعائیہ وظیفہ بارھوان ۱۲

تَسْخِیرِ التَّخَلُّلِ امرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اوسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب مین یہ وظیفہ اسقدر اور زیادہ ہے کہ جسوقت اللهم انی اسألک تک اس دعا کو پڑھکر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری کتاب مین لکھا ہے اس سے مطلب ہر کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایکبار بسم اللہ پڑھ لے اور جو دعا کے پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آوین اور کہین السلام علیک اے بندۂ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بُری چیز کے مت جا اور غیبت آدمیون کی مت کہہ اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانون کی قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہین کہ نام عبد اللہ ہے جو قل ہو اللہ پڑھے تو حاضر ہون مین تیرے پاس طرفۃ العین مین تجھکو مکہ معظمہ مین پہونچاؤن اور پھر لاؤن مین اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا عبد الصمد ہے جو قل ہو اللہ پڑھے تو آؤن مین اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤن مین اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھکو مطلع کرون مین اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبد اللہ ہے جو قل ہو اللہ پڑھے تو حاضر ہونگا مین اور تجھکو کیمیا سکھاؤن گا مین اور جس کام کا ارادہ فرماوے تو سرانجام دون مین ایسے ہی عہد و پیمان کر کے رخصت ہو دین چاہیے کہ ایام دعوت مین جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ و مغز بادام کھاوین اور ہر صباح عود آگ پر رکھین بتوفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہون اور دانہ انگور و مغز بادام سے جو کچھ میسر آوے کھاوین خواہ تنہا خواہ شامل کر کے خواہ فقط روٹی جو کی کھاوے اور دوسرے کتاب مین لکھا ہے کہ روٹی جو کی نمک سنگ کے ساتھ کھاوے اور یہ نقش لکھکر پانی مین دریا کے ڈالے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے ولیکن تعداد اوس کی وہی ہے جو پیچھے گذری ہے اور جسوقت چاہے کہ موکل حاضر ہووے یہ نقش لکھے اور سورۂ قل ہو اللہ پڑھے

پڑھے فوراً موکل حاضر ہونگے انشاءاللہ تعالیٰ اور نقش بتو فیہ یہ ہے —

۹۹۶

قل ھو اللہ احد — اللہ الصمد — لم یلد و لم یولد — و لم یکن لہ کفواً احد

۲۴۰۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۶۱	۲۵۲
۲۴۵	۲۴۰	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا مین آٹے کی گولیون مین بند کر کے ڈالے اور ایک یہ یا ایک روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر دم کرے کتالیس مرتبہ اور آخر دن گیارہ مرتبہ پڑھے اور اگر گولیان بنا اور دریا مین ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ اوسکو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جسوقت اوسکو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نا کرے کہ فلانی دعا یا فلانی آیت سے فتوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے...

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے یہ نقش بہت مجرب ہے بنایا ہے کہ عروج ماہ مین ہر روز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایکسو ایک عدد اس نقش کو کہ بنا مفید بکار آمد ہے درخت انار کی لکڑی کی قلم بنا کر اوپر تختہ چوبی یا اوپر

زمین کر طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھ بغیر ثنائی کے اور اگر تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا
خاک پاک ڈالکر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسطرح سے لکھے نہایت مفید
ہو اور دوسرے چلہ مین اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نکرے
فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوگی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلہ ہاے کے گوشت گاے اور مچھلی
اور بکری مرغ وغیرہ کا یعنی گوشت کلے سے پرہیز کرے اور اگر کھاوے تو گوشت بکری کا کھاوے
اگر بعد کھانے گوشت کے کچھ مٹھائی یعنی شکر یا گڑ وغیرہ کھالیوے اور افضل تو یہ ہے کہ کوئی گوشت
نکھاوے اور ہر ہفتہ مین نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ مین نہوسکے تو بیس روز مین قلم کو بدل
ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا بنالیوے یہ بہت مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

دیگر واسطے بیماری اطفال کے اور اگر ہو کسی بچہ
کو بیماری بخار کی یا درد ہو یا آسیب ہووے یعنی ہر بیماری
کے واسطے یہ کافی ہے یعنی یہ تعویذ لکھکر پانی مین گھولکر بچہ کو
پلاوے یا گلے مین ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشیگا
یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے اور یہ نقش واسطے فتوحات
غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اسکا یہ ہے کہ تین
روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز
کے ہر روز ایکہزار بار یعنی تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پڑھے جب تین روز وہ بھی پورے
ہوجاوین بعد تین روز کے یعنی ساتوین روز پانچسو نقش ہر روز یعنے پانچ روز لکھے اسی طرح
سے گیارہ روز تک یہ نقش پڑھے پس بعد گیارہ روز کے نصاب ختم ہوا ہو جاویگا پھر بعد
اداے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نو عدد ہین یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ
لکھتا رہے اور اکثر عالمون نے اس نقش کی کچھ تعداد نہین لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس

واسطے بیماری اطفال کے ۱۲

واسطے فتوحات غیبی کے ۱۲

عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجہ کمال ہووے گی وہ نقش یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علی ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پوری پندرہ روز ہو جاوین پھر ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک تعویذ کے اوپر نوبت پہونچے پھر پندرہ نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینہ سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات غیبی کے یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ نو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جاوے بہت مجرب ہے بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہونچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیماریون کے استعمال مین لایا کرے یا اندر دریا کے ڈالا کرے کبھی ترک نکرے فتوحات بہت ہوگی اور اگر جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس کو پُر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر اس نقش کے بھی چار ضرب ہین آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی وہ نقش یہ ہین ۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۸	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یعنے اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس ۳۴ کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایکسو چونتیس ۱۳۴ نقش ایکسو چونتیس روز تک لکھے اور گولیان آٹے کی باندھ کر اوس مین

نقش چونتیس آبی و خاکی بادی و آتشی مع ترکیب

ایک ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوے مین یا بند تالاب مین کہ مچھلیان ہوویں وہین
ڈالدے جب تعداد اوسکی پوری ہووے تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا مین آٹے کی گولیان
مین بند کرکے ڈالدیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھوین روز خواہ پندرھوین روز مین سب اکٹھا
کرکے خواہ بیس روز مین اکٹھا کرکے دریا مین ڈالدے فتوحات غیبی اور رجوعات بدرجہ غایت
ہوگی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ پذیر ہے اگر تپ والے کو پانی مین گھول کر پلاوے
تو صحت حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالی اور اوسکے گلے مین یہ تعوید لکھ کر باندھے تو بہت
فائدہ ہوگا مجرب ہے **ترکیب دوسرے خاکی نقش کی یہ ہے** کہ واسطے فتوحات کے
بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت
کے چونتیس عدد اکتالیس روز تک یعنی ہر روز چونتیس عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے
چلہ تک اس تعوید کو اکتالیس عدد ہمیشہ تا چلہ لکھے اور اوسکے بعد پھر لکھے اس نقش کو چونتیس
عدد ایک چلہ تک جب تین چلہ ہو جاوین تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے
مگر نقش لکھکر مٹا دیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اوس روز پچھلے نقشون کو
ہاتھ سے مٹا دیوے اسطرح سے مداومت کرتا رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی لکڑی سے
یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اسمین فتوحات
بہت ہوتی ہے اور جو کوئی **نقش بادی** کو لکھنا چاہے وہ اسطرح سے ہے کہ اسکو لکھکر ہوا
مین کنارہ دریا کے کھڑا ہوکر دریا مین اڑا دیوے مگر ترکیب اوسکی اسطرح ہے کہ اس تعوید کو
اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک لکھے اور مقراض سے ایک ایک تعوید کترکے
علیحدہ کرکے اوپر کنارہ دریا کے کھڑا ہوکر ہوا مین اوڑا دیوے تاکہ دنیا مین نام ہووین مگر یہ
نقش بادی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو گلے مین باندھے اللہ تعالی نام
ہوگا اگر کسیکو رجوع کرانا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے اور اوسکے نیچے نام مطلوب کا
لکھے یعنی محبت فلان ابن فلان یعنی فلان کی جگہ نام اوسکا اور اوس کے باپ کا اور اگر

عورت ہو اوسکا اور اوسکی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھولکر پلاوے سات روز
اسی طور سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہوگا **ترکیب نقش آتشی کی** یہ ہے
کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور نام اوسکے
نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلادیا کرے تو دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتشی واسطے فتوحات
غیبی کے بہت مفید ہے ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھکر آگ میں ڈالتے تھے پس وقت صبح
کے جب اوسکی خاک کو دیکھتے تھے تو اوسمیں سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی
اونکو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی شکل آدمی میں ہوکر اونکو دیتا تھا اگرچہ مہینے تک
اسکی زکوٰۃ پہلے نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لاویگا وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک
اور بھی ترکیب ہے کہ لیوے چونتیس پتے آکھ کے اوپر لکھے اوپر اون پتوں کے یہ نقش آتشی
اور ڈالدے اون پتوں کو آگ میں کہ وقت دوپہر کا ہووے جس دشمن کا خیال کریگا وہ
دشمن تباہ اور برباد ہوگا مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہونچانے
میں تاکہ قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرماوے اور دنیا میں بھی اوسکا
بدلہ ملجاویگا۔ اور واسطے رجوع اور واسطے ہر بیماری اور واسطے ہر بخار اور واسطے درد
وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں اور بعضے بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں
موکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب یا جبرئیل یا وردائیل یا نوکائیل یا سکفیل
بحق یا اللہ اسطرح کی دعا پڑھنی شرک ہے اور جسنے شرک پر کمر باندھی اور اوسنے ٹھکانا
اپنا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللہم یا رب جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل
اس طرح سے دعا یا اور کوئی وظیفہ پڑھے تو درست ہے اور جب کوئی دعا یا اور وظیفہ شروع
کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کا ہووے اور اگر کوئی وظیفہ واسطے
دشمن کی شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہووے اور وقت دوپہر کا ہووے نو عدد
اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہووے پس چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور

نیچے اس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ بولے جب اوسکو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نگزرینگے کہ وہ شخص حاضر ہوجاویگا اور اگر اس نقش کو لکھکر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جاوے وہ شخص اوسکی طرف رجوع کریگا اور مخاطب ہوگا انشاء اللہ تعالے گر جب اسکو لکھ چکے اوپر اوسکے وہ اسم ذات لکھے وہ یہ ہے یا بدوح تبدوحت مین البدوح فی البدوح بدوحک یا بدوح لکھے اور یہ بھی اسم ذات بیس بار پڑھکر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوگی

۶۹۶

۹	۲	۱۰
۵	۷	۴
۳	۱۱	۶

نوع دیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق ومعشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے اس تعویذ کو گھول کر پلاوے یا بازو پر اپنے باندھے بہت مجرب ہے....

۲۳	۱۶	۲۱
۱۸	۲۰	۲۲
۱۹	۲۴	۱۷

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسماء اصحاب کہف کا بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے کہ اندر مکان کے کونون مین لکھکر کونون مین مکان کے لگاوے یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلاوے آسیب جاتا رہیگا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

۱	۳۵۹۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۵۹۲
۶	۹	۳۵۹۵	۳
۳۵۹۴	۴	۵	۱۰

نوع دیگر اور اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی خواب مین ڈرتی ہووے تو یہ تعویذ واسطے اوسکے لکھے اور اوسکے گلے مین باندھے اللہ تعالیٰ صحت عنایت فرماویگا وہ نقش یہ ہے سورۂ الحمد شریف کا۔ اور اگر اس سورۂ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر بیمار کو پلاوے خدائے تعالیٰ شفاء کلی عنایت کریگا اور جو کسی کو سانپ کاٹے پس پلاوے اندر دودھ کے لہسن پیسکر اور پڑھے اوپر اوس دودھ کے الحمد شریف اکیس بار اور دم کرے اور پلاوے اسکو

الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیهم	غیر المغضوب	علیهم	ولا	الضالین

جسکو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خداے تعالیٰ شفا عنایت کریگا —
اور اگر کاٹے کسیکو بچھو پس ملا لہسن مین نمک کو اور لہسن ان دونون کو اور مل اوسجگہ پر
کہ جہان بچھو نے ڈنگ مارا ہووی اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنے سات دفع پڑھے اور دم
کرے اوس جگہ پر وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اللہ تعالیٰ
اپنے نام کی برکت سے اوسکی ڈنک کی تیزی کو دفع کریگا **دیگر واسطے دفع مرض مرگی**
کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہووے یا مرض کیڑے کا پس واسطے اوسکے یہ نقش مرغ
کے خون مین لکھے اور اوسکی گردن مین باندھے خداے تعالےٰ شفا بخشے گا اس مرض سے

وہ نقش معظم یہ ہے **نوع دیگر**

سزایا	نول۶	جواشا	ضوعا	عالما
طیسون	سلیخا	ملیخا	ملغوما	یاقیوام
نجق	کہیعص	ا	حق	حمعق

اگر کوئی شخص ڈرتا ہووے یا کوئی
بچہ بیماری مین یا خواب مین پس
لکھے واسطے اوسکے یہ تعویذ اور باندھے اوسکی گردن مین اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا ورنے
سے اس نقش کو لکھکر گلے مین بھی باندھے اور گھول کرکے
بھی پلاوے اللہ تعالےٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے
نوع دیگر اور جس کسیکو ہو درد درد آدھا سیسی کا پس
چاہیے کہ لکھے ان اسما کو اور باندھے اس تعویذ کو اوس

یاالله	یارحمن	یارحیم
یامالک	یاقدوس	یاسلام
یامومن	یامہیمن	یاواحد
یاواجد	یاماجد	یارب

جگہ کہ جس جگہ درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا نقش یہ ہے

جلسا	علسا	حمسا

اور جو ہووے کسیکو کچھ خوف و اندیشہ پس چاہیے کہ بعد نماز عشا کے بات نکرے اور یہ حرف
وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جاوے پس جو کچھ کہ اوپر اوسکے شدنی
ہوگی وہ ہی خواب مین دیکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ حرف یہ ہین کَهْتُ کَهْمَتُ
نُجْتَ هَتْ حَمَلَتُ کر لکھے ان حروف کو اوپر بائین ہاتھ اپنے کے اور جو شخص واسطے
موافقت زن و شوہر کے ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور عورت اور مرد دونون اس

واسطے دفع مرض مرگی

نقش کو کمی وین بیس روز تک پس درمیان اون دون کے محبت ہو گی اور تا زندگی بھی نا اتفاقی نہو گی وہ نقش کرم یہ ہے نوعدیگر اور اگر ہو کسی کی کمر مین درد اور فائدہ نہوتا ہو کسی چیز سے پس لکہہ وس نقش کو اور باندہ اوپر کمر کے

مه	ی	مالک	دبتا	بتا
ع	دد	ع	ع	طط
الله	دیھ	دی کا	طط	ع

جس جگہ درد ہووے وہ نقش یہ ہے م ۱۱۱ م ططط و ہ ہ ے ۱۱ کہ ہنا قطب وططط نوعدیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع ہووے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس نقش کو لکہہ اوپر اوس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اوس کپڑے کا اور جلا اوسکو چراغ مین اور آپ بھی بیٹھا رہے اوس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے

۹۸ بحہ ۱ ۷ ۱۱ ۱۱ سہم کا طہ ہ ہ ہ

نوعدیگر اور ہو جس کسی کو سایہ جنات اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکہہ یہ نقش یعنے ایک نقش کو گھول کر پلا اور ایک نقش اوسکے گلے مین باندہ سایہ جن و پری سے بخوف ہوگا اور نقش معنقرہ یہ ہے

نوعدیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر بنیا کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو ملا کر اور اوسپر یہ شبیہ پڑھکر جسکا بنا مطلب ہو اوسکو دیوے مگر پڑھتے وقت پڑھنے کے نام مطلوب مع نام اوسکے والدین یعنے اگر عورت ہو تو اوسکا اور اوسکی والدہ کا نام لینا محبت مین دیوانی ہوگی مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ

سه	ست	سخ	سس	سطر	سو
مر	مر	مر	مر	مر	مر
د	د	د	د	د	د
—	—	—	—	—	—

نوعدیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اوس کے نام سے آگ مین ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی تعویذ یہ ہے

۱۱۲ ۱۱ ۵۵ ۱۱ ۴ ۱۱ ۲۵ ۵ ۱۱۱ ۹ عسلج اور نام اوسکا لکھے کہ فلان بنت فلان

نوع دیگر یہ دو تعویذ لکھکر جس مرد کو دیوے تو ہرگز اوسکی عورت کو حمل نرہیگا جب تک کہ وہ دونون تعویذ نہ نکالے یعنے جدا نکرے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہین پہلا تعویذ یہ ہے ۱۹۶۱۴۲ ۱۲ ۱۸۸ ۱۱۱۱ و ۱۵ د ۱۸۸ ھو رو ۱۱۱ و

دوسرا تعویذ یہ ہے د ق ح و و

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد مین محبت پیدا کرنی تو اسم طلسم کو لکھکر بالشت تحریر مین رکھنے دینا محبت پیدا ہوگی مجرب ہے ۱۱۸۵ ۱۱۱۱۱۸ ص ۱ ۱۵۲ ۱۲۲ ۱۲۰۱۲ ۱۱۱ ص نوع دیگر اگر کسیکو پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھکر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے۔ ھ ع ی تمادی ع ع فلان بن

نوع دیگر الحب و عداوت جو مرد ساتھ کنیزک یعنے لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آوے تو بی بی یہ تعویذ لکھکر اوپر سینے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جاویگا اگر شک لاویگا کافر ہوگا ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

۱۱ سح غ مطم م

د د ر و	ح

۱۱٦

نوع دیگر واسطے کھولنے بخت چھوکریون کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر مین باندھے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔۔

ك	و	ع.	ط	ص
ف	ح	ط	ص	ک
ع	ط	ص	ک	ق
ع	ص	ک	ف	ح
ع	ع	ک	ف	ط

نوع دیگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو یا خرگوش کے شک زعفران سے لکھے اور اوپر اپنے بازو کے باندھے جدہر جاویگا اودھر اوس اوسکی فتح ہوگی یا مہلی خطیا الھی حططططا فھی حلحلا حیا

ہوہوہ	سلو

نوع دیگر اگر کسی کے گھر مین چوہے بہت ہون تو اس تعویذ کو لکھکر گھر کے چارون کونون مین دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آویگا وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔

۴	۹	۲
۳	ھ	ے
۸	۱	٦

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ

اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھکر قبر مین دفن کرے مطلوب عاشق ہوجاویگا مجرب ہو
یا تمہلثا یا طلوع ما ما عج ما عجا ما معبو لی یا نہا نا ا ہیا شراہیا
اوصاون الرشدا ای مبین البلسین وملسین الحلاو الحر
الحار العجل العجل العجل الوحا الوحا الحب فلان بن فلان
نوعدیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھکر تین پلیتے
بناوے اور تین روز تینون پلیتے جلاوے اور نام اوسکا اور اوسکی ماں کا لکھ
دیوے مجرب ہو ۱۱۹۱ ۶ و ۱۱ عح ۱۱ ۱۱ ۱۱ نوعدیگر اگر اس تعویذ کو لکھکر عورت کی
ران پر باندھے تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہو تو حق سبحانہ تعالے اوسکو بیٹا روزی کریگا۔

۲	۶۰
ح	
۵۰	۱

۶۰	۴۰
۲۰۰	۶

۱	۱۰
۲۰۰	۴

نوعدیگر اگر کوئی اس نقش کو لکھکر واسطے دوستی کے جلاکر راکھ کرے اور اوس راکھ کو لیکر
کھانے مین ملاکر کھاوے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے۔

۸	۱	۶
۳	ھ	۷
۴	۹	۲

نوعدیگر جو کوئی نیند مین دانت چابتا ہو تو لکھکر اوس کے
گلے مین باندھے دانت چبانا موقوف ہوجاوے گا یہ ہے

ما	قمسا	عوا	ھی
مالک	قمر	عو	ھی
ہکر	قمسا	عوا	ھی
مر	قمسا	عوا	ھی

نوعدیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض
سے انسان پیشاب نہین کرسکتا ہے اور بسبب شدت
درد کے نوبت بہ ہلاکت پہونچ جاتی ہو چھوٹا ہووے
یا بڑا چاہیے کہ اس نقش کو لکھکر مریض کو کھلاوے
بفضل خدائے تعالیٰ اوس مرض سے نجات پاوے اگرچہ یہ مرض
نادر نادبھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے وہ نقش یہ ہے۔

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

واسطے محبت کے

واسطے تبدیل حمل لڑکی کے حمل لڑکا ہوجانا

واسطے محبت کے

نیند مین دانت چبانے کے واسطے

واسطے دفع آزار پتھری کے

نوعد دیگر جس عورت کا دودھ بند ہوا ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعوید لکھکر گلے مین باندھی دودھ بہت پیدا ہوگا مجرب ہی نوعد دیگر یہ تعوید غیب کی خبر معلوم کرنیکے واسطی کفدست پر لکھکر سووی تو ایک ارواح آکر منلوم کراتی ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بسم الله لهت هت بهت بهشت لهب نهت یاالله تو ن هو ی

ماأوشری	ماأبرطی	ماأرطا	صوح
یاأبرهیا	ثراهیا	یاأهیا	اه یاأرات
یاأیادرا	یاأباعصو	یاأفق	ماأمعماأ
ماأهراأ	ال مغر	یاالله	یاأیابلیلا

نوعد دیگر یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلاوے تین روز تین پلیتے

اول روز یہ پلیتہ جلاوے

وا و وسا اا وا و را را ا هے لا و و و و لا لا لا و و ا لا ااا ع

دوسرے روز یہ پلیتہ

ا۱۱۱ و و سیع اا و اا ا د ک ح ر ر ه ااا ر ر ا ا ھ ۵

تیسرے روز یہ پلیتہ

ا۱۱۹ و ح اا اا لا ااا و ااا و ا ع اا و و اا و ا و و ا م ٢ ح

نوعد دیگر میان بی بی مین محبت زیادہ ہونیکو لکھ کر پلانا۔

و	١١	۴	١
٣	۴٢	ک	۴١
س	و	و	٦
وا	ھ	۴	ھ

نوعد دیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اسے تو یہ تعوید لکھکر دیوے تاکہ وہ اپنے نزدیک رکھی جادو کارگر نہ ہوگا مجرب آزمودہ ہے یہ ہے

ال ط ح ااا خ ٢١ لا ٥١٥٢ اا ہ

نوعد دیگر یہ تعوید دیو و پری کو بہت مفید و سودمند ہے

ر	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٩
٣	١٦	٩	٦
۴	۵	۴	١۵

نوعد دیگر یہ نقش محبت پیدا ہونیکو لکھکر پلاوی محبت زیادہ ہوگی

	ا	م	م	م	ل
س	٣١١		٣۵٩		لا
ه	٣١۵	٣٦١٢	٣٠٣٠٣		لله
و	٣١۵	٣٠١	٣١٣		لله
			١٨		

نوعد دیگر واسطے ازدیاد ذہن کے چینی مین لکھکر پلادے چالاک ہوویگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمٓ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِهٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ه یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

شَفِیْعٌ یَا اَللّٰهُ کفیه یا شفیع یا شفیع یا شفیع یا الله

نوع دیگر اگر کسی عورت حاملہ کو جو درد زہ مین گرفتار ہو اور بچہ نکلتا نہ ہو تو یہ نقش لکھ کر دیوے فی الفور وہ حاملہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے

نوع دیگر اگر کسی کے سر مین درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر مین باندھے درد جاتا رہے گا۔

نوع دیگر اگر کسی کو تپ لرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھکے گلے مین باندھو مریض اچھا ہو گا علی علی علی علی علی علی علی له له له له له له ا ا ا ا

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے محبت کی لکھکر جلاوے تین روز تین پلیتے مجرب ہے

پہلے روز یہ پلیتہ جلاوے

دوسرے روز کا یہ پلیتہ ہے

تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے

نوع دیگر عورت و مرد مین محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تعویذ یہ ہے

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے درد پیٹ کے لکھکر پلاوے شفا پاوے گا تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے نظر کے لکھکر گلے

واسطے درد زہ کے ۔ واسطے دفع درد سر کے ۔ واسطے تپ لرزہ کے ۔ واسطے محبت کے ۔ واسطے محبت کے ۔ واسطے درد پیٹ کے

بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

نوع دیگر جس کسیکو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ لرزہ آتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے بفضل الٰہی نافع ہوگا مجرب ہے

نوع دیگر جس عورت کو بچہ نہین ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھکر ساتھ روز دھوکر پلا دیوے بفضل الٰہی فرزند پیدا ہوگا

ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح
ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح
ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح
ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح	ا با با وح

اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ يا حليم يا حليم يا حليم يا حليم يا حليم يا حليم يا حليم يا حليم يا حليم بحق اهيا شراهيا نوع دیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھکر اوسکے گھر کی اولتی مین رکھ دیوے خدا چاہے تو دوست جانی ہوگا

نوع دیگر اگر کوئی کچھ کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب یہ ہے

۴	۵	۲	۱
۷	۶	۹	۳
۵	۶	۲	۹

۱۲ ۱ ۱۲ ۳ ۱ ۶ ۱۵ ۱ ۱۲

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر پگڑی مین باندھے جو کچھ کام

ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے......

نوع دیگر اگر چاہے کسیکو اپنے عشق مین اسیر و مبتلا بنا وے تو اوس عورت کے جامہ کا ٹکڑا لاوے یا کہ تمام جامہ اور سنیچر کے دن بعد از عصر کے اوسپر یہ تعویذ لکھکر پلیتہ کرے اور گائی گاے کے گھی مین جلاوے وہ عورت فی الفور آویگی مجرب و آزمودہ ہے

لاّ	لاّ
و محمد	و علی
حفن	حفن

غفور	۴۳۲۱	یا رحیم	الله	طہ ۱۱
				ھر آ
				۴۴۴
				فیہ ۵۵۵

یا اسرافیل
یا جبرئیل
یا میکائیل
یا عزرائیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
محمد
لا الہ الا اللہ الرحمن علی العرش استوی

نوع دیگر جس کسیکو سانپ یا اور ایک زہردار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھکر پلا دیوے بفضل الٰہی شفا پاوے گا...

ی اال الای ارح م ن ی ارح ی م
ی ارحمای انساد نو مری اس ل ت ی
ی ن دی ی اف الاو ی اح ی حر

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے کرنے

چورون کے لکھکر کو لڈے کو باندھے اور تین بار ثُمَّ اَنْزَلَ پڑھکر کو لڈے پر پھونکو تعویذ یہ ہے سہ سہ سہ ھر ھر ھر بلا بلا ھر ھر ع ع کو کو کو لا لا مس د مس د ص ص ص ص ص ص لا لا لا لا ھم ٥ اسکو کولڈے پر باندھ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھکر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے

۴	۹	
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھکر گلے مین باندھے بفضل الٰہی حمل رہے گا یہ ہے ـ

یاخالق	یابارئ	یامصور	یادوعی
یادوعی	یامصور	یابارئ	یاخالق
یادوعی	یاخالق	یادوعی	یامصور
یامصور	یادوعی	یاخالق	یابارئ

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھکر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم ربنا ما خلقت ھذا باطلا سبحانک فقنا عذاب النار نوعدیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چورون کے لکھکر اور مینڈک کے منہ مین رکھکر قبر مین دفن کرے تعویذ یہ ہے ....

نوعدیگر اس عزیمت کو لکھکر کمر مین باندھے اگر عورت سے صحبت کریگا تو انزال نہ ہوگا عزیمت یہ ہے

۱۱۱۱۹۶۱۱۹۴۱۱۱۵۵۵۱۱ع۱۱۱۱۲۷۲۷۹یہ۱۷ھ
۱۱۹۱۱۱۱۱۹۱۱ع۱۱۱۱لا وم دونار ۱۱سا
۱۱۱ھ۱۱۹۱۱۶۱۱۹۱۱۶ عنوالح ۱۱۱۱ر
ع۱۱۱۹۱۶۱۱۶
۱۱ح۹۱۱۱۲۳۱۱ک۱۱۱۵۶۰
۲۱۹۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۲۱۲۲۲
۱۱۱ام۱۱۱د۱۱۱ک۱۱ک ۱۱۹۱۱۱ام ھر اعو۱۱۱ ۱۱وم ع
۱۹۱ط۱۱ک۱۱و ے۶ام ولا لا لا ۱۱۱۱۹ ۲۲۱۵۱۱۱۱۹۱۱۹۱۱
۶ ۱۱۱ام الا م ح اط ۳ وھ۱۱ لا عا اع

نقش بواسیر واسطے قوت کے ۱۲
واسطے پکڑنے چورون کے ۱۲

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھکر کمر مین باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کریگا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے اَللّٰہُ موندو تجارات صو ٥ رادر ساوود وعہ لا یان فیعان

نوع دیگر اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسمِ عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اوسکی برآویگی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِی نوع دیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھ کر اوس گھر کی دیوار پر چسپاں کرے حضرت حق سُبحانہ و تعالےٰ کے کرم سے دفع ہو نگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ یَا سُبُّوْحُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃِ ہ نوع دیگر جسوقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اوسوقت لکھ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے تو نہایت اچھا ہے یہ ہے ۲ ط ھ ۱۱ ۱۱ ۲۱ ع ۱۱ لا اکند بحق سلیمان ختم عشق باہم فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان نوع دیگر اس تعویذ کو لکھکر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے کافر ہو جاوے گا تعویذ یہ ہے

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھکر موم مین لپیٹ زبان کے نیچے رکھ لیوے ط ا ط ک ہ ۱۱۸ ۹۹ ۱۱ ۱۱

۶۴	۹۲	۳۰	۵۶
۲۲	۲۴	۶۶	۸۲
۶۲	۵۶	۱۱	۲۵
۲۱	۲۵	۸۵	۵۵

لَھُوَ صَرَانَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ الَّذِیْ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَصِفَاتُہٗ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا عِزْرَائِیْلُ اَمْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ھَا ھَا

ھُوَ ھُوَ ھُوَ عَوْ نَالَكَ فِی النَّوَائِبِ الَّذِیْ لَكَ لَقَدْ رَتْ یَا رَحْمٰنُ یَا شَمْشَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذَا الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا

حاشیہ: واسطے صحبت عورت کے ۱۲ — واسطے حاجت روائی کے ۱۲ — واسطے دفع دیو پری کے ۱۲ — واسطے زبان بندی کے ۱۲ — ایضاً — واسطے زبان بندی کے ۱۲

حاجاتنا کلہا بعظمتک یا اللہ بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی یا علی نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق مین دیوانہ کرنا چاہے تو اوسکے داہنے پاؤن کی مٹی لاکر اوسپر سات بار پڑھکر دم کرے اتوار کے روز آگ مین ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے اللّٰھم یا رب جلیل واسرافیل ومیکائیل وعزرائیل وحملۃ العرش والکرسی ومن الناس من یتخذ من دون اللہ ولو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا وان اللہ شدید العذاب فلان بن فلان الحب فلان بن فلان نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق مین دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ مین لکھکر کپڑے مین لپیٹے اور چراغ مین جلاوے دل اوسکے مطلوب کا بےچین ہوگا عاشق سے ہر صورت آن ملے گا ۱۹ و ۱۱ اسم ع ۱۰ لا حا ما ۰۰ ع ع د و ک ۱۰ م حا حا ع ع و ص س ۱۱۱ ح ۱۱ ع ۱۱ ع اس ح ررم رع ع اب ررر ح ۱۱۱ ما ۱۱ ع ع

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھکر گائے کے گھی مین کاجل پاڑے اور آنکھ مین لگا کر اوسکے آگے جاوے دیوانی ہوگی مجرب ہے نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے مین لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اوسکے گھر مین دفن کرے عشق سے دیوانی ہووےگی ط ط ط للہ عم ح ح ح ط ع ع طا طا لا حسا حسا حسا رص دص رص لا

۱۱	۱	۱۱	و
۱۲	۷	۲	ح و و ک
۶	۹	د و ع	۹ د
ع و ع	۴	ع	۲۰

لا لا لو لو لو ر و و ک ک نوع دیگر جس کسیکو خوابہاے پریشان بہت آتے ہون تو یہ تعویذ لکھکر بوقت شب سوتے وقت سینے اوپر رکھکر سو جاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہین دیکھے گا مجرب ہے یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا محمد یا علی نوع دیگر جو کسی عورت کا حمل نہ ٹھہرتا

واسطے محبت کے ۱۱

واسطے محبت کے ۱۱

واسطے محبت کے ۱۲ واسطے محبت کے

واسطے دفع ہونے خواب پریشان کے

واسطے ...

ہووے تو یہ تعوید لکھکر اور دھوکر پلاوے اور ایک لکھکر کمر مین باندہے بفضل آلہی حمل ٹھہریگا
مجرب وآزمودہ ہی بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۔ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

ھو ھو ھو ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ۲ ۲ ۲ ۲

ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص و و و و و و و و و و و و و و ھوا ھوا ھو ھو ھو

ص ص یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ **نوع دیگر** یہ نقش زیادتی محبت کیواسطے درمیان عورت
اور مرد کے اوسکے مرد کا نام اور اوسکی ماں کا نام اور اوسکے باپ کا نام لکھکر مٹی کا گولا
بناکر اوس گولے مین یہ تعوید لکھکر آگ مین ڈالے مجرب اور آزمودہ کیا گیاہے وہ تعوید یہ ہی

۲	۱	۹
۷	۵	۳
ع	۹	عو

نوع دیگر یہ تعوید سب بابت اچھاہی اور تجربہ کیا گیاہی تعوید یہ ہی

۱۶	۱و	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱ھ	۲۵
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۰	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعوید لکھکر گردن مین باندھے بلا دور ہوگی مجرب ہے وہ تعوید یہ ہے۔

و	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۰	ـــ	۴	۱۹۱
۲	۶	۵	۹

نوع دیگر یہ آیۃ جس کسیکو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو و پری وجن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھکر چینی مین پلاوے بفضل الہی اوسیوقت شفا نظر آوے گی....

اَستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ ۔ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ ۔ اِنَّہٗ مِن سُلَیمَانَ
وَاِنَّہٗ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۔ اَلَّا تَعلُوا عَلَیَّ بِحَقِّ وَاتُونِی مُسلِمِینَ رَبَّنا بطنا
وَرَنُوطا وَرَبطنا عَلٰی جَمِیعِ الاَنبِیَاءِ وَالمُرسَلِینَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ
عٓسٓقٓ وَاِن یَکَادُ الَّذِینَ کَفَرُوا لَیُزلِقُونَکَ بِاَبصَارِھِم لَمَّا سَمِعُوا الذِّکرَ

نوع دیگر نام سے اپنے محبوب مطلوب کے پلیتہ کرے اور روغن تلخ مین جلادے کہ چار گھڑی کی مدت مین آویگی اور تعویذ یہ ہے

نوع دیگر یہ تعویذ لکھکر اپنے پاس رکھے تو وڑ اور شک و نظر سبکو خوب ہے مجرب ہے اور تعویذ یہ ہے

[illegible]	اک ٹھہ ۹۹ ے	ع س ع ھی
د و	ک ی	ف ح
محا نظر	غدۃ نوری	وحسن
سعد الله ابن ع العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ	نعمت الله بن هوی علی محمد تا دوازده	نوح
حسندر	ی حشن	عاکائیل
یا علی	یا علی	یا علی

اسا کما اطا کما العا کما

نوع دیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھکر دم کرے اور اوس عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی یا حکیم ذا الا یعالہ شئ من خلقہ حب فلان بن فلان

یا جبرئیل

یا میکائیل

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱۵	۲۵
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۷	۱۳	۱۲	۲۳

یا عزرائیل اخی محمد مصطفے صلے علیہ وسلم یا اسرافیل

نوع دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھکر عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی جلد جلد حیلہ کا مہ یوالیت سواھا

نوع دیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھکر پلاوے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھکر گلے مین باندھے صحت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے.........

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اگر کسی عورت کے حمل قرار یعنے ٹھہرتا نہین ہو تو یہ تعویذ لکھکر کمر مین باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے.........

ھھھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۱	[illegible]	[illegible]

واسطے بلانے مطلوب کے ۱۲

واسطے دفع شک و نظر کے ۱۲

واسطے دیوانہ ہونے عورت کے ۱۲

واسطے دفع درد پیٹ کے ۱۲

واسطے دفع تپ کے ۱۲

واسطے قرار پکڑنے حمل عورت کے ۱۲

نوع دیگر اگر یہ تعویذ لکھکر پاس رکھیگا تو تمام
عالم مہر و محبت کریگا وہ تعویذ یہ ہے
نوع دیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس
رکھے گی تو مرد اوسکا مثل غلام کے رہیگا اور
اگر مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اوسکی
مثل باندی کے رہیگی تعویذ یہ ہے۔ نوع دیگر واسطے روزی کے لکھکر گلے مین باندھے
اللہ تعالے روزی بخشیگا شک لاویگا تو کافر ہوگا اور ہر کسی کو
اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیۃ تین بار یا گیارہ بار پڑھکر اور
پان پر دم کرکے کھلاوے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُل

لولو	۳	اودود
وعلی	ھیمو	وھی
موا	مع	وداو

اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ نوع دیگر یہ دونون تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھکر بازو مین باندھے اگر بچا پاس کام
آویگا تو عفو ہوگا ......

لا	سمع	ع
ی	ع	ع
دس ع	ع ۹	ع

ع ۱۰	۱۳
من د	دع
ع	داع

نوع دیگر جس کسی کو سانپ
کاٹے تو فوراً اوقت کاٹنے کے
لکھ کر پلاوے ترت زہر اوسکا
اوتر جاویگا تعویذ یہ ہے...

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ بسم اللہ الکافی

نوع دیگر یہ دوائیان واسطے
اندر شو یعنے ایک بیضہ چھوٹا
اور ایک بیضہ بڑا ہوتا ہے
اسکے واسطے دوا بناکر پٹ لگانا۔ کچکے کی جڑ اور اوس کا پتہ اور کچلے کی جار ولی اور
بنگ اور دریا کا چینا بڑا اور اندراپ اور یہ سب دوائیان لاکر باریک پیسے تمام ہموزن اور

گولی بناوے اور تماکو کے بھپانے مین لگا کر تین روز پٹ مظبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے **نوعدیگر** دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھکر باندھے مجرب ہی تعویذ یہ ہے

نوعدیگر یہ نقش گھرون مین لگادے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔

۲۰۳	۲۰۲	۲۹۹	۶۰۵
۲۰۹	۲۷۷	۱۲۰۶	۲۰۷
۲۷۶	۲۹۱	۱۲۰۴	اوسلو
۲۰۵	۲۰	۲۷۹	۲۹

یالطیف الخبیر یالطیف الخبیر

نوعدیگر یہ نقش لکھکر نزدیک رکھے تو کچھ زہردار جانور گوم و دیو و پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہو ویگا مجرب ہے یہ ہے

د	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۰	لد	عو	۱۹۱
لے	۶۱	۵	۶

نوعدیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ زیرہ ٹھیکری پر بھون کر یو تے ہیڑے پانی سے پکا کر پاؤ ہیڑے پانی رہے پر اوتار لے شکر ملا کر پلادیوے **نوعدیگر** اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہین ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھکر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب لگے گا۔ **نوعدیگر** ہڑہڑان کی تپ کا یہ علاج گنگوئی کا پتا میٹھی چھوٹی پیاز یہ تینون توے پر بھون کر پلاوے اور یہ تعویذ بھی لکھکر پلاوے

مافوق	طافوق
قاقوق	ثنافوق

الا الا الا الا الا ٥ ھو ھو ھو ھو ھو للہ للہ للہ للہ لہ لہ اھیا سرا شراد

۱۲	۱۱۶۱	۱۲۱
واسطے	دو	ہی
وسحر	۴	وکا
۸۱	سر ل	

نوعدیگر ابرق کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لاکر اس مین تھوڑی ہلدی کے بکلے دو نون ملا کر ایک ہاون دستے مین ڈالکر پیسے پارہ کا میل نکلے کو لگ کر بکلے کالے ہو جاوینگے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے بہا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈالکر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اوس پارہ کو ایک چینی کے برتن مین ڈالکر رکھے اور ایک ابرق کی

واسطے دفع بلا و آسیب کے

تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈالکر اس ابرق کی تختی پر سکھا دیوی بعد اوسکے خالی چندی کی پوٹلی بناکر اس پارہ مین رکھکر دبا دیوے ویسا ہی اوٹھاکر ابرق دباکر پھر پوٹلی کو منھ سے خوب بھاپ دیکر پارہ کو دبا دیوے اور ابرق پر رگڑے بعد اوسکے تھوڑا ابرق پر رکھکر کتھل کا باریک ورق لاکر اوس ابرق پر پارہ ہے سوا اوسپر رکھکر باریک چندی کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دیوے بعد اوسکے اوٹھا لیوے **نوعدیگر** روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لاکر ایک انگیٹھی مین آگ ڈالکر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے مین ڈالکر اور اوس مین تھوڑا سرو کا گوند ڈالکر اوس انگیٹھی پر رکھکر پھونکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اوسمین ڈال دیوی لال روغن ہوتا ہے آور جو ہرا بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہرتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے **نوعدیگر یہ سادنی موہنی کی ہے** رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے تیل جلاکر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوے گی بعد اوسکے اوس چراغ کا تیل منھ پر لگاکر عورت کے روبرو جاوے ساتھ آوے گی مجرب ہے سادنی یہ ہے چندن چھوری چندن بیل من موہنی ناگ بیل سن موچڑھے ڈنڈا دشمن پانون پڑے **نوعدیگر** اس طلسم کو لکھکر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والون کی زبان بند ہو گی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طحح طحح طحح طحح **نوعدیگر** اگر کسی کی خیارک لینے بد ہوئی ہو تو بھلادان ۔ پھر توتھ ۔ صابون ۔ چنا ۔ کتھ ۔ کولسہ ۔ یہ سب ملاکر پیسکر باندھے پھوٹ جاویگا **نوعدیگر** تپ و سر کے درد خواب آتے ہون یا کہ دانت جاتا ہوا وسکو باندھے سب علت دور ہو جاویگی ہ ہ ت فلحح فلحح فلحح فلحح فلحح علحح علحح علحح علحح علحح

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ہ **نوعدیگر** حیض بند کرنے کو لکھکر دیوے کہ کمر مین باندھے ۱۹۹۹ ح ح ح ۱۲ ح ۲ سا

بادی دور ہونے کا

واسطے زبان بندی کے

واسطے بند کرنے حیض کا

فصل سے دفع ہووی اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک مین دھوان دیوے تو تمام آسیب دفع ہووے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

ابلیس لعین		لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	لاولن	لعین
	فرعون	نجست	لعین	نصر لعین	عاد لعین	نمرود لعین	نسی اکت لعین
ہامان	لعین	علیقا	لمیقا	انت تسلم	مانی قلوبہم	تلتی	خیالمین
کلہم اجمعین	شعقان عین	احفرو	احفرو	ا	حفرو	فخجد	
		دیو	و پری				
جن خاک	کرزم	پری	دیو	بھوت	سوختم	خاکستر	گرزم

پتہ و نقش دفع جن دیو و پری کا ۱۲

نوع دیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن ہموزن پیس کر لیموان کی پھانکون مین بھرے اور آگ مین گرم کرکے چوساوے تین روز مین شفا ہووے گی

واسطے دفع تپ کے ۱۲

استخارہ رویا میان فخرالدین صاحب فرماتے ہین کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت مین قل یا ایہا الکافرون دوسری رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہٗ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے تین مرتبہ درود پڑھکر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھکر سو جاوے منھ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیے جو مراد ہو گی ساتھ تسلّی کے حاصل ہو گی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھتا جاوے اور طرف اوس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد

پتہ استخارہ رویا ۱۲

فروخت ہو جاوے تو یہ آیۃ تین مرتبہ پڑھکر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب الدعا کے بک جاوے وہ آیۃ یہ ہے فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰہُ لِیْ وَھُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ **نوع دیگر** جو کوئی شخص اس دعا کو تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اوسپر فتح نہ پاوے وہ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ مُّتَشَابِہٍ وَّغَائِبٍ وَّضِیْعٍ وَّشَرِیْفٍ کَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا تَخْفٰی عَلَیْکَ مَنْ تَخْفٰی عَلٰی غَیْرِکَ

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھکر اپنی دستار میں باندھے

یا جامع	یا وہاب	یا وہاب	یا سلام
یا اللہ	یا رحیم	یا جامع	یا مجیب
یا محی	یا ہادی	یا واسع	یا حمید
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا جامع

۳۲۱۱۷۸۵ ع
۹۱۱۱۹۷۸۳

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ میں لکھکر دروازے کو ہاتھ لگاوے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص کہ یہ کام کرنا چاہتا ہے اوس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار و زاہد و عابد ہو کہ جسکی کسی وقت کوئی نماز قضا نہو ہو ایسا شخص عمل کرے تو ہوگا اط طم ع ہ م م

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھکر دھوکر پلاوے مجرب ہے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَہَ عَلَیْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ **نوع دیگر** واسطے دفع قے و جلاب کے لکھکر دھوکر پلاوے طعلی طعلی طعلی طعلی طعلی **نوع دیگر** واسطے خواب بند ہوگئے کے

نوع دیگر یہ فلیتہ واسطے دفع تپ و درد شکم کے جلا کر دھوان دیوے

یا علی

ا ح ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

م ل ل ل ل ل ل ل ل ل م

واسطے تب کے ۱۱
واسطے دفع تپ کے ۱۱
دروازہ کھلنے کے لیے

نوعدیگر واسطے دفع بدبوئی خورد وکلان کے لکھے اور گلے مین باندہے اچھا ہووے ۞

نوعدیگر جس کو یکایک چھرب ہوکر ہلاک ہوتو لکھکر گلے مین باندھے

۳	۱	۲	و
ہ	ع	ر	د

نوعدیگر حدیث

ب	ط	و
ز	حہ	دج
و	ا	ح

مین آیا ہے جو اس دعا کو پڑہے ایکبار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اوسکی صدسال کی کرے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا اَکۡرَمُ کُلِّ کَرِیۡمٍ یَا اَعۡظَمُ مِنۡ کُلِّ عَظِیۡمٍ اَغۡنِنِیۡ مِنۡ جُوۡدِکَ وَکَرَمِکَ مَدَّ عُمۡرِیۡ مُلَاقِی الۡعَافِیَۃِ اَنۡتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ نوعدیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اوسکو یہ تعویذ ایک دھوکر پلاوے اور ایک گلے مین باندھے وہ یہ ہے۔

و	در	مد	و
د	و	مط	دبا
ح	ح	۳و	لا
ح	ح	و	هو

نوعدیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سومرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جبتک کہ سومرتبہ پڑھے شفا ہوجاویگی اور پیپ نکلے گی سریہ سربہ نما سریہ درم کنجہ وسم تیرے زہیے الیسے اکنانے ابتک دحم مرتبہ اور بعضے اوس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لاوے اسے کہلاتے ہین چاہیے کہ جمعے کے دن لکھکر رکھ لے تاکہ بوقت حاجت کام آوے

د	و	۳	ر
۶	ر	د	و
ح ح	ی	ہ	ی
ر	ح	ت	و

نوعدیگر اگر عورت بانجھ ہووے تو یہ تعویذ لکھکر پلاوے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ یہ ہے هو هو هو هو هو هو هو هو هو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم

قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم **نوعدیگر نسخہ کاجل سرکار دربار مین سرخروئی ہونے کا** بلی کو مسکہ پیٹ بھر کھلاوے تبتک کہ وہ کھا دے بعد از ان اوسکو اولٹا ٹانگے اوسکے منھ سے نکلے سو مسکہ لیکر کاجل پارے اور اوس کاجل کو اپنے پاس رکھے جبکہ دربار مین جاوے او سوقت تھوڑا سا کاجل آنکھون مین لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے **نوعدیگر** جادو و آفت شیطان جسکو لگا ہو اوس دھو کر پلاوے اور ایک گلے مین باندھے مجرب ہی **نوشہ نکاح کرکے دولھن کو اپنے گھر لائے بعدہ** یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھکر دم کرے مدت تک صحیح وسلامت رہی اور اولاد بھی زیادہ ہووے

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۸	۱۹۳۷	۱۹۲۲	۱۹۲
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ بَارِکۡنَا فِی النَّاحِیَۃِ وَبَارِکۡنَا فِی النَّاصِیَۃِ **یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھکر دم کرے** اَللّٰھُمَّ جَعَلۡنَا النِّکَاحَ حُرًّا مِنۡ صِفَاحٍ بِسۡمِ اللّٰہِ اَکۡبَرُ اَللّٰھُمَّ جَنِّبۡنِیۡ مِنۡ جُنُبٍ حَلَالٍ **نوعدیگر** جو کوئی کسی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش پلیتہ بنا کر اوسمین اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جسپر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل مین وہ پلیتہ جلا کر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھون پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے اللہ جلشانہ کے مہربان ہوگا وہ نقش یہ ہے **نوعدیگر** جو چاہے تو کہ کسیکو اپنے عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھ سے ایک ساعت جدا نہو اگرچہ سات دروازے بند ھے ہوئے ہون مگر ہر صورت تیری پاس فتنا بلی سی دوڑ کر آدے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲۵۶۲۲	۲۵۶۱۲	۲۵۶۱۴	۳۵۶۲۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۵۶۲۰	۱۹۱۵۵۵	۳۵۶۱۴	۱۵۵۶۲۵

اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اور برسات کے گرٹے کا غذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلاوے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہان دوسرا کوئی نہووے اگر بہت ہووے تو بھی بیقرار ہوکر آوے مجرب ہے پلیتہ روز اول۔ اا اا ے اا اا ط ے ۸ اا اا ؛ اا

پلیتہ روز دوم۔ اا ۹ ااا ط اا ۱ اا ے اا ر اا ے ط ۹ ۱ ۸ ااا

پلیتہ روز سوم۔ ع اا ط ا ے ااا ط ا ط اا اا ط ۹ ااا ط

پلیتہ روز چہارم۔ ۱۶ ط اا ااا ط ۱ ۲ ط ے ۱

پلیتہ روز پنجم۔ ا ۱۰ اا ۹ اا ط ل اا ط ۲ و

پلیتہ روز ششم۔ ا ط ااا ۲ اا اا ط ل ط ااا ط اا ا

پلیتہ روز ہفتم۔ اا ع و الا اا ز ہ ال ۹ و اا ود ۲ ۵

نوع دیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھکر اوسکو سلام کرے البتہ تجھپر فدا ہووے۔

اا اا ۵ ا اا اا ا ۲ ا ۸۸ ا ح ااا د ک او ۴ ۱ د ا اا ۸۸ اا د ہ

فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ الساعۃ **نوع دیگر واسطے** زبان بندی کے کسی دربار مین جاتے وقت اس اسم کو دوبار دم کرے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخۡشٰی ٥ بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ کر جاوے **نوع دیگر واسطے** سحر یعنے جادو و آفت شیطان کے لکھکر دھوکر پلاوے اور بازو یا گلے مین باندھے

نوع دیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے بہزار جان عاشق ہووے اور اوسکا ورد زبان پر رکھے ایک لحظہ بغیر دیکھنے کے نرہے اماوس کے روز لکھکر نزدیک رکھے تمام

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۹	۱۹۱۷	۱۹۲۴	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نام مطیع ہووے

	۱۱	۱۳	۱
۱۴	قلب اعلب · سط ۵	العب	۱۴
۳	قادر علی طلب · قادر علی تب		۹
	۱۶	۹	
۱۵	۵	۴	۱۵

نوعدیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھکر گلے مین باندھے یاغفور علعج ق یاغفور علعج ق یاغفور علعج ق
نوعدیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھکر
اوسکا نام اور اوسکے باپ کا نام اوسمین داخل کرے کسیکو معلوم نہ ہووے مرگا اوسکے
گھرکے دروازے مین دفن کرے چند روز مین ہلاک ہوگا کہیعص کا مهعفسله
طال ھعاد طیوا هلحو ہ نوعدیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھرانا
تو مشک و زعفران چوڑی کے لہوے آمیز کرکے ہرن کے پوست پر چہارشنبہ کے دن
لکھکر بازو پر اپنے باندھے ع ۱۱۱ ۸ ۷ ۹ ۶ ۱ ۹ ۱ ۱ ۱ ۶ لسن نوعدیگر واسطے زبان بندی
کے جسوقت دربار مین یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کیلئے جاوے تو اس اسم کو تین
بار پڑھکر اور اپنے بدن پر دم کرکے جاوے دیکھتے ہی مہربان ہووے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزبانش عطاے کلیمُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
بحقِ یَا رَحْمَانُ یَا رَحْمَانُ یَا رَحْمَانُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ نوعدیگر زبان بندی یہ نقش لکھکر موم مین
لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب و آزمودہ ہے ۱۱ ۵ م ۱ م ۱۱۱ ۸ ۹
للہ ۱ ۱۸ ۱۱ نوعدیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے
ایک انڈا مرغ کا لاوے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا داخل کرکے

واسطے ہلاک کرنے دشمن کے ۱۲

واسطے محبت کے ۱۲

واسطے زبان بندی ۱۲

واسطے زبان بندی کے ۱۲

واسطے ہلاک ہونے دشمن کے ۱۲

زمین میں دفن کرے تعویذ یہ ہے

نوع دیگر نقش واسطے تپ کے لکھکر گلے میں باندھے محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف قل نا یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراہیم وارادوا بہ کیدا فجعلناهم الاخسرین

نوع دیگر واسطے دفع تپ کے لکھکر گلے میں باندھے صبح صبح صبح صبح صبح طلح طلح طلح طلح طلح طلح طلح طلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح یا شافی یا کافی یا معافی برحمتك یا ارحم الراحمین

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زیادہ آبلے بدن پر نہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہوگی بسم اللہ الرحمن الرحیم خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج نوع دیگر جس کسیکو ہوک پڑے تو یہ تعویذ باندھے ۔۔۔۔

نوع دیگر واسطے دفع درد دندان کے جس کسیکے درد دندان ہو اس تعویذ کو لکھکر دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے

نوع دیگر دیو و پری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے ہوئے پر سورۂ قل ہو اللہ احد کو پڑھے بعد ازاں سات بار یہ دعا پڑھے یا خالص یا مقلب القلوب والابصار بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کے عذاب سے نجات پاویگا اور دیو دور ہوگا

واسطے دفع تپ کے ۱۲
واسطے دفع تپ کے ۱۲
واسطے چیچک کے
واسطے دفع درد دندان کے
واسطے دفع دیو و پری ۱۲

نوعدیگر اگر کسی عورت کے اولاد نہین ہوتی ہو تو سات روز تک نہائے شام کو سات حلیبان منگا کر اور اونپر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اوسے عورت کھاوے اور سجدہ رو بقبلہ کرے اور التجا کرکے اوسی جگہ پر دونون مرد عورت سووین اور صحبت کرین اللہ تعالے کے فضل سے اولاد روزی ہوگی مجرب ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ہ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ ہ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ہ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ ہ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ہ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ہ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ہ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ **نوعدیگر** اگر کوئی عورت کو بچہ تولد نہین ہوتا ہو اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران مین باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا نَفَقَتِ السَّمَآءُ بِالْبَطْنِ وَنَفَقَتِ الْاَرْضُ بِالْبَنَاتِ وَكَذٰلِكَ يَسِّرْ لِتَهْوِيْ بِنْتَ فُلَانٍ وَضْعَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهِيًا شَرَاهِيًا ہ **نوعدیگر** اگر دنبل یا جکندر یا بد یا بھوڑا ہووے اور اوس جگہ پر سوجن ہووے تو اوسکے اوپر یہ آیۃ سات بار پڑھکر پھونکے سات روز مین رفع ہوگا آیۃ یہ ہے بَلَاءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ الْعَلِيْمُ ہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ہ **نوعدیگر** یہ آیۃ معظم پھوڑے و زخم پر سات بار پڑھکر پھونکے صحت ہووے وہ آیۃ یہ ہے اٰمَنَّا بِرَبِّنَا اٰمَنَّا فَاِنَّا مُبْعَثُوْنَ **نوعدیگر** کیساہی وڑشک اور آسیب ہووے تو یہ تعویذ باوضو ہوکر رو بقبلہ بیٹھکر اور اوّل

درود گیارہ مرتبہ پڑھکر بعدہ یہ نقش لکھے جسکے آسیب ہو اوسکو ایک نقش دھوکر پلاوے اور ایک گلے مین باندھے مگا دور ہووے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ

۱۴	۱	۷	۱۲
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

سَيَنْجَلِي بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ... يَا اللهُ يَا اللهُ

[illegible]

نیت ملاقات نَوَيْتُ اَنْ اُجَامِعَ امْرَأَةَ الْمَنْكُوحَةِ بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدَةِ مِنْ جِهَةِ الْعِبَادَةِ اَللهُ اَكْبَرُ بِاَمْرِ اللهِ تَعَالٰى **نوع دیگر** یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور متولد ہووے اور اوسیوقت تعویذ بندھے ہونے کو کھول دیوے نہین تو انتڑیان بھی باہر نکل پڑینگی سات تار تاگے کے کچے لیکر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اِنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجِ النَّفْسَ مِنْ بَطْنِ اُمِّهٖ اور ہمراہ اوسکے یہ تعویذ بھی باندھے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر استاد اس عُلماے بزرگوار کی کلام مجید اور فرقان حمید مین تحریر فرمائی ہین کہ تمام صرف و نحو اس مین درج ہے مگر گر سات خاصیت رکھتی ہین پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم و کاروشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالے کام اوسکا بر آویگا دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے دشمن کے نو دن تک ہر روز

دافع آسیب ۱۲

نیت ملاقات زن ۱۲ واسطے تولد ہونے بچہ کے ۱۲

حسنا فہم ما نجد گرد و اختصار نفع بخش ۱۲

اونتیس بار پڑہے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا تیسری خاصیت واسطے دفع کینہ حاسدین کے اونتیس روز تک ہر روز اونتیس بار پڑہے بکرم اللہ تعالےٰ سب دفع ہونگے چوتہی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑہے بعنایت اللہ تعالےٰ نوکر ہوگا پانچوین خاصیت واسطے بیماری اور آدہے سر کے درد کے اور تمام سر کے درد کے سات روز تک ہر روز سات بار پڑہے بکرم اللہ تعالےٰ شفا ہوگی چہٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال و اولاد کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑہے بکرم اللہ حفظ الٰہی مین رہے ساتوین خاصیت واسطے مقابلہ دشمنون کے اگرچہ سو ہزار دشمن ہونگے بعدد قل ہر روز ایکبار پڑہے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہونگے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑہے بکرم اللہ تعالیٰ اوسکی مرادین بر آوین گی وہ آیت معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُعَاسًا یَغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ حساب ابجد

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پ ٹ ڈ ڑ ژ گ نوع دیگر اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح و شام دیکھے صورت اوسکی ماہ تابان کے ہوگی نقش یہ ہے اور دروازہ رزق وروزی کا

یا اللہ

علی

محمد

اوپر اوسکے کھلے گا جو کوئی شک لاویگا بیشک کافر ہوگا نعوذ باللہ من ذٰلک نوعدیگر
از کتاب زینت الخیل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ سبحان اللہ والحمد
للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
ماشاء اللہ کان ومالم یشاء لم یکن ۔ جب سواری کا ہو ترا آہنگ + اور
فرمان پذیر ہو نہ تو رنگ + دونوں کانوں میں اوسکے پڑھ یہ دعا + جان و دل سے ہو وہ رام
ہو تیرا نوعدیگر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَقَدۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِیۡ
فَاضۡرِبۡ لَہُمۡ طَرِیۡقًا فِی الۡبَحۡرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّ لَا تَخۡشٰی ایک عمدہ عجب سواریکا
حاصل اسم ور دباری کا + رکھے جسدم رکاب پر تو قدم + پڑھ لے پہلے دعا یہ ای ہمدم
نوعدیگر ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الَّذِیۡ ہَدٰنَا لِہٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَہۡتَدِیَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ہَدٰنَا اللّٰہُ سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ
سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۔ یا کہ دوم کر یہ کان میں اوسکے تا اطاعت
میں ہو فرس تیرے ہیں یہ تسخیر کی دعا اے جان سمجھ ایمان آیت قرآن نوعدیگر
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا
فَہُمۡ لَہَا مٰلِکُوۡنَ ۔ وَذَلَّلۡنٰہَا لَہُمۡ فَمِنۡہَا رَکُوۡبُہُمۡ وَمِنۡہَا یَاۡکُلُوۡنَ تسخیرات
کا آنماز اب دعاے حفاظت اے ہمدم + جس سند سے کہ ہیں نے پائی رقم + بے کم و
کاست اوسکی ہے تحریر + تھا کسی کا فرس بہت دلگیر + عاجز آیا دوا کے کرنے سے
تھا یقین دل میں اوسکے مرنے سے + اس تفکر میں سو گیا بے ریب + نظر آیا اوسے رجال
الغیب + ماہ رخسار اور سیمین تن + آشکارا خرد چو گل چمن + دل ملا دل سے اور زبان سے
ہو گیا خواب اوسکا راحت جان + کردیا اوسکا لوح دل منقوش + اوسکے دل سے اوٹھائے
سب مخدوش + آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار + خاموشی لب پہ اور زبان ہشیار + تھی
ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا + کر اوسے جاکے دم کہ پائے شفا + ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم

والجح فرمایا ان عزم ہو ...

واسطے حفاظت ...

کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم، خواب کا اوسکے یہ نتیجہ تھا + یاد اوسکو وہی وظیفہ تھا-
جا کیا اوسپہ اوس دعا کو دم + آئے دوبارہ اوسکے دم مین دم + قدرت کاملہ سے کب
ہر دور + لائے مردے کو پھر از لب گور + ہدیہ آیۃ لکھا ہے جسکا بیان + ہم دعا ہم
دوا ہے در آن + بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ
اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ
سُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَبِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفْتَ **نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ**
کے اک حمائل ہے اور اے غافل + نفع جس سے ہو سو طرح حاصل + چشم بد کا اثر نہ اس
سے ہو + سحر کا بھی خطر نہ اوس سے ہو - باندھے گردن مین کرکے گر تحریر + ہو نہ خائف
زرس کبھی دلگیر + بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اُعِيْذُ عَبْدَ اللّٰهِ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ الْمَعْرُوْفَ
بِكَذَا وَكَذَا وَسَائِرِ دَوَابِّهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ اَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَيْتِهَا
وَاَغَرِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَخَصِيِّهَا وَجِيَادِهَا مِنَ الْمُشَبَّشِ وَالرَّهْسِ وَالرَّعْشِ وَالرَّهْصَةِ
وَالرَّضَةِ وَخَفَقَانِ الْفُؤَادِ وَرَعْدَاءِ وَغَرْغَرَةِ الصِّفَاتِ وَالرَّجْسِ وَبَلْعِ
الْحَشِيْشِ وَالْحُلَانِ وَوَجَعِ الْجَوْفِ وَالرَّبْوَانِي الرِّبْسِ وَمِنَ الطَّلَاقَةِ
وَالصَّلَامَةِ وَالْعُشَارِ وَالْحُمْرَةِ فِي الْاَمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ
وَالْبَهْرِ وَسَائِرِ الْاَعْلَالِ فِي الْبَهَائِمِ رَنَعْتُ عَنْ الْسُّوءِ عَنْهَا
نِسَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَا
جَوْفِهَا وَعُرْفِهَا وَشَعْرِهَا وَوَبَرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى وَبِاَسْمَاءِ
اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَاتِهِ الْعُظْمٰى مِنَ الْاَشْنَاعِ مِنَ الْاَكْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِنْقِاعِ
وَالْضَرْبَانِ وَمِنْ خُرَاجٍ بِالْحَدَائِدِ وَوَضْرٍ بِالتَّشَرُّكِ وَحَاقٍ بِالنَّارِ وَجَلْبٍ
وَمِنْ دَنِيْعِ لِضَالِ السُّهَا وَلُسْنَةِ الرُّمَاحِ وَمِنَ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَازِعِ وَضَرْبَةِ سُوْهِيَّةٍ

باندھ اوسکے گلے مین لکھ یہ حصار + اسم موسیٰ ہی کر نہ تو تکرار + دو ہزار بھی لکھ اور دھو
کے پلا + گر خدا چاہے اوسکو ہووے شفا + بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ سنزا لو عا
اللدا عمی حو اسا هو عما عالما طبو نا سلخا ماعوما وما قیو ما عجق کھیعص
ویجق حم عسق نوعد یگر ایک روایت مین یہ لکھا دیکھا ٭ کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا + تھا
گلے مین یہ نقش ڈالدے + کوئی آفت نہیں بلا ہی اوسے + فارس اوسکا ہو اور فرس محفوظ
دونون حرمت قرار سکی ہون محفوظ اب اوسی نقش کا ہی یان مسطور + ذیل ابیات مین تشمیم مضمون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عا	الله	مھ	حا	جا	ر	یا
ھا	س	ھی	ہ	ھا	ہ	ع
عا	ھھ	حا	ل	ق	ی	ط
حا	لر	ہ	ھ	ہ	ھا	م
عا	ل	کا	ع	ں	ط	ط
و	و	و	ع	ہ	لا	ح
ـ	ک	ہ	ع	ط	کا	ہ
یا کرع	یا کبیح	یا منان	یا حنان	یا دیان	یا سبحان	یا سلطان

نوعد یگر ہو فرس کے خفا تا بنام
یا کہ بیمار ہو نیتم کلام + کر
رقم اس نقش کو کاغذ پہ + باندھ
گردن مین اوسکی ای دلبر
اور جو پہلے سے یہ نازل ہو
کچھ ضرر اوسکو پھر نہ نازل ہو
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَرَزْتُ اَحْرَازْتُ بِعِزَّۃِ
اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ٥ بِحَقِّ
حٰمٓ عٓسٓقٓ ٥ یٰسٓ ٥ وَالْقُرْاٰنِ
الْحَکِیْمِ ٥ اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ٥

نوعد یگر واسطے دفع نظر بد کے

ایک روایت ہی بہر دفع نظر + ہی حدیث رسول خیر بشر + اوسکی العین حق عبارت ہی + شک نہین
جسکی یہ اشارت ہی + چشم بد ہی بھی ہو فرس معلول + ہوئی تیر ہی نگہ سے وہ مغرول + گر کرے اس
نقش کو جو کوئی رقم + باندھی گردن مین اوسکی ای ہمدم + رہین بہر در خا رس اور فرس + خوش نوا

اگر گلے میں ڈالے ہووے تا احتیاط ماہ و سال ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ نَادِ عَلِيًّا
مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ
يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۔ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا
كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ اِنَّا فَتَحْنَا
لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۔ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۔ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحرمت عمر خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ

فانہ خیر حافظا و ہو ارحم الراحمین ۔ نصر من اللہ و فتح قریب [illegible]

الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]
الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]
الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]
الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]
الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]	الٰہی بحرمت اسپ [illegible]

[illegible]

این اسپ کہ این اسپ برکت اسما مظفر و منصور و از تیغ بلا محفوظ و مصئون دار

الٰہی بحرمت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحرمت علی رضی اللہ عنہ

نوع دیگر اک روایت گر اور دیکھو بھلا ۔ ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا ۔ تھا سند ساتھ اصلی یہ مذکور ۔ جسکو کرتا
ہے خامہ یاں مسطور ۔ یعنی جبرئیل نبی سے کہا ۔ کہ خدا نے سلام فرمایا ۔ اور کہا نقش ہفت ہیکل کا کھینچ
باریک اوسپہ قندیل کا ۔ ساز زیب گلوی مرکب خویش ۔ دشمنت یار باد و خیر اندیش ۔ رہو اسکے سبب کوئی بلا
تیغ باب الامان بدر دی نما ۔ ہر حکام میں ہوا س سے دور ۔ رکھو دائم مظفر و منصور ۔ ہو گو تو فتحیاب
رفتہ نبرد ۔ کرے تیغ عدو کی آتش سرد ۔ اک حکایت تھی طول ای خوش خو ۔ مختصر کر کے یاں لکھا ہے سکو
ہو نہ صحت ساتھ یا کچھ اور ۔ مجکو کرنا تھا ہے کچھ غور ۔ کیونکہ ہر اسم اولیاء اللہ ۔ خیر و برکت

نوعدیگر واسطے نظر کے اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین ۲ ہو نظر کا خلل جسے بے گمین پڑھکے کردے دمایہ دو سپر دم + جسکو کرتا ہوں میں بیان یہ رقم + پڑھ پڑھکے کر جائے بار او سپر دم خوشخو + ناک کے داہنے پرے مین تو + ایسے ہی تین بار پھر دم کر + جانب چپ بھی اے شعودہ سیر ۲ لَا بَاسَ اِذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ نوعدیگر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّ لَهٗ جَزَاءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھکر دیوے

٧٨٣٦	٧٨٣٠	٧٨٣٥
٧٨٣٢	٧٨٣٤	٧٠٣٩
٧٠٣٣	٧٠٣٠	٧٠٣١

نوعدیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھکر گردن مین مرغ سفید کے باندھے اور اوسے چھوڑ دے جس جا وہ مرغ جاکے بانگ دیگا اوس جا خزانہ خدا کا ہے وہ شکل یہ ہے

٤	١٤	٩٧	١
٩٦	٣	٧	١٥
٢		١٣	٦
١٣	٥	٤	١٥

نوعدیگر اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھکر بوقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سو رہے کعبہ واسطے طواف کرنیکے آویگا وہ شکل یہ ہے نہایت مجرب ہے . . . . .

هم	ط	٣ ٦٠	[illegible]
١٢	١٧	[illegible]	[illegible]
٦٩		٣٠	٢
٢٩	٥	١٦	٤١

نوعدیگر اگر کسی عورت کو درد زہ ہو اور بچہ تولد نہین ہوتا ہو تو یہ نقش لکھکر اوسے دھوکر پلادے تو انشاء اللہ تعالے جلد تولد ہوگا

٨	١٠	١٣	١
٥	٢	٠	١١
٣	فلان بن فلان	٨	٦
ح	٥	٤	١٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ نوعدیگر اگر کسیکو اولاد ہووے اور زندہ نرہے تو یہ نقش اوسی دیوے

برکت اللہ سے اس نقش کی اللہ تعالےٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے یہ ہے۔

نوع دیگر یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھکر لڑکے کے گلے مین ڈالنا بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض و بلا سے محفوظ رہیگا نقش یہ ہے

مفیح	ومسلہ	سبہج
سحب	مطراد	ر حمہ

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۲	۱۶

نوع دیگر اگر کسیکو فرزند ہووے اور زندہ نرہے تو یہ تعویذ لکھکر گلے مین باندھے اللہ تعالےٰ عمر اوسکی دراز کرے تعویذ یہ ہے

۴۲	۶	۴۵	۷
۴۹	۳	۳۶	۲
۵	۴۳	۸	۴۴
۴	۴۰	۱	۴۷

نوع دیگر اگر کسیکو آسیب ہوا ہو تو یہ پلیتہ لکھکر جلاوے اور دھوان اوسکی ناک مین اوس پلیتے کا پہونچاوے دفع ہوجاوے گا۔

برکت یک عین و آسیب یک جملہ دیو دیوان پریان و جن جنیان و خبیث

۴۰۹۹۶	۴۷۹۹۳	۴۸۷۹۲	۴۷۸۱۰
۴۷۸۹	۴۷۸۸۱	۴۷۹۸۹	۴۷۹۹۴
۴۷۸۹۴	۴۷۸۹۱	۴۷۸۸۹	۴۷۸۸۳
۴۷۸۸	۴۷۹۸۳	۴۷۸۸۵	۴۷۸۸۵

وخبثیان و سحر ساحران و جوگ جوگیان و غول بیابان دفع جن الانس وکالا وگورا و دفع بھرزیوہ کہ در وجود فلان بن فلان زحمت دیتا ہے تابمیس ابلیس تابمیس شداد بن عاد ابلیس قیانوس ابلیس نمرود ابلیس فرعون ابلیس لعین ہامان ابلیس شیطان شیاطین نقاہادی سوختہ ہووے السا عتر السا عتر العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الوحا ساعت ساعت جا ساعت جا ساعت سوختہ ہو بسلیمان برکت اس اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلان بن فلان مین زحمت دیتا ہے سوخت ہو اندر حرام

واسطے دفع بلا و آفات کے ۱۲ واسطے فرزند کے واسطے دفع آسیب کے ۱۲

کے آدے اور جل جاوے **نوعدیگر** یہ سات تعویذ لکہکر آگ مین سات روز تک جلاوے آدمی گریختہ کے نام اور تصور سے انشاء اللہ تعالےٰ وہ بہاگا ہوا جلد آوے یا اوسکی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذات بہت مجربات مین سے ہین ۔

دولو ۔ دو ۔ طو ۔ غط ۔ حط ۔ هو ۔ الالله

نوعدیگر یہ تعویذ بخار کوئی شخص کو آتا ہووے تپ تجاری ہو درمیان ایک روز کے تو اوسے لکہ کر دہووے اور پلاوے تین دن تک مجرب ہے ۔

نوعدیگر یہ دونون تعویذ زبان بندی کے واسطے موثر ہین اور مجرب ہین ۔ اوّل

۲	۱	۴
۵	۸	۶
۳	۹	۰

یعطیم

نوعدیگر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی ایک حاجت پیش آدے تو جمعہ کی رات کو سات مرتبہ سورۂ یٰسین کو پڑہے اور ان سات سلطانون کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ ہونے پاوے کہ کام اوس کا بن آوے بحکم اللہ تعالےٰ مجرب ہے اسمار ادن سلطانون کے یہ ہین سلطان بوسعید سلطان بایزید بسطامی سلطان محمد عطابت سلطان اسمٰعیل سامانی سلطان سنجر ماضی سلطان ابراہیم ادہم سلطان محمود غزنوی اسکے بعد دو رکعت نماز پڑہے نیت نفل کی اور اگر
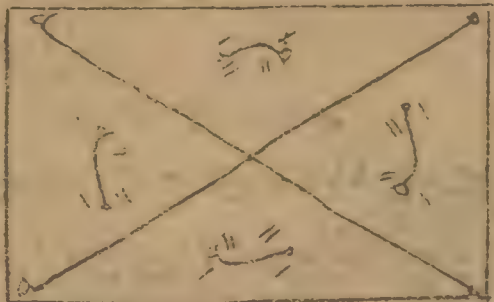
انشاء اللہ تعالےٰ دعا مستجاب ہووے دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس اللہ سرہ العزیز سے کہ فرماتے ہین کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آوے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس دعا یا تسکو پڑھے کام اوسکا بخوبی سرانجام کو پہونچے گا مقصد اوسکا بلاشک حاصل ہوگا وہ دعائے معظم یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر غم یار تو ئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر گشایش کار تو ئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بحرمت کن فیکون سُبْحَانَ اللّٰہِ مرادم حاصل کن ترکیب تیسری اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی برآوے گی وہ اسم اعظم یہ ہے یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ +

نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد مین عداوت ہووے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھکر مرد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالےٰ محبت عظیم پیدا ہووے وہ تعویذ یہ ہے

العلی	الا باللہ	ولا قوۃ	لاحول
سس	[illegible]	محفر	العظیم
ع	هم	وجوا	عبا
۱۰	۱۰	ق	سس

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع نان کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اوسکے درد پر تحریر کرین جس کے حلقے مین تمام تعویذ آجاوے اسطرح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوع دیگر واسطے بابدوح ظلمنہ جھنہ یا بدوح ظلمنہ جھنہ یا بدوح ظلمنہ جھنہ دفع ہونے گریہ اطفال کے کاغذ پر لکھکر گردن مین باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا **نوع دیگر** یہ تعویذ واسطے صداع یعنے درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ

واسطے پیدا ہونے محبت درمیان مرد و عورت کے ۱۲

واسطے دفع درد ناف کے ۱۲

واسطے دفع درد سر کے ۱۲

ہے چاہیے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کی درد دفع ہوگا
وہ نقش یہ ہے

نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد
کرتا ہو تو چاہیے کہ اس آیۂ کریمہ کو ایک مرتبہ پڑھکر دم
کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے
انشاء اللہ تعالے درد سر دفع ہوگا بسم اللہ الرحمن
الرحیم کھیعص ذکر رحمت ربک عبدہ

یا اللہ

ذکریا اذ نادی ربہ ندا ء اخفیا قال رب انی وھن العظم منی واشتعل
الراس شیبا ولم اکن بدعائک رب شقیا **نوع دیگر واسطے مرض مرگی**
کے کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اس مرض کے اکثر اطبا لاچار
ہیں چاہیے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اوس کے گلے میں باندھے
اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھکر پلاوے
بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بالواحد الصادق من بلیتہ بسم اللہ
الشافی بسم اللہ الکافی بسم المعافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ
شئ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم بسم اللہ فیک بسم
اللہ یشفیک ما فیک من کل داء یوذیک ومن کل نفثہ لعن بک وننزل
من القران ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا
اور اس نقش کو خون مرغ سفید سے لکھکر اوسے کھلاوے مگر سات روز تک کھلانا چاہیے
ایک روز ناغہ نہ ہونے دیوے وہ نقش یہ ہے
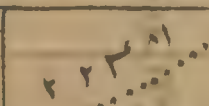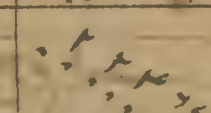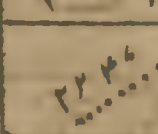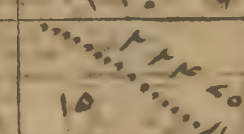
۴ ۵ ۱۵	۴ ۵ ۱۰	۴ ۵ ۱۷
۴ ۵ ۹	۴ ۵ ۳	۴ ۵ ۲
۴ ۵ ۱۱	۴ ۵ ۱۲	۴ ۵ ۱۳

نوع دیگر واسطے دفع ہر
ایک بلیات کے اس
نقش کو لکھ کر اوپر گھر
کے یا اوپر دروازے کی

نو عدیگر اس نقش کو لکھکر اور تعویذ میں ڈالکر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اوسپر مہربان ہوگا اور اوسکی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے

۹۱ ۴ ۲ ۲	۷۴ ۴ ۲ ۲ ۱۴	۸۱ ۳ ۲ ۲	۲ ۳ ۴ ۷ ۸
۲ ۳ ۴ ۳ ۲	۲ ۳ ۴ ۶ ۷	۹۲ ۴ ۲ ۲ ۲	۲ ۳ ۴ ۳ ۲
۹۶ ۴ ۳ ۲ ۶	۹۱ ۳ ۲ ۲ ۹	۲ ۳ ۴ ۶ ۷	۹۳ ۴ ۲ ۱ ۳
۲ ۳ ۴ ۷۵ ۱۵	۲۲ ۴ ۹ ۲ ۴	۲ ۳ ۴ ۷۵ ۱۵	۶ ۴ ۲ ۲ ۱۰

نو عدیگر یہ نقش واسطے دفع درد سر کے ہے عمـــــــــوا

نو عدیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت Ξ لا E Ξ محمد ا Ξ لا E Ξ
کے اس مُہر نبوت کو اوپر پیل کے پتے کے لکھکر اور تازہ پانی لیکے دھوکے پلاوے اور دوسرے کاغذ پر لکھکر باندھے وہ نقش یہ ہے۔
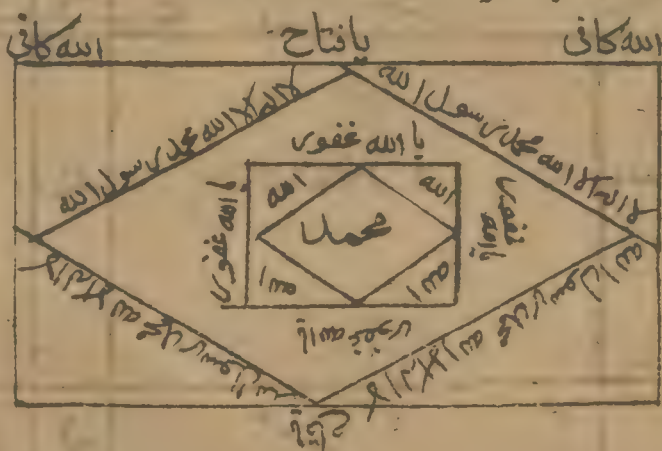
نو عدیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھکر یکشنبہ کے

واسطے تمام مخلوق مہربان ہو ۱۳
واسطے دفع درد سر ۱۴
واسطے دفع حمل عورت کے ۱۲
واسطے جدائی دشمن کے ۱۲

نوعدیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیلا سوت باندھکر گلے مین باندھے بخار جاتا رہے گا تعویذ یہ ہے اور مجرب اور آزمودہ ہے۔ ۲۴ ۱۶ ۸ ۲ ۷ ن درا دفع نوعدیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو وجن خبیث وڈاکن غیرہ گرفتہ کے تمام بلیات وآسیب دفع ہون برکت سے اس نقش مبارک کی یہ ہے

۱۹۱	ع۶	۱۳
کلاع	۱۳	۷۸
عب	۸۹	۶۲

نوعدیگر واسطے دفع درد شکم کے ارنڈ کے پتے پر لکھکر کھلاوے فوراً آرام ہوجاوے تعویذ اوسکا یہ ہے:

۹۱۵۱۳۷۹	۹۱۵۱۳۹۲	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۸۶
۹۱۵۱۳۹۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۹۱
۹۱۵۱۳۸۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۹۴	۹۱۵۱۳۸۱
۹۱۵۱۳۹۳	۹۱۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۷۳	۹۱۵۱۳۸۰

نوعدیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ دوستی نہ ہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھکر اپنی عورت کے گلے مین باندھے محبت زیادہ ہوگی۔ نوعدیگر اس نقش کو اگر کوئی شخص اپنے بازو پر باندھے خلق مین عزیز ہووے نقش یہ ہے۔ مسعج مسعج مسعج

نوعدیگر اس نقش کو لکھکر بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد ہووے دل شاد ہووے نقش یہ ہے۔

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور

نوعدیگر اس نقش کو لکھکر کمر مین باندھے

نوعدیگر واسطے درد ناف کے یہ تعویذ چارشنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھی اور ناف پر باندھے ناف آجاوے گی وہ تعویذ ناف یہ ہے۔

۱	۵۰۶	۵۰۳	۸
۵۰۴	۷	۲	۵۰۵
۶	۵۰۱	۵۰۸	۳
۵۰۷	۴	۵	۵۰۲

مبت امساک ہوگی نقش یہ ہے......

۸۷ ع	۹۰ و	۱۹۴	۸۰ س
۱۹۳ ر	۱۸۱	۸۶ و	۹۱ ع
۸۲ س	۹۶ غ	۸۸۰	۱۹۵
۱۸۹	۸۴ ر	۸۳ غ	۹۹۵ و

نوع دیگر اس نقش کو سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ جمعیت ظاہری و باطنی کے نزدیک اپنے لکھکر نگاہ رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے

۲۴۱ع ۵۸	۲۴۱ع ۱۱	۲۴۱ع ۱۴	۲۲۱ع ۱
۲۴۱ع ۱۳	۲۴۱ع ۵۲	۲۴۱ع ۵۰	۲۴ع ۱۲
۲۴۱ع ۵۳		۲۴۱ع ۵۹	۲۴۱ع ۵۹
۲۴۱ع ۵	۲۴۱ع ۱	۲۴۱ع ۵۴	۲۲۱ع ۱

نوع دیگر واسطے دفع ناروں کے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھکر پانی میں ہو کر پلاوے اور ایک دوسرا لکھکر باندھے دفع ہوگا حکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے۔

یاطمسعــــــم

نوع دیگر واسطے دفع ناروں کے حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند قدس سرہ العزیز سے منقول ہے کہ تینوں طرف ناروں کے اوپر لکھے اس طریق سے دفع ہوگا یہ ہے —

نوع دیگر اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل میں دباوے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے **نوع دیگر** واسطے دفع درد سر کے

۳۴۳	۳۵	۲	۷
۹	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہیگا

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

نقش سورۂ مزمل کا

واسطے دفع ناروں کے ۱۲

واسطے دفع ناروں کے ۱۲

نوع دیگر آدھا سیسی کا درد جاتا رہے یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھکر سر پر باندھے درد جاتا رہے وہ تعویذ یہ ہے۔ **نوع دیگر گردنامہ** یعنی اگر کسی کے مکان مین دیو بھوت وشیطان وخبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھکر اوپر دیوار مکان کے چپکا دیوے یا اوپر دروازے کے لگا دیوے تعویذ یہ ہے۔

۳۸	۴۶	۲۶	۰۱
۳	۰	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

اللہ الرحیم
ھو الرحیم لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ

نوع دیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصون مین محبت اور دوستی بے حد ہووے تو اس تعویذ کو مشک وزعفران سے لکھے روز پنجشنبہ کو بوقت طلوع آفتاب کے اور اوس شخص کا نام لکھے اور اوس کی مان کا نام اور نام حب فلان بن فلان لکھے بہت مجرب وآزمودہ ہے نقش یہ ہے

نوع دیگر اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھکر اوپر روٹی کے رکھکر کتے کو کھلاوے مگر کالا ہووے نام سعود الدین لکھے دونون مین جدائی پڑیگی بہت مجرب

۹۱۸۸ غ	غ ۱۲ غ	۰۲ غ	۶۹۷ ع
۱۹۱۶ غ	۹۱۱۶ ع	۱۲۱۲ ع	۹۱۱۶ ع
۱۹۱۸ غ	۹۱۱۲ ع	۴۱۱۲ ع	۱۹۱۶ ع

۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ع ۹۹ ۲۷ ۱۲ ۱۱

نوع دیگر یہ نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھکر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گاڑے قصاب کی قبر مین دفن کرے منگل کے روز فی الفور

ہمراہ پڑھانے سے بہت مجرب وآزمودہ ہے۔

نوع دیگر یہ نقش واسطے نسبت عورت کے بہت مجرب ہے بحق هذا العزیمة العجل العجل الساعة الساعة طرفة العین لمع المبرق

اگر یہ دونوں تعویذ چراغ مین جلاوے اور چراغ کا منہ دشمن کی گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب وپریشان ہووے نوع دیگر یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ مین روشن کرے روئی لپیٹ کر وہ نقش یہ ہے

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۲۲	۲۶۴
۲۲۱	۲۶۶	۲۵۹

ابلیس علیہ اللعنۃ

نوع دیگر نقش واسطے کشایش روزی اور خلائق مین عزیز ہونے کا ہے گر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بروقت طلوع آفتاب لکھکر چاندی کے تعویذ مین ڈالے ولیکن تعویذ لکھنے کو دو زانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اوس کا اور اوس کی مان کا نام بھی لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے

۱۲۲۳۱۶۳	[illegible]	۵۲۲۲۳۱۶۹	۱۲۳۱۵۶
[illegible]	۲۲۲۱۵۰	[illegible]	۲۳۳۱۶۴
۲۲۰۲۵۸	[illegible]	۲۲۲۱۶۲	[illegible]
[illegible]	۲۲۲۱۲	[illegible]	۳۳۲۱۶

نوع دیگر واسطے دفع ڈرنے کے بیچ خواب کے

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے

نوع دیگر شیخ بہاؤ الدین

محمد عاملی آملی اور دوسرے علما سے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو کوئی ایک مہم سخت دشوار پیش آوے تو اول خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ مین کھینچے اور اوسکو قبر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیال کرے خلوت مین ہاتھ دہوکے روبقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے اکر کے ایکہزار دفعہ کہے صَلَّی اللّٰہ علیک یا رسول اللّٰہ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالے صورت خط قبر مبارک یہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(محمد رسول اللہ)
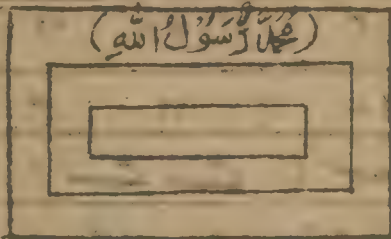
مُہر حضرت سلیمانؑ

اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب مین ڈال کے صورت اپنی دہووے تو جو کوئی شخص اوسے دیکھے گا دوست اوسکا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عروسی مین لپیٹے اور جسکا نام ہے آگ مین ڈالے وہ شخص بیقرار ہوگا بے بلائے خود آویگا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی مین ہووے اوس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مُہر مبارک کو اوپر موم عروسی کی رکھ کے جمعے کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اوس مہر پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت مین کرے گرہ اوسکے کار بستہ کی بفضل الٰہی کھل جاویگی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اوسکی حصول کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلواۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۂ فاتحہ ایکبار اور قل ہو اللہ دس بار

پڑھے جب کہ خلاص ہوگا اوسوقت اس مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہٗ وتعالےٰ سے چاہے جو چیز طلب کریگا بے شک خداے تعالےٰ مراد اوس کی برلاویگا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد مین جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے ولیکن ہر رکعت مین الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ ۲۰ بیس بار پڑھے جب کہ خلاص ہوگا اوسوقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کے کہے کہ الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری برلا اور مقصود دلی عطا کر انشاء اللہ تعالےٰ حاجت اوسکی برآوے گی اور مہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے ہر حاجت کے نہایت مفید ہے وہ مہر شریف یہ ہے

۸۲ ۶۶ ۸ ۳ ۱۱ ۲
۳ ۱۱ ۱۱ ۹۸ ۱۳ ۳۴ ۱۱
ا ھے ھے ۱۱ سہ ۱۱ ۳ ۱۹ ۱۱ ا ھے لا
ا ۱۴ ۶ ۲۱ ۱۲ سہ ا سہ
۱۲ ۱۱ ھے ۱۹۹ ھے ۱۱ ۶
ممسح ھے
۶ ھے ھے

نوع دیگر واسطے دفع جن کے استاد اس نقش کے یہ ہین کہ کالے دھتورے کے عرق مین لکھے اور خالص ارنڈی کے تیل مین جلاوے اور پنجہ خواجہ کا لاکر اوسپر فاتحہ جتن جنی کے نام سے دیوے اور شیرینی لڑکون کو بانٹے مگر شب پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اوسی وقت دشمن ہلاک ہوجاوے مگر

واسطے دفع جن کے ۱۲

یہ نقش چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے

لا الہ الا انت
سبحانک یا حاضر یا حاضر
یا قہار

فلان بن فلان

نوع دیگر صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل و صادر ہوتی ہیں اس آیۂ کریمہ کو بروز آخری چہار شنبہ اوپر برگ تنبول یعنے پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھکر دھو کر پلاوے ہووے سب بلائیں دفع ہونگی آیۂ یہ ہے سلام علیکم بما صبرتم

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْنَ ٥ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ ٥ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ **نوعدیگر** جو کوئی اس پانی کو پیوے اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیوے برکت سے اس دعا کی موت و بادموت ہر بلا سے امن مین رہے مجرب ہے دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ هُجُوْمِ الْوَبَاءِ وَمِنْ دَرْكِ الشِّفَاءِ وَمِنْ زَوَالِ النَّعْمَاءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَاءِ وَالشَّرِّ **نوعدیگر** واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلاوے وہ تعویذ یہ ہے ل س م ح ط ح

نوعدیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اوسے وہ لڑکی نہ دیوین تو اس نقش کو لکھ کر اور رہ گذر پر دفن کرے اور ساتھ مشک و زعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھکر اور حلوے مین داخل کرکے اوسکو اور اوسکے خویش و اقارب جو راضی نہین ہوتے ہین اونھین کھلاوے کہ مجرب ہے و آزمودہ

الال الال الال الال ؏ ؏ ؏ ؏ ؏ ؏ ؏ ؏ الال الال الال الال

الال وووووووو امام امام امام امام امام امام امام امام فلان بن فلان **نوعدیگر** جو کوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اوسکا زنجیر یا لوہے کے قلعہ مین بند ہو مگر اپنے تئین عاشق تک پہونچاویگی وہ نقش یہ ہے سو سو سو خ خ خ ح ح ح ح ح ح ح ح خ ابل ایل آفت اسیل یاوھاب باعصابها كلشي بعدلا عليه محمد **نوعدیگر** اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھکر اور پانی دھو کے اوسے پلاوے زبان کھل جائیگی وہ نقش معظم یہ ہے —

م م م ی حم ۱۱ م د ا ہ و ا اھ ا ۱۱ م اھبا ابرا ھبا ۷ ۱۱ ۴ عم عم

واسطے محبت کے ۱۲ واسطے عقد زبانی عطا و بیر کے ۱۲ واسطے جلد ہو نچنے مطلوب کے ۱۲ واسطے کشادہ ہونے زبان بندی کے ۱۲

نو عدد گر واسطے رونے لڑکون کے یہ تعویذ اوپر چھوٹے کے باندھے باذن اللہ تعالیٰ
وہ لڑکا نہ روئے گا تعویذ یہ ہے ۵۱۱۱ ۵ ۱۱۱۱ ھے اور اس
آیۃ شریف کو لکھ کے اوپر اوس طفل کے باندھے افمن ھذا الحدیث تعجبون
ویضحکون ولا تبکون وانتم سامدون نو عددگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا
گیا ہے بہت مجرب ہے گر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے
دم کرے اور آگ مین ڈالے اوپر ہر ایک مرچ کے پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ
موکلان ہذا حروف فلان بن فلان کو جلدی حاضر کرو لا الٰہ الا اللہ ملک
جبار لا الٰہ الا اللہ غفور غفار لا الٰہ الا اللہ کریم ستار لا الٰہ الا اللہ
مین چاہتا ہون فلانے کی دوستی لا الٰہ الا اللہ مہربان ہو وے فلان بن فلان
میرے سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ **اسناد شمائل النبی** مین نقل ہے
بزرگان دین اور مشائخ کرام و علماے عظام سے کہ جس روز رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اس دار فنا سے سمت دار البقا رحلت فرما ہوے تھے تب حضرت مرتضیٰ علی
و جناب خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہما روتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی خدمت اقدس مین یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک جناب کے ہم کس طرح
و ہینگے آپ کی جدائی کیونکر سہین گے تب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ یا علی لکھو تو شمائل میرے کو اور دیکھا کرو کہ دیکھنا اوسکا ایسا ہے جیسا کہ صورت
میری دیکھی ہو اور دیدار میرا دیکھا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمائل میری کو لکھ کے
اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز و محترم
رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آوے اور
جملہ بلاؤن و تیر و نیزہ و شمشیر اور وبا و طاعون سے حفظ الٰہی مین محفوظ و مامون رہے
شمائل شریف یہ ہے

واسطے رونے بچون کے
واسطے محبت کے
اسناد شمائل النبی

لا اله الا الله محمد رسول الله

لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فالله خیر حافظا و هو ارحم الراحمین

فاستجبنا له ونجیناه من الغم وکذلک ننجی المؤمنین

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنے سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤن اور آفتون سے دوسرے شنبے تک حق سبحانہ وتعا کی امن و امان مین رہیگا اور بادشاہون امیرون حاکمون امرا و وزرا و اکابر کے آگے ساتھ ہیبت و عزت کے رہیگا اور جو کوئی اوسے دیکھیگا دوست اوسکا ہوگا اور مرگ مفاجات وطاعون و وبا سے امین رہیگا نوع دیگر یہ جو کوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنے اتوار کو

افوض	امری	الی	الله	ان الله	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۳	۶	۱۷
۲	۱	و ۷	۹۴۸۵	۱۹	۱۶۱
۱۸	۱۱	۹۰	۱۷	ح	۱۶۱
۱۰	لا	الله	الا الله	محمد رسول	الله

دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائے گا اور تمام گناہون سے پاک اور نیک کامون مین

واسطے محفوظ رہنے انسان کے بلیات سے یہ نقش

رہا کرے گا اور درمیان خلق کے بزرگی وعزت وحرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ وامان حضرت حق سبحانہ وتعالےٰ کے رہے گا اور جملہ دشمن اوسکے مقہور و عاجز ہون گے اور کل آفات وبلاؤن سے ایمن اور نظر خلائق مین عزیز ومحترم ہوگا۔

انا فتحنا	لك فتحا	مبینا	یاسبوح	یافدوس
۱	۱۶۱۱	۱۷	۱۶۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۰	عو
ع	ع ۱۷	۱۹۲	۵عہ	دع۵۵
۱۰۲	۵۶۶	لح	ع ۱	۱۰
لااله	الاالله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر جوکوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنے پیر کے روز دیکھیگا اس روز مین بلاے گوناگون وآفات سماوی وارضی وآفات بادشاہ وحکام وامیرون وبزرگون وسلاطینون سے بچا رہے گا اور سب لوگ اوسکو دوست رکھین گے اور جو حاجت حق سبحانہ وتعالےٰ سے چاہیگا برآویگی۔

نصر	من الله	وفتح قریب	وبشر المومنین	فالله خیر حافظا	وهو ارحم الراحمین
	۱	۱۸۱	۸	۶	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	۰عو
	۶	۱غ	۲۷۲	۱۷۳	۹ع
	۶۲	۱۸	۲ع	ع۱۸۷	ع ۱۷
لا	اله	الاالله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر جوکوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنی منگل کے روز دیکھیگا روز مذکور کی تمام بلاؤن اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہٗ تعالےٰ کی رہے گا اور گناہ صغیرہ وکبیرہ اگر روز مذکور مین کئے ہون تو اوسے بھی حق سبحانہٗ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے

اور برکت سے اس نقش کی عفو فرماویگا اور جس مراد کی کہ درخواست کریگا وہ اجابت ہوگی

نقش مبارک یہ ہے

چہارشنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہارشنبہ یعنے بدھ کے جو دیکھے گا تمام اوس روز مین جمیع

یانور	یامنور	النور	یاخالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۱۰۱	۷۶	۹	ع د
۵۶۲	سے	۲۹	۷	۲	۵
۲۲	۲۲	۱	۲	۲	ع ۶
۸۹	۵۹۶	ع۱	۹۰	۹۶	۱۱۴۴
لااله	لاالله	محمد	ر	سول	الله

بلیات و آفات سے بحفظ و امان حق سبحانہ و تعالےٰ کے رہے گا اور خوش و خرم و فرحان رہے گا اور نظر سلاطین و حکام و اکابرون مین معزز و محترم و جلیل الشان معلوم ہوگا۔

وہ نقش یہ ہے۔۔

یاالله	یافتاح	یاالله	یاقدوس	یارزاق	یاسبوح
۱	۱۰۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸	یابدوح
۸	۱۸	۱۷	۳	۳	یاخالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یاقادر
۱۴	ع۲	ع	عسو	۵۲۵	یاقاهر
لا	الله	الاالله	محمد	رسول	الله

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کے دیکھے گا تو وہ تمام روز نظر خلائق مین عزیز و محترم و جلیل الشان ہوگا اور دولت پاوے گا اور جمیع بلاؤن اور آفتون سے محفوظ بحفظ و امان حق سبحانہ تعالےٰ کے رہیگا وہ نقش مبارک یہ ہے

یابدوح	یاودود	یاالله	یافتاح	یاسبوح
۱	۱۲	۱۰۵	۷	۳۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۴۲
۶	۸	۱۳	۳	۳
۲عے	۹۲۵	۹ع	۹ع	۱۹۹
سہ	لاالٰہ الا	الله	محمد	رسول الله

جمعہ اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ

نقش پنجم روز چہارشنبہ دیکھنے کا ۱۲

نقش واسطے دیکھنے بروز پنجشنبہ کے ۱۲

نقش بروز جمعرات دیکھنے کا ۱۲

ایک روز دیکھے گا تو اوسی روز مین دشمن بھی دوست ہوئے گا اور دشمن پر مظفر و منصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ مین کیا ہو گا حق سبحانہ تعالے نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرائیگا۔ وہ نقش معظم یہ ہے.....

علیقا	ملیقا	انت تعالی	ما سنے تملو بھبھ	ملیقا
ا	اع	۲	ع	۱۸
ع	۵ع۹۵	۵۵۷۷	۱۲	۱۳
۷۲	ع	۱۴	رع ۵	۱۳
۵۲۵	۵۲۶۷	۱۴۵	محمد ۵ دا	ای
لا اله	الا الله	محمد	رسول	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ مین ایک بار یا ایک مہینے میں ایک بار یا تمام برس مین ایکبار یا کہ عمر بھر مین ایکبار دیکھے تو سبحانہ تعالے جمیع گناہان صغیرہ و کبیرہ اوسکی برکت سے اس نقش کی عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ گو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک دیکھا ہوا اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہین دیکھے گا اور بعد موت قبر اوس مومن کی نور سے معمور ہو گی نقش مکرم یہ ہے.........

۷۱۱۰	۴۱۱	اع ۱۴۱۱	۱۲ ۲۱	۱۲ ۱۱ ۱
ا رع ای	ع ۱۱۵۵	۱۲۲۲	۸۱ رع	۲۱۲۱
۲۷۱۱	۹۱۱	۱۱۴۲۱	ع ۲ ۶	ع ۱۹
۹۱۹	۹۵۱۱۹	۱۱ن	ص۱	۱۱۱۹
۲۲۱۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱۲ ۱۹	۳۹ ۱۱	الا ا
۱۱ ۴۱	۱۱ ۱۱	۹۹ ۱۱۱	۱۱ ع ۱۱	الا

اسناد مکتر اعداد تیس جزو کلام مجید اس مکتر اعداد تیس جزو کلام مجید کو مع ذہ دردہ ساتھ اعتقاد تمام کے لکھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اوسکو نصیب ہوگی اور گناہ صغیرہ کبیرہ اوس کے عفو ہونگے اور اگر لڑائی مین جاوے تو تیغ و تبر وغیرہ اور تیر اوس پر کارگر نہ ہونگے اور بلا اور آفتہائے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ و برق اور رعد اور مست ہاتھی اور

شیر ببر اور بالاؤ کتا اور ڈوبنے سے و بیابان اور تالابون مین اور ہوائے مخالف ہولناک
اور تپ لرزہ اور سر کے درد وغیرہ کل بلاؤن وحوادثات گوناگون اور رنگارنگ زمینی
وآسمانی سے بحفظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہان وحکام وامرا اور خلائق
مین عزیز وممتاز اور شیرین رہے گا اور رزق مین کشادگی ہوگی مگر بروقت لکھنے کے
باوضو رہے اور پاک وپاکیزہ ساتھ اپنے رکھے نجاست سے پرہیز رکھے تاکہ اپنے مقصود کو
پہونچے انشاء اللہ تعالے خواص اس مکستر شریف کا بابت مین مختصر کرکے بطریق اجمال
وایجاز تحریر کیا ہے مکستر شریف یہ ہے

[illegible]	۲۶۱۲۵۱۱	۲۶۱۲۵۱۹	۲۶۱۲۵۱۲	۲۶۱۲۱۶۵	ع ۲۶۱۲۶۵۱	[illegible]	۲۶۱۲۵۱۶	[illegible]	۲۶۱۲۵۱۲
۲۶۱۲۵۱۵	۲۶۱۲۵۶۸	[illegible]	۲۶۱۲۵۲۹	۲۶۱۲۵۰	۲۶۱۲۵۲۱	۲۶۱۲۹۰	ع ۲۶۱۲۶	۲۶۱۲۲۶	۲۶۱۲۵۱۰
[illegible]	۲۶۱۲ غ	۲۶۱۲۵۴۹	۱۲۵۶۶	۲۶۱۲۵ غ	۲۶۲۲	۲۶۱۲۵۶۱	۲۶۱	۲۶۱۲۵ غ	۲۶۱۲۵۱۵
۲۶۱۲۵۹۹	۲۶۱۲ غ	۲۶۱۲۵	۲۶۱۲۵۴۱	۲۶۱۲۱۸	۲۶۱۲۶۹۳	۲۶۱۲۵۹۴	۲۶۱۲۶۳	۲۶۱۲۸	۲۶۱۲۵۱
[illegible]	۲۶۱۲۵۱	۲۶۱۲۵۵۹	۲۶۱۲۵۱۱	۲۶۱۲۵۶۸	۲۶۱۲۵۴	۲۶۱۲۵۰۹	۲۶۱۲۵۵۸	۲۶۱۲۵۰	۲۶۱۲۸۵
۲۶۱۲۵۲۵۲	۲۶۱۲۵۹۱	۲۶۱۲۵۲۱	۲۶۱۲۵۱۳	۲۶۱۲۵۲۶	۲۶۱۲۶۳	۲۶۱۲۵۹۹	۲۶۱۲۶۱	۲۶۱۲۵۶	۲۶۱۲۵۰
[illegible]	۲۶۱۲۵۳	۲۶۱۶۵۲۵	۲۶۱۲۵۰	۲۶۱۲۶۲	۲۶۱۲۵۱۰۶	۲۶۱۲۵۱۲۸	۲۶۱۲۵۱۴	۲۶۱۲۵۳۹	۲۶۱۲۵۲۶
۲۶۱۲۲۸	۲۶۱۲۵ غ	۲۶۱۲۵۲	۲۶۱۲۵۲۹	۲۶۱۲۵۴۴	۲۶۱۶۴۶	۲۶۱۲۵۴۳	۲۶۱۲۵۴۴	۲۶۱۲۵۸۱	۲۶۱۲۵۲۸
[illegible]	۲۶۱۲۵۲۸	۲۶۱۲۵۹۵	۲۶۲۵۲۰	۲۶۱۲۶۲	۲۶۱۲۵۱۶۶	۲۶۱۲۵۰۲	۲۶۱۲۵۶۴	۲۶۱۲۵۶۴	۲۶۱۲۵۲۰
۲۶۲۵۱	۲۶۲۱۱۵	۲۶۲۵۱۱	۲۶۱۲۵۱۸	۲۶۱۲۵۱	۲۶۱۲۵۱۵۹	۲۶۱۲۵۱۹	۲۶۱۲۵۱۴	۲۶۱۲۵۶	۲۶۱۲۳۰

نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ کفنین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اوس کے خواص بحد و بسیار و فوائد بے عدد و بشمار ہین اور اوس کے نظر کرنے مین نہایت فوائد و ثواب مسطور ہین یہان فقط دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قل دل پر کار کیا شکل کفنین شریفین یہ ہے —

سعمہطح سعلطع سعمہطع سعلطع

عملطع سعہطع عملطع سعمہلع

طسعونو صلعلح صلح

بحق محمد وآلہ اجمعین

الطیبین الطاہرین

صملح

عملطح سعملح عملطح عمعہطع اللہم تعہطع

ناد علیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ہم و غم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی

نوع دیگر منقول ہے کہ جو کوئی بکسر عدد دو عامے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اوس کے حربہ و اسلحہ کارگر نہ ہووے اور ہمیشہ لڑائی مین اوپر دلیرون کے مظفر و منصور رہے گا اور آثار عظمت و انوار حشمت اوس کے اوپر منتحات

شکل مبارک ہر روز دیکھا کرے ۱۲

عدد سیفی کا لکھنا

ایام خجستہ فرجام کے ظاہر و نمایان رہے اور اعلیٰ درجہ بزرگی و دولت اقصیٰ مرتبہ شریف و عزت کے سربلند و ارجمند رہے گا ۔۔۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوع دیگر واسطے دفع خوف اعدا یعنے دشمنوان اور زبان بدگویوان اور حسد حاسدون ۔

۱۹۱۲۹۳	۱۹۱۲۹۶	۱۹۱۴۹۹	۱۹۱۴۷۶
۱۹۱۴۸۸	۱۹۱۲۷۷	۱۹۱۴۹۲	۱۹۱۴۸۷
۱۹۱۴۷۰	۱۹۱۴۹۱	۱۹۱۴۰۴	۱۹۱۴۸۱
۱۹۱۴۸۶	۱۹۱۴۸۰	۱۹۱۴۷۵	۱۹۱۴۹۰

سے ایمن رہے اور نظر خلائق مین عزیز ہووے لکھ اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح و شام آئینہ دیکھا کرے تو نہایت غرائب و عجائب مشاہدہ کریگا اور خواص اس اسماء شریف کے بہت ہین اور فائدے اس کے بے حساب لکھے ہین وہ نقش شریف یہ ہے —

طمجج سو طمجج سو طمجج سو طمجج سو طمجج سو طمجج سو

یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام

سلحج صلحجا علحج کلحج ھ لا

مہر اسکندر

۳۱۱۴ ر ر ، عو ۱۹۹ ۵۲۹ وو عہ عو ک ۲ صو وو

لا ز سا # ز سہ ۳

نوع دیگر واسطے مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو محبوب القلوب خلائق ہوگا اور مرادات اوس کی تمام سہولیت سے حاصل و میسر ہون گی اور جو کوئی ساتھ اوس کے عداوت کرے گا تو مخذول و مقہور ہو جائے گا وہ نقش مکرم یہ ہے .....

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹۴	۱۲۰۹۷	۱۲۰۹۳
۱۲۰۹۶	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۹۵
۱۲۰[illegible]	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۲	۲۰۹۹
۱۲۰۵۳	۱۲۰۸۹	۱۲۰۹۷	۱۲۰۹۹

واسطے دفع خوف دشمنان ۱۱

مہر سکندر

نقش واسطے محبوب القلوب خلائق کے ہونے میں ۱۱

نوع دیگر واسطے پہچاننے چور کے لازم ہے کہ ایک روٹی جَو کی آٹے کے ساتھ احتیاط تمام اور
پاک پاکیزگی کے نئے توے پر پکاوے اور اوسپر آیۂ مبارک مسطور ذیل لکھے اور پڑھ کر
دم کرے اور اوسکے ٹکڑے کرکے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے اونھین جمع کرکے اوس
روٹی سے ایک ایک ٹکڑا ہر ایک شخص کو جدا جدا کھلاوے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ شخص اوسکے
کھانے سے قدرت نہین رکھیگا جانتا کہ وہی شخص چور ہے وہ آیۂ مبارک یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ
نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ
وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ
اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
نوع دیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جنپر گمان ہو جمع کرے
وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ دو دو کو مقابل بٹھاکے ابریق یعنے آفتابہ بدھنا بھی جسے کہتے ہین اوسکو بیچ مین
دوسرے اور ساتھ انگشتان سبابہ کے اوٹھائے رکھے اور اوس ابریق کے چوگرد یہ چہار اسماء ملائکہ
عظام لکھے یعنے جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل لکھے اور اوسکو لبان کی خوشبو سے
معطر کرے اور اوسپر ایک شخص کا جسپر گمان ہے نام لکھے اور اوس ابریق پر سورۂ مبارکہ
یٰس اور وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھکر دم کیا کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو
ابریق مذکور خود بخود چکر کھائیگا اور اگر چکر نہ کھائیگا تو جانتا کہ وہ شخص چور نہین
اوس کا نام اوس ابریق سے نکال کے دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے
پیچھے ایک کا نام لکھا کرے جسکے نام پر وہ ابریق چکر کھائیگا اوس شخص کو چور جانے
صحیح اور بلاشک مجرب ہے نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے یہ آیۂ شریف
سورۃ الحدید کی کہ جو ذیل مین تحریر ہوگا بیچ کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے
نام سے خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور چاہیے کہ ایک دائرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ انت المعطی دانا السائل فمن یداء السائل الا المعطی یا رب بحق لوقایل و ہذا الخاتم اس تعویذ کو کٹورہ میں لکھے وہ تعویذ یہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ چور پکڑا جاویگا کٹورہ چور کی طرف چلا آویگا ....

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہیے کہ اوسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ نگ کے انشاء اللہ تعالیٰ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے **نوعدیگر** جس کسی کو عادت ہو کہ بچھونے میں موتا کرتا ہو تو لکھکر لگا دے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے ھعھعھ ا م ۱۸ ا ھی ۷ ۷ ۵ ۵ ۷ ۷ ۷ ھیسا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا اوا او او

۶۸	۶۱	۶۶
۶۳	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲

نوعدیگر جو کوئی شخص اس آیۂ مبارکہ کو کہ مع آیات مسطورۂ ذیل لکھکر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کرے گا ساتھ نظافت و پاک پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اوس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا منہ دشمن کا بند ہوگا وہ آیۂ کریمہ یہ ہیں هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۔ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ حمیتا کٓهٰیٰعٓصٓ کفیت عقدت عنك یا حامل هذه الایات السنة الخلق والبشر من كل انثى بالف لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد واله وصحبه وسلم صحیح و مجرب ہے **نوعدیگر** واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس تعویذ کو اوپر جام بلوری شیشہ کے لکھے پھر اوسی پانی سے دھووے اور جن لوگون پر گمان ہے

واسطے گرفتاری چور کے ۱۱

واسطے حصول عزت کے ۱۱

واسطے دور کرنے بچھونے میں موتنے کے ۱۱

واسطے حصول عزت کے ۱۱

اور ضیرت جمع کر کے ہر ایک کو پلا دے پس تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا اوسے قوت حرکت کی نہو گی جب تک کہ اوسپر چوری وارد و ثابت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے۔ ۔ ۔

نوع دیگر اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہین

تو چاہیے کہ اوس عورت کی ہتھیلی مین یہ تعویذ لکھے اور اوس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف مین کہے اور اوس پیشاب مین وہ عورت دیکھے اگر یہ نقش اوس پیشاب مین اوسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اخذ نکرے اور نہ دکھلاوے تو بیشک جانے یہ عورت حاملہ نہین ہے وہ نقش یہ ہے

نوع دیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے اس وجہ سے کہ کٹورہ اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا جاوے کہ

علطارس

چور پس لکھے سورہ مبارکہ یٰس الی آخرہ دن تک بروز شنبہ یعنے سنیچر کے دن کیوڑے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاک و پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اوس مکان پاک و طاہر مین واسطے عمل کے مگر مکان چاہیے لطیف ہو اور اوس طرح کئے ہوئے کٹوری کو طلب کرے اور بلواوے ایک ایک شخص کو اوس مکان خالی مین بیچ خلوت کے اور پکڑاوے وہ کٹورا اوس شخص کے ہاتھ سے اور آپ اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کو بیچ اپنے دامن کے اور پھر ڈالے اوس کٹورے مین ایک ایک جو اور پڑھا کرے اوپر کل جو کے یہ اسم شریف الیسعہ ۳ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۔ صحیح و مجرب ہے

واسطے دریافت حال حمل عورت کے ۱۱

واسطے ظاہر ہونے چور کے ۱۱

نوع دیگر یہ نقش واسطے قوت جماع کے نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھ کے اور بخور
تعویذ گھڑی کرکے شمع یعنے موم جامہ مین لپیٹے اور بروقت جماع کے نیچے زبان کے
رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت قوت بخشتا ہے وہ طلسم یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے حصول عزت وفراخ رزق کے
اس تعویذ کو لکھ کے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے ذلت
اس کی طرف رخ کرنے کی توفیق نہین پائیگی انشاء اللہ تعالے بلکہ مدام خوش وخرم
ساتھ عزت وتمکنت کے رہیگا اور برکت سے اس کی دشمن اس کے ذلیل ہون گے
بلکہ اوس کو دیکھ کے مثل رصاص پگھلے سیسے کے پگھل جائینگے اور جمیع خلائق اوسے اسطرح
دوست رکھے گی جس طرح مان باپ اپنی اولاد کو چاہتے ہین صحیح ومجرب ہے یہ نقش ہے

بسم ۱ ۰ ۲	الله ۶ ۶	الرحمن ۳ ۳ ۰	الرحیم ۲ ۸ ۹
الرحمن ۳ ۳ ۰	الرحیم ۲ ۹	بسم ۱ ۰ ۲	الله ۶ ۶
الرحیم ۲ ۸ ۹	الرحمن ۳ ۳ ۰	الله ۶ ۶	بسم ۱ ۰ ۲
الله ۶ ۶	بسم ۱ ۰ ۲	الرحیم ۲ ۸ ۹	الرحمن ۳ ۳ ۰

الجن والانس والشیاطین والارواح ان تجعلوا حامل کتاب ھذا

نوع دیگر رجوع کرنا مطلوب کا بیچ خالی گھر کے ساتھ جلدی کے وہ مال چورونیگا اور
پڑھاکر اوسپر اور رکھا کر العجل [illegible] اور اس قل ہو الله کو مقلوب کو ذھاو فلق
ھل نکی ملو دلو ی ملو دلی مل د مصلا ھلملا د حا ھلا ۹ و ھلق
خالی گھر مین واسطے پہچاننے اور پکڑنے چور کے لکھ اوس کو بیچ اول نہار یعنی بروقت طلوع
آفتاب کے اور بخور بچاوے اوسے خوشبوے دیوے اور رکھے بیچ خالی گھر کے سیاہی
اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگائے اور اگر عطر نہ ملے تو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اور ایک
لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اوس لڑکے کو پانی سے غسل دیکر پاک و

طاہر بناوے اور لکھے تعویذ مدرکو مگر لکھنے والا چاہیے ساتھ وضو صلوٰۃ کے ہو اور دیوے اوس لڑکے کو سفید جامہ پاک و طاہر و لطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کی طرح کا عیب اوس کے بدن مین مخلوق نہو اوس لڑکے کو کہے تاکہ نظر کرے اوس خالی گھر مین اوپر سیاہی کے اوس وقت اوس سے باتین کرین گے وہ لوگ جو کہ اوس سیاہی مین ظاہر ہونگے اور خبردار کرینگے اوسے چور اور مال سے کہ آزمودہ و مجرب ہے نو عمد یگر واسطے دریافت مطالب ولی کے اس اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سو رہے جس چیز کو چاہتا ہے خواب مین دیکھیگا سوتے وقت اس آیت کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے اِنَّہٗ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو ناخن پر لکھے سسلسسلع نوعمد یگر واسطے محبت کے یہ تعویذ ہے جس عورت کو چاہے وہ عورت تیری دوست ہوگی اگرچہ بادشاہ کے گھر مین ہو فی الفور اوسی گھڑی مین آویگی بلا شک و شبہہ لکھے ان اسماء کو بیچ مغرب و عشا کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب اور نام والدہ مطلوب کے لکھے اور مطلوب کے گھر مین دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آویگی ۱۱۹۱۱۱۱سحھا وَ یا مرید اجعلھا سا الاخذ حتی تاتی فلانۃ بنت فلانۃ الی فلانۃ بنت فلانۃ وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہُ ثُمَّ نُفِخَ فِیْہِ اُخْرٰی فَاِذَا ھُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ عجل اللہ انوا حا اللہ لطو الہم لسا بقون نوعمد یگر واسطے دفع جن و شیطان کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ مین اور دیوے دھوان اوس کا جن گرفتہ کی ناک مین اور منھ مین نکل جاویگا جن اوس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم یہ ہے سمھطلسمم الم نوعمد یگر یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن مین سے جن نکل جاوے تو اذان دے

واسطے دریافت مطالب کے ۱۲

واسطے محبت کے ۱۲

واسطے دفع جن کے ۱۲

واسطے دفع جن کے ۱۲

اوس کے سیدھے کان مین سات دفعہ اور پڑھے سورۂ فاتحہ و سورہ ہاے معوذتین اور آیۃ الکرسی
اور سورۂ والطارق اور آخر سورۃ الحشر و سورۂ الصافات پھر دم مین ایسا جل جائیگا جیسا کہ
آگ مین جلتا ہے **نوع دیگر** یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے قولہ تعالی وھو الذی انشاکم
من نفس واحدۃ الخ یفقھون تک اس آیۃ کو لکھے اور اوس کے ساتھ اپنے مطلوب
اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی مان کا نام لکھے اور اپنے پاس رکھے فراق
مین تیرے اسقدر بیتاب ہوگی کہ ایک لمحہ بے تیرے جین سے نرہیگی جب تک یہ تعویذ تیرے
پاس رہیگا **نوع دیگر** واسطے حاملہ ہونے عورت کے اس تعویذ کو لکھ کے اوس عورت کو واسطے
پاس رکھنے کے دیوے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالے حاملہ ہوگی تعویذ یہ ہے
ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا وجعلناھا وابنھا

سسسسسسسسسسسس ۷۷

آیۃ للعالمین	ہ	من ملک
انما امرہ	ہ	ما صور ادا من العین
اذا اراد شیئا	ہ	
	ہ	ان یصعار من
ان یقول لہ	ہ	ذبحن
کن فیکون	ہ	فلان بن
سبحان	ہ	فلانۃ
	ہ	
	ہ	
	ہ	

ما اعظمہ وجعلنا من الماء کل شی حی حی بحق اھیا اھیا اھیا
اھیا اھیا اھیا اھیا اھیا اشر اھیا بو اھیا **نوع دیگر** اس تعویذ
کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اوس سے مصافحہ کرے وہ شخص اوس کی

اعجاز محبت ۱۲

اعجاز حاملہ ہونے عورت ۱۲

اس کی بہت خاطرداری اور عزت کرے گا جس سے کچھ چاہیگا
بشخص ساتھ خوشی کے اوسکا مطلب پورا کریگا وہ تعویذ یہ ہے

رفط ر سولا مسہلا

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے صحیح و مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ ہے چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی ماں کا اوس مین لکھنا چاہیے وہ تعویذ یہ ہے

ھعاشلا ھعھشالل کسمہم بطلاہ عاقلل علملم

نوع دیگر واسطے دفع تپ کے ان حرفوں کو اوپر کاغذ بانس کے تین قطعہ لکھے ایک قطعہ کو نزدیک اوس کے سر کے جلاوے اور رکابی مین بھی لکھ کے تب دار کو پلاوے جو پلیتہ کہ نزدیک سر کے جلاویگا اوسکا بخور ناک مین بھراوے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلاوے اور تیسرا قطعہ پائون کے جلاوے تین روز کی مدت مین ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسمایہ ہین جمھرایین جمھاار جمھرا **نوع دیگر واسطے دفع نارو کے** اگر چاہے کہ دفع ہووے نارو تو ایک کانچلی بسیر کی لاوے اور اوپر اوس کے اکتالیس مرتبہ عزیمت مسطورہ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بناوے اور مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر ایک قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھاوے سوائے گیہون کی روٹی کے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا — وہ آیت ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٓمٓ کہیعص حمٓ عسق نٓ طٰہٰ والقلم وما یسطرون والحمد للہ رب العالمین **نوع دیگر** یہ نقش سورہ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے یہ ہے

نوع دیگر نقش سورہ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے بہت مجرب ہے یہ ہے

۱۶ع۸۵	۱۶ع۸۵	۱۶ع۸۸	۱۶ع۷۰
۱۶ع۸۷	۱۶ع۷۶	۱۶ع۸۱	۱۶ع۸۴
۱۶ع۷۷	۱۶ع۹۰	۱۶ع۸۳	۱۶ع۸۰
۱۶ع۸۴	۱۶ع۷۹	۱۶ع۷۸	۱۶ع۸۹

۳۱۷۸۰۸	۳۱۷۸۰۱۱	۳۱۷۸۰۱۴	۳۱۷۸۰۱
۳۱۷۸۰۱۳	۳۱۷۸۰۲	۳۱۷۸۰۷	۳۱۷۸۰۱۲
۳۱۷۸۰۳	۳۱۷۸۰۱۶	۳۱۷۸۰۹	۳۱۷۸۰۶
۳۱۷۸۰۱۰	۳۱۷۸۰۵	۳۱۷۸۰۴	۳۱۷۸۰۱۵

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو پانچون وقت کی نماز مین دیکھے گویا کہ فجر مین ساتھ آدمؑ کے پچاس حج و پیشین مین ساتھ یونسؑ کے اور عصر مین ساتھ ابراہیمؑ کے چارسو اور مغرب مین ساتھ موسٰیؑ کے پانچ سو اور عشا مین ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کئے ہون

لا	الہ الا اللہ محمد رسول	اللہ
[illegible]	مہر روح	[illegible]
[illegible]	یا سبحان یا سلطان یا ناصر یا عفو یا غفور	[illegible]

نوع دیگر یہ نقش ہفتہ مین یا روز مرہ یا سال مین یا مہینے مین یا تمام عمر مین ایک بار دیکھے جملہ گناہان اوس کے عفو ہووین۔

دادل ہو اللہ ۱۲۲ ا

مر طع در ا ط

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اوس پر حرام ہووے یہ ہے

نوع دیگر جس لڑکے کو یا بڈھے کو تپ آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلاوے اور ایک گلے مین باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاویگا وہ تعویذ یہ ہے

د	ع	د	و
ح	ح	ھ	و
حہ	د	د	ھ
مہ	د	د	ا

سوالاکھ دفعہ لکھے اور آٹے مین گولیان بناکر دریا مین ڈالتا رہے جب سوالاکھ پورے ہو جاوین تو سوا سیر ملوے کا توشہ پکاکر دریا کے کنارے رکھ آوے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے تعویذ یہ ہے:۔
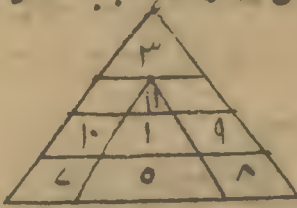
۳
۱۱
۱۰ ۱ ۹
۷ ۵ ۸

نوع دیگر واسطے دفع مرگی کے بھوج پتر پر لکھ کر گلے مین باندھے مرگی جاتی رہیگی تعویذ یہ ہے

ملولو	بہرحوس	ذنورمہ
ملوحسن	وسطوس	ہو
دریادہا	وطلود	ناسس
بولوس	ماوس	وامید
ہناملونعو دار	عب	سادہ درعہ

نوع دیگر یہ تعویذ بازو پر باندھ کر جس امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے

۷	۲	۵۱	۴۴
۴۷	۴۰	۳	۶
۱	۸	۴۵	۵۰
۴۹	۴۶	۴	۴۷

نوع دیگر اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھکر لکھے اور مسان کے خلل والے کے گلے مین ڈالے مسان دور ہو جاوے وہ تعویذ یہ ہے۔

بری	۲۵	۲۵	اون
۲۵۲	بری	۲۵	بری
۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

نوع دیگر اگر گاے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گاے کے دودھ اور اسگندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر گاے کے گلے مین باندھے دودھ بکثرت ہووے تعویذ یہ ہے

۷	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۶
۱	۸	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۵	۴

توکل نامہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم

کا ایکدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مدینہ مین بیٹھے تھے کہ یکبارگی رب العالمین جبرئیل علیہ السلام حضرت پروردگار سے آنکے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کے آگے آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ حق تعالے

اوپر تمھارے سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود کا پھونچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ
یارسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے تیری امت کے ہدیہ بھیجا ہوں کہ جو کوئی کام اور
کوئی مہم آگے آوے تو توکل اوپر خدائے بزرگ اور برتر کے لاوے جیسا کہ کلام مجید مین
خبر ہے وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔ بعد اوسکے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے
کہا یارسول اللہ حق تعالے نے سات رات دن پیدا کیے ہین اور ہر رات دن کے چار
چار پہر مقرر کیے ہین اور اول پہر کے وقت کا نام زکی رکھا ہے وہ وقت اچھا ہے
دوسرے وقت کا نام بین رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک نہ بد جیسا کہ اللہ تعالے
کلام مجید مین خبر دیتا ہے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ تیسرے وقت کا نام ریح
رکھا ہے وہ وقت بد ہے جیسا کہ کلام مجید مین آیا ہے فَاُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ اور چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے جیسا کہ کلام مجید مین خود
خبر دیتا ہے إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۔ بعد اوسکے کہا کہ چارون وقت کی تاثیر
ہے جیسا کہ کہا گیا وقت زکی نیک ہے اوس وقت مین جو کام کرے بنراوار ہو جو کوئی
اوس وقت مین لڑائی مین جاوے فتحمندی کے ساتھ پھر آوے اگر اوس وقت مین
فرزند پیدا ہو دراز عمر و دولتمند اور عالم ہو اگر اوسوقت مین تخم ریزی کرے غایت
ہو اگر اوسوقت مین تجارت کیواسطے جاوے مع مال کے سلامت اپنے وطن مین آوے
اگر اوسوقت مین گھر مین بہت خوشی دیکھے اگر اوسوقت پڑھنا شروع کرے عالم ہو اگر
اوسوقت مین اپنی حرم کے ساتھ صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب ہو اگر اوسوقت مین کوئی چیز
خرید کرے اوسکے پاس برید باقی نہ رہے اگر اوسوقت مین قرض دام لیوے غیب سے وہ قرض
ادا ہو دوسرے وقت کا نام بین رکھا ہے یہ وقت نہ نیک نہ بد روس و قت مین

جو کام کرے میانہ ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے خیر الامور اوسطہا تیسرے وقت کا نام ریح رکھا ہے اور وہ وقت صفت بد کا ہے اوسوقت مین کوئی کام نہ کرے اگر اوسوقت مین عورت سے نکاح کرے وفاداری نہووے اگر اوسوقت فرزند پیدا ہو کم عمر ہووے اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اوسوقت مین ساتھ محبت دیاری کرے اپنے مطلب اور مقصد پر نہ پہونچے چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے یہ وقت صفت آتشی رکھتا ہے چاہیے کہ اسوقت مین کوئی کام نہ کرے اگر اسوقت مین فرزند پیدا ہو کم رزق ہو اگر اسوقت مین زراعت کرے کچھ وفا نہ کرے اور اسوقت مین زراعت سے نفع نہ اوٹھاوے اگر اوسوقت مین قرض دیوے وصول نہووے اگر اسوقت مین پودہ درخت کا زمین مین ٹھاوے پھل نہ لاوے اور اگر کوئی اوسوقت مین دعا کرے قبول ہو اگر اسوقت مین کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب مین بٹھلا وے تو اسکو علم حاصل نہووے اگر اسوقت مین واسطے کسی مہم کے قصد کرے راست نہ آوے

شب شنبه					
ریح	زکی	بین	احراق	بین	ریح
نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس

روز شنبه					
احراق	بین	ریح	زکی	احراق	ریح
نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	[illegible]	یک پاس	نیم پاس

شب یکشنبه					
احراق	بین	ریح	زکی	احراق	بین
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	یک پاس	نیم پاس

روز یکشنبه					
بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس

شب دوشنبه					
احراق	بین	ریح	زکی	احراق	بین
یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس

روز دوشنبه					
احراق	بین	زکی	احراق	بین	ریح
یک پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس

شب سه شنبه					
بین	ریح	زکی	بین	احراق	بین
یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس

روز سه شنبه					
ریح	بین	زکی	احراق	ریح	احراق
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس

شب چهارشنبه					
زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی
یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس
شب پنجشنبه					
احراق	ریح	زکی	بین	ریح	بین
یک پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس
شب جمعه					
احراق	بین	زکی	بین	ریح	بین
یک پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس

روز چهارشنبه					
زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی
یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس
روز پنجشنبه					
بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس
روز جمعه					
بین	احراق	ریح	زکی	بین	ریح
نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	یک پاس	نیم پاس	نیم پاس

بسم الله الرحمن الرحیم

اما بعد این رساله است در دانستن کارهای نیک و بد مشتمل بست نه باب است **باب اول** در دانستن حساب ابجد **باب دوم** در دانستن آن گرم زنان کدام جمع شوند و چه هنگامه برپا کنند **باب سوم** در دانستن حمل که فرزند نرینه شود یا دختر **باب چهارم** در دانستن که عورت نیک ست یا بد **باب پنجم** در دانستن آن میان زن و شوهر دوستی شود یا نه **باب ششم** در دانستن آن که زن عفیف ست یا فاسق **باب هفتم** در بیان آنکه حمل زنان با تمام رسد یا خام بیفتد **باب هشتم** در دانستن آنکه در شکم زن دو فرزند ست یا یک فرزند **باب نهم** در دانستن آنکه بیمار چه مرض دارد **باب دهم** در دانستن آنکه بیمار صحت یابد یا نیابد **باب یازدهم** در دانستن آنکه مسافر بسفر رفته است در امان ست یا نه **باب دوازدهم** در دانستن آنکه میان دو کس خصومت ست صلح خواهد شد یا نه **باب سیزدهم** در دانستن آنکه سفر کردن نیکو است یا نه **باب چهاردهم** در بیان آنکه کسے در دم غائب شده است بسلامت است یا نه **باب پانزدهم** در دانستن آنکه در کدام تجارت نفع شود **باب شانزدهم** در دانستن آنکه شراکت

کردن با کسی خوبست یا نه **باب هفدهم** در دانستن آنکه کالائیکه گم شده است یافته شود یا نه **باب هیجدهم** در دانستن آنکه دزد عورت است یا مرد **باب نوزدهم** در دانستن آنکه چیزیکه دزد دیده شده است چه رنگ دارد **باب بستم** در دانستن آنکه دزد اندرون خانه یا دزد بیرون خانه است **باب بست و یکم** در دانستن آنکه برده که گریخته است باز آید یا نیاید **باب بست و دوم** در دانستن آنکه برده کدام طرف گریخته است **باب بست و سوم** در دانستن آنکه از دو لشکر کدام جانب فتح شود **باب بست و چهارم** در دانستن آنکه از فلان جا خبر نیک آید یا بد یا خبر دروغ آید **باب بست و پنجم** در دانستن خبر آنکه گوینده راست است یا دروغ **باب بست و ششم** در دانستن آنکه یک آدمی چیزی در دست گرفته بپرسد که چه رنگ دارد **باب بست و هفتم** در بیان آنکه اول زن بمیرد یا مرد **باب بست و هشتم** در دانستن آنکه با ازین زن نکاح کردن نیک است یا بد **باب بست و نهم** در بیان آنکه ازین زن نکاح کردن [illegible] است یا نه **باب اول** در دانستن حساب ابجد اگر خواهد مقصود شخصی بداند باید که اعداد سوال کننده و نام او و سوال کننده و نام آن روز که دران روز سوال کند بحساب ابجد جمع کند و [illegible] با نه مقصود آن کس به بیند که چه طرح فرموده است آن مقدار طرح کرده آنچه باقی ماند [illegible] نظر کند که چه فرموده بران عمل نماید و یقین داند و شک نیارد و تا عدد ابجد این است

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۸۰	۹۰	۱۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه
۳۵۷	۳۰۶	۳۰۷	۳۲۲	۶۶ ۵	۱۲ ۴	۱۱۹

باب دوم در دانستن آنکه مردمان از کدام کسان جمع شوند و از کدام چیز [illegible]

باید که اعداد نام سوال کنند و نام مادرش و نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده
هفتگان طرح دهد اگر یک ماند از طرف سلطان جمع شوند واگر دو ماند از طرف عاملان و
ابدال واگر سه ماند اهل وقار واگر چهار ماند مسافران واگر پنج ماند از میراث واگر شش ماند
از حاکم شرع واگر هفت ماند از دام دران جمع شوند **باب سوم** در دانستن آنکه زن حامله
زاید باید که نام زن حامله و مادرش و نام آن روز که دران روز سوال کند گرفته اعداد آنها
جمع ساخته سه گان طرح دهد ببیند اگر یک ماند فرزند زاید واگر دو ماند دختر زاید واگر سه
ماند از زائیدن بمیرد یا حمل خام افتد **باب چهارم** در دانستن آنکه عورت نیک است
یا بد است باید که اعداد نام عورت و نام مادرش و نام آن روز که دران روز سوال کند
جمع نموده چهارگان طرح دهد ببیند اگر یک ماند ظاهر و باطن گردد واگر دو ماند دشمن
باطن واگر سه ماند دشمن ظاهر و چهار ماند گاهے دوست و گاهے دشمن باشد **باب
پنجم** در دانستن آنکه میان زن و شوهر دوستی شود یا نه که اعداد نام شوهر و مادرش و نام آن
روز سوال کند جمع کند و سه گان طرح دهد اگر یک ماند دوستی با یکدیگر نشود واگر دو ماند با
یکدیگر دوستی شود واگر سه ماند بزودی با یکدیگر صلح و دوست شوند **باب ششم** در دانستن
آنکه زن صالحه است یا فاسقه است باید که اعداد نام زن و نام مادر او و نام آن روز که
دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند صالحه است واگر دو ماند فاسق
است واگر سه ماند دوست با شوهر بود ولیکن دل او با دیگر نیز چسپیده است **باب هفتم**
در دانستن آنکه حمل زن با تمام رسد و یا خام بیفتد که اعداد نام زن و نام مادر زن و
نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند با تمام رسد
واگر دو ماند حمل خام بیفتد **باب هشتم** در دانستن آنکه زن حامله دو فرزند زاید یا یک
فرزند باید که اعداد نام زن حامله و نام مادر زن و نام آن روز که دران روز سوال
کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند فرزند زاید واگر دو ماند دو فرزند زاید اگر سه ماند

پسر زاید لیکن آن پسر زنده نماند مجرب سب **باب نهم** در دانستن آنکه بیمار چه مرض دارد باید که اعداد نام مریض و اعداد نام مادر مریض و اعداد آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده چهارگان طرح دهد اگر یک ماند از نظر دیو پری مرض او شده باشد و اگر دو ماند از نظر آدمی مرض او شده باشد که در طعام خوردن او نظر کسی شده است و اگر سه ماند از سبب زیادتی اخلاط بیماری او شده باشد یعنی خون بلغم یا سودا یا صفرا او زیاده شده باشد ازین سبب بیمار است اگر چهار ماند از سبب سحر و جادو که کسی بر او کرده است ازین سبب بیمار گشته **باب دهم** در دانستن آنکه بیمار صحت یابد یا نه باید که اعداد نام مریض و نام مادر او و اعداد آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند بمیرد و اگر دو ماند صحت یابد و اگر سه ماند بیماری طول کشد **باب یازدهم** در دانستن آنکه مسافر بسفر رفته است در امان است یا نه باید که اعداد نام مسافر و نام مادرش و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند صحیح سلامت بوطن خود باز نیاید و اگر دو ماند گزند تر شود و بسلامت بوطن خواهد باز آید **باب دوازدهم** در دانستن آنکه میان دو کس خصومت است صلح خواهد شد یا نه باید که اعداد نام مدعی و اعداد نام مادر او و اعداد نام مدعا علیه و اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع ساخته چهارگان طرح دهد اگر یک ماند مدعی غالب آید و اگر دو ماند مدعا علیه غالب آید و اگر سه ماند با یک دیگر دوستی و آشتی شود و اگر چهار باشد جواب سوال جیشه ماند **باب سیزدهم** در دانستن آنکه سفر کردن خوب است یا نه باید که اعداد نام مسافر و اعداد نام مادر مسافر و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند سفر کردن خوب نیست و اگر دو ماند سفر کردن مبارک است **باب چهاردهم** در دانستن آنکه کسے مردم غائب شده است بسلامت است یا نه باید که نام مردم غائب و نام مادر مردم غائب را اعداد بر آورده و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان

اگر یک ماند تندرست ست واگر دو ماند بهبود وی بجا نه خود آید واگر سه ماند هرگز نیاید واگر چهار ماند
سلامت ست اما بدیر آید **باب پانزدهم** در دانستن آنکه از کدام تجارت نفع شود باید که اعداد
نام تجارت کننده و اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده
چهارگان طرح دهد اگر یک ماند تجارت از جواهر کند نفع بسیار خواهد یافت واگر دو ماند تجارت
شکر سفید و یا نبات و قند کند که ازین نفع بسیار خواهد شد واگر سه ماند تجارت
اسپ و کبوتر و غیره و جانوران پرند کند و چارپایه کند که ازین نفع بسیار خواهد یافت واگر
چهار ماند تجارت از جنس هیزم و کاه یا خس و خاشاک کند که ازین نفع بسیار حاصل آید **باب
شانزدهم** در دانستن آنکه شراکت کردن با کسی خوب است یا نه باید که اعداد نام هر دو
کس که شرکت کنند و اعداد نام مادر ایشان و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند
جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند خوب باشد واگر دو باشد بد باشد **باب هفتدهم**
در دانستن آنکه کالائی که گم شده است یافته خواهد شد یا نه باید که اعداد نام آن کالائی
که گم شده است و اعداد نام آن کس که کالای او گم شده است و اعداد نام آن روز که دران
روز سوال کند و اعداد نام مادر آنکس جمله اعداد جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند کالائی
گم شده بیابد واگر دو ماند نیابد **باب هیجدهم** در دانستن آنکه دزد عورت ست یا مرد ست
باید که نام آن کس که چیز او دزدیده شده است و اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران
روز سوال کند جمع کرده سه اعداد و دیگر بران جمله اعداد اثر افزوده دوگان طرح دهد
اگر یک ماند مرد ست واگر دو ماند عورت است **باب نوزدهم** در دانستن آنکه چیزیکه
دزدیده شده است چه رنگ دارد باید که نام آنکس که دزدگان دزدی باشد و اعداد نام مادر
او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند
سیاه بود واگر دو ماند سفید بود واگر سه ماند آن چیز از قسم حیوان باشد **باب بستم** در دانستن
آنکه دزد در خانه است یا دزد بیرون خانه است باید که اعداد نام آنکس که کالای او دزدیده

شده است و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک
ماند دزد در خانه است واگر دو ماند دزد همسایه است واگر سه ماند دزد بیگانه است **باب
بست ویکم** در دانستن آنکه برده گریخته باز آید یا نیاید باید که اعداد نام آن کس که برده
آن گریخته است و نام مادر آن کس و اعداد نام آن روز که در آن روز سوال کند جمع کرده
دوگان طرح دهد اگر یک ماند برده گریخته بیاید واگر دو ماند نیاید **باب بست ودوم** در
دانستن آنکه برده کدام طرف گریخته است باید که اعداد نام آنکس که برده او گریخته است و
اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده هشت گان طرح
دهد اگر یک ماند بجانب مشرق گریخته است اگر دو ماند بطرف مغرب گریخته است واگر سه ماند
بسمت جنوب گریخته است واگر چهار ماند بسوے شمال گریخته است واگر پنج ماند بطرف اگنی گریخته
است واگر شش ماند بسمت نیرت گریخته است واگر هفت ماند بجانب ایسان گریخته است
واگر هشت ماند بسوی بائب گریخته است **باب بست وسوم** در دانستن آنکه در دو لشکر
کدام جانب فتح شود باید که اعداد نام سوال کننده و اعداد نام مادر او و اعداد نام
آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند بجانب سوال
کننده فتح شود واگر دو ماند بجانب دیگرے فتح شود **باب بست وچهارم** در دانستن
آنکه از فلان جا خبر نیک آید یا بد آید و یا خبر دروغ آید باید که اعداد نام سوال کننده و
اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح
دهد اگر یک ماند خبر نیک آید واگر دو ماند خبر بد آید واگر سه ماند خبر دروغ آید یعنے آن خبر
والله اعلم بد است یا نیک است **باب بست وپنجم** در دانستن آنکه گوینده خبر که خبر آورده
است راست است یا دروغ است باید که اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده
سه گان طرح دهد اگر یک ماند خبر دروغ است واگر دو ماند خبر راست است واگر سه ماند میانه
است یعنی آن خبر نه راست است نه دروغ **باب بست وششم** در دانستن آنکه یک

آدمی چیزی در دست گرفته خود به پرسد که چیزیکه در دست منست چه رنگ دارد باید که اعداد
نام آن شخص که چیز در دست اوست واعداد نام مادر او واعداد نام آن روز که دران روز
سوال کند جمع کرده ہمیشه پنج پنج طرح دہد بران اعداد که جمع کرده است سه عدد اضافه نماید اگر
یک ماند سیاه رنگ است آن چیز واگر دو ماند سفید رنگ است آن چیز را واگر سه ماند سرخ
رنگ است آن چیز را واگر چهار ماند زرد رنگ است آن چیز را واگر پنج ماند سبز رنگ است
آن چیز را **باب بست و ہفتم** در دانستن آنکه اول زن بمیرد یا مرد بمیرد باید که اعداد
نام زن واعداد نام مادر زن واعداد نام مرد واعداد نام مادر مرد واعداد نام آن روز
که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دہد اگر یک ماند اول زن بمیرد واگر دو ماند
اول مرد بمیرد **باب بست و ہشتم** در دانستن آنکه اگر کسے بپرسد که از زن نکاح میکنیم
نیک است و یا بد است که اعداد نام زن واعداد نام مادر زن واعداد نام مرد واعداد نام
مادر مرد واعداد نام روز که دران روز سوال کند جمع کرده چهارگان طرح دہد اگر یک ماند
زن نیک باشد واگر دو ماند کار بد بود یعنی آن زن بد بود نکاح ازان هرگز نکند واگر سه ماند
زن ومرد هر دو صالح باشند باید که آنرا نکاح کند واگر چهار ماند ازان زن نکاح کند زود
جدائی افتد **باب بست و نہم** در دانستن آنکه اگر کسے بپرسد که من ازین زن نکاح
میکنیم سازوار خواہد بود یا نه که اعداد نام زن واعداد نام مادر زن واعداد نام آن روز
که دران روز سوال کند جمع کرده چهارگان طرح دہد اگر یک ماند آن زن سازوار بود
واگر دو ماند آن زن سازوار نبود واگر سه ماند میانه یعنی نه سازوار بود نه نبود یعنی نصیب هر مرد و زن
یک است گاہے مرد در حق زن نیک بود وگاہے زن در حق مرد نیک بود وگاہی زن در حق
مرد بد بود وگاہے مرد در حق زن بد بود ہمین طور بماند واگر چهار ماند در ہمہ حال زن و مرد با
یکدیگر نیک خواہد بود باید که این فالنامه را باعتقاد درست در دل داشته به بیند تا درست آید
وسازوار گردد وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَعَالِمُهٗ وَنَاصِرُهٗ خدای تعالےٰ غالب است

حال غرهٔ محرم الحرام

نوشیران عادل جمیع حکیمان و ندیمان و طبیبان و تقویم دانان و کاتبان و جوگیان و نجومیان و توریت خوانان و تعبیر گویان و جادوگران و سیاحان بر و بحر را که تجربهٔ دنیا بسیار کرده بودند جمع کرده فرمود که ای بزرگ جمهر حکیم باتفاق این جماعه برای من از علم حکمت نسخهٔ تصنیف کن که کیفیت تمام سال از سعد و نحس از ان معلوم بود بهمه بموجب حکم نوشیروان عادل با تامل بسیار نوروز عالم را غرهٔ شهر محرم الحرام مقرر کردند که سعد و نحس تمام سال بروزی که غرهٔ محرم الحرام شود دریافت گردد باید دانست که از روزهای هفته روزیکه غرهٔ محرم باشد خاصیت آن روز امتیاز ان روز باید نمود تا معلوم از احوال مردمان و چارپایان و غله و میوه و درختان و باران رحمت ایزد سبحان که جمعیت کائنات منحصر ازان است بدانکه کیفیت سعد و نحس تمام خلقت آفرینش در میان هفت روز میشود برای نفع ایام نوروز عالم را جمله حکیمان جمع شده نسخه درست ساختند که مردمان ازان فائده گیرند و درمانده نشوند هر که را این رساله حاضر باشد تا سه سال آینده بداند و هوشیار گردد حکیم زکریا گوید اگر خواهی که حقیقت تمام زمانه را بدانی بنگر تا نوروز عالم افروز در کدام روز باشد اگر نوروز عالم یعنی غرهٔ محرم در روز یکشنبه باشد سال مبارک است دران سال قحط نباشد که سلطان آن ستاره بهرام باشد یاران وفادار باشند وغله ارزان شوند و چارپایان را خطره نباشد و درختان را بار و برگ نیک باشد و مرغان و دوان را آسیب نباشد و شیر کم اما پاکیزه و بازرگان را خطره نباشد باد مخالف نه وزد گندم خوب و خربزه بسیار پیدا شود و مهتران روی زمین آرمیده باشند و زنان را در دپستان آید و باد سخت خیزد و کاه چارپایان را ببرد درسد و گنج بسیار شود و آتش بسیار نباشد و کودکان را بیماری نشود و آفتاب گرفته شود و زمستان عجب باشد والله اعلم بالصواب اگر نوروز عالم یعنی غرهٔ محرم بروز دوشنبه باشد اندران سال که سلطان ضعیف باشد و سلطان آن ستاره قمر باشد و یاران وفادار شوند و باران نیز و نعمت بسیار پیدا شوند اما مهتران روی زمین کم شوند

و نرخ غله میانه باشد و جانب مغرب فتنه خیزد و در راه‌ها امن نباشد و بازرگانان را سود
نباشد و درختان بار خوب گیرند و شیر چهارپایان کم گردد تا بیماری و زحمت پدید آید و زراعت
خوب کنند و پنبه خوب بار بسیار خیزد و غیاچه درختان اشکنند و آتش بسیار باشد اما خیر گردد و
گاوان و گوسپندان بسیار شوند و چون نوروز عالم افروز یعنی غرّهٔ محرم در روز دوشنبه باشد سلطان
سلطان آن سال ستارهٔ زهره باشد و دران سال قحط باشد که باران بی وقت بارد و رعیت ویران
گردد و در راه امن نباشد و درختان بار کم گیرند و شیر چهارپایان کم و میوه خوب و گندم و پنبه
و گنجد و شکار گران تر و خدمتگاران و خداوندان و فرزندان از مرغان و ندان هم زیاد ران
و باران بیرون آیند و آب منی بیرون آید و عدل نباشد و امیران بیجا شوند و خلق از تب
هلاک شود یکی از مشرق و دیگری از مغرب پدید آید و آتش صعب باشد و باد تند زند که
درختان بشکنند و آفتاب گرفته شود و لرزهٔ زمین گردد و در هیچ چیز برکت نبود والله اعلم
بالصواب و چون نوروز عالم یعنی غرّهٔ محرم در روز چهارشنبه باشد سلطان آن سال ستارهٔ
عطارد باشد و دران سال فتنه خیزد و در زمین هندوستان نیکی نباشد و باران بی وقت
بارد و کارهای سلطان و دنیاوی بسته باشد و غله عزیز بود و خلق پراگنده شود و در راه
امن نباشد و سوداگران زیان کشند و مهتاب گرفته شود و امیران بمیرند و با خودها در
آویزند و جنگ کنند و ملخ بسیار آید و خربزه و انگور کم پیدا شود و ملک و ملکیت تحویل بدیگری
شود و باد و آتش بسیار سهمناک شود و شیر چهارپایان کم و بیماری موت توانگران گردد
والله اعلم بالصواب چون نوروز عالم یعنی غرّهٔ محرم روز پنجشنبه باشد و کار سلطان استقامت
پذیرد و کارهای همگنان نیک آید توانگران را بسیار نیک مبارک و درویشان را نیز و جانوران
را خوب و شیر چهارپایان خوب و میوه‌های وافر و درختان بار و برگ بسیار آرند و انگور
خوب شود و سوداگران را سود رسد و در راه امن باشد و زنان و چهارپایان را خطره نباشد
و زنان را در دستان و کودکان را بیماری باشد و آخرهای زمستان پیدا آید در ملک بسیار شود و نیم

کم گردد و در آن سال آتش بسیار نباشد و بادِ تند و سخت خیزد و گندم و کنجد ارزان باشد خریداران را
سود آید والله اعلم بالصواب چون نوروز عالم افروز یعنی غرۂ محرم در روز آدینه یعنی جمعه باشد
سلطان آن سال ستارۂ زهره باشد دران سال نرخ غله فراخ باشد و کار سلطان ضعیف
باشد و در مردم بددیانتی و دزدی و فساد آشکار آید لیکن خیر باشد و زمستان خوب باشد
و سوداگران را سود مایه باشد باران آخر بهار بارد و گندم نیک آید و شیر و شیرینی بسیار و بیماری ترا
والله اعلم بالصواب چون نوروز عالم یعنی غرۂ محرم در روز شنبه باشد سلطان آن سال ستارۂ زحل
باشد فتنه بسیار خیزد و ملوکان کینه گیر و جنگ کنند و رعیت خراب گردد و قطع راه و نرخ غله میانه
باشد و باران بی وقت بارد و سوداگران را سود نگردد و سرا خوب گردد و زراعت خوب و فسود
و آتش بسیار خیزد و بیماری پیدا آید والله اعلم بالصواب **روایت دیگر** نوروز عالم که
حکمان عصر از غرۂ محرم الحرام نیز سال گویند چنانست که روزی نوشیروان عادل بزرجمهر
حکیم وزیر که استاد استادان بود بحر مشهور بوده فرموده که برای خلق الله چیزی از علم کتاب
تصنیف کن که تمام کیفیت سال از خیر و شر معلوم شود چنانچه جمیع حکمایان و هندیان و
توریت خوانان و تعبیر گویان و ساحران و جادوگران و استادان بر و بحر که انسان تجربه کار
اینچنین بوده اند جمع شده به تامل بسیار این نوروز عالم از علم حکمت مخترع نمودند که درمیان
سال هفته نوروز عالم که عبارت از غرۂ محرم باشد بروز یکه تا نیز سال از خاصیت روز چگونه باشد
بروایت دیگر آنکه سال غرۂ در کتاب دانیال پیغمبر بود از ان حضرت امام جعفر صادق
رضی الله عنه نقل کرده اند **روز شنبه** غرۂ محرم که روز شنبه باشد زمستان دران سال سرد
باشد و بادها و باران بسیار باشد و یخ فراوان و گندم گران و طاعون و مرگ کودکان بسیار
باشد و زراعت ها از آفات بسلامت باشد و بعضی از درختان میوه انگور آفت رسد و در حرب
باشد و عرب با ایشان حرب کنند و اسیر و غنیمت بسیار از ایشان بدست عرب آید و بادشاهان را
بر جمیع امور غلبه باشد به مشیت حق تعالی **دبروایت دیگر** درمیان بهار پایان آفت هم

بهم رسد و اسپان را قولنج عارض شود و درد گلو و زکام و ورم ها بسیار باشد و در همه بلاد مرگ
مردان و زنان بسیار باشد خصوصاً در عراق و بغداد و اطراف آن و در روم مرگ بسیار باشد
و در میان روم و عرب کارزار افتد و عرب بر روم غالب آید و امنیت در بابل باشد و در
بحرین و نواحی آن اختلاف بسیار باشد در میان مردم قحط غله و در ایشان بهم رسد و از عرب
ترسان باشند و غماض بر ایشان تعدی بکنند و گیاه در مراعی بسیار باشد و در آخر سال زلزلها و آبله و
گرمی بسیار گردد و در زنان بسیار باشند و روغن و گوشت و عسل و کتان گران باشد و خرما
و درخت خرما فاسد گردد و انگور و میوه در بلاد فارس و همدان نیکو باشد و بدخشان بلاد روم
و اطراف آن آفت رسد و ظروف مس را شال آن و پشم و مو گران باشد و مرغ خانگی کم
باشد و مرغان شکاری بسیار بمیرند و در بلاد چین اختلاف عظیم ظاهر شود و شاید که غنیمت و غارت
بیشی گردد و شاید که یکی از آفتاب و ماه منخسف گردد و در اسپ بسیار باشد و در یک
ماه این سال خون ریخته بسیار باشد و گویند چنین سال نحس ست و قابیل و هابیل را
در چنین سال کشت و آخرش نیک ست **بروایت سوم** دران سال سلطان ستاره
زحل باشد فتنه بسیار باشد و ملوکان را دل گرانی و پریشان حاصل گردد و یک دگر جنگ
کنند و رعیت خراب گردد و دران سال خطر رهزنان باشد و سوداگران را سود نباشد
نقصان بود و چهارپایان را خطره باشد بلکه بیماری کشند و بمیرند و پرندگان را خوبی نباشد
و بیماری موت در عالم پیدا گردد و باران بسیار بارد و لیکن تنگی سال باشد و خسوف
و کسوف ماهتاب و آفتاب گرفته شوند **یکشنبه** و هر سال که اول محرم روز یکشنبه باشد
زمستان نیکو گذرد و باران بسیار بارد و به بعضی از درختان و زراعت ها آفت رسد
و دردهای مختلف و مرگ های صعب شایع گردد و عسل کم آید و در هوا اثر طاعون و وبا
بهم رسد و در آخر سال پادشاه را غلبه رو دهد **بروایت دیگر** درین روز سال زمستان
سرد و تابستان معتدل بوده باشد و میوه ها و حبوب ها و زراعت ها در اکثر بلاد و عراق

وغرب نیکو باشد و آفت بمیوه ها رسد بحرین تا قندهار و قسطنطنیه و حوالی آنجا هم رسد و در بلاد شرق و
بلاد جبل ارزانی باشد و گوسپند و شکر بسیار باشد و گیاه صحرا فراوان و در شتران و مواشی
دستی هم رسد و در یک ماه درد بسیار مردم را عارض باشد و در آخر سال گرانی هم رسد
بسبب اختلاف سلطانی و در غیر بلاد یمن و در بلاد هند اطفال بمیرند و جو و روغن بسیار
باشد و جنگ ها در میان پادشاهان و همچنین اختلاف در میان عامهٔ آدمیان بسیار باشد
و کارزار عرب و عجم واقع شود و در میان عامة الناس و خویشان فتنه حادث شود و در
شام حرب و فتنه ها پدید آیند و حاکم بعضی از اهل فساد را بقتل آورده و در زمین جبل و
همدان و نواحی آن کشتن واقع شود و پادشاه بابل بر مردم مستولی شود و از بعضی
ملوک اختلافی ظاهر شود و هر پادشاه بسوی دیگر بگریزد و یا کشته شود و گروهی بر پادشاه
طغیانی کنند و مغلوب گردند و کوکبی از آسمان ظاهر گردد در ناحیهٔ مشرق که دو دنباله
داشته باشد و این سبب حدوث قتل و غارت و گرانی گردد و باین سبب علامت وزیدن
بادهای سخت و وفور امراض بسیاری دران صحرا و دریا گردد و غسل گران شود و حاجیان
را غارت کنند و تمام ماه یا بعضی از ماه منخسف گردد و **بروایت سوم** این سال مبارک
باشد و اندران سال فتنه نباشد و مملکت را آرام باشد و باران و فادار و غله ارزان باشد
و بار درختان نیک بود و بر غلامان و چرندگان و پرندگان و جهانیان را خطر نباشد فاما
پنبه کم شود و باریک تر گردد و لیکن پاکیزه باشد چهارپایان زیاده شوند و بازرگانان را
خطر نباشد و گندم خوب شود و خربزه بسیار گردد و مهتران روی زمین آسوده شوند و زنان
را درد پستان و کنجد بسیار شود و کودکان را بیماری بسیار باشد و باد سخت خیزد و آتش
بسیار باشد و کاه چهارپایان را بافراط رسد و آفتاب در خسوف گرفته شود و در زمستان
سردی کم گردد والله اعلم بالصواب **روز دوشنبه** هر سال که اول محرم روز دوشنبه
باشد زمستان نیکو گذرد و تابستان بسیار گرم باشد و باران در وقتش بسیار بارد

وگاؤ و گوسپندان بسیار بوجود آیند و عسل بسیار باشد و نرخ خورنی ها در بلاد جبل یعنی شهرهائیکه
درمیان آذربایجان و عراق عرب و خوزستان و فارس اند و بعضی گویند همدان وجود ولی
آن ارزان باشد و میوه ها و زنان بسیار بمیرند و در آخر سال کسی بر او بادشاه خروج
کند و در نواحی مشرق در بعضی از بلاد فارس دیگری بهم رسد و زکام در بلاد جبل بسیار باشد
و در **روایت دیگر** دران سال آب فراوان باشد و باران بسیار ببارد و درزد آلود
سائر میوه ها در بلاد فارس و بصره و شام نیکو بعمل آید و خربزه و خیار در ولایت مشرق
و عمان نیکو باشد و دران سال خرمه و میوه و گوشت و روغن فراوان باشد لیکن درمیان
مردم کم باشد و بلاد هند و اسکندریه و مغرب باشد و مرض سودا و دیوانگی بسیار باشد و
در زمستان زفاف و تزویج زنان بسیار شود و دریا طغیانی کند و بعضی بلاد را غرق
کند و آب فراوان و سیل گه باشد باین سبب مدت دو ماه قحط عظیم در مصر پدید آید و
مواشی و چهارپایان در صحرا ها نیک باشد و زکام در بلاد جبل و اطراف آن بسیار باشد
و حبوب میوه ها در مکه معظمه بسیار و فراوان و ارزان و لیکن فساد دران بلدهٔ طیبه بهم رسد
و درمیان مشائخ عرب فتنه حادث شود و خارج نواحی مشرق یا جنوب از تصرف اصحاب
بیرون رود و محتمل ست که یکی از آفتاب و ماه منخسف گردد و در مردم اضطراب پدید آید
و کم ظرفان بسیار باشند و بر بادشاه مشرق خروج کنند و حاجیان بسلامت بروند لیکن
دزدی با ایشان رسد آسیبی ازان یابند بر **روایت سوم** اینکه اندران سال کار سلطان
ضعیف باشد و باران بسیار باشد و نعمت بسیار شود و دختران روی زمین کم و نرخ های غله
میانه و بجانب مغرب فتنه باشد و فتنه فرو نه نشیند و آدم ضعیف را گیرند و در راه امن
نباشد و بازرگان را در تجارت نفع بهم رسد و بیاری روند و درختان بار گیرند و فرزندان
تولد شوند و پرندگان و درندگان را خطر نباشد و گاوان و گوسپندان بسیار شوند و در
چهارپایان شیر بسیار باشد و مردمان را بیماری باشد و زراعت بسیار نیک گردد و گندم

ومینہ نیک شود و بساط خوب باشد وکاه خوب شود و باد بسیار خیزد و بیماری تا آخر سال و باد مخالف درختان را بشکند و آتش بسیار خیزد وگاوان و گوسپندان را خطر باشد روز سه شنبه هرگه سال اول محرم روز شنبه باشد زمستان بسیار سرد باشد و در بلاد و ناحیۂ شرق گوسپندان و عسل بسیار باشد و بعضی از درختان وانگور را از آفت رسد و در ناحیۂ مشرق و شام حادثه از آسمان ظاهر شود که دران خلق بسیار بمیرد و بر بادشاه صاحب خروج قوی خروج کند و بادشاه براو غالب شود و در زمین فارس بعضی از غله با آفت رسد و غله را در آخر سال نرخ ها گران شود و بروایت دیگر زراعت بسیار بعمل آید و باران بسیار ببارد و فصل فالیز نیکو گذرد و میوه ها در بلاد جبل بسیار باشد و گندم و جو و عدس فراوان باشد و آب فرات طغیانی کند و تابستان ببارد و در بصره وبا و ماش و باقلا فراوان باشد و غرباکم بعمل آید و در از زان آفتی پرسد از سرما و در بلاد فارس از ملخ زراعت ها را آفت رسد و میوه درین سال بسیار باشد و زرکم و گردگان و مویز و بادام بسیار باشد و نرخها در اول سال در جمیع بلاد ارزان باشد و عسل فراوان باشد و بر خربزه و خیار آفتی برسد و شکار دریا بسیار شود و آفتی از سرما وگرما بغلات مغرب برسد و در بعضی از شهرها کسی بر بادشاه خروج کند و در بادشاه عجم و ترک اضطرابی حاصل و در میان عرب و عجم و اهل عراق قتل پدید آید و شخصی از مشایخ عرب کشته شود و در مواشی ایشان و در آخر سال مرگی بهم رسد و در آسمان ستارۂ دم داری پدید آید که علامات جنگ وگرانی باشد یا سرخی عظیم ظاهر شود که هلاک بعضی از وزرا باشد و در مصر و شام و صفالیه بهم رسد والله اعلم بالصواب **وبروایت سوم اینکه** دران سال سلطان ستاره با مریخ باشد دران سال فتنه بیدار باشد و باران بی وقت بارد و زراعت تباه باشد و قحط افتد رعیت ویران گردد و در راه امن نباشد و سوداگران را سود نباشد و زمینداران را با یکدیگر جنگ کشته و کشش چارپایان و بیماری بسیار گردد و میوه ها کمتر شود و خدمتگان و

و فرزندان از جد و پدر خود بیرون آیند و آب نیل کمتر شود و عدل نباشد و امیران بی جاگیر
گردند و خلق هلاک گردد یکی از شرق بجانب مغرب فرود روند و آتش ضعیف خیزد و باد
درختان را بشکند و ملخ و مور بسیار گردد و زلزله ها بر زمین شود و هیچ چیز را برکت نباشد
و دران سال سلطان را مبارک باشد و مردمان از وطن خود جدا باشند **روز چهار
شنبه** هر سال که اول محرم چهارشنبه باشد زمستان وسط باشد و
در بهاران باران نافع ببارد و غلات و میوه ها در بلاد جبل و مشرق بسیار باشد
اما مردمان بسیار بمیرند و در آخر سال در زمین بابل و بلاد جبل آفتی بمردم رسد
و نرخهای انسان ارزان باشد و پادشاه بر دشمنان غالب آید **و بروایت دیگر**
آنکه عسل درین سال بسیار باشد و اکثر اطفال بمیرند و ملخ و مزروعات اهل شام تلف
کنند و در آخر سال قحطی در میان ایشان بهم رسد و باران درین سال بسیار بارد که بسیاری
از خانه غارت و منهدم گردد و درختان خرما ضائع گردد و رعد و برق عظیم ظاهر گردد
و بادهای تند بوزند و بیماری بسیار باشد و زنان آبستن بسیار بمیرند و در آخر سال
از ناحیهٔ فارس مرگ بسیار باشد و وحشیان صحرا و مرغان شکاری بسیار باشد و برزگار
نیکو باشد و بیع و شرای و معامله بسیار واقع باشد در شتران گرمی بهم رسد و شاید مرگ چهار
پایان پدید آید و در فصل فائز بیماری بسیار است و در اطراف مدینه جنگ عظیم روی دهد
و مشایخ و علما بسیار بمیرند و ملازمین از خوف قتل و غارت خراب و باز معمور شوند و در میان
عرب و بادیه کشتن بسیار شود و باد شمال بوزد و متاعها و پنبه گران و ابریشم و حریر ارزان
باشد و نیکو در میان عرب و عجم جنگها روی دهد و عجم غالب شوند و پادشاه روم بمیرند و در
فصل پائیز مرض زحیر بسیار باشد و اختلاف بسیار در میان سلاطین بهم رسد و فتنه ها در لشکر
و ولایت پارس حادث شود **و بروایت سوم آنکه** دران سال سلطان عطارد
و در میان سال فتنه باشد و امین هندوستان به نیکی باشد و باران بوقت بارد و کارهای

سلطان در میان سال تلف باشد و کار دولت پست شود و گندم و گنجد و پنبه و نیشکر
گران شود و مرغان و درندگان و پرندگان را بیماری برسد و کشش چهارپایان شود و انسان
را خطرهٔ جان باشد و نمک عزیز شود و خلق پراگنده گردد و در راه امن نباشد و سوداگران
را زیان برسد و ماهتاب بخسوف گرفته شود و ملخ پیدا گردد و امیران بمیرند و میان خودها
درآویزند و انگور و خرما و خربزه شیرین شود اما کمیاب باشد و در ملک و مملکت تخلل و هولناک
باشد و چهارپایان کمتر شوند و آتش برخیزد و توانگران را بیماری موت باشد و غربا بی سبب
باشند والله اعلم روز پنجشنبه هر سال که اول محرم روز پنجشنبه باشد زمستان گذرد
و در نواحی مشرق گندم و میوه و عسل فراوان باشد و در اول و آخر سال بسیار حادث
شود و روم را بر مسلمانان غلبه بهم رسد پس عرب بر ایشان غالب شوند و مابین هندها
محاربات واقع شود و پادشاهان عرب مضطرب باشند و بروایت دیگر اینکه در
اول سال بارش بسیار کم آید و در نهرها ابر به باران بسیار باشد و غلات و میوه ها در همه بلاد
ارزان و فراوان باشد و سفر دریا درین سال نیکو باشد و شکار ماهی بسیار شود و روغن
و نان گران شود و آب نیل طغیان کند و روم بر مسلمانان حمله بیاورند و مسلمانان بر ایشان
غالب شوند و در بادیه جنگ بسیار شود و شاید که یکی از ایشان کشته شود و در بعضی از شهرها
کسی بر پادشاه خروج کند و منهزم گردد و کار آزار در اکثر بلاد خصوص فارس بسیار شوند
و دزدان و راهزنان دست برآورند و حکام بر رعایا ستم کنند و بادهای تند بوزد که درختان
را بشکنند و در محافه قطیف و نواحی آن فتنه میان عربان و پادشاه ایشان غالب شود
و در بلاد حبشه و اطراف آن کارزار بسیار شود و در بلاد فارس در آخر سال میانه سرطان فتنه
فتنه یا حادث شود و درین سال مرگ در میان گاو بسیار باشد ولیکن گوسپندان بسیار
فراوان گردند و شاید که ماه منخسف گردد و بروایت سوم اینکه حاکم قسطنطنیه که
مراد از پادشاه استنبول باشد او را بکشند یا بگریزند و مخفی شود تا او را خلع نمایند و ولایت

عجم را خرابی با آن راه یابد از ظلم پادشاهان و نائبان او ورزد و در میان مردم کم شود
و خلق از تنگی معاش بفغان آید و دادرسی از میان خلق برطرف شود و عرب بر عجم زیادتی
کنند و خلق بسیاری را بکشند و ولایت ایشان خراب کنند و عربان آدمیان نیارند و بعضی
از اماکن از تصرف والیان روم بدر آرد و پادشاهِ عجم در اکثر جا مغلوب شود و باران در اواسط
سال بسیار ببارد و بیفائده رعد و برق بسیار باشد و از همه اطراف بر پادشاه بیرون آیند
خصوصًا طائفۂ ترکان خوارزم و از قطب شمال حرب کنند و بحوالی دریا برسند و خرابی بسیار
بطرستان بسازند و ترکان با عجم درآویزند و برایشان غلبه آورند و خلق از فقرا و رعیت
پائمال و کشته شوند و احتمال دارد که این سال یا سال آینده در پادشاهِ عجم در سمت
مشرق بحرکت آید و رحیق وهنیر ولی با وراه یابد و در راه اورا حادثه عارض شود و
مدتی توقف کنند و امرار خراسان و سکان بلاد نالان باشند و احتمال دارد که لشکری
از عجم در عراق و خراسان جمع شوند و رسولان از ولایت کفر به پادشاهِ آینده و در اول
سال گندم گران و نان عزیز شود و در دریا فتنه ها پیدا شود و اضطراب عظیم باهل عمال
حاصل آید و اکثر ولایت دریا خراب شود و بقتل و غارت و کشتنها در بعضی اماکن بدست
والیان افتد و راه ها نیابند و این ادبار پادشاه باشد و غالب که صاحب خروج باشد
و امیر جلیل القدر کشته شود و غدر علما بسیار باشد بعضی اماکن از تصرف والیان اسلام بدر رود

وبروایت چهارم اینکه دران سال سلطان ستاره مشتری باشد و دران سال
کارهای عالم خوب و نیکو باشد و توانگر را تمام سال مبارک باشد و بدرویشان یکسان باشد
و نرخ غله فراخ باشد و باران خوب موافق مرضی خلائق شود و برکت زمین امنیت بود
و سلطان را استقامت باشد و کارهای نیک شود و تمام خلق را بسیار انبساط گردد و به
چهارپایان شیر بسیار باشد و کشت کار خوب باشد و غله ارزان شود و سوداگران را نفع بسیار
بهم رسد و در راه امن باشد و چهارپایان را خطر نباشد و زنان در دبستان شود و شیر بسیار گردد

و کوه کان را بیماری در آخر سال زمستان باشد و پنبه کمتر باشد و باد سخت خیزد و دران
سال آتش نه خیزد و الله اعلم **روز جمعه** و هر سال که روز جمعه باشد و زمستان سرما
نباشد و باران کم بارد و آب رود خانه ها کم باشد و در بلاد جبل صد فرسخ در صد فرسخ
غله کم باشد و مرگ در میان همه مردم بسیار باشد و در ناحیهٔ مغرب گرانی باشد و بعضی
از درختان آفت رسد و روم بر فارس غلبهٔ عظیم بهم رسد **و بروایت دیگر** غلات در مصر
و شام و حبش کم باشد و گرانی در بلاد مغرب و بلاد فرنگ و اندلس حادث شود و ارزانی
در بلاد فارس بهم رسد و غلات بصره و عراق نیکو شود ولیکن از جهت سلاطین و عمال ستمها
بایشان رسد و غلات جبل و کابل و نواحی آن بعمل آید و انگور و گندم در بصره و شام بسیار
باشد و مرد صاحب شانی در بصره کشته شود و با گروه از اتباع او و میوه درین سال نیکو باشد
و آب دجله بحدی طغیانی کند که بغداد و مشرق غرق گردد و بادشاهی از بادشاهان هند
بمیرد و در ماه ربیع الآخر تا ماه جمادی الثانی دردهای بسیار درین سال در میان مردم بسیار
شود خصوصًا درد گلو و درد پشت و ورم ها و درد حلق و امراض شکمی و کلف و وبا و حرب و دملهای
بسیار و زنان آبستن فرزند پیدا آرند و بسیاری از ایشان بمیرند امیری از شام ظاهر شود
و بر مدینهٔ معظمهٔ حضرت رسول خدا صلی الله علیه و آله و سلّم مستولی شود و بلخ بر بعضی بلاد ظاهر
گردد و فتنه های عظیم از و بظهور رسد و کسی بر بادشاه خروج کند و گردان عجائب بوی گردند
و در زمین عراق حرب و اضطراب و اختلاف بسیار پیدا شود و خوفی به حاجیان برسد
و مرد بزرگی در شام بقتل رسد و در بلاد خراسان فتنهٔ عظیم ظاهر شود و دردها پیدا شود و
و آب چشمه ها بسیار باشد **و بروایت سوم** دران سال سلطان ستارگان زهره
باشد غله فراغ باشد و غله گندم ارزان باشد و کار سلطان ضعیف باشد و مردمان را
بد دیانتی و دزد اختیاری آشکارا باشد و خونهای ظاهر شود و دیگر همه چیز نیک شود
و کشت ها میانه باشد و در زمستان سرما بسیار باشد و باران آخر بهار بارد و گندم

نیک شود و میوہ شیرین باشد چار پایان را خطرہ باشد و در بوستان باد مخالف خیزد و آتش سر کشد و سوداگر از کار میانہ باشد و آفتاب و ماہتاب بخسوف و کسوف گرفتہ شوند واللہ اعلم بالصواب

نصائح یہ چند نصیحتین حکما متقدمین کی کتابون سے نقل کی گئین خدائے تعالے کو پہچان حق اُسکا نگاہ رکھ تمام نعمات کی بخشش اللہ کی طرف سے جان دارین کی نیکی خدا سے مانگ سب نعمات الٰہی سے حکمت کو بہتر سمجھ صرف باتون کا حکیم نہ بن کہ حکمت قولی دنیا مین رہ جائیگی اور حکمت عملی عاقبت مین کام آئیگی حکمت دوست ہو حکیمون کی بات سُن وہ حکیم نہین جو شیفتہ اشیار فانی ہے حکیم وہ ہے کہ جس کا فکر و قول فعل باہم موافق ہون علم پڑھ عالم کا مرتبہ اس کے علم پر قیاس کر حیات و ممات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان آرام و آرایش کرنا بلا محاسبہ نفسانی کے جائز نہ رکھ سوچ کہ اول مین کیا تھا اور پھر کیا ہوا اور آخر مین کیا ہوگا موت کو ہمیشہ یاد رکھ جو لوگ مر گئے ہین اونکی حال پر بغور نظر کر بدبخت وہ شخص ہے کہ فکر آخرت سے غافل ہووے مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے مین منتظر سوال کا نرہ آج کے کام کو کل پر منحصر نہ کر کہ کل کا حال معلوم نہین کہ کیا ہوگا اگر کسی نیک کام مین رنج و تکلیف اوٹھائیگا تو وہ رنج باقی نرہے گا نیکی باقی رہ جائے گی اگر فعل بد سے متلذذ ہوگا تو لذت باقی نرہے گی اور بدی باقی رہ جائے گی ہوشیار ہو کہ موجبات بدیون کے بہت ہین اون چیزون پر مغرور و خوار نہو کہ جو تیری ذات سے خارج ہین مصیبت زدون کی مدد کر سوا اون کے جو اپنی بداعمالی کی سزا مین گرفتار ہین عادات پسندیدہ اختیار کر دوستی پیشہ ہو زود غم نہ بن کہ غصے کا عادی ہو جائے گا متواضع ہو ارباب تواضع کو حقیر نہ جان کوئی کام وقت سے پہلے نہ کر جب کسی کام مین مصروف ہو تو از روے دانائی اور بصیرت کے مشغول ہو دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہ ہووے دشمن کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ ہمیشہ حاکم فتح ہو کسی کے ساتھ کینہ ور و تمسخر

نہ کر جسکو خود نہ سکے اوسکے واسطے اوروں کو ملامت نکر نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو
خصلت نیکیوں عدل کی لازم پکڑ اور مداومت کرتا کہ نیک ہو جاوے

نصیحت چند جو کہ اس عمر قلیل مین جمع کین وہ واسطے فرزندان لخت جگر کے درج کیجاتی ہین فرزندان و برادران کو اوسپر عمل ہونا واجب اور مستلزم ہے

واضح ہو کہ میری عمر محض غفلت مین بسر ہوئی مگر تمکو غفلت نکرنا چاہیے اول تو اپنا یقین یعنے اعتقاد درست کرو کہ اوسکے باعث کامل ہو تیسرے اپنے مذہب مین ثابت قدم ہو اس مین کمی بیشی نہ کرو چوتھے کسب مین کمالیت پونہچاؤ پانچوین دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلّم کے پیار رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت کرو اور غیر کی روزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیز پر قانع رہو اوس بہت چیز خطرہ پہونچانے والی سے پرہیز کرو اور فضول خرچی سے احتراز رکھو کیونکہ فضول خرچی خداوند کریم کو منظور نہین ہے آیۃ اِنَّ اللہَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ اور صاف طینت رہنا چاہیے کسی طرح کا ظن طبیعت پر نہ لانا چاہیے اور گفتگو کم کرنا چاہیے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچکر بعد ازان جواب دینا مناسب ہے بلا غرض کوئی بات سرسری نہ کہو اور جو صفت مین نہین ہے تو دوسرے کی مدح کرنے پر فخر مت کرو اور زیردستون اپنے کو ادنی تصور مت کرو اور زبردستون سے ڈرتا رہ اور غیر کا بدحال سنکر شادمت ہو اور جب تک اپنے عیبون سے فراغ نہو غیرون کی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہنر کا یہ شیوہ نہین ہے اگر غیر کا عیب بھی دیکھے تو اوس کو حتی المقدور ڈھانکنا چاہیے اور کسی کی ذلت اور خواری کرنے کی نگاہ نرکھو ہر آدمی کو اپنے سے رفعت و عزت مین دیکھو کیونکہ

اس نمونے سے ظہور ادسی کی شان کا ہے اور سب کامون مین اصلیت تدبیر ہے اور تدبیر
کی اصلیت تقدیر ہے اور ہر ایک کام مین مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشورت
کام خراب ہوتا ہے اور خدمت دوستون کی دل سے کرو اور دشمنون کو استمالت
کرنا واجب ہی ملاقات سب سے کرو اوس کے نباہ کا دل مین خیال رکھو اگر دوست
سے کوئی کام برا بن آوے تو دل مین اوس دوست کی برائی نہ رکھو اور موقع
جانو تو دو بدو ہو کر صفائی حاصل کر لو اگر ایسا نہو تو اپنے قلب کو یہ کہکر نادم
کرو کہ اس دوست نے فلان وقت مین میرے ساتھہ یہ بھلائی کی تھی اگر اس سے
برائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہین دل مین غور کرو کہ ملاقات بہت کچھ خرچ ہو کر پیدا ہوئی
ہی بھلا یہ کام جاہلون کا ہی کہ مدت کی مشقت کو ایک لمحہ مین کھو دینا ملاقات کا ہونا
مشکل ہی اور توڑنا سہل ہے ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسیو موقع پر کام آجایا کرتی
ہی ملاقات عجب شے ہے جو کام کہ لاکھ روپیہ خرچ کرنے سے ہوتا ہے بعضے موقع
پر وہ کام بذریعۂ ملاقات نہایت عمدہ طور سے ہو جاتا ہے جائے غور ہے کہ بھلا
ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھہ سے کھو دینا جاہلون کا کام ہے اپنا قابو ہوتے اسکو
برباد نکرنا چاہیے اسکی قدر کرو کہ جسکو الحب کہتے ہین وہ تو انفع ہے کسیو اوستاد
نے اس موقع پر کیا اچھا دوہہ کہا ہے وہ یہ ہے دوہہ ٹونا ٹانس سنت
ٹوٹکہ یہ مت کر دیکھو کوئی + پی کا کہی کیجیے پی آپ ہی بس ہوئی + اور ماں باپ کی
تعظیم کرو اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہیے
کہ جسکے باعث شہرت پاؤ اور اپنے منھہ پر شکن مت ڈالو بشاشت سے اپنے رخ کو
جلا دو اور بڑون کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہیے اور جو ادنیٰ شخص تجھہ سے
اعتذار کرے تو اوسکو قبول کر اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہی
اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے مرگ و خالق کو اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کر دینا چاہیے

اول احسان جسپر تو نے کیا ہو دوسرے بوخلق سے تجکو بدی پہونچے اور تواضع کا شعار رکھ
کبر مت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون وخوار ہوا ہے اور صحبت اپنی کو چلک تر سر
نرکھنا چاہیے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہین اور صاف صحبت کا اثر ظاہر ہو جاتا
ہے اور ہر بات مین متواتر قسمین نہ کھانا چاہیے بے ضرورت کے اور جس سے بات
کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے اور جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ
سنت خیر البشر ہے اور بیمار کے پوچھنے کو جانا چاہیے خویش و قبیلہ مین ہو یا غیر ہو اور
چال اپنی وہ اختیار کرے جو ہمیشہ نبھ آوے یعنی سوار ہو کر اکیلا بھی جاوے اور آدمیون
کے ساتھ مین بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے ہاتھ سے بھی کرے اور آدمیون سے
کراوے اور کپڑے پھٹے مین پیوند بھی لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند لگانے سے نہ شرماوے
اور علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کر اور اول سیکھے ادب بعدہ صرف و نحو کا حاصل کرے
اور جسقدر پڑھے از بر یاد رکھے اول علم فقہ و حدیث و تفسیر پڑھے کیونکہ اسکے پڑھنے سے
عاقبت تیری پاک ہوگی اور جبکہ عاقبت پاک ہوئی تو دنیا کا کیا ڈر ایسا وقت ہاتھ کب
آتا ہے چند روزہ کو غنیمت سمجھ کر وہ چال و روش اختیار کر کہ جسمین تیری نام آوری
ہو اور فخر خاندان نکرنا چاہیے کہ یہ کچھ کام نہین آتا اور جاہل و ناخواندہ کی صحبت
اختیار مت کر گو وہ تیرے ہمعصر ہون اور بزرگون سے دلیل و قیل و قال نکرنا چاہیے گو وہ
خلاف کہین مگر یہی کہو کہ سچ ہے تاکہ وہ ناراض نہون اور بات آہستہ کر شور سے بات کرنا
جاہلون کا کام ہے اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ مان خواہ خالہ و چچا و پھوپھی و استاد
و ملاقی پدر و چچا وغیرہ کی ہون اونکی تعظیم و تکریم کر اور ادب سے اونکے سامنے کلام کر اور
جب غیرون کی یا اپنے گھر جاوے تو نیچی نگاہ رکھ کہ یہ شیوہ اچھے آدمیون کا ہے اور کھلکھلا کر
و قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت نظر آوین اور فکر دنیوی چندان نکرنا چاہیے کیونکہ جو کچھ بروز
میثاق تقدیر مین لکھ گیا وہ بہر حال ہوگا ہان اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہین ہے اور

نماز پنجگانہ مین تاخیر مت کرے اور ذکر کا شغل رکھ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ کیونکہ
نزدیک اللہ تعالے کے ذاکرون کا بڑا درجہ ہے اور جب تیرے دوسرے بھائی چھوٹے
سن بلوغ کو پہونچین اونکو بھی اسی طرح تعلیم کر اور اپنی مان دادی و چچی و خالہ و پھوپھی
وغیرہ کی خدمت بدل وجان کر اور بعد مرگ میری مجھ بھی بعد فاتحہ کے یاد کرتے رہنا کہ اس
سے میری روح خوش ہوگی اور حق استاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے اونکی دل کو شاد
رکھیو اور اپنی ہمخوابہ سے بھی سلوک رکھنا جو کچھ بھول چوک اوس سے ظہور مین آوے تو اوسکو عفو
کرنا بھول چوک پر اوسکے خشم نکرنا اور جو کوئی بات وہ تمسے کہے اوسکو بغور سن لینا اور اگر
موقع ہو تو کرنا اور موقع پر اوسکو کرنا کیونکہ عورات ناقص العقل ہوتی ہین برعکس اوسکے
کرنا چاہیے کسواسطے کہ کام جلد شیطان کا ہے اور تمکو لازم ہے کہ تمہارے چچا صاحب محمد
روز آور خان جی کی بطور میرے خدمتگذاری کرنا کسلیے کہ اونھون نے میری خدمت
کی ہے اور وہ بھی تمکو فرزند دلبند تصور کرینگے اور میری خدمت تمہارے چچانے ایسی کی ہے کہ
جیسے مان باپ کی کرتے ہین اور اونھون نے مجھکو بجاے والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام
کے کرنے کو کہا اونھون نے وہی کیا اور جس کام کے کرنے سے اونکو منع کیا اوس سے اجتناب
کیا اور مین بیقین واثق رکھتا ہون کہ بعد میرے اسی طرح سے وہ تمہارے ساتھ سلوک کرینگے
اور اپنے سے تمکو جدا نکرینگے اور تمہاری ناز کو اپنے اوپر مقدم جانینگے اور ہر طور تمہاری ناز
برداری کرینگے اور اگر عیاذاً باللہ اونکی جانب سے نوع دیگر معاملہ ظہور مین آوے تو تم خود
چشم بد دور خدا کے فضل و کرم سے ہوشیار اور سب لائق ہو دست نگر نہین ہو اور یہ نصیحت
اسواسطے کی گئی ہین کہ اس عمر ناپائدار کا بالکل بھروسا نہین ہے اللہ تعالی تمکو نیک کامون
کی ہدایت دیوے اور بری کامون سے محفوظ رکھے فقط یا الٰہی میری یہ دعا ہے کہ اس دنیا
دون مین میری عزت رکھ لے اور عقبیٰ مین مین نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور کریم و رحیم ہے
مین فقیر ہون اور میری اولاد کو بھی بہرہ مند کر کیونکہ تیرے انعام کے مستمند ہین اور ایک التجا

میری یہ ہے کہ جب تک بقید حیات رہوں فکر دنیا سے مجکو نجات دے اور دوسری اولاد سے مجکو ایک دم جدا نکر کیونکہ درمیان میرے اور اون کے ایک ربط ہی یا آلہی اونکو ہردم خوش و خورم رکھہ اور عمر طبعی کو پہونچا اور میرے جتنے عزیز و اقارب اور دوست ہین اونکو اوپر اپنا فضل رکھہ اور اونکی اولاد کو قائم اور چین سے آباد رکھہ اور میرے مان باپ اور اوستاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست و آشنا ہین اونکی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے قبول کر اور ناظرین کو اسکے اس سے فائدہ پہونچا اور بطفیل حبیب اپنے کے میری بخشش فرما بموجب بیت ؎ نافع الخلائق رکھا اسکا نام + خدا سب کے بر لاوے مقصد تمام

تعداد ایام شہور رومی و تعداد ایام شہور انگریزی برابر ہے

ماہ رومی	ماہ انگریزی مطابق تاریخ ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریبًا	نام عربی مہینوں کا	نام فارسی مہینوں کا
آذر	مارچ	۳۱	بیساکھ	محرّم	فروردین
نیسان	اپریل	۳۰	جیٹھ	صفر	اردی بہشت
ایار	مئی	۳۱	اساڑھ	ربیع الاول	خورداد
حزیران	جون	۳۰	ساون	ربیع الآخر	تیرماہ
تموز	جولائی	۳۱	بھادون	جمادی الاول	امرداد
آب	اگست	۳۱	کنوار	جمادی الآخر	شہریور
ایلول	ستمبر	۳۰	کاتک	رجب المرجب	مہرماہ
تشرین اول	اکتوبر	۳۱	اگھن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	۳۰	پوس	رمضان	آذرماہ
کانون اول	دسمبر	۳۱	ماگھ	شوال	ذی ماہ
کانون آخر	جنوری	۳۱	پھاگن	ذیقعدہ	بھمن
سباط	فروری	۲۸	چیت	ذی الحجہ	اسفندارمذ

۳۶۵ یوم

ضمیمہ ہای متعلقہ کتاب نافع الخلائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمۂ اول اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم

اس طرح وارد ہے کہ جو بندۂ خدا اُمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے
اس درود معظم ومکرم کو پڑھے گا اور پڑھ نہ سکے تو لکھکر اپنے نزدیک رکھیگا تو خدای
تعالےٰ اوس شخص کے نامۂ اعمال کے لکھنے والے فرشتون کو حکم فرماویگا کہ اس درود
کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اوس شخص کے اعمال نامہ مین
لکھین اور خدای تعالیٰ اوس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کریگا اور اوسکے
لئے ہزار محل ایک دانۂ یاقوت سے بہشت مین بنادیگا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی
جگہ جنت مین دیکھے گا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھے گا تو اوسی وقت نزد کانا
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پہونچاتے ہین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش
ہوتے ہین اور فرماتے ہین کہ یہ شخص مجھ سے ہے اور جو کوئی شخص بصدق اعتقاد اور
خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کو پڑھے گا سو البتہ جمال جہان آرای
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب مین دیکھے گا لیکن چاہیے کہ شب جمعہ
یا شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے وضو تازہ کرکے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درود پڑھے
اور زمین پر سو رہے اور اگر درود پڑھ نسکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھکر سو رہے
تو اوسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا خواب مین دیکھے
اور جب وہ شخص مر جاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمان وزمین کے اوسکی جنازے
پر آوین گے اور قیامت کے روز تک اوسکی قبر پر حاضر ہوکر اوسکے لیے مغفرت کی دُعا
کرین نقل ہے کہ شہر بغداد مین ایک شخص جوان خوبصورت صاحب جمال تھا اور بان اوسکی

اوسپر عاشق ہوکر اوس سے بدفعلی کرنے کی فکر مین رہنے لگی ایک روز اوس جوان کو
خواب شراب پلا کر مست کیا ایسا کہ اوسکے تن کی خبر اوسے نرہی مان نے اوسکی وقت
فرصت کا سمجھکر اوس جوان کو اپنی بغل مین پکڑا اور مطلب اپنا پورا کیا اور حاملہ ہوئی
بعد چند مُدت کے لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اس لیے خلق کی بدگوئی سے اپنے
کو بچانا ضرور جان کر اوس لڑکی کو حوض مین ڈبو دینے کو لے گئی تب اوس راہ سے
ایک حاجی آیا اور یہ حال اوس عورت کا دریافت کرکے وہ لڑکی اوس سے مانگ کر
لے گیا اور اپنے گھر لاکر اوسے پرورش کرنے لگا جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہ مکۂ
معظمہ مین رہتا تھا وہان وہی جوان کہ جسکے لطفے سے اوسکی مان کے پیٹ سے وہ
لڑکی پیدا ہوئی تھی وہان کعبے کی زیارت کے لیے آنکلا اور وہ خوبصورتی رکھتا تھا
اور نیک خصلت بھی تھا اوس لڑکی کی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اوس جوان
کے نکاح مین دی پھر بعد چند مدت کی جب وہ جوان اوس لڑکی کو لیکر اپنے گھر آیا
تب مان نے اوسکی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے لطفے سے
پیدا ہوئی تھی کہا سبحان اللہ یہ کیسے مین نے گناہ کیے تھے اور آخر کیا کام ہوا غرض
سینہ اوس مان کا یہ دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اوسی وقت مرگئی جوان اپنی مان کے غم مین
بہت بیتاب ہوا اور ماتم کرنے لگا ہمسائے اوسکے اس تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و
دفن اوسکے اس معاملے سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کے وقت جاکر اپنی اوس
مان کی قبر سرھانے کی طرف سے کھودکر سوراخ کیا اور دیکھا کہ قبر مین ایک روشنی ہے
اور مان اوسکی ایک تخت پر بیٹھی قرآن کی تلاوت کر رہی ہے جوان نے پوچھا اے
مان تمنے یہ مرتبہ کہان سے پایا مان نے کہا اے لڑکے مین نے ایک روز درود اکبر
سُنا تھا اور اوسکی برکت کی باعث میرے گناہ معاف ہوے اور یہ مرتبہ مجکو میسر ہوا
جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھیگا وہ فضل سے خدا تعالے

کے بحساب ثواب پاویگا اور وہ درود اکبریہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَتَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْکَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعَمِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَکِّیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّہَامِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَیْشِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاهِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاهِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَارِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاعِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْهُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْتَجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجْتَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَازِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْهَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُغْفَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الرّاغبین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ السّائحین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الاوّابین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ العابدین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الموافقین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الفائزین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ التّائبین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الطّاھرین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الفاضلین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المطھّرین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المرحومین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الطّالبین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الصّوّامین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الواصلین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المحبوبین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المقبولین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ العاشقین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ العارفین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الذّاکرین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المعظّمین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المنذرین

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المشفقین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ التّوّابین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المنیبین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المساکین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المرافقین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الآئدین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الطّاھرین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ التّابعین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الشّاکرین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المطیعین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المغفورین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المطلوبین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ القوّامین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المحبّین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الموحّدین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المشتاقین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المعشوقین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الواعظین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المنعمین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ المبلّغین
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ سیّدِ الموقنین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّسِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَاتِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَهْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَكَبِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَاْلُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَخْدُوْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَجَلِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْضِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِدِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّؤُنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّائِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا ظَھَرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا انکت
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْتَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَمَکِّنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا انبثت
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِکَ صَلٰوةً لَا حَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَکَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْهِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّا
بِقِیْنَ وَالْمُؤَخِّرِیْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِیْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفٍ
وَصَلِّ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ
وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَالْمَلٰئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اِنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ضمیمہ دوم متعلق آخر باب ہفتم

عمل واسطے دفع درد نیم سر وغیرہ کہ جسکو ہندی مین آدھا سیسی کہتے ہین بہت مفید اور آزمودہ ہے اور وہ یہ ہے کہ کالی جڑی کلجڑی کا لا پھل کھائے بر محمد صاحب سے آدھا سیسی جائے + عمل مذکور کو گیارہ مرتبہ پڑھ دم کرے بروقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز انشاء اللہ تعالیٰ درد آدھا سیسی دفع ہو جائیگا دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے سورۂ والشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو آگے مقابل کھڑا کرلے اس طرح پر کہ ایک غربال اوسکے ہاتھ مین دے اور قبلہ کے رخ منھہ کرا

اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہووے پانی لیکر دم کرے اور جس
مین بھر کے جسطرف درد ہو غربال پر کلی کرے تاکہ چند چھینٹے جاے درد پر پڑین انشاءاللہ
تعالیٰ درد مطلق اوسی روز دفع ہوگا اگر اوس روز درد دفع نہو تو تین روز تک پڑھکر کلی
کرے انشاءاللہ تعالیٰ ضرور درد دفع ہو جائے گا بہت مجرب اور آزمودہ ہے دیگر
بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیہَا وَمُرْسٰہَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اس آیۂ کریمہ کو بیر کی لکڑی
پر لکھے اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنی اکترہ والا باندھے انشاءاللہ تعالیٰ نفع ہوگا
بہت آزمایا ہے **ایضاً** عمل واسطے دفع غب دائرہ کہ جسکو اکترہ کہتے ہین بہت مجرب اور
آزمودہ اور بخشیدہ جناب سید حکیم مراد علی صاحب دام فیضہ کا ہے عمل یہ ہے کہ آیۂ کریمہ قُلْنَا یٰا
نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰہِیْمَ لکھکر گلے مین ڈالے انشاءاللہ العزیز بفور صحت ہو گی

ضمیمۂ سوم متعلق آخر باب پانزدہم تعبیر نامہ خواب کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی ذات ہے وہ عالم الغیب — عدم سے لایا ہستی کو بلا ریب
محمد رحمۃ للعالمین ہے — کھلی جس سے ہمین راہ یقین ہے
رقم کرتا ہے بعد اوسکے خامہ — لکھا عجب اس نے تعبیر نامہ
کمال یوسفی اس سے عیان ہو — عزیز خاطر اہل جہان ہو
پیمبر سے ہے اس تعبیر کا راز سن — نہ رہ اس راز کے سننے سے تو باز
جو آوے خواب جسکو ہو نہ حیران — جو دیکھے چیز اوسکا وقت پہچان
تصور ہے جو اول شب کو دیکھے — اثر اوسکا تو بعد اک سال پاوے
جو دیکھے خواب وقت صبح انور — اوسی دن خواب ظاہر ہو مقرر

بنایا عالم رویا نایاب — اس عالم کو دکھایا عالم خواب
درود اوس پر اور اوسکی آل پر ہو — اور اوسکے یار اور اطفال پر ہو
رکھا ہے اکمل التعبیر نام اب — کہ پاوین فیض اس سے خاص و عام اب
سخن کو پر خطا گر دیکھیں — تو اپنے لطف سے معذور رکھیں

قوله تعالى وعلمتني من تاويل الاحاديث

اور اوس کو یاد رکھ دیکھے جو شب کو — خواص اوس خواب کا پھر کچھ کیا ہے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو — پس از شش ماہ اوسکا بھی اثر ہو
اگر دیکھے نکوئی شادمانی ہو — اگر دیکھے بری کچھ غم عیان ہو

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

جہان میں عزت و توقیر پاوے ۔ زمانے میں ہو خوشحال خوش کام

دیکھنا ستارون کا

پسر پیدا ہو سالم دست و پاے ۔ یہی تعبیر ہے اوس آسمان کی

پڑھنا علم کا خواب مین

تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ ۔ جو کوئی خواب مین لکھنے کو دیکھے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

تو ہووے رفع کلفت رنج و غم کا ۔ جو دیکھے کوئی اندر خواب کے زانو

پڑھنا نماز کا خواب مین

اوسے بخشے خوشی اللہ دو جہان کا ۔ جہان مین خلق کا وہ پیشوا ہو

فزون تر دولت و املاک ہووے ۔ مقرر شخص وہ جاوے سفر کو

دیکھنا بادشاہ کا

تو پاوے عزت و توقیر بہم ۔ جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر

دیکھنا عالم و زاہد کا اور مرد نیک کا

دیکھنا میت کا

تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب ۔ جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آوے

تو صدقہ دے کہ بخوف و خطر ہو ۔ جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا

دیکھنا فیل کا

کہ اوسکو حاجت آوے اونچے پر پاے ۔ سوار اوس فیل پر پایا آپ ہووے

فراوان مال و نعمتہاے دنیا ۔ نظر تجکو اگر فیل سپید آئے

دیکھنا گریہ کا خواب مین

کوئی گر خواب مین دیکھے نبی کو
یقین ہے قیامت جنت مین جاوے
مہ و خورشید دیکھے خواب مین گر
بہم پہونچے اوسے نعمت خدا سے
جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر
بوقت شام دیکھے یا سحرگاہ
جو دیکھے خواب مین حج ہو یہ تعبیر
زیارت ہووے اگر بیت الحرام کی
قوی بینائی ہو حرمت فزون تر
اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا
گناہ ہوں سب وہ اوسکے پاک ہووے
جو دیکھے بادشاہ کو خواب مین تو
اگر دیکھے اوسے خندان و خرم
نظر آوے اگر زاہد گرامی
جو زندہ خواب مین مردے کو دیکھے
تجھے دے مردہ کوئی چیز جب جو
جو تجھ سے چاہے مردہ کچھ نہ دینا
اگر زندہ کو دیکھے دفن ہوتا
جو نیل مست تیری خواب مین آوے
کہ دیوین تجکو شاہان اکابر
کہ پیدا ہووے تو فرزند مبارک

تو ہر عورت سے اوسکی بہتری ہو
غرض کونین مین ہو نیک انجام
سعادت اور دولت ہو میسر
یہی انجم کی یہی کہکشان کی
کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم و در و زر
اوسے سیم الم ہے صدقہ دیوے
فروغ عدل ہو اور عزت و توقیر
کہین بانگ نماز اوس دم جو آوے
کرے آخر کو بیشک حج اکبر
بلند اقبال ہو دولت سوا ہو
سفر سے پھر سلامت آوے گھر کو
تو خوش ہو حاکم اسباب مین تو
تو پہونچے کچھ تجھے صدمہ مقرر
زیادہ ہووے تیری نیکنامی
غم و اندوہ سے بے خوف ہووے
جو کچھ کھویا گیا ہو اوسکو پاوے
رہے خوش عمر ہو اوسکی زیادہ
اوسے ڈر ہو بلاے دشمنی کا
تو لو تعبیر اوسکی نیک آوے
تو دونون آئے نعمتین غنی سے
بطور تحفہ مال آدمی بخشش

جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر
جو دیکھے خواب میں اُڑتا ہوں نیچے پر
برہنہ سر کو دیکھے یا حجامت
جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہو
جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگین
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہووے
خصومت کا جو دعوے خواب میں ہو
شراب آوے نظر یا اسکو ایوان
غرض جو عیب میں و النسے رہا ہو
سفید انگور جو شب کو نظر آئے
سیہ انگور غورہ جو کہ دیکھے
جو دیکھے خواب میں تو سیب شیرین
جو دیکھے خربزہ یا خوبصورت
انار آوے نظر جو خواب میں شب
یا اسکا حال ہے گر ہووے کھٹا
اگر امرود دکھاوے خواب میں تو
منقہ دیکھے یا کشمش نظر آئے
بلا میں ہمنشیں ہم طرب میں
جو توڑے خواب میں تو جوز و بادام
لباس اپنا سفید انسان جو پہنے

خوشی بعد اسکے پیتل ہو یا تانبا | بڑا ہو اولیا یا بادشہ ہو

اوڑنا خواب میں

گناہ ہو اسکے بری ہو وے مقرر | اڑا میں یہ بھی ہے جائے سفر کو

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

دیکھنا شمشیر وغیرہ کا

کمان تیر و گرز و خود و زرہ میں | اگر بستہ ہو کوئی یا زرہ تو شمشیر

دیکھنا دعوی خصومت

نحوست ہے قدر لازم ہے اسکو | زبان غیبت سے رکھے بند اکثر

دیکھنا شراب و ایوان کا

دیکھنا انگور کا خواب میں

امید روزی و تنخواہ بر آئے | سیہ انگور دیکھے خواب میں گر

دیکھنا سیب کا خواب میں

دیکھنا خربزہ کا خواب میں

دیکھنا انار کا خواب میں

یہ دونوں اسکی تعبیریں ہیں انسب | کہ شیرین ہے ہے حاصل تمنا و کامی

دیکھنا امرود کا خواب میں

تو خوش ہو عالم اسباب میں تو | اگر شیرین ہو پاوے مال و منصب

دیکھنا مویز اور کشمش کا

توڑنا جوز و بادام کا خواب میں

تو بیٹھے صحبت یاران میں خوش کام | اور اوسکو ہو کسی سودے میں شرکت

دیکھنا جامہ سفید و زرد کا خواب میں

گر ان دونوں سے کام اسکا روا ہو
یہی ان سبکی تعبیریں ہیں اکثر
سلامت پھر کے آوے اپنے گھر کو
پڑے کچھ خاندانیں اوسکے آفت
تو حاکم سے اسے بیم جفا ہے
یہی ان سبکی ہے تعبیر گر گوش
قوی بازو ہو تو آباد ہووے
وگرنہ کچھ وبال آوے مقرر
نہایت عزت و حرمت کو پہنچا
مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو
تباہی آوے روزیں مقرر
نذر صدقہ کو تو سبب یا دیوے
بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگین
بہت شادی بہت مال و دولت
بہت مال و منال و نیکنامی
کہ ہو کھانیسے اوسکی غم اکٹھا
ترش ہے ہو مرض پیدا ہے مطلب
جو ان میوونسے کچھ شیرین تمنا پاوے
بڑی توقیر سے ملتے تو سب تین
یہ ہو اس خواب کی تعبیر خصلت
سوا حرمت ہو پہنے اور کھاوے

جو پہنا خواب مین ہو جامۂ زرد | تو بیماری سے ہو پیدا کوئی درد
مناسب ہے تو دے راہ خدا مین | رہے صحت ترا انجام تو امین

دیکھنا جامۂ فیروزی کا خواب مین

جو دیکھے جامہ کو تو آسمان گون | تو ہی ہو بخت اور طالع ہمایون

دیکھنا جامہ سیہ کا

اگر جامہ سیہ ہو اور نیلا | رہے ہر امن و امان مین یہ گیلا

دیکھنا جامۂ سرخ اور سبز کا

جو دیکھے جامۂ سرخ ای نیکخو | غضب سے شاہ کے از بسکہ ڈر تو
لباس سبز جو دیکھے تو خوشتر | تو ہی تعبیر اسکی نعمت و زر
اگر تو خواب مین جامہ کو دھوئے | ترا دل داغ غم سے پاک ہووے

پہننا قبا کا خواب مین

قبا گر آپ پہنو خواب مین تو | خوشی ہو عالم اسباب مین تو

پہننا نعلین کا خواب مین

اگر نعلین پہنے خواب مین تو | کنیزک کی تجھے خوش آوے خو ہو
جو ہو جوتی کو پانو سے اتارا | طلاق زن ہو اوس سے آشکارا

دیکھنا گھوڑے کا خواب مین

اگر تو خواب مین گھوڑے کو دیکھے | کسی کو اوس پہ بٹھلا دے کہ بیٹھے
اگر ہو رعنا ہووے اسپ خوش گام | بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا

شتر ہو خواب مین محکوم جسکا | اوسے دنیا مین ہو پھر خوف کسکا
اوٹھاؤ وہ سفر کی راہ سے فیض | سفر سے آوے تو ہو شاہ سے فیض
شتر کو خواب مین دیکھو خاموش | فرشتہ جان تو اوسکو سیاہ و وش
شتر جسکی طرف حملہ کنان ہو | ملے گردون سے اوسکو کچھ زیان تو

دیکھنا گاؤ کا خواب مین

جو دیکھے گاؤ کو تیار و فربہ | ہمایون بخت ہو زردار و فربہ
جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت | تو ہو اسیب زر تنگ و ہم غربت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب مین تو | یہ تعبیرین ہین اوسکی ای نکو خو
زیادہ اس سے ہو روزی و راحت | بڑھے اس سے ترا اقبال و دولت
در دولت سے ہر امید بر آئے | خوشی تجھکو مبارک ہو بر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب مین دیکھے جو کوئی | تو اوسکو عیش و عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خردمند | متاع نیک پاوے اوسکا فرزند

دیکھنا خواب مین ہرن کا

جو دیکھے خواب مین تو شب کو آہو | تو ہو فخر و خوبی مین تکو خو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب مین کژدم کو گاہے | تو نام نیک روشن دنیا پاوے

دیکھنا کتے کا

جو دیکھے خواب مین کتے کو ای یار | کہون کیا اوسکی تعبیرین ہین بسیار
اگر دیکھے کہ ہے کتا نکالے | اٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کنان ہو | تو بیشک غیب سے پیدا زیان ہو

بیٹھے تھے کہ اتنے مین حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو سکھائی حضرت نے جبرئیلؑ سے پوچھا کہ تم نے یہ دعا کہان سے
سیکھی حضرت جبرئیلؑ نے کہا مین نے میکائیلؑ سے سیکھی ہے پھر حضرت میکائیلؑ سے پوچھا
کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیلؑ نے عرض کیا کہ مینے اسرافیل سے سیکھی
ہے حضرت اسرافیل سے دریافت فرمایا کہ تمنے یہ دعا کہان سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیل نے
کہا مین نے حضرت عزرائیل سے سیکھی ہے حضرت عزرائیلؑ سے پوچھا تم نے یہ دعا کہان دیکھی
ہے حضرت عزرائیل نے عرض کیا کہ حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے
وہان دیکھکر مین سیکھا ہون پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ یا محمدؐ جو کوئی اس دعائے گنج العرش
کو پڑھے گا اوسے اللہ تعالےٰ تین چیز کرامت فرماوے گا اول اوسکے کسب مین برکت
ہووےگی دوسرے اللہ تعالےٰ اوسے غیب سے ایسی روزی پہونچاویگا کہ کوئی نجانے گا
کہ یہ روزی کہان سے کھاتا ہے تیسرے دشمن اوسکے مقہور ہووینگے اگر ناحق خطا سے
خون بھی اوس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اوسپر مہربان ہوگا یا محمد جو کوئی اس دُعا
گنج العرش کو ہر روز پڑھے گا اور نہوسکے تو ہفتہ مین پڑھے گا اور ہفتہ مین نہ پڑھ سکے تو
مہینے مین ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر مہینے نہ پڑھ سکے تو برس مین ایک مرتبہ پڑھے گا اور برس
روز مین ایک مرتبہ نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام عمر مین ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر خود نہ پڑھ سکتا
ہو تو دوسرے سے پڑھکر سُنے تو ایسا ثواب پاویگا گویا اوس نے ہزار قرآن ختم
کیے اور بھی اوسکو ثواب دس ہزار شہیدون کا اور دس ہزار غازیون کا اور دس ہزار
بھوکون کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب دس ہزار
کنوئین کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجد طیار کرنے کا
فضل سے خدا کے ملے گا یا محمد اگر سات آسمان اور سات زمین کے کاغذ بنائے جاوین
اور مشرق سے مغرب تک جتنے درخت ہون اوس کے قلم بنائے جائین اور تمام آدمی لکھنے

والے ہون تو روز قیامت تک بھی اس دعای گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکین گے یا محمدؐ
جو کوئی اس دعای گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اوس بندے پر
خدائے تعالےٰ سو بار نظر رحمت کی کرے گا اور اگر وہ لڑائی مین جاویگا تو امن امان
مین رہے گا اور مسافری مین جاویگا تو صحیح و سلامت گھر آوے گا اور اوس پر گولی و خنجر
اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعای گنج العرش کو
پڑھے گا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدائے تعالےٰ اوس بندے کو جادو سے اور
جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو و بلیات سے امن امان مین رکھے گا یا محمدؐ اگر
کسی کو جادو ہوا ہووے تو یہ دعای گنج العرش لکھ کر اوسے پلانے سے سحر جادو اوس کا
باطل ہو جاویگا یا محمدؐ اگر کسی کو کچھ ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی طبیب سے علاج اوسکا ہوتا
نہووے تو ہر روز اوسی ایک مرتبہ دعاے گنج العرش چینی کے کاسہ مین لکھکر تازہ پانی سے
دہوکر پلاوے تو کیسی ہی بیماری ہو تو خدائے تعالےٰ اوسے عافیت بخشے گا یا محمدؐ کسی کو
اگر فرزند نہ ہوتا ہووے تو اس دعا کو مشک اور زعفران سے لکھکر اکیس روز پلاوے
تو حق تعالیٰ اوس بندے کو فرزند نیک عطا کرے گا یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھیگا
خدائے تعالےٰ منہ اوس بندے کا روز قیامت کے چودھوین رات کے چاند کے مانند
کرے گا اور ہزار فرشتے اوسکے آگے اور ہزار فرشتے اوسکے پیچھے اور ہزار فرشتے اوسکے
داہنے بازو کی طرف اور ہزار فرشتے اوسکے بائین بازو کی طرف ہوکر اوسے بہشت
مین لے جاوین گے لوگ کہین گے یہ کون شخص ہے کیا ولی خدا ہے یا کوئی دوسرا
بزرگ ہے فرشتے کہین گے یہ وہ شخص ہے جو دنیا مین ہمیشہ دعای گنج العرش پڑھا
کرتا تھا اور اوسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے تب تمام خلقت ہزار ہا افسوس کرینگے
اور کہین گے ہم کسواسطے دنیا مین اس دعاء گنج العرش کو نہ پڑھی اور ایسی نعمت عظمیٰ سے
کس لیے ہم محروم رہے یا محمدؐ اس دعا کے پڑھنے والے کو خدائے تعالیٰ حُلل خوردن اور

غیبت کرنے والون سے اور تمام بلیات سے بچاوے گا اگر کوئی کشادگی روزی کیواسطے
پڑھیگا تو خداے تعالی روزی اوسکی کشادہ کرے گا اور اسپر قرض ہوا ہوگا تو خداے
تعالے اوسکو قرض سے ادا کرے گا اور جو شخص اس دعاے گنج العرش کو حمائل کر کے
اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتون سے امن پاوے گا اگر کوئی شخص اس دعائی گنج العرش
کو حاجت روائی کے واسطے پڑھے گا تو خداے تعالی حاجت اوسکی برلائے گا اور
پڑھنے والے کو اس دعای گنج العرش کے قیامت کے روز خداے تعالی کا دیدار نصیب
ہوگا اور خداے اُس بندے کو جمیع نعمتون سے سرفراز کریگا اور اوسکے دشمنون کو
مقہور کریگا اور اگر کوئی شخص اوس بندے پر بد نظر کرے گا تو وہ شخص حیران و سرگردان
رہیگا یا محمدؐ جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھتا ہوگا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ
پاویگا اور بدبخت ہوگا تو اس دعا کے پڑھنے کی برکت سے نیک بخت ہو جاویگا نقل ہے
کہ ایک دن کوئی چور مدینۂ منورہ مین حاکم کے نزدیک پکڑ آیا اور لائق گردن مارنے
کے ٹھہرا حاکم نے اوس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اوسپر تلوار
چلائی تو تلوار اوسپر کارگر نہ ہوئی تب اوسکو پانی مین ڈبو دینے کا حکم ہوا تو وہ پانی
مین بھی نہ ڈوبا پھر اوسے آگ مین ڈالنے کا حکم دیا تو اوسے آگ نے بھی نہ جلایا تب
حاکم نے اوس سے پوچھا کہ اے شخص تو کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہین ہوتا
تو جادوگر ہے چور نے کہا مین جادوگر نہین ہون مگر میرے سر مین دعای گنج العرش
کا تعویذ ہے اور مین ہمیشہ پڑھا کرتا ہون اور اوسی کی برکت سے خداے تعالی نے مجھکو
جمیع آفتون سے بچایا ہے پھر اوس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اوسکے نزدیک سے وہ
دعائی گنج العرش لکھ لے کر اپنے پاس رکھا اور اس دعاے گنج العرش کی خاصیت
بہت سی ہے لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسماے الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہین
اس مین شک نہین جو شک کرے گا کافر ہو جاوے نعوذ باللہ من ذالک

دعاے گنج العرش یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَلِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَبِيْبِ الشَّهِيْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

لا إله إلا الله سبحان الشافي الكافي لا إله إلا الله سبحان العظيم الباقي
لا إله إلا الله سبحان الصمد الأحد لا إله إلا الله سبحان رب السموات والأرض
لا إله إلا الله سبحان الخالق المخلوقات لا إله إلا الله سبحان خالق الليل والنهار
لا إله إلا الله سبحان الخالق الرازق لا إله إلا الله سبحان الفتاح العليم
لا إله إلا الله سبحان العزيز الغني لا إله إلا الله سبحان الشكور الغفور
لا إله إلا الله سبحان العظيم العليم لا إله إلا الله سبحان الملك والملكوت
لا إله إلا الله سبحان ذي العزة والعظمة لا إله إلا الله سبحان ذي الهيبة والقدرة
لا إله إلا الله سبحان ذي الكبرياء والجبروت لا إله إلا الله سبحان الستار العظيم
لا إله إلا الله سبحان عالم الغيب لا إله إلا الله سبحان الحميد المجيد
لا إله إلا الله سبحان الحكيم القديم لا إله إلا الله سبحان القادر الستار
لا إله إلا الله سبحان السميع العليم لا إله إلا الله سبحان الغني العظيم
لا إله إلا الله سبحان العلام السلام لا إله إلا الله سبحان الملك النصير
لا إله إلا الله سبحان الغني الرحمن لا إله إلا الله سبحان القريب الحسنات
لا إله إلا الله سبحان الولي الحسنات لا إله إلا الله سبحان الصبور الستار
لا إله إلا الله سبحان الفاضل الشكور لا إله إلا الله سبحان الخالق المنور
لا إله إلا الله سبحان الغنيّ العجز لا إله إلا الله سبحان الغني القديم
لا إله إلا الله سبحان ذي الجلال والإكرام لا إله إلا الله سبحان الخالص المخلص
لا إله إلا الله سبحان الصادق الوعد لا إله إلا الله سبحان الحق المبين
لا إله إلا الله سبحان ذي القوة المتين لا إله إلا الله سبحان ذي القوي العزيز
لا إله إلا الله سبحان الحي الذي لا يموت لا إله إلا الله سبحان العلام الغيوب
لا إله إلا الله سبحان الستار العيوب لا إله إلا الله سبحان ذي الغفران المستعان

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے جو شخص اس دعای انبیا کا ورد کرے بعد فریضہ صبح و عشا ہر روز پڑھے حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاوے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِيْ كَانَ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی مومن کا بخشوانا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی قدر درود شریف اول و آخر پڑھ کے

بخش دے ارحم الراحمین اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائیگا جنت اعلیٰ مین پہونچائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلَیْهَا تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَلَمْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ لِّیْ عَهْدًا عِنْدَكَ تُؤَدِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ٥

اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ ثَلَاثًا اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَكَ وَیُكَافِیْ مَزِیْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السموات
والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلي العظيم ۝ سبحان الله سی وسہ بار بخواند
الحمد لله سی وسہ بار بخواند الله اکبر سی وچہار بار بخواند لا اله الا الله وحده
لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير ده بار بخواند لا اله
الا الله الملك الجبار لا اله الا الله الواحد القهار لا اله الا الله العزيز الغفار
لا اله الا الله الكريم الستار لا اله الا الله الكبير المتعال لا اله الا الله
خالق الليل والنهار لا اله الا الله المعبود بكل مكان لا اله الا الله المذكور
بكل لسان لا اله الا الله المعروف بكل احسان لا اله الا الله كل يوم هو
في شان لا اله الا الله ايمانا بالله لا اله الا الله امانا من الله لا اله الا الله
امانة من عند الله لا اله الا الله ولا حول ولا قوة الا بالله لا اله الا الله
ولا نعبد الا اياه لا اله الا الله حقا حقا لا اله الا الله ايمانا وصدقا لا
اله الا الله تعبدا ورقا لا اله الا الله تلطفا ورفقا لا اله الا الله قبل
كل شيء لا اله الا الله بعد كل شيء لا اله الا الله يبقى ربنا ويفنى ويموت
كل شيء لا اله الا الله الملك الحق المبين لا اله الا الله الملك الحق اليقين
لا اله الا الله العلي العظيم لا اله الا الله الحليم الكريم لا اله الا الله
رب السموات السبع ورب العرش العظيم لا اله الا الله اكرم
الاكرمين لا اله الا الله ارحم الراحمين لا اله الا الله حبيب
التوابين لا اله الا الله راحم المساكين لا اله الا الله هادي
المضلين لا اله الا الله دليل الحائرين لا اله الا الله امان الخائفين
لا اله الا الله غياث المستغيثين لا اله الا الله خير الناصرين لا اله
الا الله خير الحافظين لا اله الا الله خير الوارثين لا اله الا الله خير

الحاكمين لا اله الا الله خير الرازقين لا اله الا الله خير الفاتحين لا اله
الا الله خير الغافرين لا اله الا الله خير الراحمين لا اله الا الله وحده
وصدق وعده ونصر عبده واعز جنده وهزم الاحزاب وحده
فلا شئ بعده لا اله الا الله اهل النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن
لا اله الا الله عدد خلقه وزنة عرشه ورضى نفسه ومداد كلماته
لا اله الا الله صاحب الوحدانية القديمة الازلية الابدية ليس
له ضد ولا ند ولا شبه ولا شريك لا اله الا الله وحده لا شريك
له له الملك وله الحمد يحيى ويميت وهو حى لا يموت بيده الخير
وهو على كل شئ قدير واليه المصير هو الاول والاخر والظاهر و
الباطن وهو بكل شئ عليم ليس كمثله شئ وهو السميع البصير
حسبنا الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير سه بار بخواند غفرانك
ربنا واليك المصير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطى لما منعت
ولا راد لما قضيت ولا ينفع ذا الجد منك الجد سبحان ربى العلى
الاعلى الوهاب سبحان ربى العلى الاعلى الكريم الوهاب يا وهاب
سبحانك ما عبدناك حق عبادتك سبحانك ما عرفناك حق معرفتك
سبحانك ما ذكرناك حق ذكرك سبحانك ما شكرناك حق شكرك
سبحان الله الابدى الابد سبحان الله الواحد الاحد سبحان الله الفرد
الصمد سبحان الله رافع السموات بغير عمد سبحان الله الذى لم يتخذ
صاحبة ولا ولدا سبحان الله الذى لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا
احد سبحان الملك القدوس سبحان ذى الملك والملكوت سبحان
ذى العزة والعظمة والقدرة والهيبة والجلال والجمال والبقاء والثناء

والضیاءِ والآلاءِ والنعماءِ والکبریاءِ والجبروتِ سبحان الملک الحی الذی لاینام ولایموت سبوحٌ قدوسٌ ربنا ورب الملٰئکة والروح سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ۝ اللّٰهم انت الملک الحق الذی لا اله الا انت

یا اللهُ	یا رحمٰنُ	یا رحیمُ	یا مالکُ	یا قدوسُ	یا سلامُ	یا مؤمنُ	یا مهیمنُ
یا عزیزُ	یا جبارُ	یا متکبرُ	یا خالقُ	یا باریُ	یا مصورُ	یا غفارُ	یا قهارُ
یا وهابُ	یا رزاقُ	یا فتاحُ	یا علیمُ	یا قابضُ	یا باسطُ	یا خافضُ	یا رافعُ
یا معزُ	یا مذلُ	یا سمیعُ	یا بصیرُ	یا حکمُ	یا عدلُ	یا لطیفُ	یا خبیرُ
یا حلیمُ	یا عظیمُ	یا غفورُ	یا شکورُ	یا علیُ	یا کبیرُ	یا حفیظُ	یا مقیتُ
یا حسیبُ	یا جلیلُ	یا کریمُ	یا رقیبُ	یا مجیبُ	یا واسعُ	یا حکیمُ	یا ودودُ
یا مجیدُ	یا باعثُ	یا شهیدُ	یا حقُ	یا وکیلُ	یا قویُ	یا متینُ	یا ولیُ
یا حمیدُ	یا محصیُ	یا مبدیُ	یا معیدُ	یا محییُ	یا ممیتُ	یا حیُ	یا قیومُ
یا واجدُ	یا ماجدُ	یا واحدُ	یا احدُ	یا صمدُ	یا قادرُ	یا مقتدرُ	یا مقدمُ
یا مؤخرُ	یا اولُ	یا آخرُ	یا ظاهرُ	یا باطنُ	یا والیُ	یا متعالیُ	یا برُ
یا توابُ	یا منعمُ	یا منتقمُ	یا عفوُ	یا رؤفُ	یا مالکَ الملکِ	یا ذا الجلالِ والاکرامِ	یا ربُ
یا مقسطُ	یا جامعُ	یا غنیُ	یا مغنیُ	یا معطیُ	یا مانعُ	یا ضارُ	یا نافعُ

یا نور	یا بدیع	یا باقی	یا وارث	یا رشید	یا صبور	یا صادق	یا ستار

یا من تقدس عن الاشباہ ذاتہ وتنزہ عن مشابہۃ الامثال صفاتہ
یا من دلت علی وحدانیتہ آیاتہ وشہدت بربوبیتہ مصنوعاتہ واحدا
لا من قلۃ وموجودا لا من علۃ یا من ہو بالبر معروف وبالاحسان
موصوف معروف بلا غایۃ وموصوف بلا نہایۃ اول قدیم بلا ابتداء
آخر کریم بلا انتہاء وغفر ذنوب المذنبین کرما وحلما یا من لیس
کمثلہ شیء وہو السمیع البصیر حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولی ونعم
النصیر یا دائم بلا فناء ویا قائما بلا زوال ویا مدبرا بلا وزیر سہل
علینا وعلی والدینا کل عسیر لا احصی ثناء علیک انت کما
اثنیت علی نفسک عز جارک وجل ثناؤک وتقدست اسماؤک
وعظم شانک ولا الہ غیرک یفعل اللہ ما یشاء بقدرتہ ویحکم
ما یرید بعزتہ الا الی اللہ تصیر الامور کل شیء ہالک الا وجہہ لہ
الحکم والیہ ترجعون فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم حسبنا اللہ
وکفی سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ المنتہی من اعتصم باللہ نجا سبحان
من لم یزل ربنا رحیما ولا یزال کریما لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم
سبحان اللہ وتبارک اللہ رب السموات السبع ورب العرش العظیم و
الحمد للہ رب العلمین لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الہا واحدا احدا
صمدا فردا وترا حیا قیوما دائما ابدا لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا ولم
یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا
اللہ اکبر حسبنا اللہ لدیننا حسبنا اللہ لدنیانا حسبنا اللہ لما اہمنا

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوْءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَائِلِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَاءِ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَعْظَمَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَحْكَمَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَكْرَمَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِي النُّوْرَيْنِ وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ حُبًّا لَّمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا كُتُبَا وَّاَوَّلَ صَحِيْفَتِنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاشْهَدْ بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰ وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ
لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ
لِلّٰهِ وَالْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ لِلّٰهِ وَاللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَکَنَ فِیْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَمَا کَانَ مِنَ
الْمُشْرِکِیْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعِ
خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا مَنْ زَیَّنَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ کَرَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَهُ
اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعِ
خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ

وَتُنَبِّ وَحِينٍ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ایضاً دعای سریانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ ‖ فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِيْ لَمْ تَجِدْنِيْ

مین ہون موجود سب مجہہ پاس آؤ ‖ مجہے ٹہر گستی تو نزدیک آؤ
جو میری غیر کی راہ کو طلب تم ‖ نہین پاؤ مجہے جہان کہ جاؤ

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ ‖ كَثِيْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

تمہارا یا عبادی مین ہون مقصود ‖ نہو جو مجہہ بنا کوئی اور موجود
مین سرمن بار ہون سب یہ خلق کا ‖ جسے چاہون کرون اک پل مین نابود

اَنَا الرَّبُّ الَّذِيْ يُخْشٰى عَذَابِيْ ‖ بِجَمِيْعِ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

مین اپنی بندی اسم رکہتا ہون مگر ‖ ڈرو میرے غضب سے کل پینسار
چلو دن رات مجہہ شہ کے حکم پر ‖ جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار

اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِيْ ‖ عَظِيْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

تمہارا مین ہمیشہ ہون قدردان ‖ اگر بستی مین ہو یا در بیابان
بہت میری بڑی ہر بادشاہی ‖ پکڑ کہینچون مین شاہ ہون گا ایمان

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِيْ ‖ اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

مجہے معبود سچا بوجہو عباد ‖ نہ ہرگز غیر میری کر دو یاد
مین غالب ہون ہر سب حکم ‖ رکہون غمگین کسے رکہون کسے شاد

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِيْهِ ‖ وَمِنْ اَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

کرون اپنا رحم مین تم اوپر آپ ‖ نہ ایسا کر سکے بہائی نہ مان باپ
خبر لون ندق کی اگر شب و روز ‖ کرون بیمار پر سو جب ہو تاب

تَجِدْنِيْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيْمًا ‖ كَثِيْرُ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

مین تو ذات ہون آپی اکیلا ‖ نرکہتا ہون کوئی خادم چیلا
کردن احسان مین ہر ہر فرد پچہ ‖ ندیکہون کون پہلا کون پچہلا

تَجِدْنِيْ مُسْتَغَاثًا لِيْ مُغِيْثًا ‖ اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اے بندو آؤ سب مجہہ پاس فریاد ‖ اگر تمپر کرے کوئی ظلم و بیداد
کرون مظلوم کی مین دستگیری ‖ اوڑا دون دست ظالم کو بربا د

وَاَنَا رَاحِمٌ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي | يَجْهَلُ مِنْهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کرون عاصی کرا اوپر رحم بحال | ندون اُن عذاب سی برسون کا | مری رحمت کہ ہین معمور دریا | کہو نومید نا ہوین یہ جہال

تَجِدْنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِي | قَرِيبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ای بندہ تم اُٹھو پچھلی پہر رات | کرو اوسوقت مجھ آگے مناجات | بہت نزدیک پاؤ گے مجھے تم | سنونگا مین تمھاری پیار بات

تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرًّا رَؤُفًا | بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ای بندہ نام میرا ہے سو رحمان | صبح اور شام سب کے ہین نگہبان | بنی آدم پرندہ جانور کو | موافق حال کے پہونچاون نان

تَجِدْنِي وَاسِعًا لِلْخَلْقِ خَيْرِي | اَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کرم میرا خلائق پر ہے بسیار | غریبون عاجزونکا ہون سہارا | کرو میرا ذکر ہردم ہمیشہ | جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار

تَجِدْنِي فِي سُجُودِكَ حِينَ تَدْعُو | وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تمہین سجدہ مین امان نکہارو | کھڑی ہو کر ہزارون آہ مارو | دعا اُس آن مین ہوویگی مقبول | تم اپنے کام دو جگ مین سنوارو

اِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِي كَئِيبًا | اَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر غمگین پکارے مجھ پہ اندوہ | کہ ای مولا کیا ہے غم نے انبوہ | کہون لبیک ہان حاضر کھڑا ہون | اُٹھا دون درد و غم کے سب یہ پر کوہ

اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ اَلَا تَرَانِي | نَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ | کہ مارے بیقراری سے وہ یک آہ | کرون اوپر نگہ لطف و کرم کی | چھڑاون بند غم سے کھول دون راہ

اَتَعْرِفُ مَنْ تُغِيثُ الْخَلْقَ غَيْرِي | سَرِيعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

خلق کی کون پوچھے مجھ بنا آس | رہو دن رات یون موجود سب پاس | جہنم آگ سے دیکو خلاصی | لگا دی بہشت کی بونکی خوشبو باس

اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا | مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ای بندہ کون ہے تمکو جو چاہے | سوا میرے بلا کی سے چھڑاوے | بناؤ غیر میرے دو جہانمین | کہ مشکل وقت اندر کام آوے

اَتَعْرِفُ مَنْ يَقُلْ لِلشَّيْءِ غَيْرِي | بِكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہے ایسا کون خلقت مین کہ کن | کرے اک دم مین عالم کو اظہار | مین قادر ہون بڑی قدرت ہے میری | نہین میرے مثل زنہار زنہار

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِي | اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہما ستار ہون مین عالم الغیب | چھپاتا ہون ترے بندے کے کل عیب | اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی | کسی کے عیب مت کھولو بلا ریب

فَاِنْ هُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَیْهِ عَبْدًا ۔۔۔ اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

گرو تم یاد ہر دم روز میثاق ۔ رہو اس عہد پر اے قوم عشاق ۔ مری رحمت جو ہے سابق غضب پر ۔ کرو تم اس طرح تحسین اخلاق

وَمَنْ مِثْلِی فَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِی ۔۔۔ وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

کہو ہر کون جگ میں مجھ جیسا شاہ ۔ ہر دکھی کس نے ایسی عالی درگاہ ۔ ہوا میں مجھ مثل کوئی نہ ہوگا ۔ ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ ۔۔۔ اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اگر چاہتے ہوا سے بندے شرف تم ۔ تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم ۔ کرو شکرانہ نعمت دلوں سے ۔ نہ ہو تو غیر سیتی یک حرف تم

اَتَذْکُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا ۔۔۔ اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

دعا مانگو او بندہ ہر صبح شام ۔ کہ جیسے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام ۔ خزانہ میں مرے معمور بھرپور ۔ ابھی مطلب کو ہوئے دن سرانجام

فَلَا یُنْجِیْكَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ ۔۔۔ مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

او بندے سوئے ہو کیوں اٹھو جاگ ۔ ہے تمکے دوزخ کی سخت تر آگ ۔ جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی ۔ نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ

وَلَیْسَ یَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ ۔۔۔ اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

نہیں کوئی غنی کوئی قلندر ۔ جو تم کو ملے یوہی بہشت اندر ۔ میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی ۔ فضل سے دوں نعم و حور منذر

اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَزِیْلًا ۔۔۔ سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

خلق میں کون ایسا ہے جو رنج ۔ غریبوں پر لٹا دیوے یہ زر و گنج ۔ یہ میری جود و بخشش کی صفت ہے ۔ لٹا زمین کروں میں سات پانچ

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ ۔۔۔ اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

ہے آیا کون جگ میں مجھ سا غفار ۔ غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار ۔ میں بخشش ہار ہوں جن و بشر کا ۔ وہی بغیر کہے بخشوں گا بندے نہار

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ ۔۔۔ عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

بخش ڈالوں کرو میں گناہان ۔ حشر کے دن سبھوں کو دوں نجات ۔ نہ کوئی او سمجھ پھر بھر سکے دم ۔ نہ کوئی کر سکے او سوقت نالان

وَاُکْرِمُ مَنْ یُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ ۔۔۔ اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم ۔ خزانے بعد بخشوں زر و سیم ۔ میں ہوں وہاب ہر الطاف عام ۔ یہ کہتا ہوں حق از راہ تقسیم

تَعَالٰی شَانِیْ وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِیْ ۔۔۔ وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

او بندے کر تو مجھ سے آشنائی ۔ اسی سے پاوے گا عزت بڑائی ۔ نہیں میرے مثل دونوں جہاں میں ۔ قبیلہ ہے مرے نا باپ مائی

وذکرٌ من یتوب إلیّ خوفاً ۔۔۔ إلی الإکرام فاطلبني تجدني

اے بندہ خوف میرا رکھ تو دل مین ۔ اگر دن تجھ تیری کو سب ہین آسان ۔ کرم میرا ہے ساری خلق پر عام ۔ سبب کیا ہے کیون خاطر پریشان

لي الآلاء والنعماء عندي ۔۔۔ في الخیرات فاطلبني تجدني

بخشش نعمتون کا ہے مرا کام ۔ مین ساری خلق کو دیتا ہون انعام ۔ مری خیرات ہے جاری ہمیشہ ۔ مرے محتاج ہین سب خاص اور عام

لي الدنیا وما فیها جمیعاً ۔۔۔ لي الملکوت فاطلبني تجدني

مین ہون اللہ سب کچھ ہین بندے ۔ گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے ۔ مرے دربار مین تم مت کہین جاؤ ۔ نہ ہو تم چار آنکھون ساتھ اندھے

أتعرف من له اسمٌ کاسمي ۔۔۔ أنا الرحمٰن فاطلبني تجدني

مرا ہی نام سب سے ہون مین برتر ۔ مجھے لائق ہین سب اوصاف بہتر ۔ مین ہون رحمان سبکو بخشتا ہون ۔ گدا کو نان اور شاہون کو افسر

أنا الله الذي لا شيء مثلي ۔۔۔ أنا الدیان فاطلبني تجدني

مین اللہ بے مثل ہون مثل ہے نہ ۔ ملا دون سرکشون کو خاک در خون ۔ مین ہون حاکم چلاؤن حکم سب پر ۔ مرے محکوم ہین ارض و افلاک

أنا الملک الملوک وکل ملکٍ ۔۔۔ في المیراث فاطلبني تجدني

یہ سلطان میرے نائبان ہین ۔ اگر ہین جانشین یا نائبان تیا ۔ مری درگاہ کے نادار سب ہین ۔ اگرچہ اپنے گھر کے صاحبان ہین

أنا أفني الأمور وقبل نسلٍ ۔۔۔ وبعد البعد فاطلبني تجدني

فنا کی جب خلق اور جہان باقی ۔ رہین ہم اور جاہین سب خلق [illegible] ۔ رہے باقی ہماری بادشاہی ۔ ارے واہ غافلون کو کوئی سمجھاو

أنا الوهاب یا عبدي سریعاً ۔۔۔ وفي العهد فاطلبني تجدني

شتابی طالبون کو دینے مطلوب ۔ ہو فائز عہد پر اپنا بہت خوب ۔ مرے اوصاف جو تم کو سنائے ۔ یہی لوح و قلم مین سب ہین مکتوب

أنا الفرد المکان فوق عرشي ۔۔۔ بلا التکییف فاطلبني تجدني

کیا ہے خلق کو مین آپ تقدیر ۔ یہ ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر ۔ عرش سے فرش تک میرا حکم ہے ۔ اگر دون اگر ان مین ایجاد و تعمیر

أنا الرب الذي لا ظلم عندي ۔۔۔ ولست أجور فاطلبني تجدني

مین رب العالمین ہون ظلم سے دور ۔ اگر دون مین ظالمون کو خوار و رنجور ۔ سنو مظلوم کی سنتا ہون فریاد ۔ غریبی عاجزی ہے مجھکو منظور

خلقت محمداً أنواراً قدیماً ۔۔۔ له البشری فاطلبني تجدني

محمد مصطفیٰ ہین ذات کے نور ۔ نہین کچھ ان کا ثانی ہم قریب [illegible] ۔ کہا اللہ نے سبب یہ سب ظہور ۔ مین ناظر ہون [illegible] منظور

وَیُشفَعُ فِی الخَلائِقِ یَومَ حَشرٍ	اُشفَعُ فِیہِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

محمد مصطفے روز قیامت	اگر ینگے جملہ عالم کی شفاعت	وہ ہو محبوب میرا بے شبہ شک	کرونگا اوسکو راضی مین نہایت

اسناد اسکی یہ ہے

کوئی اسکو ہمیشہ گر پڑھیگا ہمیشہ قبل و مقبول ہووے	سدا حق کی امن مین وہ رہیگا بلا سے چھوٹکر وہ پاک ہووے	چہل دن ورد اسکا گر کریگا دعا اوسکی کبھی رد نہی ہووے	نصیبہ بخت و دولت پر ہووے گا کسی کا نہ کبھی محتاج ہووے

ضمیمۂ پنجم متعلق آخر باب بست ونہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ دریافت طالع مرد و عورت کا یہ ہے کہ اول نام جسکا طالع دیکھنا منظور ہو نام اوسکی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کرکے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل مین تلاش کرکے نام طالع و خواص اوسکے دیکھ لیوے **دریافت خواص طالع مرد** مع تعویذات متعلقہ طالع اور اوسکے دیکھنے سے تدارک عم و امراض شدید معلوم ہوتے ہین بقیہ اعداد نام طالع حمل برج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیکبخت اور عقلمند و صاحب شرم مگر حریص و غصہ در دراز قرار مین جوان مرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینا محرم روز شنبہ و سفر جانب مغرب و مشرق مبارک اور منجملہ دیگر روزگار کشتکاری سے فائدہ زیادہ حاصل ہو اور جس شخص کی جانب راست گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن ایسے شخص کی غیبت مین بدگوئی نہ کرینگے مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کرینگے اور بیماری شدید ایک و پندرہ و چالیس برس کی عمر مین ہوگی اور صدمۂ جسمی آسیب مین بھی گرفتار ہوگا اگر اندر چالیس برس کے زندہ کامل رہا تو عمر اوسکی چوراسی برس کی تصور کرنا چاہیے اور عورت آتشی طالع غمخوار ہوگی اگر یہ تعویذ بازو پر رکھی تو صدمات جسمانی و آسیب سے پناہ مین رہیگا تعویذ یہ ہے بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ یَا اَللہُ سبعطوت اللہی لسکلاسماء الحسنی بضناا العلی والیسای ولیای لیتمیہ یا حی یا قیوم

یاذالجلال والاکرام یا حنان یا منان یا رؤف یا دیان یا سبحان یا سلطان
یاذالجلال والاکرام یا ھیا یا سرا ھیا یا ھو بقیہ اعداد و نام طالع ثور مزاج خاکی
خشک و تر اس طالع کا مرد قوی گردن جوانمرد شیرین سخن خوش مزاج و خوش قماش و نکوئی
کو کمربستہ و تجارت سے فائدہ زیادہ اور کبھی نوکر اور کبھی بیکار مگر دو کون سے منفعت حاصل
ہوو مراد و شادی دو ہون ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ مبارک اور ایک و بارہ و اٹھارہ
برس کی عمر مین خطرۂ جان اور مرض بلغمی سے تکلیف زیادہ حاصل ہو گی اور اگر ہر سال
مذکورۂ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر بچانوے برس کی ہو گی اور یہ تعویذ پاس رکھے
آفات ناگہانی سے پناہ مین رہے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا عَظِیْمُ یا حَلِیْمُ یا کَرِیْمُ
یا علی یا عزیز یا باقی یا والی یا والی یا علام الغیوب لا الٰہ الا اللہ انت ھیا
سرا ھیا مزسطبھا وحفظ ھذا الکتاب ۱۱۱۰۱۱۰۰۱۱۰۰۹ط بقیہ اعداد نام طالع
جوزا مزاج بادی اس طالع کا مرد نیک فصلت و پرہیزگار شیرین زبان خوبصورت باریک
لب دراز و خواہ گردن مین کچھ نشان و بلند ناک و فہیم بزرگ لوگون کا دوست مگر اوسکے دشمن
زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ و جمعہ ہر ایک کام کو بہتر و ثمرہ نیکی کا بدلے گا اور روزگار
خرید و فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہو گا اور جس شخص کے داہنے جانب
کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہو گا اگر بیماری ایک و بیس و ستائیس برس
کی عمر سے زیادہ رہا تو عمر نوے برس کی ہو گی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہو گا بسم اللہ
الرحمن الرحیم بسم اللہ یا اللہ یا اللہ یا والی ولا غالب الا اللہ
ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اھیا سرا ھیا برحمتک یا
ارحم الراحمین معصوم موکل ھیکل ۱۱۰۱ط ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۲۲ ۱۱۱۱۱ ۶۶
بقیہ اعداد نام طالع سرطان مزاج آبی گرم خشک نرم دل شیرین سخن و عقلمند و دولت مند مگر اوسکی
احسان کو کوئی نہ مانے گا اور عورت طالع آبی خواہ بادی سزاوار ہو گی اور سفر سے

فائدہ حاصل ہوگا اور ترقی رزق کی رہیگی اگر بیماری سولہ و چھتیس برس کی عمر سے زندہ رہا
تو عمر اٹھاسی برس کی ہوگی اور روز یکشنبہ و دوشنبہ ہر ایک کام مبارک ہوگا اور یہ تعویذ
اپنے پاس رکھے تمام آفتون و آسیب سے امن مین رہیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا
حنان یا منان یا دیان یا غفران یا برہان یا سبحان یا سلطان یا حي یا
قیوم یا ذا الجلال والاکرام یا اھیا اسل ھیا اعجل الساعۃ ۱۱۱۱۱ ۱۱ ۳۳ م
اعداد بقیہ طالع اسد فراج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت دیندار اپنی ہمقوم کا
وقت مشکل پر دستگیر و طبیعت گرم و خشک اطاعت پذیر مان باپ کا ادھادی الاول روز
یکشنبہ ہر ایک کام کو مبارک وعورت طالع حمل و قوس کی مزاج گرم فعل گرم و تون بسر گرم
رہیگا و صدمہ آگ و نفر کا ہوگا و بیماری پانچ و بارہ و سولہ برس کی عمر سے اگر زندہ رہا تو
عمر نوے برس ہوگی اور یہ تعویذ اگر پاس رکھے تو پناہ مین رہیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا
[illegible] اللہ الذي نور السموات والارض یا غفور یا ودود یا سمیع یا [illegible]
[illegible] سائل فانک [illegible] عطیتی [illegible]
بقیہ اعداد طالع سنبلہ فراج خاکی نیک صورت نیک چلن فراج نرم و صابر بدن مین ایک نشان
اور اپنی عمر مین دو حج حاصل کریگا اور روزگار سے فائدہ اٹھاویگا مگر عوض نیکی کا بہتر نہ حاصل
ہوگا اور دشمن اوسکے بہت ہون گے اور جس شخص کے بائین جانب کھڑا ہو کر بات کرے
وہ مہربان ہوگا اور اگر [illegible] ستائیس و پچاس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اوس کی ستر
برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمۃ اللہ و بقدرۃ اللہ
من شر ما خلق [illegible] یا حي یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام [illegible]
اعیا اسل ھیا [illegible] و آلہ و اصحابہ اجمعین ۵ بقیہ اعداد طالع
میزان گرم و تر نیک اور رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت بازو خواہ گردن مین و نبل ہوگا یا
برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا اور سفر مین لوہا ہمیشہ پاس رکھنا چاہیے اور دشمن اوسکے بہت ہونگے

یہ تعویذ پاس رکھنا چاہیے بسم اللہ الرحمن الرحیم ناد علیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم وغم سینجلی بنبوتک یا محمد و بولایتک یا علی یا علی یا علی لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار العجل العجل اگر بیماری ستائیس برس کی عمر سے زندہ رہا تو عمر اوسکی پچاس برس کی تصور کرنا چاہیے بقیۂ اعداد طالع عقرب آبی جوان مرد قوت دار و صاحب نصیب ہر دل عزیز و غصہ ور روزگار کے ذریعہ سے خوشنود رہیگا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہوگا مگر جان سے سلامت رہیگا اور ایک شخص براہ دشمنی قصد ہلاکت کریگا مگر نقصان جان نہ ہوگا اگر صدمۂ بیماری پانچوین یا ستائیسوین چھبیسوین برس سے زندہ رہا تو عمر سو برس کی دو سات روز کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم و یا لقد من اللہ ذاتی اللہ واللہ غالب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و لا الہ الا اللہ القلیل اھیا اسرا ھیا لا الہ الا انت یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ۸۴۲ ۱۱ ۹۱۹۹ ۵۰۰ ۶۶۶ ۳ ۳ صحیح بقیۂ اعداد طالع قوس مزاج گرم و خشک غریبون اور مسکینون پر محبت زیادہ رکھیگا اور حج بھی کریگا اور ایک زخم لوہے سے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پاکر صحت پاویگا اور بیماری سخت چار اور اونیس و ستائیس برس مین ہوگی اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور دشمن بہت ہونگے اور یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم اھیا اسرا ھیا یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا دیان یا برھان یا شافی یا کافی ۸۱۲ ۱۱ ۹۱ ۲۲۲۳ ۹۱ صحیح بقیۂ اعداد طالع جدی فراج خاکی سیاہ چشم شیرین سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اوس کی دو ہونگی ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص سے بائین جانب کھڑے ہوکر بات کرے وہ مہربان ہوگا اور مرض درد شکم و نظر سے اوسکو تکلیف پہونچیگی اگر تیسرے و چوتھے و اٹھاوین برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اوسکی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو مفید ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا کبکج یا علی یا احد

یا حسیبنا یا دانا یا بینا یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ۱۱۱۱۱ ۴۴ ۱۱۱ ۹۲

بقیۂ اعداد طالع دلو فراج بادی نیک چلن و ہنرمند و غمخوار و روزگار بہتر کریگا و حسب لیاقت و دولتمند و سفر سے فائدہ زیادہ اوٹھاویگا اور روز شنبہ و سہ شنبہ و ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام کو مبارک و سفر زیادہ کریگا اور پانی سے اوسکو خطرہ بھی ہے اگر بیماری سات و ستائیس برس سے زندہ رہا تو عمر اوسکی بچانوین برس و تین مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو مفید ہے انکو پاس رکھنا چاہیے یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان اهیا سراهیا اوذنی صادت اشلاتی وحامو شهیسم کنج عج عج عج عج ۱۱۱۵۵ ع ۲۲۲ ۹ ۱۱ عج بقیۂ اعداد طالع حوت فراج آبی رحم دل نیک سیرت قوت دار اوسط عقل اوسط قد نیکی پر کمربستہ و مبتلائے رنج و تفکری مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کریگا و آسیب سے تکلیف ہوگی و روز پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات و ستائیس و چونتیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر ستانوین برس و سات مہینے کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم و ننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمؤمنین ولا تزید الظالمین الا خسارا ع عج عج ۱۱۲۲ ۳۳ ۲ ۵ ۶ ۶ ۶ عج

خواص طالع عورات مین

بقیۂ اعداد حمل اس طالع کی عورت کوتہ قد خوبرو شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ رکھے گی و حریص اجتماع زر زمین اور اوسکی گردن و بازو پر تل ہونگے اور پارچہ رنگین و انگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمۂ آسیب یا کسی سحر سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی اور ایک اور پانچ و اوبیس و انتیس برس کی عمر مین صدمۂ بیماری سے زندہ رہی تو عمر قریب سو برس کے ہوگی اور تعویذ طالع حمل مرد کا موثر ہوگا بقیۂ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت و نیک سیرت شیرین زبان کشادہ ابرو

بلند بینی و بلند قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد و خرم
رہیگی اور ایک مرتبہ و خلل آسیب کا اوسکو ہوگا اور بیماری اوسکو تئیس و تیس و سنتالیس
برس کی عمر مین ہوگی اگر زندہ رہی تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو مفید
ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی خلق السموات والارض و
جعل الظلمات والنور ثم الذی کفروا بربہم یعدلون یا رحمان یا رحیم یا
اثنوا ثا یا شقیا حیا قوا یا یا اللہ اللہ حسبی اللہ علیہ توکلت ہو رب العرش
العظیم بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب رتبہ و دولتمند درد شکم ہے گاہی گاہے
رنجور و بیماری سے اکثر لاغر رہے گی اور روز چہارشنبہ و ماہ ربیع الاول اوسکو مبارک
ہوگا اور دشمنی اوس سے بہت لوگ کرینگے اگر چھٹے و سترہوین و چھتیسوین برس کی بیماری
سے زندہ رہی تو عمر اوسکی نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ
الرحمن الرحیم اللہم یا حی یا قیوم یا حافظ یا نافع یا معین یا مالک یوم الدین
عجل ایاک نعبد و ایاک نستعین وحفیظ صاحب ہذا الکتاب بحق ہذا النقد
اہیا سیل ہیا اصوالی اصبارت صباوث ۱۱۱۲ ۲۲ ۴۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۳۳ صح بقیہ اعداد
سرطان اس طالع کی عورت خوبرو و سیاہ چشم سبکدست و نیکبخت اوسکو ماہ ربیع الاول
روز دوشنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہونگے اور مرد اوسکا اوسکو عزیز رکھیگا گرانی اوسکو
چار و نو و تیس برس کی عمر مین ہے ورنہ عمر اوسکی ستر برس کی تصور کرنا چاہیے یہ تعویذ
اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ یا اللہ الامان الامان
الامان من زوال الایمان و شر الشیطان اللہم یا قدیم الاحسان یا غفور
یا رحیم یا رحمن حمعسق اہیا سراہیا اذونی اصاوت انفانی یا حی یا قیوم
یا ذا الجلال والاکرام ۱۱۱۲ ۲ ۴ ۵۵ ۳ ۴۴ ۵۵ ۶۶۶ صح بقیہ اعداد اسد اس
طالع کی نیک سیرت خوش رو و کلان چشم لمبی گردن رحم دل گردن خواہ سینہ پر کچھ نشانی

لہسن یا کہ تل کی ہو گی [illegible] دشمنون کے باعث اکثر تبہ گزند پہونچیگا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ اوسکو مبارک و [illegible] نیکی کا اوسکو بدی ملیگا صدمہ نظر و مرض آنکھ سے تکلیف ہو گی بیماری تین و چالیس برس کی عمر سے اگر زندہ رہی تو عمر چورانوے برس کی تصور کرے اور یہ شکل زعفران سے لکھوا کر پاس رکھے پناہ مین رہیگی ۶۱۲۲۲۱۱۵۲۲۲۸۲۹۱۱۸۱۲۴ بقیہ اعداد سنبلہ اس طالع کی عورت گندم رنگ کشادہ چشم راست گو خویش و اقارب کی تواضع کو ہر دم سرگرم رہیگی اکثر تبہ صدمۂ آسیب سے بیمار ہو کر صحت پاویگی اور اکثر درد شکم و درد سر و نیم سر اوسکو ہو گا اگر چار و بائیس برس کی عمر کی بیماری سے صحت ہوئی تو عمر بکچانوے برس کی ہو گی اور یہ تعویذ پاس رکھے تو تکلیفات سے پناہ مین رہیگی بسم اللہ الرحمن الرحیم یا احد یا صمد یا دائم یا قائم یا علیم یا حکیم یا شکور یا دانا یا اناو هو الحق بقیۂ اعداد میزان اس طالع کی عورت شیرین سخن بلند ناک سر گردن مین نشان تل مہینہ شعبان روز شنبہ ہر ایک کو مبارک ہو گا بیماری اوسکو زیادہ درد سر کی ہو گی اگر تین و نو برس کی بیماری سے صحت ہوئی تو عمر اوسکی تراسی برس کی ہو اور یہ تعویذ موثر ہو گا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ھادی یا مھدی یا حمید یا احد یا صمد یا حی یا قیوم یا دائم یا اللہ یا اللہ ۱۱۹۷۷۱۶۲۲۷۲۱۳۱۱۳۱۳ بقیۂ اعداد عقرب اس طالع کی عورت خوش رو و کشادہ سینہ و صاحب اقبال مگر چالاک و لہو و لعب مین زیادہ راغب و کپڑا رنگین پسند خاطر و جمع کرنے زر و زیور کا زیادہ خیال مہینہ شعبان روز جمعہ و سہ شنبہ اوسکو مبارک ہے اگر دس و چالیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہی تو اوسکی بچاسی برس کی ہو گی اور سایۂ آسیب سے تکلیف ہو گی یہ تعویذ پاس رکھنا چاہیے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا غفور یا ودود یا ذا الجلال والاکرام ذو العرش المجید فعال لما یرید یا نور السموات والارض یا مغیث یا لا الہ الا انت ۱۱۲۰۱۱۹۱۱۸ بقیۂ اعداد قوس اس طالع کی عورت خوبصورت رحم دل مگر چرب زبان کسی کی محبت مین

ملامت حاصل ہو و مرض گرمی سے تکلیف پہونچیگی اگر بیماری ڈیڑھ [illegible] سکی عمر سے زندہ رہی تو عمر ستر برسکی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نور یا علی نور السموات والارض یا طمعوس یاطوطیا مفصا [illegible]

بقیہ اعداد جدی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے ایک سفید رنگ خوشرو بلند ناک میانہ قد دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن تیسری رنگ گندم کشادہ ابرو ہر سہ قسم عورتوں کے چار لڑکے ہونگے اور مرد سے زیادہ الفت رکھینگی مگر خوف آسیب سے ہوگا اور بدن بھی بھاری رہا کریگا روز دوشنبہ و پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک اگر بیماری ایک دبارہ برس کی عمر سے صحت ہوئی تو عمر پچاسی برس اور تین مہینے کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اونکو مفید ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم بجواہیا سراہیا اذونی اصیاوتا صماون الجل [illegible]

بقیہ اعداد حوتاس طالع کی عورت خوردرو سرخ چشم دانا دل مگر اپنے مرد کے علاوہ دوسرے سے محبت رکھیگی اور اوسکی دشمن بھی ہونگے اور احسان اوسکا کوئی نمانیگا اور مرض آنکھ سے تکلیف اوٹھائیگی مہینا ذیقعدہ روز شنبہ اوسے مبارک ہے اگر امراض چار و نو برس سے صحت حاصل ہوئی تو تعداد عمر ترانوی برس کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اوسکے حق مین نہایت مفید ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا قائم یا حنان یا منان یا دیان یا برہان یا سبحان یا سلطان فعال لما یرید یا واحد و یا احد و یا حی و یا قیوم یا ذالجلال والاکرام [illegible]

خاتمۃ الطبع

اوس نقشبند کاف و نون کا شکر بے پایان ہے کہ جسکے امر کے مسخر سب نجوم و جبال و زمین و آسمان ہے اندنون امداد غیبی و تائید لاریبی سے ایک کتاب عدیم الجواب گنجینہ جواہر زواہر اسرار و خزینہ اعمال و نقوش و طلسمات مجرب و آزمودہ کا یعنی وہ اعمال جنکا ثبوت آیات قرآنی و احادیث سرور جہانی سے بدلائل اقوال بزرگان دین و مشائخان صاحب صدق و یقین مثبت ہے غور سے دیکھیے تو یہ کتاب گیا ہے ایک انجام مرام اور برآمد مطلب کی کنجی اور مفتاح فتح الباب منفعت ہے سبحان اللہ کیا نسخہ لائق و فائق ہے جسکا نام نافع الخلائق ہے تصنیف و تالیف مستجمع بکمالات ظاہری و باطنی امیر صورت درویش سیرت نامور زمان حاجی محمد زر دار خان بہادر